Khazina-i-M[illegible]

M. A.

PUBLISHED BY
EDUCATIONAL BOOK HOUSE,
Shamshad Building, Civil Lines,
ALIGARH.

سید حامد حسن درجہ ہفتم (بی)

۷۸۶

صفدر آبادی

خزینۂ معلومات

از

ایم۔ اے۔ ایس

قیمت فی جلد

پبلشرز

ایجوکیشنل بک ہاؤس

بکسیلرز، پبلشرز، اسٹیشنرز۔

شمشاد بلڈنگ۔ سول لائن

علی گڈھ

ملاحظہ طلب

باوجود صرف کثیر کے جو کتاب کی تدوین۔ کتابت اور طباعت پر ہوا ہے جنے ۵۰ صفحات کی ضخیم کتاب کی قیمت صرف دو روپیہ رکھی ہے (یعنی ایک ... آنہ میں تقریباً تین صفحات آپکو پڑتے ہیں ... ائی چھپائی نہایت عمدہ قیمت مع محصول ... اس کتاب ... قتل مفید اور کار آمد معلومات حاصل کر رہے ... ایک بہترین مشیر اپنے پاس رکھتا ہے جسے صدہا معلومات حاصل ہیں۔

اس کتاب کا دیباچہ یعنی عرض و غرض اور فہرست مضامین کو آپ ضرور دیکھیں اور بغور دیکھیں۔ چونکہ یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے اور روزمرہ فرمائشیں بکثرت موصول ہو رہی ہیں اسلیئے آرڈر کی تعمیل سلسلہ کے ساتھ ہوگی۔

کامیابی کا زینہ

تجارت کی ترقی کا راز۔ جاذب نظر طریقہ اور ذریعہ شہرت اپنے نام کو اشتہار کے ذریعہ پبلک میں پھیلانے کا ہے پبلک میں شہرت پا جانے سے مانگ بڑھیگی۔ مانگ بڑھنے سے مقبولیت فروغ اور بے حد فائدہ ہوگا۔ خزینہ معلومات کا دوسرا اڈیشن جو تقریباً ۲۵ ہزار کی تعداد میں چھپے گا۔ اس میں خاص طریقہ سے پبلک اور تاجران وغیرہ کے اشتہارات کا انتظام کیا گیا ہے اُجرت فی صفحہ پندرہ روپیہ اور نصف صفحہ دس روپیہ۔ آپ مع رقم کے اپنا اشتہار آج ہی دیدیں ورنہ بعد میں سخت مایوسی ہوگی۔

منیجر ایجوکیشنل بک ہاؤس
شہنشاد بلڈنگ، سول لائن، علیگڈھ

عرض و غرض

خزینۂ معلومات کی فہرستِ مضامین کے سرسری مطالعہ ہی سے فوراً معلوم ہو جائے گا کہ اس میں جملہ ضروری اور کارآمد معلومات درج کی گئی ہیں جس سے کم و بیش ہر شخص کو سابقہ پڑتا ہے اور ضرورت لاحق ہونے پر بڑی پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ دوسروں کے دروازوں پر ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں خوشامدیں کرنی پڑتی ہیں اور بہت کچھ وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ خزینۂ معلومات اُن کے لئے مشعلِ راہِ ہدایت کا کام دیگی۔ کاروباری زندگی کی سہولت کے لئے خزینۂ معلومات کا وجود ایک انمول تحفہ ہے۔ تاجروں کی ضروریات کو مدِنظر رکھا گیا ہے اور اُن کی روزمرہ کی ضروریات اس کتاب سے کما حقہ پوری ہو جائیں گی اور اُن کو پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا نہ ہوگا۔ ہر شخص کی بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ کامیابی حاصل کرے جس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ حصولِ ترقی کے اسباب مہیا کرے ظاہر ہے کہ معلومات کا دائرہ جس قدر وسیع ہوتا جائیگا اُسی قدر کامیابی کا پیش خیمہ بنتا جائیگا۔ خزینۂ معلومات سے گھر بیٹھے بیٹھے بے شمار فوائد حاصل ہو جائینگے۔

جن اقوام میں تجارت جدّی پیشہ ہے ان کو بھی یہ کتاب ایک نئی زندگی اور نئی معلومات بہم پہنچائیگی اور تجارت کے سب راستے اس کتاب سے معلوم ہو جائیں گے اور اُن کو ایک تجربہ کار اور کامیاب بنانے میں بہت مفید ثابت ہوگی۔

آخر میں صرف یہ اور عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کتاب ایسی نہیں جس کو ایک ناول یا قصّہ کی طرح سطحی نظر سے دیکھکر الماری یا طاق میں رکھ دیا جائے بلکہ اس کو اوّل سے آخر تک بغور پڑھنے اور بار بار مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاوقتیکہ آپ اس کتاب کا طالب علمانہ نظر سے مطالعہ نہیں کرینگے اس سے زیادہ فائدہ نہیں اُٹھا سکیں گے۔ اور اس کتاب کی قدر و قیمت آپ کو پورے طور پر نہیں معلوم ہو سکے گی اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ صدہا روشن دماغوں کی انتہائی کاوشوں کا خلاصہ ہے۔

یہ کتاب فی الحقیقت عام پبلک، طلباء، اساتذہ، وکلاء، اطباء، ڈاکٹر، تجّار

رؤسا، ملازمان سرکاری الغرض ہر خواندہ شخص کے حق میں کارآمد اور مفید ثابت ہوگی۔ لائبریریاں، مدارس، انجمنیں، دفاتر وغیرہ میں اس کی ایک کاپی کا ہونا نہایت ضروری ہے اور انہیں ضرور منگانا چاہیئے۔

اُردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب ہے جو مختلف اقسام کی مکمل معلومات پیش کرتی ہے اور یہ دعوے کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ خزینۂ معلومات کی طرح اُردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی اور یہ معلومات کا ایک بے مثل اور لاجواب خزینہ ہے۔ ہم کو یقین کامل ہے کہ یہ کتاب ایک سچے رہبر کا کام دے گی اور یہ ان کو اس شاہراہ تک پہنچا دے گی جس میں کامیابی، شہرت اور عزت کی تمام منزلیں آپ کو ملتی جائیں گی۔

خزینۂ معلومات میں حتی الامکان اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ جدید کتاب ہر حیثیت سے ہر شخص کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہو اور رہنمائی کے لئے ہر طرح مکمل بن سکے جس کے متعلق اُمید ہے کہ مبصرین کی نگاہیں اور انصاف پسند طبائع خود اچھے بُرے کو پرکھ لیں گی اپنے منہ سے تعریف کرنا محض اپنی ذات تک محدود ہے مگر اہل نظر کا فیصلہ سب کے نزدیک مسلم۔

خزینۂ معلومات کے دامن پر اگر کوئی دھبّہ نظر آئے تو یہ محض میری کم نظری ہے میں انسان ہوں سہو و نسیان میری مٹی کا خمیر ہے۔ اس لئے مؤدبانہ التماس ہے کہ مجھے اپنے مفید مشوروں سے ممنون کیا جائے اور میری لغزش کی پردہ پوشی کی جائے۔

راقم

مؤلف

[illegible]

فہرست مضامین

(خزینۂ معلومات)

تمت

عام معلومات

اوقات۔ اتوار اور تعطیلات کے علاوہ روزمرّہ ڈاک خانہ کے مختلف امور کے واسطے حسب ذیل اوقات مقرر ہیں۔

تفصیل کام

- تخفیفات

ا۔ فروخت ٹکٹ۔ کارڈ۔ لفافہ

۲۔ رجسٹری۔ بیمہ روانگی پارسل۔ وی۔ پی۔ پوسٹنگ سرٹیفکٹ

۳۔ منی آرڈر۔ سیونگ بنک۔ پوسٹل آرڈر۔

۴۔ ادائیگی منی آرڈر معمولی یا بذریعہ تار۔

۵۔ منی آرڈر بذریعہ تار۔

اوقات

۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر دو بجے سے ۵ بجے شام تک
۱۰ بجے دن سے شام کے ۵ بجے تک۔
۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر دو بجے سے ۸ بجے تک ہفتہ کے روز ۳ بجے سہ پہر تک۔
۱۰ بجے دن سے ۳ بجے سہ پہر تک۔ ہفتہ کے روز ایک بجے سے دوپہر تک۔
۸ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک۔

ڈاکخانہ کے اوقات میں منی آرڈر بذریعہ تار روانہ ہوسکتا ہے لیکن اگر ڈاکخانہ بند ہونے کے بعد بذریعہ تار منی آرڈر کیا جائے تو ایسی صورت میں تار کی فیس ۸ء رلی جائے گی۔

تعطیلات

حسب ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں کن کن تہواروں میں بوجہ تعطیل ڈاکخانہ بند رہتا ہے۔

نام تیوہار	بنگال	بمبئی	ممالک متحدہ آگرہ و اودھ	پنجاب و صوبہ سرحدی	مدراس	صوبہ متوسط	بہار و اڑیسہ	آسام	بلوچستان
نوروز	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک یوم	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
پونگل	•	•	•	•	ایک دن	•	•	•	•
عید الفطر	•	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن

نام تیوہار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بسنت پنچمی یا سری پنچمی	.	.	.	.	.	.	.	ایک دن	.
شیوراتری یا مہا شیوراتری	.	ایک دن	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.	ایک دن
ماہ کامل تا بونگ	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
ہولی یا ڈول جاترا	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	ایک دن		ایک دن
بقرعید یا عید الضحےٰ	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
نوروز برہما	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
بیساکھی	.	.	.	ایک دن	.	.	.	.	.
محرم	.	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
بودھ برت کی ابتدا	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
یوم ناریل	.	ایک دن		.	.	.	.	.	.
جنم اشٹمی	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.		.
مہالیہ اماوسی یا پترپکش اماوسی	.	.	.	.	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن	.
درگا پوجا	.	.	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.
دسہرہ	.	ایک دن	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن
بودھ برت کا اختتام	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
دیوالی	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
ترنگ ڈونگ	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
سالگرہ گرونانک									ایک دن

نام تیوہار	برہما	بمبئی	صوبہ متحدہ	پنجاب و صوبہ سرحدی	مدراس	صوبہ متوسط	بہار و اڑیسہ	بنگال و آسام	[illegible] و بلوچستان
سالگرہ ملک معظم جارج پنجم	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
گڈ فرائڈے	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
بڑا دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن

نوٹ:۔ مسلمانوں کے تیوہاروں کی تعطیل رویت ہلال کے حساب سے ہوگی۔

پوسٹ کارڈ۔ لفافے۔ ٹکٹ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں۔ پوسٹ کارڈ۔ لفافے اور ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ۔ معمولی مہری کارڈ ۳ ر اور جوابی کارڈ ۱؍۔ لیکن بین الاقوامی پوسٹ کارڈ ۲ ر میں ملتا ہے۔

لفافے۔ مہری لفافہ ۱ر ۴ پائی میں ملتا ہے۔ لفافہ رجسٹری ۳ قسم کا ہوتا ہے اور اس کی قیمت حسب ذیل مقرر ہے۔

۷ ½ انچ × ۴ ½ انچ ۲ ر

۹ انچ × ۶ ¼ انچ ۴ ر

۱۲ ½ انچ × ۵ ½ انچ ۴ ر

لیکن رجسٹری کے واسطے یہ لفافہ اہلکار متعلقہ کے روبرو برائے رجسٹری پیش کرنے سے قبل اس لفافہ پر ۲ ر کا ٹکٹ اور چسپاں کرنا چاہیئے۔

ٹکٹ ہر ایک ڈاکخانہ میں حسب ذیل قیمت کے ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں

۔ر۹، ر۹ ۔ ر۹ار ۹۲ر ۹۲، ر ۹۳ر ۹۳، ر ۹۴ر ۹۶ر ۹۸ر ۹۱۲ار
۹عہ ر۹عسہ ر۹صہ ر۹عنہ ر۹صنہ [۱۰] ۹صنہ [۲۵] علاوہ ہیں۔ ر۹ار کے ٹکٹ کا
پیکٹ عہ میں ملتا ہے۔

ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز جو ڈاک ہوائی جہاز کے ذریعہ روانہ کی جاتی ہے اُس کا مُہرتی لفافہ ۹ ر کو اور ا ۴۶ لفافوں کا پیکٹ للعہ میں ملتا ہے۔ ہوائی جہاز سے جانے والے پوسٹ کارڈ کی قیمت ۳ ر مقرر ہے اور ایسے ۸ کارڈوں کا پیکٹ عا ر میں فروخت ہوتا ہے۔

اخبار یا پیکٹ کے لفافے ہر ایک ڈاکخانہ میں اخبار یا پیکٹ بند کر کے روانہ کرنے کے لفافے حسب ذیل قیمت پر مل سکتے ہیں اور ان لفافوں پر ۹ر محصول کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اگر کسی اخبار یا پیکٹ کا وزن ۹ر کے محصول سے زائد ہوگا تو اس پر مزید ٹکٹ لگانی پڑینگے

لفافہ	ایک	عدد	۷ پائی
"	۲	"	۱ر۲ پائی
"	۳	"	۱ر۹ پائی
"	۴	"	۲ر۴ پائی
"	۵	"	۲ر۱۱ پائی
"	۶	"	۳ر۶ پائی

سروس ٹکٹ سروس ٹکٹ ڈاکخانہ میں فروخت نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ سرکاری خزانہ سے مل سکتے ہیں اور صرف سرکاری مراسلت میں استعمال ہو سکتے ہیں یہ ٹکٹ ایک وقت میں کم از کم ۸ر کے

فروخت کئے جاتے ہیں اور صرف سرکاری ملازمان حکام اور سرکاری و نیم سرکاری محکموں کو دئے جاسکتے ہیں۔ پرائیویٹ خط کتابت میں سروس ٹکٹ ہرگز استعمال نہیں کئے جاسکتے ہیں۔

روانگی ڈاک کے واسطے جو وقت مقرر ہے اُس کے بعد اگر ڈاک ڈالی جائے تو لفافہ اور کارڈ پر ۲ کا اور رجسٹری کے لفافہ پر ۲ کا زائد محصول ادا کرنا پڑے گا۔ ریل میں جو گاڑی صرف ڈاک کے لئے مخصوص ہوتی ہے اُس کے لیٹر بکس میں بغیر کسی مزید فیس کے کارڈ یا لفافہ ڈالا جاسکتا ہے اس لیٹر بکس میں اخبار یا پیکٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔

پوسٹنگ سرٹیفکٹ فرستندہ کو یہ اطمینان دلانے کے واسطے کہ خطوط وغیرہ ڈاکخانہ کے اہلکاروں کو روانگی کے واسطے مل گئے ہیں ڈاکخانہ پوسٹنگ سرٹیفکٹ دیتا ہے۔ اس قسم کا سرٹیفکٹ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کارڈ۔ لفافہ۔ اخبار یا پیکٹ پر مطلوبہ محصول ادا کرنے کے بعد ایک جداگانہ سادہ کاغذ پر مکتوب الیہ کا پتہ درج کرنا چاہئے اور ڈاک کے صندوق میں ڈالنے سے پیشتر اس کارڈ۔ لفافہ وغیرہ کو اہلکار متعلقہ کے روبرو پیش کرنا چاہئے اس قسم کے ۳ خطوط۔ اخبار یا پیکٹ تک کا سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے واسطے ۱ کا ٹکٹ اس سادہ کاغذ پر اور لگانا چاہئے جس پر سرٹیفکٹ حاصل کرنا ہے۔ اہلکار متعلقہ روانگی کی اشیاء کو لینے کے بعد اس کاغذ پر ڈاکخانہ کی مہر لگادیگا جو اس امر کا ثبوت ہوگا کہ فلاں خطوط وغیرہ اس تاریخ کو ڈاکخانہ میں روانگی کے واسطے پیش کئے گئے تھے۔

واپسی ڈاک اگر روانہ کرنے کے بعد کسی خاص وجہ سے ہم اپنی مرسلہ ڈاک واپس لینا چاہیں تو ہم کو ۲ کا ٹکٹ لگا کر ایک

درخواست پوسٹ ماسٹر کو دینی چاہئے کہ ہماری فلاں ڈاک مکتوب الیہ کو نہ دی جائے بلکہ ہمارے پاس واپس کردی جائے اور اسی کے ساتھ واپس لینے کے وجوہ مفصل طور پر ظاہر کر دیئے جائیں۔ یہ درخواست سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ یا پوسٹ ماسٹر جنرل کے یہاں بھی بھیجی جاسکتی ہے۔ سرکاری ڈاک کی واپسی کے لئے عذر فیس دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

وی۔پی۔بیمہ دی۔پی پارسل یا بیمہ شدہ لفافہ کی مالیت گر ۲۵۰؁ سے زائد ہو تو اس کے لینے کے واسطے مکتوب الیہ کو خود ڈاکخانہ جانا چاہئے۔

ڈاک خانہ سے خود ڈاک لینا اگر پوسٹ ماسٹر کے نام یہ درخواست بھیجدی جائے کہ ہماری ڈاک ڈاکیہ کی معرفت نہ بھیجی جائے بلکہ ڈاکخانہ میں امانتاً رکھی جائے تو اس ڈاک کو خود جاکر یا اپنے کسی ملازم کو بھیجکر ڈاکخانہ سے روزانہ وصول کیا جاسکتا ہے۔

پوسٹ بکس یا ڈاک کی تھیلی اگر آپ اپنی ڈاک ایک جداگانہ صندوق میں محفوظ کرانے کے خواہاں ہوں تو ڈاکخانہ آپ کی ڈاک ایک علیحدہ صندوق میں محفوظ رکھیگا اور اس کے قفل کی کنجی آپ کے حوالہ کردی جائیگی اس صندوق کا کرایہ ع۱۵؎ سالانہ دینا پڑیگا۔ اسی طرح ڈاکخانہ آپ کی ڈاک کے واسطے ایک تھیلی بھی فراہم کر سکتا ہے لیکن اس میں آپ کو اپنا قفل لگانا پڑیگا۔ اس تھیلی میں آپ اپنی ڈاک بھیج سکتے ہیں اور اس میں ڈاکخانہ سے اپنی ڈاک منگوا سکتے ہیں اس تھیلی کا کرایہ للعہ ع۲۴؎ سالانہ ہے لیکن ۳ ماہ کے واسطے ڈاکخانہ سے دے سکتا ہے۔

شکایات معمولی شکایت کی درخواست پوسٹ ماسٹر کے نام اور

اہم شکایت کی درخواست اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات یا پوسٹماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہئے منی آرڈر نہ پہونچنے یا مکتوب الیہ کے علاوہ کسی اور کو دئے جانے اور رجسٹری شدہ لفافہ یا بیمہ یا وی.پی. نہ پہونچنے کی شکایت کی درخواست کے ساتھ رسید ڈاکخانہ کا بھیجنا ضروری ہے تاکہ اُس کے نمبر اور تاریخ روانگی کے حوالہ سے تحقیقات ہو سکے۔ اگر بیمہ شدہ لفافہ میں سے نوٹ غائب ہو گئے ہوں تو اس صورت میں وہ لفافہ بھیجنا چاہئے اور غائب شدہ نوٹوں کے نمبر تحریر کردینا چاہئے

اگر لفافہ یا کارڈ پہونچنے پر ڈاکیہ مکتوب الیہ کو دینے میں تاخیر کرے تو اس کی شکایت کے واسطے وہ کارڈ یا لفافہ درخواست کے ہمراہ روانہ کر دیا جائے۔

اگر غیر ملکی ڈاک کے پہونچنے کے متعلق کوئی شکایت ہو تو اس کی درخواست پر ۳ر فیس ادا کرنا ضروری ہے۔

اگر ریلوے میل سروس کے متعلق کوئی شکایت ہو تو اس کی بابت حلقہ متعلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ریلوے میل سروس کو لکھنا چاہئے اس دفتر سے معمولی رجسٹریاں اور خطوط روانہ کئے جا سکتے ہیں۔ اور یہاں سے پارسل منی آرڈر یا بیمہ نہیں ہوتا ہے اگر ریلوے میل سروس آفس سے مقررہ اوقات کے بعد خط روانہ کیا جائے تو اس پر ۰ر لیٹ فیس دینا ہوگی اور رجسٹری کی لیٹ فیس ۲ر ہوتی ہے۔

ملکی خطوط و پارسل

ملکی ڈاک ملک کی ڈاک کے یہ معنی ہیں کہ برٹش انڈیا کے حدود کے اندر جو ڈاک خانہ ہیں اُن کے مابین ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے دوسرے برٹش انڈیا کے ڈاکخانوں اور ایسے ڈاکخانوں کے مابین ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے کہ جو برٹش انڈیا کے حدود سے باہر ہیں لیکن وہاں پر ہندوستانی ڈاکخانے موجود ہیں۔

اشیاء ڈاک اشیاء ڈاک میں حسب ذیل ۶ چیزیں داخل ہیں ان میں سے ہر ایک کے واسطے شرح محصول جداگانہ ہے (۱) خطوط (۲) پوسٹ کارڈ (۳) کتب یا نمونہ جات کے پیکٹ (۴) اندھوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ (۵) رجسٹری شدہ اخبارات (۶) پارسلیں۔

محصول خطوط ۲½ تولہ وزنی تک ۱/ ر اور پھر ۲½ تولہ سے زائد یا اُس کے جزیہ فی ۲½ تولہ ۱/ ر

پوسٹ کارڈ ڈاکخانہ کے پوسٹ کارڈوں کے علاوہ سادہ کارڈ بھی کام میں لائے جاتے ہیں لیکن یہ کارڈ زیادہ سے زیادہ ۵½ انچ لمبے اور ۳½ انچ چوڑے یا کم از کم ۳¾ انچ لمبے اور ۳ انچ چوڑے ہونے چاہئیں اور ایسے کارڈوں پر ۹ پائی کا ٹکٹ لگانا پڑے گا۔

بک پیکٹ بک پیکٹ کا محصول فی ۵ تولہ ۔ر لیا جاتا ہے۔ یہ پیکٹ زیادہ سے زیادہ ۲ فیٹ لمبا۔ ایک فیٹ چوڑا اور ایک

فٹ اونچا ہونا چاہئے۔ اگر یہ پیکٹ بیرنگ بھیجا جائیگا تو مکتوب الیہ کو دوچند محصول دینا پڑیگا۔ اس پیکٹ میں کتابیں نقشے۔ مطبوعہ کاغذات۔ تصاویر۔ عید و کرسمس کارڈ وغیرہ بھیجے جا سکتے ہیں پرائیویٹ خطوط بذریعہ پیکٹ بھیجنے کی سخت ممانعت ہے

پیکٹ نمونہ جات پیکٹ نمونہ جات کا محصول بحساب ۲ پائی فی ۵ تولہ لیا جاتا ہے۔ اس پیکٹ میں تجارتی سامان کے نمونے روانہ کئے جاتے ہیں۔ اس پیکٹ کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ۲ فیٹ۔ چوڑائی ایک فٹ اور اونچائی ایک فٹ ہونی چاہیئے اس کا وزن ۲۰۰ تولہ یعنی ۲ ½ سیر سے کسی صورت میں زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔

نابینوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ

محصول اس پیکٹ کا محصول ۸۰ تولہ تک ۲ پائی و ۸۱ تولہ سے ۲۰۰ تولہ تک ۱ر و ۲۰۱ تولہ سے ۳۰۰ تولہ تک ۱ر ۲ پائی ۳۰۱ تولہ سے ۴۰۰ تولہ تک ۲ر لیا جاتا ہے۔ اگر یہ پیکٹ بیرنگ روانہ کیا جائیگا تو مکتوب الیہ کو دوچند محصول دینا پڑیگا۔ یہ پیکٹ زیادہ سے زیادہ دو فٹ لمبا۔ ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ اونچا ہونا چاہیئے۔ اس پیکٹ پر "نابینوں کا تعلیمی لٹریچر" لکھدینا لازمی ہے اس پیکٹ میں صرف نابینوں کا تعلیمی لٹریچر بھیجا جا سکتا ہے۔ اس پیکٹ کے دونو سرے کھلے رکھے جائیں تاکہ شبہ ہونے کی صورت میں اسکو کھول کر اطمینان کر لیا جائے کہ واقعی اس پیکٹ میں نابینوں کا تعلیمی لٹریچر ہے۔ اس پیکٹ کا وزن ۴۰۰ تولہ سے کسی صورت میں زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔

رجسٹری شدہ اخبارات

رجسٹری اخبارات جب کسی اخبار کی رجسٹری کرانی منظور ہو تو اس اخبار کی ایک کاپی معہ ایک درخواست اور فہرست خریداران کے جن کی تعداد کم از کم ۵۰ ہو پوسٹ ماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہئے اور اس درخواست میں صاف طور سے یہ درج کرنا چاہئے کہ یہ اخبار روزانہ۔ سہ روزہ۔ پندرہ روزہ یا ماہوار فلاں مقام سے شائع ہوا کریگا اور فلاں ڈاکخانہ سے روانہ ہوگا اور اس کے اس قدر مستقل خریدار موجود ہیں۔ پوسٹ ماسٹر جنرل اس کی رجسٹری کر کے رجسٹر نمبر بھیجدیگا اس رجسٹرڈ نمبر کو ہر ایک اخبار کے اوّل صفحہ پر ہر اشاعت میں درج کرنا ضروری ہے۔

محصول رجسٹرڈ اخبار کا محصول ۸ تولہ تک ۳پ و ۹ سے ۲۰ تولہ تک ۶ پ اور پھر زائد ہر ۲۰ تولہ یا اُس کے جز پر ۶ پ لیا جائیگا۔

ضمیمہ اخبار کے مقررہ حجم کے علاوہ اگر چند زائد صفحوں پر اخبار کا مضمون اور تاریخ اشاعت درج ہو اور ان زائد صفحات کا عرض و طول وہی ہو جو اخبار کا ہے تو یہ زائد صفحات اخبار کا ضمیمہ متصور ہوں گے لیکن ان زائد صفحوں پر کوئی تجارتی اشتہار وغیرہ درج ہوگا تو وہ صفحے بک پیکٹ متصور ہوں گے۔

پارسل

محصول۔ ڈاک خانہ سے بھیجنے والی پارسل کا وزن ۸۰۰ تولہ یعنی دس سیر سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ محصول کے واسطے نقشۂ ذیل ملاحظہ ہو۔

وزن	محصول	وزن	محصول
۲۰ تولہ تک یعنی ایک پاؤ	۲ر	۴۴۰ تولہ تک یعنی ½ ۵ سیر	عا ۴ر
۴۰ تولہ تک یعنی ½ سیر	۴ر	۴۸۰ تولہ تک یعنی ۶ سیر	سے ر
۸۰ تولہ تک یعنی ایک سیر	۸ر	۵۲۰ تولہ تک یعنی ½ ۶ سیر	سے ۴ر
۱۲۰ تولہ تک یعنی ½ ۱ سیر	۱۲ر	۵۶۰ تولہ تک یعنی ۷ سیر	سے ۸ر
۱۶۰ تولہ تک ۲ سیر	عہ ر	۶۰۰ تولہ تک یعنی ½ ۷ سیر	سے ۱۲ر
۲۰۰ تولہ تک ½ ۲ سیر	عہ ۴ر	۶۴۰ تولہ تک یعنی ۸ سیر	للعہ ر
۲۴۰ تولہ تک یعنی ۳ سیر	عہ ۸ر	۶۸۰ تولہ تک یعنی ½ ۸ سیر	للعہ ۴ر
۲۸۰ تولہ تک یعنی ½ ۳ سیر	عہ ۱۲ر	۷۲۰ تولہ تک یعنی ۹ سیر	للعہ ۸ر
۳۲۰ تولہ تک یعنی ۴ سیر	عاہ ر	۷۶۰ تولہ تک یعنی ½ ۹ سیر	للعہ ۱۲ر
۳۶۰ تولہ تک یعنی ½ ۴ سیر	عاہ ۴ر	۸۰۰ تولہ تک یعنی ۱۰ سیر	صہ ر
۴۰۰ تولہ تک یعنی ۵ سیر	عاہ ۸ر		

نوٹ۔ مندرجہ بالا محصول کے علاوہ ۳ آنہ رجسٹری کے مزید لگیں گے۔ اہلکار متعلقہ کے حوالہ کرنے سے پیشتر پارسل کا محصول اور فیس رجسٹری ادا کر دینی چاہیئے یعنی ان دونوں قسم کے محصولات کے ٹکٹ پارسل پر چسپاں

کر دئے جائیں اور فارم کی خانہ پری کرنے میں پارسل کے اندر کی اشیاء کو درج کر دینا چاہیئے۔ اگر زہریلی دوائیں بذریعہ پارسل روانہ کی جائیں تو پارسل کو ایک صندوق میں بند کرنا ضروری ہے اور اس صندوق پر سُرخ حروف میں لفظ زہر لکھ دینا چاہیئے اس پارسل کو ایسی احتیاط سے بند کر دینا چاہیئے کہ اس کے اندرونی زہر کا اثر پارسل لینے والے پر نہ ہونے پائے۔

بیمہ

رجسٹری شدہ خطوط۔ پارسل۔ وی۔ پی پارسل۔ کرنسی نوٹ۔ چک اور طلائی سکوں کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ اگر نوٹوں کے آدھے روانہ کئے جائیں گے تو سالم نوٹ کی قیمت پر فیس بیمہ لی جائے گی۔

فیس بیمہ۔ محصول ڈاک اور فیس رجسٹری کے علاوہ فیس بیمہ حسب ذیل شرح سے لی جاتی ہے۔

۱۰۰ روپیہ تک	ر	۳ر
۱۰۱ سے ۱۵۰ تک	ر	۴ر
۱۵۱ سے ۲۰۰ تک	ر	۶ر
۲۰۱ سے ۱۰۰۰ تک فی سینکڑہ		۲ر
۱۰۰۱ سے زائد پر فی سینکڑہ		۱ر

بیمہ کے واسطے ڈاکخانہ کا لفافہ رجسٹری اگر استعمال کیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ لفافہ کے ہر گوشہ پر ایک ہی قسم کی لاکھ اور مہر لگانی چاہئے جس کے حروف خوب نمایاں ہو جائیں۔ اگر سونے چاندی کے سکے یا زیورات کا بیمہ کرایا جائے تو اس کا پارسل ایک صندوق میں کیا جائے اور پھر اس چوبی

صندوق پر کپڑا لپیٹ دیا جائے۔ اور اُس پر لاکھ اور مہریں لگا دی جائیں۔

واپسی قیمت

اگر کوئی بیمہ شدہ پارسل مکتوب الیہ کو موصول نہ ہوا اور راستہ میں ضائع ہو جائے تو ڈاکخانہ اس کی قیمت دینے کا ذمہ دار ہے۔ اس قسم کی شکایت کی درخواست پوسٹ ماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہیے وہ تحقیقات کر کے بیمہ شدہ پارسل کا پتہ لگائے گا اور اگر پتہ نہیں لگے گا تو بیمہ شدہ رقم فرستندہ کو ادا کئے جانے کا حکم نافذ کریگا۔

وی پی

ڈاکخانہ نے وی۔پی کا طریقہ ایسے خریداروں اور تاجروں کی سہولت کے واسطے جاری کیا ہے جو اس امر کے خواہاں ہوتے ہیں کہ شئے مطلوبہ آجانے پر وہ قیمت ادا کر دیں۔ رجسٹری شدہ خطوط۔ پارسل۔ اخبارات۔ پیکٹ بالعینہ وی پی روانہ کئے جا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں محصول ڈاک اور فیس رجسٹری فرستندہ کو پیشگی ادا کرنی پڑے گی اور جب مکتوب الیہ وی۔پی وصول کر لیگا تو اس سے علاوہ رقم وی۔پی کے فیس منی آرڈر اور وصول کی جائے گی۔ ڈاکخانہ سے وی۔پی آنیکی اطلاع موصول ہونے پر مکتوب الیہ کی ہدایت پر ۷ روز تک وی۔پی ڈاکخانہ میں امانتاً رکھا جا سکتا ہے اور اس میعاد تک وی۔پی۔ وصول نہ کیا جائے گا تو ڈاکخانہ اس کو فرستندہ کے پاس واپس کر دے گا اور اُس پر یہ تحریر کر دے گا کہ مکتوب الیہ نے اس کے وصول کرنے سے انکار کر دیا اس صورت میں فرستندہ کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ وہ ڈاکخانہ سے ادا شدہ فیس کی واپسی کا مطالبہ کرے۔ لیکن اگر وی پی وصول کر لیا جائے گا تو پوسٹ ماسٹر رقم وی پی کا منی آرڈر فرستندہ کے نام روانہ کرد

اور اس طرح آپ سے رقم وی۔ پی وصول ہو جائے گی۔

غیر ملکی ڈاک

غیر ملکی ڈاک کے معنی غیر ملکی ڈاک کے یہ معنی ہیں کہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے جن ڈاک خانوں کو ڈاک آتی جاتی ہے خواہ وہ برٹش انڈیا کے حدود سے باہر ہیں لیکن وہاں پر انگریزی ڈاکخانہ ہے یا وہ دنیا کے کسی اور حصہ میں ہیں لیکن وہاں پر انگریزی ڈاکخانہ نہیں ہے

یونیورسل پوسٹل یونین دنیا کے مختلف ممالک میں ڈاک کی آمد و رفت میں سہولت پیدا کرنے کے واسطے شرح محصول ایک خاص مقدار میں مقرر کر دی گئی ہے اور اس کے واسطے ایک عالم گیر انجمن ڈاکخانہ جس کا نام یونیورسل پوسٹل یونین ہے قائم کر دی گئی ہے حسب ذیل ممالک نے اس عالم گیر انجمن میں شرکت کر لی ہے۔

اس فہرست میں جن ممالک کے سامنے نشان × لگا ہے وہاں پر صرف رجسٹری شدہ لفافہ میں ایسا سامان بھیجا جا سکتا ہے جس پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے۔ جن ملکوں کے سامنے نشان ص ہے وہاں پر ایسا سامان لفافہ میں جا سکتا ہے جس پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے بشرطیکہ کسٹم کا سبز لیبل لگانے کے علاوہ اس کے ہمراہ ایک جداگانہ اقرار نامہ بھی روانہ کر دیا جائے۔

فہرست ممالک

حبش × افغانستان × البانیا × انیگا × جمہوریہ ارجنٹائین ص

آسٹریلیا یعنی نیوساؤتھ ویلز۔ کوئنس لینڈ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ وکٹوریہ۔ مغربی
آسٹریلیا۔ تسمانیا۔ جزیرہ لارڈ ہو وجزیرہ نارفاک ؤ آسٹریا × ؤ آزدرس ×
باربا ڈوز × وبچوانا لینڈ × بشمول فوالسنی لینڈ۔ گیبروئس جھیل نگامی۔ مہاپاپیا
سڈنگ۔ لول پولول۔ خماسٹو۔ راموتز۔ شوسانگ۔ دریائے ٹاٹی۔ بلجین
کانگو ٢۔ برموڈا ×۔ جزائر بسمارک × بولولا۔ برنیرل۔ برٹش گائنا × برٹش ہنڈراز ×
مراکش کی برٹش پوسٹ ایجنسیاں یعنی کیسے بیانکا ×۔ فیض × لارائش × مراکش ×
مزاخن × رابط × صفی × ملنجہ × تیتوان۔ برٹش پوسٹ ایجنسی وی جے وی۔
برطانی شمالی لینڈ۔ برنزی × کیمرونس ×۔ کناڈا نوآبادی ×۔ جزائر کارلائن
کولمبیا ٢۔ کوریا۔ کوسٹاریکا۔ کریٹ۔ کیوبا ٢ سائبرس × زیکوسلافیہ ٢
ڈنیرگ ×۔ ڈنمارک بشمول گرین لینڈ وجزائر فیتری × سنی ڈا منگو۔
ایکوئیڈور ٢۔ مصر ٢ السیویڈور۔ اسٹونیا ٢ جزائر ابلبی × جزائر خاک
لینڈ ٢۔ جزائر فجی × فن لینڈ ×۔ فرانس بشمول مناکو ٢۔ فرانسیسی نوآبادیات
یعنی الجزائر ٢۔ دھومی ٢ مارطنیق ٢۔ گاڈے لوپ اور اس کے ماتحت مقامات
فرانسیسی گائنا ٢ ساحل ہاتھی دانت × سنیگل معہ ماتحت مقامات۔ مارٹینا ×
ری یونین × مدغاسکر معہ ماتحت مقامات × جدید مکدانیہ معہ ماتحت مقامات ×
فرانسیسی کیمرن × نیاگرا × فرانسیسی خط استوی افریقہ (نمابون معنی کانگو۔
اُبنگوئی چارا ورشا داوشیناکی فرانسیسی مقبوضات) (جزائر سوسائٹی۔ جزیرہ
شہزادہ گمبیر۔ ٹاموٹو۔ جزائر بی ورڈس اور ٹوبوئے فرانسیسی مقبوضات ہند)
(پانڈیچری۔ چندرنگر۔ کاریکال تاہی اور نیام ٢۔ فرانسیسی انڈوچائنا بشمول
انام۔ کمبوڈیا۔ کوچین چین۔ لوآس اور ٹانکوٹن) فرانسیسی شمالی ساحل ×
ومراکش۔ میکلن۔ سینٹ پیری اور ٹاگو لینڈ کے فرانسیسی ڈاکخانے ٢۔

جزائر ٹونگا ۔ گمبیا + جرمنی ۴ ۔ جبرالٹر × ۔ جزائر گلبرٹ × ۔ برطانیہ عظمیٰ و شمالی آئرلینڈ ۔ گولڈ کوسٹ (ساحل زریں) ۔ یونان ۔ غرناطہ × ۔ گاٹی مالا × ہیٹی ۴ ۔ حجاز ۔ نجد معہ ماتحت مقامات ۳ ہنڈ راز ۔ ہانگ کانگ ۔ ہنگری ۴ ۔ آئس لینڈ ۵ ۔ عدن اور اُس کے ماتحت مقامات ۔ نیز وہ مقامات جو برٹش انڈیا سے باہر ہیں لیکن وہاں انگریزی ڈاکخانہ موجود ہیں ۔

عراق ۔ × ۔ آزاد حکومت عراق ۔ اٹلی ۔ نوآبادیات اٹلی یعنی اطالوی شمالی لینڈ ۔ اریتھریا دلیبیا ۔ جمیکا × جاپان معہ ماتحت ممالک (خارموسا ۔ کورافوٹو اور کوان ٹنگ ۔ کینیا و اگنڈا × ۔ لبوان ۔ لاگس ۔ بی ٹونیا × بی بیریا ۔ بی تھونیا × لکزمبرگ × ۔ مڈیریا ۔ ریاستہائے ملایا یعنی نیگبری ۔ سمبیلان ۔ پاہن ۔ پیراک ۔ سیلان گور) کلائٹن و پرلیس × جوہو رو ترنگانو × ۔ جزیرہ لیڈرون یا ستتام گوام ۔ جزائر مارشل یا شتنا ناڈرو × ماریشش معہ ماتحت ممالک × ۔ میکسیکو × ۔ مونٹ سراطہ × ۔ مراکش (ہسپانوی علاقہ) × ۔ ہندر لینڈ ۵ نوآبادیات ہندر لینڈ یعنی ڈچ گائنا (سُرنیم) ڈچ ویسٹ انڈیز (بشمول کوراکاڈ ۔ بونیر ۔ آرُوبا ۔ سینٹ مارٹن و سینٹ یوسٹش کا علاقہ مقبوضہ ہندر لینڈ و سابا) ۔ ہندر لینڈ کا ہندوستانی علاقہ (بشمول جاوا ۔ مدورا ۔ سماترا ۔ سلیبس ۔ بورنیو با ستثنا شمالی و مغربی علاقہ) ۔ بلی ٹن ۔ جزائر بنکا ۔ جزائر ریو ۔ جزائر سنڈا (بالی ۔ لمبک ۔ سام باوا ۔ فلارس اور تیمور کا جنوبی و مغربی علاقہ) جزائر ملوکس ۔ نیو گائنا کا شمالی و مغربی علاقہ (پاپوس ہنوس × ۔ نیو فاؤنڈ لینڈ × ۔ نیو ہبریڈیز × نیوزیلینڈ ربنومک یا جزائر بارد ۔ جزائر سوارو ۔ جزائر پامرسٹن (ادارو ا) ساوتھ ڈبخیر (پوکو پوکا) راکا انگا ۔ منابکی ۔ پنرہن (ٹونگاریوا) × نیکارگوا ×

نگیریا × - شمالی بورنیو × - ناروے - بناسا لینڈ × - فلسطین × - پاراگوئے ×
پناما - پپوا (برطانیو گانا) × فارس ۴ پیرو ۴ پولینڈ × - پرتگال ۴ -
یعنی گرا - ڈامنی - ڈیو - مکاڈ - پرتگالی مقبوضات افریقہ جزائر کیپ وردی
اور اس کے ماتحت ممالک - گانا سینٹ طامس - جزیرہ پرنس - اجوڈا -
آزورس - مڈیرا - پرتگالی غربی افریقہ - شمالی روڈیشیا × رومانیا ۴ -
روس - سین میرینو - سینٹ ہلینا × - سنٹ کٹز - سینٹ لوسس ۴ - سینٹ
وِنسنٹ و لِنسنٹ انڈیز ۴ سموا (اپیا) × سراواہ × - سارا ۴ پیچی لس × -
سیام × - سیرالیون × - جزائر سلیمان (بشمول بوگالا دلی ڈیوکا) × -
یونین جنوبی افریقہ میں صوبہ راس امید (بشمول بندرا یلزبتہ - بوتولینڈ -
برطانی بچوانا لینڈ - پانڈو لینڈ - گریگا لینڈ مغربی - نماکا لینڈ خورد - علاقہ
دریائے سینٹ جانس - ٹرانکل - ٹمبولینڈ و خلیج والفش - نیٹال بشمول
ایجودزولولینڈ - آزاد ریاست ارنج و ٹرانسوال (بشمول سوازی لینڈ)
× جنوبی و مغربی افریقہ × ہسپانیہ × (بشمول جزائر بالبارک و کناریے)
ہسپانی نو آبادیات یعنی ژننڈ و - پو - الونون معہ ماتحت ممالک - ریوڈی
آورد - مراکش کی ہسپانی ایجنسیاں - ریاست شہر دیٹی کن - آبادیات خاکنائے
× - سوڈان × سوئزرلینڈ × - شام (ریاست شام و جمہوریہ لبنان)
ٹنگانیکا × - ٹاگولینڈ - ٹرانس جارڈن ۴ - ٹرینیڈاڈ و - ڈوباگو × - طرابلس
- ٹونس × - ٹرکی × - جزائر ترک دکیکاس × - یوگنڈا (کینیا) - ریاستہائے
امریکہ ۴ نو آبادیات ریاستہائے امریکہ یعنی الاسکا - ہوائی - (ما جزائر
سنڈوچ) پورٹوریکو - گوام - (جزائر میرین) جزائر درجن - جبل نپاما اور
سموا - (پاگو پاگو) - اُردگے - دینی زولاد - جزیرہ درجن (ٹمارٹولا وغیرہ)

یمن ۳۔ ریاست یوگوسلافیہ ۴۔ زنجبار ×

خطوط

محصول۔ ہندوستان سے گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ اور مقبوضات برطانیہ مندرجہ فہرست ذیل۔ مصر و سوڈان کو خطوط روانہ کرنے کا محصول ۲۰ر پہلے اونس پر اور بعد ازاں فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

مدراس سے حسب ذیل مقامات کو مدت مندرجہ ذیل میں خطوط وغیرہ پہونچ جاتے ہیں۔

(۱) عدن ۷ یوم (۲) اسکندریہ ۱۳ دن (۳) الجزائر ۱۹ دن (۴) ایتھنز ۱۶ دن (۵) بغداد ۱۷ دن (۶) برلن ۱۸ دن (۷) بخارا ۲۶ دن (۸) برنڈزی ۱۵ دن (۹) بروسلز ۱۸ دن (۱۰) قاہرہ ۱۳ دن (۱۱) کیپ ٹاؤن ۲۱ دن (۱۲) شکاگو ۲۹ دن (۱۳) کولون ۱۵ دن (۱۴) کولمبو ۳ دن (۱۵) قسطنطنیہ ۲۰ دن (۱۶) اینٹوریا ۱۸ دن (۱۷) ڈبلن ۱۹ دن (۱۸) جبرالٹر ۲۱ دن (۱۹) گلاسگو ۱۸ دن (۲۰) ہیمبرگ ۱۸ دن (۲۱) ہانگ کانگ ۱۴ دن (۲۲) یروشلم ۱۶ دن (۲۳) جانسبرگ ۲۱ دن (۲۴) لسبن ۲۱ دن (۲۵) لنڈن ۱۷ دن (۲۶) میڈرڈ ۲۰ دن (۲۷) مارسلیز ۱۶ دن (۲۸) مکہ شریف ۲۵ دن (۲۹) میلبورن ۱۸ دن (۳۰) میکسیکو ۳۴ دن (۳۱) نیویارک ۲۸ دن (۳۲) اوڈیسہ ۲۱ دن (۳۳) پیرس ۱۶ دن (۳۴) پنانگ ۸ دن (۳۵) پرٹوریا ۲۱ دن (۳۶) کیوبا ۲۹ دن (۳۷) سینٹ پیٹرسبرگ ۲۰ دن (۳۸) سین فرانسسکو ۳۲ دن (۳۹) سنگاپور ۷ دن (۴۰) سویز ۱۱ دن (۴۱) سڈنی ۱۹ دن

(۴۲) طہران ۲۷ دن (۴۳) ٹرینیڈاڈ ۳۳ دن (۴۴) طرابلس ۱۹ دن۔
(۴۵) یوکوہاما ۲۳ دن (۴۶) زنجبار ۱۵ دن۔ (۴۷) وائنا ۱۷ دن۔

فہرست مقبوضات برطانیہ

اسین سین۔ آسٹریلیا (بشمول نیوساؤتھ ویلز۔ کوئنس لینڈ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ تسمانیہ۔ وکٹوریہ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ پاپوا (برطانی نیوگائنا)۔ جزیرہ نارخاک۔ بہاماز۔ بار باڈوز۔ برمودا۔ جزائر بسمارک۔ برٹش گائنا۔ برطانی ہنڈراز۔ برطانی جزائر سلیمان (بشمول بوگین ولی دبوکا)۔ برطانی شمالی لینڈ۔ برطانی جنوبی افریقہ بشمول راس امید۔ برطانی بچوانا لینڈ۔ نیٹال۔ آزاد ریاست آرینج۔ ٹرانسوال بشمول سوازی لینڈ۔ باسوٹولینڈ۔ بچوانا لینڈ۔ روڈیشیا شمالی وجنوبی۔ بنائی۔ کناڈا۔ کے مانی جزیرہ۔ سائپرس۔ جزائر خاک لینڈ۔ جزائر فجی۔ جزائر ٹونگا۔ جزیرہ ٹٹنگ۔ گیمبیا۔ جبرالٹر۔ جزائر گلبرٹ وایلس۔ گولڈ کوسٹ (ساحل زریں) گرینیڈا۔ گرینڈائنز۔ ہانگ کانگ۔ آزاد ریاست آئرلینڈ۔ جیکا۔ کنیا۔ اوگنڈا۔ لبان۔ جزائر لی ورڈ۔ انٹی گا۔ ڈومینیکا۔ دونٹ سراط۔ نیوس۔ سینٹ کٹس۔ ٹارٹولا (جزیرہ درجن)۔ ریاستہائے ملایا یعنی بنگری۔ سمبیلان۔ پاہنگ۔ پیراک۔ سین گور۔ جوہور۔ کیڈاہ۔ کلائنٹن۔ پرلس۔ ٹرنگانو۔ مالٹا۔ جزائر مارشل (زاڈرد)۔ ماریشس۔ مراکش کی برطانی ایجنسیاں۔ نیوفاؤنڈ لینڈ۔ نیو ہبرڈیز (بشمول جزائر بینکا د ٹورس۔ نیوزیلینڈ معہ جزیرہ کک۔ شمالی لونیو۔ نیاسا لینڈ (برطانی وسطی افریقہ) سینٹ ہلینا۔ سینٹ لوشیا۔ سینٹ ونسنٹ۔ سموا (ایپا)۔ سراوک

ہیجی لیٹیر۔ سیرالیان ۔ آبادیات خاکن لئے ۔ علاقہ ٹنگانیکا ۔ ٹاگولینڈ (برطانی) ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو ۔ ٹرسٹینڈا کنہا ۔ جزائر ٹرکس و کیکاس ۔ زنجبار ۔

نوٹ ۔ سیلون اور پرتگالی مقبوضات ہند کے علاوہ جملہ دیگر ممالک اور نوآبادیات کو ہندوستان سے جو خطوط روانہ ہوتے ہیں اُن پر ۳ ؎ فی اونس اور بعدازاں مزید فی اونس پر ۲ ؎ محصول لیا جاتا ہے۔

سیلون اور پرتگالی مقبوضات ہند کے خطوط کے واسطے وہی محصول مقرر ہے جو ہندوستان کے اندر برطانی ہند کی ڈاک کے واسطے لیتی ہے۔

ملک معظم کی بحری افواج کے خطوط پر ۲ ؎ فی اونس اور بعدازاں فی اونس ۲ ؎ کے حساب سے محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔

غیر ملکی لفافہ کی لمبائی چوڑائی ۸ انچ سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے اور اس کا وزن ۴ پونڈ ۶ اونس ہونا چاہیئے۔

غیر ملکی ڈاک کے لفافہ میں بجز مکتوب الیہ کے دیگر حضرات کے نام کے خطوط ہرگز نہ بھیجنا چاہیئں البتہ جو اشخاص کہ مکتوب الیہ کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہتے ہوں اُن کے نام کے خطوط منسلک کئے جا سکتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ

بین الاقوامی پوسٹ کارڈ اتحادی اور غیر اتحادی دونوں قسم کے ملکوں کو بھیجے جا سکتے ہیں۔ اس قسم کا کارڈ ۲ ؎ کو ملتا ہے اور جوابی کارڈ ۴ ؎ کو آتا ہے۔ غیر ممالک کو پرائیویٹ ساخت کے سادہ کارڈ بھی بھیجے جا سکتے ہیں لیکن اُن کی لمبائی زیادہ سے زیادہ ۵ ½ انچ اور چوڑائی ۳ ½ انچ ہونی چاہیئے اور کسی حالت میں لمبائی ۴ انچ اور چوڑائی ۳ ½ سے کم نہ ہونی چاہیئے اس قسم کے

کارڈ پر ڈاکخانہ کے محصول کا ٹکٹ چسپاں کر دینا لازمی ہے۔ ہوائی جہاز سے جو ڈاک روانہ کی جاتی ہے اُس کا پوسٹ کارڈ ۴ر کو ملتا ہے۔

مطبوعہ کاغذات کے پیکیٹ

مطبوعہ کاغذات کے معنی مطبوعہ کاغذات میں اخبارات۔ رسائل۔ مجلّد وغیرہ مجلد کتابیں۔ پمفلٹ۔ گانے کے اوراق۔ ملاقاتی کارڈ۔ پتہ کے کارڈ۔ فوٹو البم اور مصوّری کے متعلق مطبوعہ وغیر مطبوعہ پروف۔ تصاویر۔ نقشے۔ خاکے۔ فہرست کتب۔ پراسپکٹس۔ اشتہارات۔ اعلانات وغیرہ الغرض وہ تمام عکس نقول داخل ہیں جو طباعت۔ نقاشی۔ ولیتھو کے ذریعہ سے کاغذ۔ چمڑا یا کارڈ بورڈ پر اتاری جاتی ہیں۔

محصول مطبوعہ کاغذات کے پیکٹ پر جو غیر ممالک کو یعنی گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد سلطنت آئرلینڈ اور جملہ دیگر ممالک کے واسطے جہاں پر ہندوستان سے ڈاک جاتی ہے باستثنائے سیلون و پرتگالی ہند کے فی دو اونس ۹ پائی مقرر ہے۔ سیلون اور پرتگالی ہند کو جو پیکیٹ روانہ کئے جاتے ہیں اُن پر وہی محصول لگتا ہے جو ہندوستان کے اندر پیکیٹ بھیجنے پر لیا جاتا ہے۔ غیر ملکی پیکٹ کا وزن ۶½ پونڈ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

کاروباری کاغذات

کاروباری کاغذات کے معنی۔ ذاتی اور پرائیویٹ مراسلت کے علاوہ پورانی کھلی چھٹیاں۔ عدالتی کارروائی کے کاغذات بلٹی۔ بیجک۔ بیمہ کمپنی کے کاغذات۔ پرائیویٹ تمسکات۔ رہن نامہ۔ ہبہ نامہ کے خلاصے۔ اخباری

مضامین کے مسودے بذریعہ مراسلت طلبا کو تعلیم دینے کے نوٹ۔ کاروباری کاغذات میں داخل ہیں اور یہ کاغذات غیر ممالک کو بذریعہ پیکٹ روانہ کئے جا سکتے ہیں۔

محصول کاروباری کاغذات کے پیکٹ پر ۱۰ اونس تک ۳ اور پھر فی اونس ۹ پائی محصول لیا جاتا ہے۔

حجم اور وزن اس قسم کے پیکٹ کی لمبائی اور چوڑائی زیادہ سے زیادہ ۱۸ انچ ہونی چاہئے۔ اس قسم کے پیکٹ کا وزن جو گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ آسٹریلیا کی برطانی نوآبادیات ہانگ کانگ کی برطانی نوآبادیات۔ آبادیات خاکناسے۔ برطانی ٹانگو جنوبی افریقہ یونین۔ بچوانا لینڈ اور روڈیشیا کو بھیجے جاتے ہیں ۵ پونڈ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ ان کے علاوہ دیگر ممالک کو جو پیکٹ روانہ کئے جائیں اُن کا وزن زیادہ سے زیادہ ۴ ½ پونڈ ہونا چاہئے۔

نمونوں کے پیکٹ

نمونہ کے پیکٹ کے معنی۔ اس سے وہ پیکٹ مراد ہے جس میں تجارتی اشیاء کے نمونے روانہ کئے جاتے ہیں۔ اگر شیشہ کا سامان روانہ کیا جائے تو اس پیکٹ کو چوبی صندوق میں احتیاط سے بند کرنا چاہئے اور صندوق پر شیشہ کا سامان تحریر کر دینا چاہئے اسی طرح اشیاء خوردنی مثلاً مچھلی یا تازہ پھل اگر روانہ کئے جائیں تو ان کے پیکٹ کو بھی صندوق میں بند کر دینا ضروری ہوگا۔

محصول۔ نمونے کا جو پیکٹ گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ آزاد سلطنت

آئرلینڈ۔ برٹش اسٹریلیا کی نوآبادیات۔ ہانگ کانگ آبادیات خاکناسے۔ برطانی ٹانگو۔ جنوبی افریقہ یونین۔ روڈیشیا۔ بچوانا لینڈ اور جملہ غیر ممالک کو بھیجا جاتا ہے جہاں پر ہندوستان سے ڈاک جاتی ہے ۴ اونس ادا اور پھر فی اونس ۲ر ۹ پائی محصول لیا جاتا ہے۔

حجم اور وزن۔ نمونے کے جو پیکٹ گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد سلطنت آئرلینڈ۔ برٹش اسٹریلیا کی نوآبادیات ہانگ کانگ۔ آبادیات خاکناسے برطانی ٹانگو۔ جنوبی افریقہ یونین۔ روڈیشیا اور بچوانا لینڈ کو بھیجے جائینگے اُن کا طول ۲ فیٹ عرض ا فیٹ اور بلندی ایک فٹ ہونی چاہئے اور وزن ۵ پونڈ ہونا چاہئے لیکن ان کے علاوہ جملہ غیر ممالک کو جانے والے پیکٹ کی لمبائی ایک فٹ چوڑائی ۸ انچہ اور اونچائی ۴ انچہ ہونی چاہئے اور وزن ایک پونڈ ۲ اونس تک ہوسکتا ہے۔

نابینوں کا تعلیمی لٹریچر

شرائط نابینوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ میں بجز نابینوں کے تعلیمی سامان کے کسی اور قسم کا غذ وغیرہ ہرگز نہ بھیجنا چاہئے اس پیکٹ کے دوسرے کھلے رہیں تاکہ اگر کسی قسم کا شبہ ہو تو ڈاکخانے والے پیکٹ کو آسانی سے کھول کر اپنا اطمینان کرلیں۔

محصول اور وزن۔ اس پیکٹ کا وزن زیادہ سے زیادہ ۱۱ پونڈ ہوسکتا ہے۔ ۲ اونس تک ۹ پائی اور پھر ۱۱ پونڈ تک فی ۲ پونڈ ۹ پائی اور ۱۱ پونڈ تک ۴ر۰ محصول لیا جاتا ہے۔

ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز

غیر ممالک کو ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز بھی جاتی ہے ہر ایک غیر ممالک چٹھی پر ہوائی جہاز کا ایک لیبل (LABEL) چٹھی پر بائیں جانب کونہ پر بیتہ کی طرف چسپاں کرنا چاہیئے یہ نیلا لیبل ڈاک خانہ سے مفت ملتا ہے۔ ایسے ہوائی جہاز کے خطوط پر روشنائی سے اوپر کی جانب اُس کا راستہ بھی لکھ دینا چاہیئے جہاں سے لئے روانہ کئے گئے ہیں مثلاً اگر ایک خط لندن کے لئے ہے اور جسکے متعلق یہ منشا ہو کہ یونان جائے بذریعہ (کراچی انگلینڈ ہوائی جہاز) کے یا بذریعہ (انڈیا انگلینڈ ہوائی جہاز) کے + تو اُس خط پر یہ لکھنا چاہیئے کراچی گریس (Kurachi Greece) یا انڈیا گریس (INDIA GREECE)

کراچی گریس یا کراچی انگلینڈ سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ یہ ڈاک یعنی خط صرف کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز تحریر کردہ غیر ملک کو جائے انڈیا گریس (INDIA GREECE) سے یہ منشا ہے کہ ایسا خط دہلی ہی سے بذریعہ ہوائی جہاز تحریر کردہ غیر ملک کو جائے۔

کراچی سے خط فرانس یا انگلینڈ کو بذریعہ ہوائی جہاز چھ روز میں پہنچ جاتا ہے پارسل بذریعہ ہوائی جہاز (غیر بیمہ شدہ) بھی روانہ کئے جا سکتے ہیں۔ غیر ممالک کو پارسل ہر ڈاک خانہ سے جا سکتا ہے لیکن ہوائی جہاز پر وہ کراچی ہی سے جائیگا دہلی سے بھی نہیں جائیگا پارسل پر بھی نیلا لیبل (LABEL) اور لفظ کراچی کراوڈن (Karachi Croydon) اوپر کی جانب ہونا چاہیئے۔

کراچی کرائڈن سروس کراچی اور کرائیڈن کے درمیان ہفتہ وار

ہوائی جہاز سے ڈاک آتی جاتی ہے۔ کراچی سے ہر چہارشنبہ کو ہوائی ڈاک جاتی ہے اس لئے اپنے یہاں کے ڈاکخانہ سے معلوم کرلینا چاہئے کہ ہوائی ڈاک کی روانگی کا کونسا دن اور کیا وقت وہاں مقرر کیا گیا ہے۔ کراچی سے کویت۔ بصرہ۔ بغداد۔ حیفہ۔ قاہرہ۔ یونان۔ برانڈزی۔ پیرس اور لندن کو ہوائی جہاز ڈاک لیکر روانہ ہوتا ہے۔ ہوائی جہاز سے جو ڈاک بھیجی جائے تو لفافہ پر راستہ ضرور تحریر کرنا چاہیئے مثلاً کراچی عراق۔ کراچی فلسطین کراچی مصر۔ کراچی یونان۔ کراچی اٹلی۔ کراچی فرانس۔ کراچی انگلستان۔

یورپین ممالک کو جانے والی ہوائی ڈاک کے راستے حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

کراچی یونان (ایتھنز) یونان۔ البانیا۔ جوگوسلیویا۔ زیکوسلافیہ ہنگری۔ آسٹریا بلغزاد۔ رومانیہ۔ یورپین ٹرکی۔ کراچی اٹلی (برنڈزی) اٹلی سسلی۔ مالٹا۔ سوئٹزرلینڈ۔ لگزمبرگ۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ پولینڈ۔ ڈیرک ناروے۔ سویڈن۔ ڈنمارک۔ روس۔ اسٹونیا۔ جنوبی فرانس۔ اسپین پرتگال۔ کراچی۔ انگلینڈ (کرائڈن) گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ کراچی۔ فرانس (پیرس) شمالی۔ فرانس۔ بلجیم۔ فنلینڈ۔ امریکہ۔ کناڈا۔

ہندوستان میں ہوائی ڈاک

کراچی کرائڈن سروس کے سلسلہ میں کراچی سے ہندوستان کے اندر حسب ذیل مقامات سے ہوائی ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

دہلی سروس کلیپ۔ دہلی۔ حیدرآباد سندھ۔ ٹاٹا سنز لمیٹڈ۔ مدراس بلاری۔ بمبئی۔ احمد آباد۔

محصول۔ علاوہ محصول ڈاک کے ہوائی ڈاک کا محصول ہندوستان کے

شہروں کے واسطے حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

دہلی کراچی	۲ر فی تولہ	گوادر بحرین	۲ر فی تولہ
مدراس کراچی	۲ر "	گوادر مدراس	۳ر "
دہلی مدراس (براستہ کراچی)	۲ر "	گوادر دہلی	۳ر "
کراچی گوادر	۱ر "	بحرین دہلی	۴ر "
کراچی بحرین	۲ر "	بحرین مدراس	۴ر "

ہوائی ڈاک کا محصول کراچی سے جو ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان سے باہر جاتی ہے اُسپر علاوہ محصول ڈاک حسب ذیل زائد محصول لیا جاتا ہے۔

ہندوستان۔عراق	۵ر فی تولہ	ہندوستان۔اٹلی	۸ر فی تولہ
ہندوستان فلسطین	۶ر "	ہندوستان۔فرانس	۸ر " "
ہندوستان۔مصر	۶ر "	ہندوستان۔انگلستان	۸ر "
ہندوستان۔یوگنڈا	۱۰ر "	ہندوستان۔شیام۔	۴ر فی نصف اونس
ہندوستان۔نیروبی	۱۰ر "	ہندوستان۔ریاستہائے ملایا وابادیات	
ہندوستان رڈیشیا	۱۴ر "	خاکنائے	۵ر فی نصف اونس
ہندوستان جنوبی افریقہ	عہ ر "	ہندوستان۔فرانسیسی انڈوچائنا	۵ر " "
ہندوستان۔یونان	۸ر "	ہندوستان۔ڈچ ایسٹ انڈیز	۷ر "

ہوائی ڈاک جنوبی افریقہ کو کراچی۔دہلی۔جودھپور۔حیدرآباد سندھ۔ مدراس۔بلاری۔بمبئی۔احمدآباد سے جو ڈاک جنوبی افریقہ کے ممالک کو جاتی ہے علاوہ معمولی محصول ڈاک کے حسب ذیل زائد محصول لیا جاتا ہے۔

ممالک جنوبی افریقہ۔	از کراچی۔	دیگر مقامات ہندوستان سے علاوہ کراچی کے
یوگنڈا	۸ر فی نصف اونس	۱۰ر فی نصف اونس
کینیا۔ ٹنگانیکا۔ زنجبار	۸ر 〃 〃 〃	۱۰ر 〃 〃 〃
بلجین۔ کانگو۔ شمالی وجنوبی		
روڈیشیا۔ پرتگالی شرقی افریقہ	۱۲ر 〃 〃	۱۴ر 〃 〃 〃
جنوبی افریقہ یونین	۱۴ر 〃 〃	عہ ر 〃 〃 〃

پارسل بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو بذریعہ ہوائی ڈاک جانے کے واسطے پارسل لی جاسکتی ہے۔

محصول۔ اس پارسل پر ایک پونڈ وزن تک صہ ر اور پھر ۲۰ پونڈ تک بشرح للعہ ر فی پونڈ بشرح للعہ ر فی پونڈ محصول لیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ ہوائی ڈاک سے جانے والی پارسل پر اول ہوائی ڈاک کا نیلا لیبل لگایا جائے اور اس لیبل کے نیچے کراچی کرائڈن تحریر کردینا ضروری ہے

منی آرڈر بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ مصر اور عراق بھیجنے کے واسطے منی آرڈر لیا جاسکتا ہے۔

محصول۔ بذریعہ جہاز جو منی آرڈر مرقومہ بالا مقامات کو ہندوستان سے بھیجے جاتے ہیں ان پر جو فیس منی آرڈر مقرر ہے اس کے علاوہ ۲۵ر فی منی آرڈر زائد ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس لی جاتی ہے۔

تار بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے حسب ذیل مقامات کو بذریعہ ہوائی ڈاک تار بھیجا جا سکتا ہے۔ تار کی مقررہ فیس کے علاوہ حسب ذیل زائد ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس لی جاتی ہے۔

یورپ۔ امریکہ۔ کناڈا	۶ر
فارس	۲ر
عراق	۳ر
فلسطین و مصر	۴ر
سیام	۴ر
ریاستہائے ملایا و آبادیات خاکنائے	۵ر
فرانسیسی انڈو چائنا	۵ر
ڈچ ایسٹ انڈیز	۷ر

رجسٹری

جن ممالک کو ہندوستان سے خطوط وغیرہ جا سکتے ہیں وہاں کے خطوط کی رجسٹری ہو سکتی ہے اس رجسٹری کی فیس ۳ر مقرر ہے اور اگر پہونچنے کی رسید حاصل کرنے کی خواہش ہو تو سیلون و پرتگالی ہند کے واسطے ار اور دیگر ممالک کے واسطے ۳ر خریدنیں دینا ہوگی۔

اگر کوئی رجسٹری شدہ خط مکتوب الیہ کو ہندوستان میں موصول نہ ہو اور فرستندہ کسی ایسے ملک کا باشندہ ہو جو پوسٹل یونین میں داخل ہے تو وہ

۳ر فیس ادا کرنے پر تحقیقات کی درخواست کرسکتا ہے اس صورت میں ہندوستان کا محکمہ ڈاک تحقیقات کرے گا اور پتہ نہ لگنے پر فرلیندہ کے نقصان کا معاوضہ ۵۰ فرانک یا للعہ تک ادا کر دیگا۔

لیکن اگر رجسٹری شدہ خط وغیرہ گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ سے ہندوستان کو بھیجا جائے یا ہندوستان سے ان مقامات کو روانہ کیا جائے اور وہ راستہ میں ضائع ہو جائے اور مکتوب الیہ کو موصول نہ ہو تو اس کا معاوضہ ۲ پونڈ تک دیا جاسکتا ہے۔

بیمہ

غیر ممالک کو صرف اُن لفافوں کا بیمہ کیا جاسکتا ہے جو رجسٹری شدہ ہوں اور اُن میں مالی کاغذات مثلاً بنک نوٹ۔ تمسکات۔ کوپن۔ ہنڈیاں ضمانت نامے۔ اقرار نامے۔ معاہدے۔ خوشخطی کے اعلیٰ نمونے قلمی کتابیں وغیرہ روانہ کی جائیں۔ بیمہ کے واسطے ضروری ہے کہ قیمت ۶۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

محصول۔ محصول ڈاک اور فیس رجسٹری کے علاوہ فیس بیمہ کی شرح حسب ذیل مقرر کی گئی ہے۔

سیلون اور پرتگالی ہند کے واسطے مار ۱۰۰ تک ۳ر
" " " مار ۱۰۱ سے ما ۱۵۰ " ۴ر
" " " مار ۱۵۱ سے ۲۰۰ " ۵ر
" " " مار ۲۰۱ سے ۱۰۰۰ تک فی سیکڑہ ۲ر
" " " ۱۰۰۰ سے زائد پر فی سیکڑہ ۱ر

برٹش شمالی لینڈ۔ ششبیز۔ مارشش۔ زنجبار کیواسطے۔ مار ۱۸۰ (۱۲ پونڈ) تک ۴ر، ۹ پائی

برٹش شمالی لینڈ - مارسیشس - زنجبار کے واسطے ۱۲ پونڈ سے زائد پر
بحساب فی پونڈ ۴ر ۶ پائی -
گریٹ برٹن - شمالی آئرلینڈ اور دیگر مقبوضات برطانیہ ۱۲ پونڈ تک ۴ر ۶ پائی
۱۲ پونڈ سے زائد پر فی پونڈ ۴ر ۶ پائی

غیر ملکی پارسل پوسٹ

ہندوستان کے ہر ایک صدر ڈاکخانہ سے حسب ذیل ممالک کو پارسل بھیجا جاسکتا ہے۔

حبش - البانیا - مغربی ساحل افریقہ یعنی گمبیا - گولڈ کوسٹ کالونی - لیگاس وسیر الیان - الیکاسا - البانیا - الجزائر - انٹیگا - جمہوریہ ارجنٹائن - اشیش - اسٹریلیا کامن ویلتھ یعنی نیو ساؤتھ ویلز - کوئنس لینڈ - جنوبی اسٹریلیا وکٹوریہ - مغربی اسٹریلیا - تسمانیہ - جزیرہ لارڈ ہو - نارفاک - اسٹریا - جزیرہ منکس - بار باڈوز - بچوانا لینڈ حکمداری بلجین کانگو - بلجیم - برموڈا - جزائر لسمارک یعنی نیو برطانیہ - نیو آئرلینڈ - نیو ہنوور - جزیرہ امیرالبحر وغیرہ - بولیویا - برزیل - برٹش گائنا - برٹش ہنڈوراز - برٹش شمالی لینڈ - برونیڈ - بلغاریہ - کیمرونس (برطانی حلقہ) کیمرونس (فرانسیسی حلقہ) سیلون - چلی - چین - چوزن - کولمبیا - کناڈا لسیٹول (برطانی کولمبیا و جزیرۂ وانکوور) جزائر کناری - جزائر کیپ ورڈ - جزائر گل باہروے - کوریا - کوریکا جمہوریہ کوسٹاریکا - کریٹ - جمہوریہ کیوبا - سائپرس - زیکوسلوویکیا - ڈاہومی - ڈالماشیا - آزاد شہر ڈینزگ - ڈنمارک - ڈومنیکا جمہوریہ ڈومنیکا - ڈچ گائنا

(سرینم) ڈچ ویسٹ انڈیز (کوراکاؤ) ایکواڈور۔ مصر بشمول سوڈان۔ جزائر
ایلس۔ المالویڈور۔ ارتھریا۔ اسٹونیا۔ ایتھوپیا۔ جزائر فاک لینڈ۔ جزائر
فیرو۔ ریاستہائے ملایا۔ فرینڈلی (ٹونگا)۔ ہسپانی گائنا۔ فجی۔ فن لینڈ۔ فلدم۔
فارموسا۔ فرانس (بشمول موناکو)۔ فرانسیسی نوآبادیات انڈوچائنا۔
فرانسیسی مقبوضات اوشینیا (تہاتی۔ موریکا۔ مکاشیا۔ لیورڈ جزیرہ۔ ٹماٹو۔
مارکوئیسز۔ گمبیر۔ ٹوبائی۔ رائیوادی۔ روروٹو۔ ریماتارا) فرانسیسی گائنا۔
فرانسیسی گینی۔ فرانسیسی سوڈان۔ فرانسیسی ویسٹ انڈیز۔ جزائر ٹونگا۔
گابون۔ جرمنی۔ جبرالٹر۔ جزائر گلبرٹ۔ جزائر گریٹ برٹن وشمالی (بشمول چینل
جزائر وجزیرہ مان) یونان۔ گرین لینڈ۔ غرناطہ۔ گاڈی لوپ۔ گوئیم۔ (جزائر
میریان یا لیڈرون) گاٹی مالا۔ ہوائی یا جزائر سینڈوچ۔ جمہوریہ ہیٹی۔
حجاز۔ نجد معہ ماتحت ممالک۔ ہالینڈ (نیدرلینڈس)۔ جمہوریہ ہنڈوراز۔
ہانگ کانگ۔ ہنگری۔ آئس لینڈ۔ عراق۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ اسٹریا۔
(بشمول ٹریسٹی)۔ اٹلی (بشمول سینٹ میرینو) جمیکا۔ جاپان۔ جوہور۔ کیڈا۔
کلنتان۔ کینیا۔ یوگنڈا کوائٹ۔ لیوان۔ لٹویا یا لٹونیا۔ جزائر لی ورڈ۔
لبیریا۔ لتھونیا۔ لیگزمبرگ۔ مکاڈ۔ مدغاسکر معہ ماتحت ممالک مالٹا۔ منچوریا
میریان (یا جزائر لیڈرون باستثنا گوئیم) جزائر مارشل (باستثنا نارد) مار
طنیق۔ مشونا لینڈ۔ متابل لینڈ۔ مارٹینیا۔ ماریشش۔ فلرنیے میل۔ میکسیکو۔
میکیلین۔ مانٹی نیگرو۔ جبل شراد۔ مراکش (مراکشی ڈاکخانے) مراکش
(انگریزی ڈاکخانے) مراکش (ہسپانی ڈاکخانے) معین کانگو۔ نیدرلینڈس
انڈیا۔ نیوس۔ نیو کراینہ معہ ماتحت ممالک۔ نیو فاؤنڈ لینڈ۔ نیو ہیبرائڈس۔
نیوزی لینڈ۔ نکاراگوا۔ نائجر۔ نائیجیریا۔ ریاست شمالی بورنیو۔ ناردے۔

حکمبرداری نیاسالینڈ (یا برطانی وسطی افریقہ) پلاڈز یا جزائر پیلو فلسطین۔
جمہوریہ پناما (علاقہ ریاستہائے متحدہ) پپوا یا برٹش ہنوگائنا۔ پاراگوئے۔
پرلیس۔ فارس۔ پیرو۔ فلپائن۔ پولینڈ۔ پورٹو ریکو۔ پرتگال۔ پرتگالی نوآباد
یات (از ورس مڈیرا۔ کیپ وردی۔ گائنا۔ سینٹ طامس۔ جزیرہ پرنس۔
انگولا۔ موزمبیق۔ پرتگالی ہند و ٹیمور۔ ری یونین۔ روڈیشیا شمالی۔
روڈیشیا جنوبی۔ رومانی۔ یورپین روس۔ سینٹ ہلینا۔ سینٹ کٹز
سینٹ لوشیا۔ سینٹ پیری۔ سینٹ ولٹ۔ سموآ۔ (رہا) لبسموا۔
(پاگو پاگو۔ علاقہ ریستہائے متحدہ) جزائر سنٹا کروز۔ علاقہ شری سینی
گال۔ سیچی الیز۔ سیام۔ جزائر سلیمان (برطانی) ساحل شمالی (فرانسیسی)
شمالی لینڈ (اطالوی جنوبی افریقہ یونین۔ (صوبجات راس آمید۔ نٹال۔
آزاد ریاست آرینج۔ ٹرنسوال) آدبات خاکنائے (اسٹریٹ سٹیل مینٹ)
سویڈن۔ سوئٹزرلینڈ۔ شام (ریاست شام۔ جمہوریہ لبانن و حکومت
لتاکیا) جنوبی و مغربی افریقہ۔ ہسپانیہ۔ (بشمول جزیرہ بلیارک) علاقہ
ٹنگاریکا۔ طنجہ۔ ٹوباگو۔ ٹوگولینڈ (فرانسیسی) ٹارٹولا۔ ٹرنگالو۔ ٹرنیڈو۔
ٹرینڈاڈ۔ طرابلس (اطالوی ڈاکخانہ) ٹرسٹان ڈی اکونہا۔ ٹیونس
ٹرکی۔ جزائر ٹرکس و کیکاس۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اردگے۔
ریاست شیر و ٹیکان ویٹی زولا۔ جزائر ورجن ریاستہائے متحدہ۔ ریاست
دوگوسلیوا۔ زنجبار۔

ذیل میں چند خاص خاص ممالک کے متعلق مکمل قواعد ڈاک درج
کئے جاتے ہیں کیونکہ ہماری رائے میں ان ممالک ہی سے تجارتی مراسلت

زیادہ تر ہوتی ہے۔

(۱) افغانستان

محصول | اوّل ڈھائی تولہ تک ۳ر اور پھر زائد پر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ر ڈاک براہ راست جاتی ہے۔ بیمہ نہیں ہو سکتا ہے۔

ممنوعات | سکّے۔ بنک نوٹ۔ پرامیسری نوٹ۔ طلائی و نقرئی اشیاء جواہرات اور دیگر بیش قیمت چیزیں۔ شہد کی مکھیاں۔ ریشم کے کپڑے۔ نشئی مشروبات۔ سرسبز پودے۔ جملہ منشیات۔

دفتر تبادلہ ڈاک | لنڈی کوتل و چمن۔

پارسل پوسٹ | پارسل صرف کابل کو بھیجا جا سکتا ہے جو پشاور ہو کر جاتا ہے۔ اس کا وزن کم از کم ۴½ اور زیادہ سے زیادہ ۲۸۸ تولہ ہونا چاہئے۔ اس کی لمبائی ۳½ فٹ تک اور چوڑائی و اونچائی یا گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔ پارسل کا بیمہ نہیں ہوگا۔ پارسل میں خطوط۔ ہتھیار۔ کارتوس۔ چھرّہ۔ بارود۔ بھیجنا ممنوع ہے۔

(۲) اسٹریلیا

پارسل پوسٹ | پارسل کی لمبائی ۳½ فٹ اور لمبائی و گولائی ۶ فٹ تک ہو سکتی ہے۔

شرح محصول

۳ پونڈ سے زیادہ نہو	عہ ۹ر
۷ پونڈ ״ ״	عہ ۱۵ر
پونڈ ״ ״	للعہ ۲ر

جو پارسل عدن سے روانہ ہوں گے اُن پر مرقومہ بالا شرح سے ۵؍ کم لئے جائیں گے۔

(۳) آسٹریا

پارسل پوسٹ — لمبائی ۳½ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرح محصول

وزن	محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہو	عہ ۳؍ ۶ پائی
۳ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	عہ ۱۴؍ ۶ پائی
۷ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	سے ۳؍ ۶ پائی
۱۱ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	سے ۱۵؍

عدن سے جانے والے پارسل پر ۲؍ پونڈ وزن تک ۲۰؍ اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر محولہ بالا شرح سے ۴۰؍ کم محصول لیا جائیگا۔

(۴) صوبہ مین ملک چین

پارسل پوسٹ — لمبائی ۳½ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرح محصول

وزن	محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہو	عہ ۷؍
۳ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	سے ۱؍ ۶ پائی
۷ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	سے ۱۴؍ ۶ پائی
۱۱ پونڈ ؍؍ ؍؍ ؍؍	للعہ ۱۰؍

(۵) دیگر علاقہ جات چین

پارسل پوسٹ	لمبائی ۳ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے۔
شرح محصول	دو پونڈ سے زیادہ نہو عا
	۳ ″ ″ ″ ″ عاہر
	۷ ″ ″ ″ ″ ے ۹ر
	۱۱ ″ ″ ″ ″ للعہ ۵ر

(۶) ہانگ کانگ (براہ سیلون)

پارسل پوسٹ	لمبائی ۲ فیٹ تک۔ لمبائی اور گولائی ۴ فیٹ تک ہوسکتی ہے۔
شرح محصول	۲ پونڈ سے زیادہ نہو عا
	۳ ″ ″ ″ ″ ے ۶ر پائی
	۷ ″ ″ ″ ″ ے ۹ر
	۱۱ ″ ″ ″ ″ للعہ ار

(۷) کولمبیا (براہ جبرالٹر)

بیرن قلعہ ۔ بیاون تورا۔ کارٹیجا۔ پرٹو۔ کولمبیا (ساباملا) راؤہاچا۔ سنٹا مارٹا۔ لوٹا کیو۔

پارسل پوسٹ	لمبائی ۳½ فیٹ تک لمبائی اور گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے

شرح محصول

	وزن	محصول
	۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو	۱۲ر
	۳ " " "	۲ر
	۷ " " "	۵ھ ۶ پائی
	۱۱ " " "	۲ر معہ ۶ پائی
کولمبیا کی دیگر مقامات کیلئے	۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو	۲ر
	۳ " " "	۲ر
	۷ " " "	۶ر ۶ پائی
	۱۱ " " "	۳ر لعہ ۶ پائی

(۸) مصر و سوڈان براہ عدن و بمبئی

پارسل پوسٹ لمبائی ۳½ فیٹ تک۔ لمبائی اور گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔ مصر جانے والے پارسل کے ہمراہ اُس کے اندرونی سامان کی فہرست کی ایک نقل ضرور ہونی چاہیئے۔ اگر سرسبز پودے روانہ کئے جائیں تو گندہک کی دھونی ضرور دینی چاہیئے کیونکہ ڈاکخانہ راستہ میں پودوں کے خراب ہو جانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ جواہرات۔ سکے ا ا پونڈ سے زیادہ وزنی پارسل میں نہیں بھیجے جاسکتے ہیں۔ مصر بھیجے جانے والے پارسل کے واسطے لازمی ہے کہ کسٹم کے فارم پر پارسل کے سامان کا وزن اور قیمت درج کردی جائے اور اُس پر یہ نوٹ دیدیا جائے کہ مفصل کیفیت منسلکہ کاغذ پر دیکھنی چاہیئے اور ایک جداگانہ کاغذ پر پوری تفصیل کل سامان کی درج کرنی چاہیئے جس میں ہر چیز کا نام۔ وزن اور قیمت درج ہو اور پھر اس فہرست کو کسٹم فارم میں منسلک کردینا چاہیئے۔

شرح محصول (۱) مصر

وزن		محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو		عہ/ ۱۱ر
۳	〃 〃 〃	عہ/ ۴ر
۷	〃 〃 〃	عک/ ۱۲ر
۱۱	〃 〃 〃	سے/ ۴ر ۶ پائی
۲۰	〃 〃 〃	صہ/

نوٹ ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر مرقومہ بالا شرح سے ۲ پونڈ تک کی پارسل پر ۲ر ۶ پائی اور ۱۱ پونڈ تک وزنی پارسل پر ۴ر ۶ پائی کم محصول لگے گا۔

شرح محصول (۲) سوڈان

وزن		محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو		عہ/ ۱۲ر ۶ پائی
۳	〃 〃 〃	عہ/ ۱۲ر
۷	〃 〃 〃	سے/ ۴ر ۶ پائی
۱۱	〃 〃 〃	سے/ ۱۲ر ۶ پائی

نوٹ ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر مرقومہ بالا شرح سے ۲ پونڈ تک ۲ر اور اس سے زیادہ فی پارسل پر ۴ر کم محصول لگے گا۔

(۹) سالویڈز (جمہوریہ مرکزی امریکہ)

پارسل پوسٹ لمبائی ۳½ فیٹ تک ۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

شرح محصول

وزن		محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو		عہ/ ۱۵ر
۳	〃 〃 〃	للعہ/ ۳ر
۷	〃 〃 〃	للعہ/ ۱۱ر
۱۱	〃 〃 〃	صہ/ ۳ر

نوٹ۔ عدن سے جانے والے ۲ پونڈ وزنی پارسل پر ۲ ؍ اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۴ ؍ رقومہ بالا شرح سے کم محصول لیا جائیگا۔

(۱۰) فرانس

محصول خط

ایک اونس تک ۳ ؍ پھر اس سے زیادہ وزنی پر فی اونس ۲ ؍
کراچی سے بذریعہ ہوائی ڈاک۔ فی نصف اونس ۶ ؍
دہلی مدراس سے بذریعہ ہوائی ڈاک فی " " ۵ ؍

ممنوعات

ہر قسم کا تمباکو۔ تاش۔ سونا۔ چاندی۔ جواہرات۔ مرصع زیورات (البتہ یہ اشیاء بیمہ شدہ صندوق میں جاسکتی ہیں)
لاٹری ٹکٹوں کے متعلق مطبوعہ کاغذات۔ غیرملکی تانبے کے سکّے۔ اور وہ دوائیں جو سرکاری مخزن الادویہ میں درج نہیں ہیں۔ ہوائی ڈاک سے نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ نمونہ کے پیکٹ میں چائے ۳ تولہ سے زیادہ نہ ہو اور ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کا وزن ۲½ تولہ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ پیرس کے واسطے جو ڈاک روانہ کی جائے اُس میں مقام کا مفصل پتہ درج کرنا چاہیئے۔ فرانس کو بمبئی اور عدن سے جملہ قسم کی ڈاک کلکتہ سے غیربیمہ شدہ ڈاک جاتی ہے۔ ہوائی ڈاک کراچی سے جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ

لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرح محصول

دو پونڈ سے زیادہ نہو	عہ ۶ پائی
۳ " " "	

۷ پونڈ سے زیادہ نہو	عگ؍
۱۱ ״ ״ ״	۹ روپے ۱؍
۲۰ ״ ״ ״	۲ ۲؍ ۶ پائی

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ۲؍ پونڈ وزن تک ۲؍ اور پھر ۲ پونڈ سے زائد پر ۱۱ پونڈ تک ۴؍ مرقومہ بالا محصول سے کم لیا جائیگا۔

(۱۱) جرمنی

محصول خط ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳؍ اور پھر ایک اونس سے زائد پر فی اونس ۲؍

محصول خط بذریعہ ہوائی ڈاک از کراچی۔ فی اونس (۲½ تولہ) ۱۲؍
از دہلی یا مدراس فی اونس (۲½) تولہ عہ؍
ایک اونس پر ۳؍ اور پھر ایک اونس سے زیادہ پر ۲؍ فی اونس

بیمہ ۲۰۰ پونڈ کی مالیت کے لفافہ یا صندوق کا بیمہ ہوسکتا ہے لیکن بیمہ شدہ لفافہ یا صندوق ہوائی ڈاک سے نہیں بھیجا جاسکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے رجسٹری شدہ خطوط و پارسل جاسکتے ہیں۔

ممنوعات خشک آنتیں۔ شہد کی مکھیاں اور شہد کا چھتہ۔ نفیس تمباکو ۴½ تولہ یا اس سے زیادہ مقدار میں۔ سگرٹ تعداد میں ۲۵ سے زیادہ یا وزن میں ۲½ سے زیادہ جرمنی کو نہیں بھیجے جاسکتے ہیں

نوٹ:۔ رجسٹری و بیمہ شدہ پارسل کو اگر جرمنی فوج کی کسی حرکت سے کچھ نقصان پہونچے گا یا وہ ضائع ہوجائیگا تو ڈاکخانہ اس نقصان کا ذمہ دار نہوگا۔ سینما کے فلم اور بالتصویر کارڈ جرمنی کو بھیجنے میں محصول ڈاک کی د

شرح نہ ہوگی جو مطبوعہ کاغذ کی روانگی کے واسطے مقرر ہے۔ جرمنی کو ہر قسم کی ڈاک بمبئی اور عدن سے غیر بیمہ شدہ کلکتہ اور رنگون سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے جاتی ہے۔ پارسل فرانس ہوکر جرمنی جاتے ہیں یا بمبئی سے جرمنی جہاز لے جاتے ہیں۔

پارسل پوسٹ لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے

شرح محصول براہ فرانس

وزن	محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہو۔	۱۳/ عہ
۳ " " "	۱ عہ ۹
۷ " " "	۱ روپے
۱۱ " " "	۹ روپے ۶ پائی
۲۰ " " "	۱۲ روپے

نوٹ:۔ جو پارسل عدن سے روانہ ہوں گے اُن پر ۲ پونڈ وزن تک ۲/ اور ۲ پونڈ سے زیادہ سے لیکر ۱۱ پونڈ وزن تک ۴/ محصول کم لیا جائے گا۔

محصول پارسل بمبئی جرمنی جہاز پر

وزن	محصول
۲ پونڈ سے زیادہ نہو	۱۳/ عہ
۳ " " "	۱ عہ
۷ " " "	۲ روپے ۶ پائی
۱۱ " " "	۲ روپے
۲۰ " " "	۱۴ روپے

(۱۳) گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ

شرائط مطبوعہ وتجارتی کاغذات اور نمونہ جات کی پارسل کا وزن ۵ پونڈ تک ہونا چاہئے اور پیکیٹ کی لمبائی ۲ فیٹ۔ چوڑائی ایک فٹ اور اونچائی ایک فیٹ ہونی چاہئے۔ مطبوعہ کتاب کی ایک کاپی ۶½ پونڈ وزنی

تک بھیجی جاسکتی ہے۔ نمونہ کے پیکٹ میں سادہ تمبا کو جاسکتا ہے بشرطیکہ
پارسل پر تحریر کردیا جائے کہ اس کے اندر سادہ تمباکو ہے۔ لیکن اس کا وزن
۲ اونس و ۱۵ تولہ یعنی ۳ چھٹانک تک ہو سکتا ہے چائے کے نمونہ کے پیکٹ
کا وزن ۳ اونس یعنی ڈیڑھ چھٹانک تک ہو سکتا ہے لیکن پیکٹ کے اوپر لفظ
چائے' تحریر کردینا چاہئے اگر اس پیکٹ کا وزن ۳ اونس سے زیادہ ہوگا تو
اس پر ایک پینس فی پیکٹ کے حساب سے محصول کسٹم لیا جائیگا۔ شراب بشمول
یعنی شراب بطور نمونہ بھیجی جاسکتی ہے لیکن وزن ۱۲ اونس یعنی ۳/۴ پاؤ سے
زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ ہاپس ایک قسم کا تلخ پودا جس سے شراب بنتی ہے نمونہ کے
پیکٹ میں بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ وزن ۱۶ اونس یعنی ۱/۲ سیر سے زیادہ نہ ہو اور
اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ کو ۲ پینس فی پیکٹ کے حساب محصول کسٹم ادا کرنا
کرنے پڑے گا۔ اگر پیکٹ کا وزن ۱/۲ سیر سے زیادہ ہوگا تو افسران کسٹم اس پیکٹ
کو ضبط کرلیں گے۔ اسپرٹ (خوشبو دار ہو) بطور نمونہ بھیجی جاسکتی ہے لیکن
وزن ۱۲ اونس یعنی ۱/۲ ۱ پاؤ سے نہ ہونا چاہئے اور اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ
کو ۳ شلنگ ۲ پینس محصول کسٹم دینا پڑے گا پیکٹ پر لفظ اسپرٹ تحریر کردینا
لازمی ہے۔ ادویات کے نمونہ جات کے پیکٹ پر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ
صاف حروف میں تحریر کردینا چاہئے اور پیکٹ معرفت کسٹم و ایکسائز افسر
ماؤنٹ پلزینٹ ڈپو گورنمنٹ پوسٹ آفس لندن ای سی روانہ کرنا چاہئے۔ اس کے پہونچنے
پر مکتوب الیہ کو ۲ پینس محصول کسٹم دینا پڑے گا۔ ہر قسم کے رنگ یا رنگ سازی
کا سامان بطور نمونہ بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ پارسل کے ہمراہ فرستندہ یہ تحریر پیش
کردے کہ ان اشیاء کی کوئی تجارتی قیمت نہیں ہے لیکن اس کے پیکٹ کا وزن
۸ اونس یعنی ایک پاؤ سے متجاوز نہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح زندہ شہد کی مکھیوں کا

پیکٹ بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ پیکٹ پر مکتوب علیہ کا نام اور پتہ خوش خط درج ہو اور یہ پیکٹ معرفت کسٹم و ایکسائز افیسر ماؤنٹ پلیزنیٹ ڈپو گورنمنٹ پوسٹ آفس لندن کے پتہ پر روانہ کیا جائے۔

طلائی و نقرئی سکے۔ جواہرات و مرصع زیورات اور دیگر بیش قیمت اشیاء رجسٹری شدہ لفافہ میں گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ کو بھیجی جاسکتی ہیں بشرطیکہ برٹش انڈیا کے علاقہ کے اندر سے گذرنیکے واسطے اس لفافہ کا بیمہ کرالیا جائے۔ طلائی و نقرئی سکہ (بشرطیکہ برائے زیورات نہ ظاہر کیا جائے) کی اور طلائی اینٹ کی قیمت ۵ پونڈ تک ہونی چاہیئے۔ اس قسم کے لفافہ کا بیمہ برانچ پوسٹ آفس میں ۴۰ پونڈ تک اور صدر ڈاکخانہ میں ۲۰۰ پونڈ تک ہوسکتا ہے اور فیس بیمہ ۶ پونڈ تک ۳ و ۱۰ پونڈ تک ۴ر ۱۳ پونڈ تک ۵ر۔ ۱۳ پونڈ سے زائد پر فی ۶۶ پونڈ تک فی ۶ پونڈ ۲ر اور ۶۶ پونڈ سے زیادہ پر فی ۶ پونڈ ار کے حساب سے دینا ہوگی۔

گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کی درآمد میں جن اشیاء پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اُن کو علاوہ سادہ تمباکو کے بطور تجارتی نمونہ نہایت خفیف مقدار میں بھیجنا چاہیئے۔ خط کے لفافہ یا نمونہ جات کے پیکٹ میں سگار اور ہر قسم کے بنے ہوئے تمباکو کا گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ میں بھیجنا قطعی ممنوع ہے۔

بمبئی۔ عدن۔ کلکتہ۔ رنگون سے ہر قسم کی ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک کی آمد و رفت گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ہوتی ہے اور کل ڈاک جبرالٹر ہو کر براہ راست برٹش پوسٹ آفس کو جاتی ہے۔

محصول	براہ جبرالٹر	براہ خشکی
۳ پونڈ وزن تک	عہ	۱۲ر عہ
۷ " " " "	عاء ۱۲ر	سے ۱۰ر

۱۱ پونڈ وزن تک	۵ /۱ ر	۲ /۱ ر
۲۰ " " "	۲ /۳ ر	۳ /۳ ر

پارسل ہوائی ڈاک

جواہرات ـ مرصع زیورات ـ طلائی سکے ـ اور طلائی اینٹیں ۱۱ پونڈ سے زیادہ وزنی پارسل میں ہوائی ڈاک سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو نہیں بھیجی جاسکتی ہیں ـ ہر قسم کے رنگ اور رنگ بنانے کا کیمیاوی سامان جس کی کوئی تجارتی قیمت نہ ہو بلا حصول تجارتی بورڈ لائیسنس کے براہ راست مکتوب الیہ کے نام بھیجا جاسکتا ہے ـ

ممنوعات متذکرہ بالا کے باوجود اگر تمباکو ـ سگار ـ سگرٹ ـ بلاس کا پارسل بھیجا جائے اور اس پر ان اشیا رکا نام درج کردیا جائے تو ایسے پارسل پر گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ پہونچنے پر علاوہ محصول کسٹم کے جرمانہ بھی دینا پڑے گا ـ چاندی کی پلیٹ (جو صرف بیمہ شدہ پارسل میں بھیجی جاسکتی ہے) اگر بطور تجارتی مال کے گریٹ برٹن یا شمالی آئرلینڈ کو بھیجی جائے تو پہونچنے پر اس کا معائنہ کیا جائے گا اور اگر پارسل خلاف قاعدہ ہوگا تو وہ مکتوب الیہ کو نہیں دیا جائے گا ـ گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کے قابل محصول بھیجنے والوں کو چاہئے اگر پارسل میں بنا ہوا تمباکو ـ صاف شکر ـ گڑ ـ شیرہ ـ راب ۱۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کا نہ ہو بلکہ ایسی اشیا ہوں جن پر رعایتی محصول لیا جاتا ہے اس مضمون کا ایک سارٹیفکٹ پارسل کے ہمراہ روانہ کردیں کہ اس پارسل میں فروخت کے واسطے کوئی تجارتی شے نہیں ہے اور اس پارسل کے اندر کی ہر ایک قابل محصول شے کی موجودہ قیمت کا چہارم حصہ سلطنت برطانیہ یا فلاں ملک کی پیداوار ہے" اور اگر پارسل میں ۱۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کا بنا ہوا تمباکو ـ صاف شکر ـ گڑ ـ شیرہ یا راب ہو تو سارٹیفکٹ کا فارم کسٹم بندرگاہ کے ڈاکخانہ سے

حاصل کرنا چاہئیے جہاں سے غیر ممالک کو ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص اس قسم کی متعدد پارسل صرف ایک شخص کے نام روانہ کرے تو فرستندہ کو ہر ایک پارسل نمبر ۱ و ۲ و ۳...... لگا دینا چاہئیے اور ایک سارٹیفکٹ تحریر کرکے نمبر ۱ میں منسلک کر دینا چاہئیے اور کسٹم فارم پر لکھ دینا چاہئیے کہ سرٹیفکٹ پارسل نمبر ۱ میں منسلک کر دیا گیا ہے۔

خام سلولائیڈ اور اس کی چادریں یا سلولائیڈ کا بنا ہوا سامان مضبوط چوبی صندوق میں بند کرکے پارسل بنانا چاہئیے جس پارسل میں رقیق یا خام سلولائیڈ ہوگا وہ نہیں بھیجا جائیگا۔

کاربن کاغذ پارسل میں بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ فرستندہ یہ تحریر پیش کردے کہ اس پارسل میں مومی کاربن کاغذ ہے۔ اور اس میں کوئی روغنی۔ چربی کی اور نکلنے والی چیز نہیں ہے۔

۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کا پارسل بذریعہ وی پی گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ کو بھیجا جاسکتا ہے اگر مکتوب الیہ اطلاع یابی کے بعد ۱۰ دن تک اُسے وصول نہ کریگا تو گیارھویں دن سے اُس پر فیس گودام ۲ر یومیہ اور لگے گی جو مکتوب الیہ کو دینا ہوگی اگر ۱۵ روز گذر جانے کے بعد بھی وی۔ پی وصول نہ کیا جائیگا پھر بھی ۲ر یومیہ فیس تا وصولی لگائی جائیگی۔ فیس گودام کی انتہائی تعداد ۱۲ر ہے اور اگر وی۔ پی وصول نہ ہوگا بلکہ فرستندہ کے پاس آجائیگا تو فیس گودام اُس سے وصول کی جائیگی۔

برٹش پوسٹ آفس کسی ایسے پارسل کا ذمہ دار نہ ہوگا جس میں جواہرات ۱۰۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کے ہوں تاوقتیکہ وہ ایسے صندوق میں بند نہ کئے جائیں جس کی لمبائی اور گولائی کم از کم ۳ ۱/۲ فیٹ ہو۔ گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو جانے والے پارسل پر پتہ اور شہر کا نام خوشخط تحریر کرنا چاہئیے۔

غیر ملکی پارسل اس کی آمد کی اطلاع ملنے پر اوّل مکتوب الیہ کے واسطے ۵ روز تک ڈاکخانہ میں رکھا جاسکتا ہے اور اگر کوئی دوسرا مکتوب الیہ بھی ہو تو پندرہ روز سے زیادہ عرصہ تک بھی روکا جاسکتا ہے اور اگر اس مقررہ میعاد کے گذرنے پر پارسل وصول نہیں کیا جائے گا تو وہ انکاری متصور ہوگا۔

بمبئی۔ کلکتہ۔ کراچی۔ مدراس۔ رنگون اور عدن کے ڈاکخانہ سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ہر قسم کی ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک سے جانے والے پارسل کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

وزنی پارسل ۱۱ پونڈ (۵ ماہ) سے زیادہ سے لیکر ۵۰ پونڈ (۲۵ ماہ) تک وزن کے پارسل گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ (بشمول جزائر جسکی و جزیرۂ مان) بھیجے جاسکتے ہیں یہ پارسل عدن یا بمبئی سے بوساطت پی اینڈ او۔ ایس۔ این۔ کمپنی۔ P. and O.S.N.Co. روانہ ہو سکتے ہیں۔ ایسے پارسل پر ۱۲/ فی سیر محصول دینا ہوگا۔

پارسل کی قیمت ۵۰ پونڈ سے زیادہ نہ ہونی چاہئیے۔ ۱۱ پونڈ (۵۰ ماہ) تک وزن کی پارسل کے واسطے جو شرائط۔ قواعد اور ممنوعات ہیں ان سب کا اطلاق ان وزنی پارسلوں پر بھی ہوگا۔ پارسل پہونچنے پر کمپنی مذکورہ بالا اپنے دفتر سے ایک میل کے فاصلہ تک پارسل مکتوب الیہ کے مکان پر پہونچانے کی کچھ فیس نہ لے گی لیکن ایک میل سے زیادہ فاصلہ ہونے کی صورت میں مکتوب الیہ کو قاصد کی اجرت دینا پڑیگی۔ کمپنی کی معرفت پارسل بھیجنے کی صورت میں حسب قاعدہ ہندوستان سے باہر جانے والے پارسل کا بیمہ نہیں ہو سکتا لیکن اگر پارسل میں سکے وغیرہ ہوں تو ہندوستان کے اندر کے مقامات کے واسطے بیمہ کرا لینا چاہئیے۔

منی آرڈر	۴۰ پونڈ تک بذریعہ منی آرڈر گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ کو بھیجے جا سکتے ہیں۔
منی آرڈر بذریعہ تار	بذریعہ تار منی آرڈر گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو بھیجنے میں فیس منی آرڈر کے علاوہ تار کی فیس بحساب راستہ کے لگائی جائیگی یعنی وہ مشرقی راستہ سے بھیجا جائے یا لاسلکی رو سے روانہ کیا جائے۔

(۱۳) عراق

محصول خط	ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر پھر اس سے زیادہ پر ۲ر فی اونس (۲½ تولہ)
ہوائی ڈاک	ہوائی ڈاک کے خطوط پر کراچی سے ۷ر فی اونس۔ دہلی و مدراس سے ۱۰ر فی اونس ۳ر اوّل ایک اونس پر پھر ۲ر فی اونس۔ پوسٹ کارڈ ۴ر فیس ہوائی ڈاک معہ محصول ڈاک۔

راستہ ڈاک کراچی۔ عراق (کوئیت۔ بصرہ۔ بغداد) انڈیا عراق۔ کوئیت۔ بصرہ۔ بغداد۔)

بیمہ	بغداد۔ بصرہ۔ عمارہ۔ چھاؤنی بغداد۔ ہلدہ۔ کربلا۔ فرقوں قسط۔ کوئیت نیشبی بدرالمقبل۔ موصل۔ نجف۔ ریاضی فانا یقین کو جانے والے مقاموں کا ۱۲۰ پونڈ (۸۰۰ روپیہ) تک قیمت کا بیمہ ہوسکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں جا سکتا ہے۔
خاص ممنوعات	باتصویر پوسٹ کارڈ بطور مطبوعہ کاغذات کے عراق کو نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

نوٹ :۔ رجسٹری شدہ پارسل کی رسید واپس مل سکتی ہے۔

پارسل پوسٹ | لمبائی ۳½ فیٹ۔ لمبائی معہ گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول | ۳ پونڈ تک عـ۱۲/
۷ " " عـ۸/
۱۱ " " ۱۲ / ۱
۲۰ " " ے

(۴۱) آزاد ریاست آئرلینڈ

(جس میں سارا آئرلینڈ بجز اضلاع انٹریم۔ ارماغ۔ ڈیری۔ ڈاؤن۔ فرمناغ وٹائروں کے داخل ہیں)

محصول ڈاک اوّل ۲ ۱/ تولہ تک ۲ /۔ اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ /

راستہ | ڈاک برائے گریٹ برٹن جاتی ہے

محصول ہوائی ڈاک | کراچی سے ۱۲ /فی اونس (۲½ تولہ) دہلی و مدراس سے عـ /فی اونس (۲½ تولہ) اول ۲ ۱/ تولہ تک ۲ ۱/ اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ / پوسٹ کارڈ پر ۴/ محصول ڈاک معہ فیس ہوائی ڈاک۔ ہوائی ڈاک کراچی انگلینڈ اور انڈیا انگلینڈ کے راستہ سے جاتی ہے

بیمہ | صرف لفافہ کا بیمہ ۱۰۰ پونڈ (۳ ہزار روپیہ) تک ہو سکتا ہے۔
ہوائی ڈاک کے لفافہ کا بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات | زندہ شہد کی مکھیاں (بجز اُن مکھیوں کے جو بطور نمونہ چوبی صندوق میں بند کر کے بھیجی جائیں بکری کے بال اور اُن کا بنا ہوا سامان۔ روغنی اور وارنش شدہ کپڑے اور اسی قسم کے دیگر روغنی

اور وارنش شدہ چیتھڑے (بجز صاف چیتھڑوں کے جو بجز نمونہ بھیجے جائیں) بستر سے اور پرانے ادنی کپڑے۔ استعمالی کپڑے اور اترن۔ تصاویر۔ نقاشی۔ کاربن کاغذ اور روغنی کاغذ۔ دیاسلائیاں۔ آتش بازی سیفٹی فلینہ۔ کرسمس ہوائی۔ غیر ملک کی بنی ہوئی اشیا جن پر غلط تجارتی پتہ درج ہو۔ نقرئی اور طلائی سکے علاوہ غیر ممالک کے دیگر سکے مصنوعی یا جعلی سکے۔ کوئی ایسی شے جن پر ٹکٹ ڈاک کے مشابہ کوئی لیبل لگا ہو۔ مصنوعی مہریں چھپے بلٹن۔ ایسی مصنوعی مہریں بنانیکے آلات اور سامان۔ مثانہ کی بیماریوں یا ان کے معالجہ کی دواؤں کے اشتہارات۔ آئرش ہاسپٹل ٹرسٹ کے علاوہ لاٹری کے ٹکٹوں کے متعلق اعلانات۔ قمار بازی کی انجمنوں اور پیشین گوئی کرنے والوں کے اشتہارات۔ حجامت بنانے کے برش جو جاپان میں بنائے گئے ہوں یا جاپان سے بھیجے گئے ہوں ان اشیار کا آزاد ریاست آئر لینڈ میں بذریعہ ڈاک بھیجنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

شرائط البتہ بنا ہوا تمباکو بشرطیکہ پیکٹ پر تحریر کر دیا جائے کہ اس کے اندر بنا ہوا تمباکو ہے آزاد ریاست آئرلینڈ بھی جا سکتا ہے۔ اس پیکٹ کا وزن ۱۲ بار (۳ چھٹانک) تک ہو سکتا ہے اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ سے ۲ ½ شلنگ محصول کسٹم وصول کیا جائیگا۔ اسپرٹ بطور نمونہ اگر بھیجی جائے تو پارسل پر لفظ اسپرٹ لکھدینا چاہئے لیکن شرط یہ ہے کہ اسپرٹ خوشبو دار ہو۔ اور اس کا پارسل ۸ بار (۲ چھٹانک) تک جا سکتا ہے اس کے پہونچنے پر بھی ۳ ½ شلنگ کسٹم محصول لیا جائے گا۔ شراب کے نمونوں کا پارسل ½ ۱ بار وزن تک محصول کسٹم سے مستثنے ہوگا۔ اگر پارسل پر تحریر کر دیا جائے کہ اس کے اندر شراب کا نمونہ ہے۔ خشک انجیر،

انگا جر۔ وکشمش بلا محصول کسٹم بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ پارسل پر لکھدیا جائے کہ اس کے اندر خشک پھل ہیں۔

راستہ	ڈاک برائے بمبئی۔ کلکتہ اور عدن آتی جاتی ہیں۔ ہوائی ڈاک کی آمد و رفت کراچی سے ہوتی ہے۔
محصول پارسل	۳ پونڈ تک عہ۔ ۷ پونڈ تک ہے۔ ۱۱ پونڈ تک للعہ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ

تک ہونی چاہیئے۔

(۱۵) اٹلی (بشمول فلوم وجمہوریہ سان مارنیو)

محصول خط	اوّل ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر اور پھر زائد پر ۲ر فی اونس۔
راستہ	ڈاک فرانس ہوکر جاتی ہے۔
ہوائی ڈاک	خطوط پر کراچی سے ۱۲ر فی اونس اور دہلی یا مدراس سے عہ فی اونس فیس ہوائی ڈاک لی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ

محصول ڈاک ۳۰ر ایک اونس تک اور پھر زائد پر ۲ر فی اونس لگتا ہے۔
پوسٹ کارڈ ۴ر کو جاتا ہے جس میں محصول ڈاک و فیس ہوائی ڈاک شامل ہے

بیمہ	۰۰اپونڈ (۱½ ہزار روپیہ) تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔
ممنوعات	کرنسی نوٹ۔ بنک نوٹ۔ ضمانت نامے وغیرہ علاوہ بیمہ شدہ لفافوں کے دکیونکہ اطالوی ڈاکخانہ ملک اٹلی میں

رجسٹری شدہ لفافوں کے گم ہوجانے کی ذمہ داری کو قبول نہیں کرتا ہے اگر

اُن میں مذکورہ بالا کا غذات ہونگے) خالی ظروف۔ غیر ملکی خاص خاص ادویات کے اشتہارات کے لیبل۔ البم۔ کافی یعنی قہوہ یا اس کی قائمقام دوسری شے۔ تاش۔ فوٹو لینے کے آئینے۔ آلتی گیر آلات یا اُن کے اجزا۔ عینک کے لینس۔ سر سبز پودے اور ان کے قلم مرکب ادویات بشمول سیرم اور ویکسین۔ شکرین۔ تمباکو زعفران۔ وینلا۔ جانوروں کی پیر۔ عطریات۔ پارچہ جات کا اٹلی کو بذریعہ ڈاک بھیجنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ البتہ جن اشخاص کو حکومت کی جانب سے ان اشیا کے بھیجنے کا حق عطا کر دیا گیا ہے صرف وہی حضرات یہ چیزیں بذریعہ ڈاک وہاں بھیج سکتے ہیں۔

خاص ہدایات

اکثر اشیا بطور نمونہ کے پیکٹ میں اٹلی بھیجی جا سکتی ہیں بشرطیکہ پیکٹ کا وزن ۱۲ اونس ½ پاؤ سے زیادہ نہو مثلاً چائے ۴۔ تولہ تک۔ دارچینی ۲ ½ تولہ تک۔ قہوہ۔ چاکلیٹ۔ کافی کی پھلیاں۔ مربہ و اچار۔ سوئیاں۔ اینٹی۔ شیشہ کی پوت ۲ ¾ تولہ تک الکحل و اسپرٹ ۵ تولہ تک روانہ کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ اشیا بوتل میں رکھی جائیں اور بوتل پر مضبوط کاگ لگا دیا جائے لیکن بوتل پر لیبل نہیں لگانا چاہیئے۔

متذکرہ بالا وزن صرف ایک شے کے واسطے مقرر ہے لیکن ایک شخص متعدد اشیا بھی ایک پارسل میں اس وزن تک بھیج سکتا ہے۔ لیتھو گراف فوٹو گراف منقشی کاغذات۔ نقشے۔ باتصویر پوسٹ کارڈ۔ مطبوعہ یا قلمی مجلد کتابیں۔ سلولائیڈ۔ موتی۔ صدف۔ مروارید۔ ہڈیاں۔ کچھوے کی کھوپڑی اور اسی قسم کی اشیا کے زیورات ۸ ¾ تولہ تک۔ اور اگر صرف ایک ہی پیکٹ میں صرف ایک تصویر کا غذ یا کارڈ بورڈ پر ہو تو وہ ۹ چھٹانک

تک۔ مجلد وغیر مجلد کتابیں اور فہرست کتب۔ مطبوعہ کاغذات (مثلاً نوٹس۔ اشتہارات۔ اعلانات ۔ پروف کو گانیکے کاغذات) کے پیکٹ ایک سیر ۲ چھٹانک تک بھیجے جاسکتے ہیں۔ اٹلی سے آنے والے جوابی خط پر اگرڈاکخانہ کی مہر نہ ہوگی یا جن پر ۱۵ جنوری ۱۹۲۰ء سے بعد کی تاریخ درج ہوگی وہ بطور ٹکٹ ڈاک قبول نہ کئے جائیں گے۔

جملہ قسم کی ڈاک بمبئی اور عدن سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے اٹلی کو جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

محصول

۲ پونڈ	(ایک سیر تک		عہ ۶ پائی
۳	″	(۱۰ مار) ″	۱۵/ ۶ پائی
۷	″	(۳۰ مار) ″	۱۲/ سے
۱۱	″	(۵۰ مار) ″	۱۲/ سے

عدن سے جانے والے پارسل ۱ مار تک ۲۰/ اور اس سے زیادہ وزن پر ۴۰/ شرح بالا سے کم لئے جائیں گے۔

(۱۶) جاپان

محصول خط اوّل ۲½ تولہ تک ۳۰/ پھر فی اونس (۲½ تولہ) یا اُسکے جُز پر ۲/ فی اونس۔

راستہ برائے وہانش کوڈی وکولمبو یا کلکتہ سے (بذریعہ جہاز فینون) رنگون سے (بذریعہ جہاز بی۔ آئی۔ ایس این کمپنی

عدن سے براہ راست۔

بیمہ ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہوسکتا ہے۔

ممنوعات پیکٹ میں حسب ذیل اشیاء جاپان کو نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔ افیون۔ تمباکو۔ نمک۔ چاول۔ خام کافور۔ روغن کافور۔ ہتھیار (بشرطیکہ حکومت جاپان کی خاص اجازت سے لائے جائیں) سلولائڈ اور سلولائڈ سے بنا یا ہوا سامان (بشرطیکہ مضبوط چوبی صندوق میں لایا جائے اور اُس پر سُرخی سے لفظ سلو لائڈ تحریر کردیا جائے) (چاول خاص اجازت سے آنیوالا مستثنےٰ ہے) ست افیون۔ کوکین۔ مصنوعی یا جعلی سکے۔ کرنسی نوٹ بینک بل قیمتی اشیاء اور ایسی چیزیں۔ کتابیں تصویریں منقش اشیاء اور ایسی چیزیں جو فلاح و اخلاق عامہ کے لئے مضرت رساں ہوں۔ ایسی اشیاء جن سے حق ساخت۔ نشان تجارت۔ حق تصنیف کی خلاف ورزی ہو۔ میلے چیتھڑے بیماری کے جراثیم یا وہ کیڑے جو درختوں کے لئے مضرت رساں ہوتے ہیں مردہ مویشی اور ان کا گوشت و بال۔ تارکول سے بنے ہوئے مرکبات اور رنگ البتہ جاپانی سنگھالین پودے۔ پودوں کے ٹکڑے۔ تخم۔ نارنگیاں اور آلو خاص شرائط کے ساتھ جاپان میں پہونچ سکتے ہیں۔

باتصویر پوسٹ کارڈ بذریعہ پوسٹ پارسل بھیجنا چاہیے۔ پیکٹ بھی صرف نمونتاً جاسکتا ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے۔

محصول

۲ پونڈ (۱مار) تک		۱۴ ؍
۳ ؍؍ (۱۰مار) ؍؍		۱۲ ؍

۷ پونڈ (۳۰۰ مار) تک ۱۴ عـ ۱۰ر

۱۱ ″ (۵۰۰ مار) ″ ۲ پیسے

عدن سے جانے والے پارسل کا محصول ۱ مار تک وزن پر ۴۰ ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۲ ر شرح بالا سے کم لیا جائیگا۔

(۱۷) مراکش

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرقی مراکش ڈاکخانہ (۱) اوجا

۲ پونڈ	(۱ مار) تک	عـ ۲۰ر
۳ ″	(۱۰ مار) ″	۲ پیسے
۷ ″	(۳۰ مار) ″	۱ر ۲ پیسے ۹۰ر
۱۱ ″	(۵۰ مار) ″	للعہ ۱۰ر

(۲) دیگر ڈاکخانہ جات

۲ پونڈ	(۱ مار) تک	عـ ۱۰ر
۳ ″	(۱۰ مار) ″	۲ پیسے ۹۰ر
۷ ″	(۳۰ مار) ″	للعہ ۱ر
۱۱ ″	(۵۰ مار) ″	للعہ

عدن سے جانے والے پارسل پر ۲ پونڈ (۱ مار) وزن تک ۲۰ر اور اس سے زیادہ وزن پر ۴۰ ر مذکورہ بالا محصول سے کم لئے جائیں گے

(۱۸) فارس

خطوط سیستان اور خراسان کو ولندن اور ذاہران ہو کر اور فارس کے دیگر

مقامات کو کراچی اور بمبئی ہو کر ڈاک جاتی ہے۔

بیمہ — ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ آبادان۔ اہواز (بشمول میدان نفتون) بندر عباس۔ بوشہر۔ چاہ بار۔ ہمدان۔ ہنگام۔ اصفہان۔ کرمان شاہ۔ لنگا۔ مشہد۔ محمد پہلوی (انزلی) رشت۔ شیراز۔ تبریز اور طہران کے واسطے ہو سکتا ہے۔

محصول — اول ۲۔ تولہ تک ۳۰۔ ر اور پھر فی اونس (۲ ½ تولہ) ۲ ر محصول خط لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک — ہوائی ڈاک سے جانے والے خطوط پر کراچی سے ۴ ر فی اونس (۲ ½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے ۸ ر فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے علاوہ بریں محصول ڈاک اول ایک اونس (۲ ½ تولہ تک ۳۰۔ ر اور پھر ۲ ر فی اونس لیا جاتا ہے۔

راستہ — ہوائی ڈاک کراچی فارس۔ یا انڈیا فارس براستے جسک یا بوشہر جاتی ہے۔

بیمہ — ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

پارسل پوسٹ — کراچی۔ بمبئی اور زاہدان۔ سے ہر قسم کے پارسل کی اور کراچی سے ہوائی ڈاک سے جانے والے کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

محصول — (۱) مشہد۔ زاہدان۔ اور علاقہ جات خوراسان و سیستان

۲ پونڈ	(۱ مار) تک	۲؍ ۲ ر
۳ "	(۱۰ مار) "	۱۴ ر
۷ "	(۳۰ مار)	۱۲؍ ر
۱۱ "	(۵۰ مار)	۶ ر

(۲) قصر شیریں۔ کرمان شاہ۔ ملایر۔ بروجرد۔ سلطان آباد اور صوبہ جات

لارستان۔سندج۔کاظمین۔رشت۔گیلان۔زندج تبریز۔آذربائجان۔طہران۔سمنان۔ومغان شیراز۔مازندان۔استرآباد۔بندرعیض کے جملہ مقامات

۲ پونڈ (ا مار) تک	عگ	
۳ " (۱.۰ مار) "	عگ	
۷ " (۳.۰ مار) "	سے	
۱۱ " (۵.۰ مار) "	سے	

(۳) مذکورالصدر کے علاوہ دیگر مقامات کے لئے

۲ پونڈ (ا مار) تک	عہ
۳ " (۱.۰ مار) "	عہ
۷ " (۳.۰ مار) "	عگ
۱۱ " (۵.۰ مار) "	للعہ

نوٹ :۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ا مار وزن تک ۴.ا اور اس سے زیادہ وزن پر ۶ محصول کم لیا جائے گا۔

(۱۵) پیرو ۔ شمالی امریکہ

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔ بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

محصول

(۱) لاریٹو کے علاوہ دیگر شعبہ جات کیواسطے

۲ پونڈ (ا مار) تک	سے
۳ " (۱.۰ مار) "	للعہ
۷ " (۳.۰ مار) "	صہ
۱۱ " (۵.۰ مار)	ہعہ

(۲) شعبہ لاریٹو کیواسطے

۲ پونڈ (ا مار) تک	سے
۳ " (۱.۰ مار) "	للعہ
۷ " (۳.۰ مار) "	صہ
۱۱ " (۵.۰ مار) "	ہعہ

ممنوعات حروف۔ ہتیار۔ پورانے کپڑے۔ استعمال شدہ کپڑے جو میلے کچیلے ہوں۔ سکے۔ اشیا خوردنی کی بوتلیں جن میں شیشہ یا ربر کی نلکی لگی ہو۔ کاربن کاغذ۔ روغنی کاغذ۔ روغنی چمڑا اور دیگر روغنی اشیاء بذریعہ پارسل نہیں بھیجے جاسکتے البتہ خاص شرائط اور قیود کے ساتھ مرکب ادویات شکرین۔ نمک اور ہماٹ کو بھیجا جاسکتا ہے۔

نوٹ۔ شعبہ لاربیٹو میں حسب ذیل مقامات داخل ہیں۔ ایکوبیٹو میسی بیا۔ لوبا با ما۔ نیٹال۔ نیز ریتھ (راؤ بادری) کا بلوکوچا۔ کالی زادہ۔ چارونا۔ کونتا مانا بہانا۔ ریوجا۔ سان جوزف ڈی سینا۔ سیورا۔ سوریٹر۔ ٹاراپوٹو اور پوربا گوا

(۲۰) پرتگالی شرقی افریقہ

خطوط برائے بمبئی برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کمپنی کے جہازوں پر اور عدن ہوکر یونین کیسل اسٹیم شپ اور برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کے جہازوں پر برائے راست پرتگالی شرقی افریقہ کو ڈاک جاتی ہے اور لارنز و مارکوئس (خلیج ڈیلوگرا) کو ممبئی و کوڈی ہو کر کولمبو کو اور پھر وہاں سے نیٹال ڈائرکیٹ لائن اور انڈین اور افریقی لائن کے جہازوں پر جاتی ہے۔

محصول خط اول ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر اور پھر فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے ۱۲ر ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے اس کے علاوہ محصول ڈاک پہلے اونس پر فی اونس ۳ر اور پھر فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

راستہ ہوائی ڈاک کا راستہ کراچی روڈیشیا اور انڈیا روڈیشیا ہے۔

بیمہ — ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ صرف انگوٹھی ہیرا۔ کینیر گورجاؤ۔ چینڈسے۔ ایبو۔ انہم ہین۔ لارینکو۔ مارکوئش ٹیلنگیس ماروبیو۔ میمبا۔ موبمبا۔ موزبیق۔ میمبوا۔ مونیا۔ تکوجہ۔ پورلو۔ امیلیا۔ کوئمیا۔ رسانو گارشیا۔ دلا بوپیج۔ فلا فائیز۔ دلاڈی۔ جوآڈبیلو۔ ولاپیری کو بھیجا جاسکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں جاتا ہے۔

ممنوعات — بغیر بیمہ کے بنک نوٹ اور درشنی ہنڈیاں نہیں بھیجی جاسکتی ہیں جملہ کتابیں اور مطبوعہ کاغذات جو فروخت کے واسطے ہوں۔ ان پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے۔

راستہ — بمبئی اور عدن سے ہر قسم کی ڈاک کی اور کلکتہ و دھنوشکوڈی سے غیر بیمہ شدہ ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

پارسل پوسٹ — پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول — ۲ پونڈ (۱ مار) تک عہ ۳ پونڈ (۱۰مار) تک عہ
۷ " (۳۰ما) " عہ ۱۱ " (۵۰رما) " عہ

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ۱ مار وزن تک ۱۰ر اور اس سے زیادہ وزن پر ۲۰ر محصول شرح بالا سے کم لیا جائے گا۔

(۲۱) روس

پارسل پوسٹ — پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

بیمہ — ۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہوسکتا ہے۔

ممنوعات خطوط۔ جنگی ہتیار۔ تاش۔ نقلی زعفران۔ بنولہ۔ افیون یا افیون کا پودا۔ سمیات۔ چانڈو یا مدک کے بمبو۔ انجکشن کی چھوٹی پچکاریاں۔ لیبل۔ کارک۔ غیر ملکی دوائیں جن پر کارخانہ کا نام درج ہو لیکن وہ اُس مال سے علیحدہ روانہ کی جائیں جن کے ساتھ وہ استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ مٹر۔ پھلیاں۔ سموسے۔ لحم الخنزیر چربی اور چربی لگی ہوئی اشیاء۔ روسی سکے۔ لین دین کے تمسکات (بجز خاص اجازت نامہ) استعمال شدہ کپڑے اور جوتے بجز اس صورت کے وہ صاف کردئے گئے ہوں اور ایک ڈاکٹری سرٹیفکٹ اُن کے جراثیم مار ڈالنے کا ہو۔ بسترے۔ پورانے اونی کپڑے۔ میلے کچیلے استعمال شدہ کپڑے۔ کاربن کاغذ۔ روغنی کھالیں اور روغنی اسباب۔ ٹکٹ ڈاک اور اس قسم کا تفریحی سامان جو پرائیویٹ اصحاب کے نام بھیجا جائے۔

البتہ روسی حکومت کی خاص اجازت سے خاص خاص صورتوں میں حسب ذیل اشیاء بذریعہ ڈاک روس کو بھیجی جاسکتی ہیں شکاری ہتیار۔ روئی اور روئی کا فضلہ ادویات۔ تمسکات اور اسی قسم کے دیگر کاغذات۔ فلم۔ ڈرائنگ وغیرہ کے گراموفون ریکارڈ۔

نوٹ تجارتی اغراض یا مکتوب الیہ کے ذاتی استعمال کے واسطے پارسل روانہ کرنے کے لئے روسی حکومت سے اجازت نامہ حاصل کرنا لازمی ہے۔ البتہ مکتوب الیہ ایک معین مقدار میں چند اشیا کو بلا حصول اجازت نامہ منگوا سکتا ہے لیکن تجارتی اشیاء کے پارسل کے ہمراہ بیجک کا ہونا ضروری ہے جن چیزوں پر کسٹم محصول لیا جاتا ہے اُن کے پارسل کے ساتھ مقام پیداوار یا ساخت وغیرہ ضروری کاغذات بھیجنا بھی لازمی ہے اور ان کاغذات پر

روس حکومت کے نمایندے کے دستخط حاصل کر لینا چاہئے۔
پارسل کو مضبوط چوبی صندوق میں بند کرنا یا کرمچ میں سینا چاہئے اور
اور اُس پر فرستندہ کی صاف مُہر لگنی چاہئے۔

راستہ بمبئی۔ کلکتہ۔ کراچی۔ مدراس۔ رنگون اور عدن سے ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ اور گریٹ برٹن ہو کر برائے جبرالٹر ڈاک جاتی ہے۔

محصول
۲ پونڈ (۱ مار) تک صہ ۷ پونڈ (۳۰ مار) تک ۱۴ عہ
۳ " (۱۰ مار) " ۲ صہ ۱۱ " (۵۰ مار) " ۴ عہ

(۲۲) جنوبی افریقہ جس میں راس اُمید (بشمول بسا ٹو لینڈ۔ برٹش بچوانا لینڈ گریگا لینڈ شرقی و غربی نما کا لینڈ خورد۔ پانڈو لینڈ۔ پورٹ البرتھ۔ علاقہ سینٹ جانس دریا۔ ٹمبو لینڈ۔ ٹرانسکل اور والفش بے) نیٹال (بشمول الیشو و زولو لینڈ) آزاد ریاست آرینج۔ ٹرانسوال (بشمول سوازی لینڈ) داخل ہیں۔

خطوط

محصول خط اوّل ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۲ ، اور پھر اس سے زیادہ پر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ محصول لیا جاتا ہے۔

راستہ برائے دمنو شکوڈی کولمبو تک اور پھر وہاں سے بذریعہ جہازات نیٹال ڈائرکٹ لائن و انڈین افریقی لائن برائے بمبئی بذریعہ جہازات برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کمپنی۔
برائے عدن بذریعہ جہازات یونین کیسل اسٹیم شپ کمپنی و برٹش انڈیا

اسٹیم نیویگیشن کمپنی۔

ہوائی ڈاک ہوائی ڈاک کی فیس کراچی سے عہ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) مدراس یا دہلی سے عار فی اونس (۲½ تولہ) لی جاتی ہے
علاوہ بریں محصول ڈاک اول ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۲۰ر اور پھر اس سے زیادہ پر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ر لی جاتی ہے۔

راستہ کراچی جنوبی افریقہ اور انڈیا جنوبی افریقہ ہے۔

بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات جملہ نوآبادیات میں شہد کی مکھیاں اور شہد۔ راس اُمید میں پوسٹ کارڈ یا دیگر اشیاء جن پر اُبھرے ہوئے حروف میں ٹکٹ ڈاک کے مشابہ کوئی جعلی عبارت ہو۔ نیٹال اور ٹرنسوال میں غیر ملکی لاری کے متعلق جملہ سامان۔ آزاد ریاست آریخ میں باتصویر پوسٹ کارڈ کے پیکٹ نہیں بھیجے جاسکتے ہیں۔ ویکسین و دق کے جراثیم وغیرہ بذریعہ ڈاک نہیں جاسکتے ہیں
نوٹ۔ مطبوعہ کاغذات۔ تجارتی کاغذات اور نمونہ جات کے پیکٹ کا وزن ۱۲ مار تک ہو سکتا ہے اور پیکٹ ۲ فیٹ لمبا۔ ایک فیٹ چوڑا اور ایک فیٹ اونچا ہونا چاہئے۔

پارسل پوسٹ

محصول پہلے ایک پونڈ (۱۰مار) پر ۴۰ر اور اس کے بعد فی پونڈ (۱۰مار) ۲ر محصول پارسل لیا جاتا ہے۔ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہو سکتی ہے۔ ۵۰ روپیہ تک کی مالیت کا سامان پارسل میں جاسکتا ہے۔

ممنوعات خطوط۔ روغنی کھالیں۔ بنک نوٹ۔ سکے۔ نقرئی امینٹیں۔ سفوف طلا۔ قیمتی فلزات۔ جواہرات خواہ علیحدہ یا زیورات میں جڑے ہوئے۔ شتر مرغ کے پر بجز اس حالت کے کہ وہ یا بوہیٹ دغیرہ میں لگے ہوں۔ جو ہر ہتا کو۔ چائے۔ کافی۔ شکوری۔ جملہ گٹھلی دار پھل۔ شہد کی مکھیاں۔ بجز اُن کے جو شعبہ زراعت کے واسطے ہوں۔ شہد۔ شہد کی مکھیوں کی پرورش کے واسطے پرانی طرز کے آلات وسامان وغیرہ بعض پودے۔ تخم ناسپاتی بنولہ۔ جو۔ مٹر۔ مکا۔ جوار۔ موم۔ کنگھے۔ ردی۔ کاگ یہ اشیاء صرف اس صورت میں جنوبی افریقہ میں داخل ہو سکتی ہیں کہ ان کے واسطے جنوبی افریقہ کے محکمہ زراعت سے اجازت نامہ پیشتر سے حاصل کر لیا جائے۔ متذکرہ بالا مال کے جملہ پارسل کا معائنہ اور صفائی مکتوب الیہ کے صرفہ سے ہوگی۔ آلو صرف اس حالت میں لائے جا سکتے ہیں کہ ان کی پیداوار کے مقام کو شعبہ بیان کیا جائے اور ایک سرکاری سرٹیفکٹ حاصل کر لیا جائے۔

افیون صاف دوا کے واسطے آسکتی ہے۔ افیون او رہتیار منگوانے والوں کو سرکاری اجازت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

(۲۳) سوئیڈن

خطوط اول ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰، پھر زائد پر فی اونس ۲ ر محصول خط لیا جاتا ہے۔

راستہ برائے مارسیلز۔ فرانس بلجیم اور جرمنی ہو کر جاتی ہے۔ دوسرے عدن سے فرانسیسی پیکٹ میں جاتی ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ ر فی اونس (۲½ تولہ) دہلی یا مدراس سے ۱۴ ر

نی اونس فیس ہوائی ڈاک مقرر ہے۔ کارڈ ۴ر کو جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہیں۔

راستہ کراچی۔اٹلی۔اور انڈیا اٹلی ہے۔

بیمہ ۲۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے ہوائی ڈاک کا بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات روبل نوٹ۔ سونا بشمول زریں دہات اور طلائی سکے (بجز ان سکوں کے جو حکومت یا نیشنل بنک سویڈن کی خاص اجازت سے طلب کئے گئے ہوں) ہر قسم کا تمباکو۔ باتصویر پوسٹ کارڈوں کے پیکٹ ہتیار، کارتوسوں کے ٹیوب سیسہ کی گولیاں اور چھرّے (بجز ایسی حالت کے کہ محکمہ سوشیل سوئیڈن کے خاص اجازت نامہ یا سلطنت سوئیڈن کے واسطے طلب کئے جائیں)

سینما کے فلم اس شرح محصول سے نہیں لائے جا سکتے جو مطبوعہ کاغذات کے واسطے مقرر ہے۔ جن اشیا پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اگر وہ بذریعہ خطوط سوئیڈن کو روانہ کی جائیں گی تو ایسے خطوط فرستندہ کے نام واپس بھجدئے جائنگے

جملہ ڈاک بمبئی اور عدن سے بلا بیمہ مراسلت کلکتہ سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے آتی جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

بیمہ براہ فرانس ۲۰۰ روپیہ تک اور برائے گریٹ برٹن ۳ ہزار تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے۔

محصول (۱) برائے فرانس ۱ ارتک ۱؍۴ (۲) برائے گریٹ برٹن ۔ ۱؍۴

محصول برائے فرانس ۱۰ مار تک ۹/ برائے گریٹ برٹن ۹/

۳۰ مار	۱۰/	۳۰/
۵۰ مار	۱/	۶/
۱۰۰ مار	۱۵/	۱۳/

(۲۷) سوئیٹزر لینڈ

خطوط اوّل ۲۰ تولہ تک ۳۰/ اور پھر زائد پر ۲/ فی اونس (۲ ½ تولہ) محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲/ فی اونس اور دہلی یا مدراس سے ۱۳/ فی اونس فیس ہوائی ڈاک لی جاتی ہے۔ پوسٹ کارڈ ۴/ کو جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

راستہ راستہ ہوائی ڈاک کا کراچی اٹلی یا انڈیا اٹلی ہے۔

بیمہ ۲۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ یا صندوق کا بیمہ ہوتا ہے ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

خاص ہدایات سکّے۔ نقری۔ اینٹیک۔ جواہرات۔ سچّے نگینے یا طلائی و نقرئی زیورات کو رجسٹری شدہ لفافہ میں بھیجنا چاہئے اور برٹش انڈیا کے اندرونی علاقہ کے واسطے بیمہ کرالینا لازمی ہے۔ برانچ پوسٹ آفس سے روانہ کرنے میں ۶۰۰ روپیہ تک اور صدر ڈاکخانہ سے بھیجنے میں ۱۸۰۰ روپیہ تک کی مالیت کا بیمہ ہو سکتا ہے۔ بیمہ کی فیس ۲/ سیکڑہ لگتی ہے۔ باتصویر پوسٹ کارڈ کا۔ مار سے زیادہ وزنی پیکٹ مطبوعہ کاغذات کے پیکیٹ سستے محصول میں نہیں جا سکتا ہے۔

راستہ	بمبئی اور عدن سے ہر قسم کی ڈاک۔ کلکتہ سے بلا بیمہ ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔
پارسل پوسٹ	پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے
محصول	۱ مارتک ۱۲/ ۱۰ مارتک ۱۲/ ۳۰ مارتک سے ۳ ۵۰ مارتک سے ۳ ۱۰۰ مارتک سے ۲ پائی
بیمہ	۱۲۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے پارسل کا بیمہ ہو سکتا ہے۔

(۲۵) ٹرکی

(علاوہ میسوپوٹامیا فلیسطین اور شام کے)

خطوط	اوّل ۲½ تولہ تک ۳۰ اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔
راستہ	ڈاک مصر ہو کر جاتی ہے۔
ہوائی ڈاک	کراچی سے ۱۲ فی اونس اور مدراس یا دہلی سے ۱۳ فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لیجاتی ہے۔ پوسٹ کارڈ ۴ میں جاتا ہے

جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

بیمہ	۶۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے جو حسب ذیل مقامات کو روانہ کئے جائیں۔ اودنہ۔ افیون۔ کڑا حصار

البلو۔ اناطولیہ۔ باہ کیسر۔ بلیک۔ سینر۔ ڈونزی۔ دیاربکر۔ اڈانی۔ اڈامت عسکی شہر۔ گیلی پولو گریون۔ بلیسک۔ کیس (سلنکی) کرک لاریلی۔ قونیہ۔ قطاہیہ۔ مینسا۔ مدائن۔ سمون۔ تارسس۔ بنکر داغ۔ طرابزن۔ عرفہ۔ ادسنگ

ازنکوپرو۔ وان۔ زون گل ڈاک۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات نمک۔ شورہ۔ تمباکو کے پتے۔ ہندوستانی بیڑ۔ غیر ملکی لاٹری کے ٹکٹ۔ سکرین اور اس قسم کی چیزیں۔ اشیاء خوردنی جو صحت کے لئے مضر ہوں مصنوعی چائے۔ قرآن مجید جس میں مفتی اعظم کو غلطیاں معلوم ہو جائیں۔

نوٹ۔ قابل محصول اشیاء زیر اہتمام سبز لیبل بھیجی جا سکتی ہیں لیکن لیبل پر پیکٹ کے اندرونی سامان کے نام۔ وزن اور قیمت درج کر دینی چاہئے پتہ میں صرف لفظ ٹرکی لکھنا چاہئے اس کی تشریح مثلاً ایشیائی ٹرکی۔ ایشیائے کوچک آرمینا وغیرہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ا ماروزنی سے زیادہ قابل محصول چیزیں یا ریشم۔ عطریات۔ آرایش پر۔ سمور۔ سمور کی جھالر لگے ہوئے کپڑے یا زر نگار لباس نہیں بھیجا جا سکتا ہے چونکہ حکومت ٹرکی نے بہت سی اشیاء کی درآمد پر قیود عائد کر دی ہیں اس لئے مکتوب الیہ سے معلوم کر لینا چاہئے کہ ٹرکی میں کون کون اشیا بھیجی جا سکتی ہیں۔

پارسل پوسٹ فی الحال یورپین ٹرکی کو پارسل نہیں بھیجا جا سکتا ہے
ایشائی ٹرکی مقامات (۱) اوبنہ۔ اداپ زاری۔ افیون کڑا حصار۔ الغزا۔ انطالیہ۔ ایڈین۔ بابی کیسر۔ بندرما۔ بلیسک۔ بروصہ۔ سیلی پر پکیٹ۔ سیہان۔ ڈینزی۔ ڈارٹیول۔ اڈریمیٹ۔ آرمیکی عیسکی شہر۔ گریون۔ اسیل ابنی بولو۔ قاضی کوئی۔ ازمیر۔ عزمت۔ قونیہ۔ کوٹاہیا۔ مردین۔ مرسین۔ مداین۔ سموں۔ ٹارسس۔ طرابزون۔ اوسک۔ زون گل ڈاک کو پارسل بھیجنے کا محصول ۱ مارتک ۱۰ مارتک ۳۰ مارتک للعر ۵۰ مارتک للعر لیا جاتا ہے۔

(۲) مطلبس۔ سیزر۔ یاریکر۔ غازی انٹیپ لیکس۔ مارس۔ سورک کو پارسل بھیجنے کا محصول ۱ مار تک سیے و ۱۰ مار تک للعہ، ۳۰ مار تک للعہ اور ۵۰ مار تک لیا جاتا ہے۔

عدن سے پارسل بھیجنے میں ۱ مار وزن تک ۲۰ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۱۴ر شرح بالا سے کم لئے جاتے ہیں۔

(۲۶) ریاستہائے متحدہ امریکہ

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے عہ فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے اس کے علاوہ اوّل ایک اونس تک ۳۰ر اور پھر ۲ر فی اونس محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔ کارڈ ۱۴ر میں جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

راستہ کراچی۔ فرانس اور انڈیا فرانس ہے۔

بیمہ ہوائی ڈاک کا بیمہ نہیں ہوتا ہے البتہ سکے۔ نقرئی اینٹیں جواہرات طلائی یا نقرئی زیورات ریاستہائے متحدہ امریکہ کو رجسٹری شدہ لفافہ میں بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ برٹش انڈیا کے اندرونی علاقہ کے واسطے ان کا بیمہ کرا لیا جائے۔ برانچ پوسٹ آفس سے ۶۰۰ روپیہ تک اور صدر ڈاکخانہ سے ۱۰۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے۔ اور اس بیمہ کی فیس ۲ر سیکڑہ لی جاتی ہے۔

ممنوعات سگار۔ سگریٹ بشرطیکہ قانون امریکہ کے بموجب وہ پیکٹ میں بند کئے جائیں اور پیکٹ میں ۳ ہزار سے زیادہ تعداد میں نہوں زہریات۔ زہر آلود۔ پانی ملا ہوا خون منشیات اور زہریلی اشیاء۔ ہر قسم کی نیلی

چیزیں اور شرابیں انعامی مقابلہ کے ہر قسم کے فلم اور باتصویر پوسٹ کارڈ۔ نخاس اغذیات و ادویات۔ نشیلی شرابوں کے اشتہارات کے آرڈر حاصل کرنے کے لئے درخواستیں (لیکن اخبارات نہ کہ رسائل ہیں اس قسم اشتہارات درج ہوں بھیجے جاسکتے ہیں) زندہ شہد کی مکھیاں۔ روئی۔ بنولہ۔ کپاس۔ کپاس کے خوشے (علاوہ روغن بنولہ) آلو۔ نیشکر۔ نیشکر کے قلم اور گنے کی پوریاں۔ پھلدار درختوں اور پودوں کے تخم (نہ کہ ترکاریوں۔ پھولوں کے بیج اور کھیت میں بونے کے تخم) البتہ جو سرکاری محکمہ باغات ہیوپارک یا واشنگٹن یا غیر ملکی تخم اور پودے رائج کرنے کے محکمہ کو بھیجے جاتے ہیں وہ "مستثنےٰ" سمجھے جاتے ہیں۔ بنولہ اور آئرلینڈ کا بنولہ۔ خام پھل۔ ترکاریاں اور پودے جو پارسل باندھنے کے کام میں لائے جائیں یہ جملہ اشیا ریاستہائے متحدہ امریکہ کو پارسل میں نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔

البتہ آتشیں اسلحہ جات اور اس قسم کی دیگر اشیا خاص قیود اور شرائط کے ساتھ بھیجی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ جو شے بذریعہ ڈاک روانہ کی جائے اور اگر بنانے کے وقت بلا کسی نقصان کے اس پر مہر یا لیبل لگایا جاسکتا ہے تو انگریزی کے واضح حروف میں اس چیز پر بنانے کے وقت مہر یا لیبل لگا دینا چاہیئے اور اس پر مقام ساخت کا نام ضرور تحریر کر دینا چاہیئے۔ ہر قسم کی مطبوعات نقش و نگار۔ تصاویر۔ نقشوں۔ چارٹ۔ گانے کی کتابوں وغیرہ پر ۱۵ فیصدی کسٹم محصول لگتا ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل اشیا محصول کسٹم سے مستثنےٰ ہیں۔

(الف) ۲۰ سال سے پیشتر کی مطبوعہ کتابیں۔ نقشے۔ گیت۔ نقش و نگار تصاویر۔ مطبوعہ کاغذات۔ چارٹ۔ سائنٹیفک یا علمی انجمنوں یا اداروں کی تالیف یا تصنیف شدہ کتابیں اور رسالے جو پرائیویٹ اشاعت تبادلہ

یا خریداران کے واسطے شائع کی جائیں۔ درسی کتابیں نابینا طلبہ کے واسطے ابھرے حروف کی کتابیں اور گانے کے شیٹ بالخصوص علاوہ انگریزی کے دیگر زبانوں کی کتابیں اور رسائل۔ اخبارات اور رسالے۔

(ب) کتابوں کے علاوہ مطبوعہ کاغذات اور تصاویر جو مکتوب الیہ کے ذاتی استعمال کے واسطے کم تعداد میں روانہ کی گئی ہوں جملہ مُہر شدہ پارسلوں پر جنکے اندر تجارتی سامان ہو یہ الفاظ تحریر کر دینا مناسب ہے کہ "مکتوب الیہ کے حوالے کرنے سے پیشتر یہ پارسل محصول کسٹم کے لئے کھولا جاسکتا ہے" یا اسی قسم کی کچھ اور عبارت تحریر کر دینی چاہیئے۔ اگر پارسل کا سامان قابل محصول ہو تو اس پر سبز لیبل کسٹم کا لگا دینا چاہیئے اس کے بعد مرقومہ بالا الفاظ تحریر کر دینا ضروری نہوگا۔ اس قسم کی پیکٹ پر اگر مرقومہ بالا عبارت درج نہ ہوگی اور نہ سبز لیبل ہوگا تو صرف فرستندہ اس کی پاداش بھگتنے کا ذمہ دار ہوگا جس پیکٹ کے اندر تجارتی سامان یا کتابیں ہوں اُس کے ساتھ پیکٹ کے جملہ سامان کی فہرست برائے کسٹم ضرور ہونی چاہیئے اگر ایک ہی مکتوب الیہ کے نام ایک یا متعدد پیکٹ روانہ کئے جائیں اور ان کے سامان کی قیمت ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ ہو تو اس کی فہرست کی تصدیق امریکن قونصل سے کرا لینی چاہیئے۔ نمونہ کے پیکٹ پر "تجارتی پیکٹ" تحریر کر دینا چاہیئے۔

جملہ ڈاک کی کلکتہ۔ بمبئی۔ عدن۔ اور رنگون سے اور ہوائی ڈاک کی کراچی سے آمد و رفت ہوتی ہے۔ ڈاک گریٹ برٹن ہوکر براہ جبرالٹر جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ	پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔
محصول	ریاستہائے متحدہ امریکہ کے جملہ مقامات کے لئے بشمول الاسکا

حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

۱ مارک تک ۱۲؍ ، ۱۰ مارک تک ۱۴؍ ، ۳۰ مارک تک ۱۸۵؍ ، ۵۰ مارک تک [illegible] ، ۱۰۰ مارک تک [illegible]

ہدایات مکتوب الیہ کا پتہ پارسل کے سامنے کے رخ پر نیچے کی جانب بائیں طرف سے شروع کر کے تحریر کرنا چاہیئے۔ امریکن قونصل کے سارٹیفکٹ مقام ساخت کے حصول کے بغیر سب ریڈ۔ پورانے اونی کپڑے میلے کچیلے کپڑے کاربن کاغذ۔ روغنی کاغذ۔ روغنی کھالیں اور ان اشیاء سے بنا ہوا سامان بذریعہ پارسل امریکہ نہیں بھیجا جا سکتا ہے۔

غیر ملکی پارسل آمد پر اگر مکتوب الیہ ڈاکخانہ سے اطلاع پانے کے بعد ۱۵ روز تک اس کو وصول نہ کریگا تو پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائیگا اور اس کی واپسی کی کوئی فیس نہیں لیجائے گی۔

علاوہ ایسی کتابوں کے جو کسی کتب خانہ یا علمی انجمن کے نام بھیجی جائیں جملہ دیگر اشیاء جو بذریعہ ڈاک ریاستہائے متحدہ امریکہ کو روانہ کی جائیں اور جن پر ساخت کے وقت کسی قسم کی مہر یا لیبل لگایا جا سکتا ہے ایسی ہر شے پر بوقت ساخت انگریزی نمایاں حروف میں مہر یا لیبل لگا دینا چاہیئے جن پر مقام ساخت ضرور درج کر دیا جائے۔ جب پارسل میں کتابیں یا تجارتی مال ہو اس میں بیجک ضرور رکھ دینا چاہیئے اور پارسل پر یہ لکھ دیا جائے کہ بیجک پارسل کے اندر رکھ دیا ہے۔

اسٹامپ۔ ٹکٹ وغیرہ کے علاوہ جن کی کوئی تجارتی قیمت نہ ہو دیگر سامان کے ایک یا متعدد پارسلوں کے سامان کی مالیت اگر ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ ہو تو اس کے ساتھ امریکن قونصل کا مصدقہ بیجک ہونا لازمی ہے

اور کسٹم فارم پر یہ لکھدیا جائے کہ قونصل کا مصدقہ بیجک ارسال ہے اور قونصل کا تصدیق نامہ ایک سے زیادہ پارسلوں کے متعلق ہے جو ایک ہی مکتوب الیہ کے نام روانہ کی گئی ہیں تو ہر ایک پارسل پر نمبر مثل نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ ڈالدینا چاہیئے اور اس تصدیق نامہ کو پارسل نمبر ۱ کے اندر رکھنا چاہیئے اور دیگر پارسلوں پر لکھدیا جائے کہ قونصل کا تصدیق نامہ پارسل نمبر ۱ میں رکھدیا گیا ہے اگر فرستندہ قونصل کے تصدیق نامہ کو جداگانہ لفافہ میں بھیجنا چاہتا ہے تو پھر ہر ایک پارسل کے اندر تجارتی بیجک رکھدینا ضروری ہے۔

مکتوب الیہ سے کسٹم آفس ہو کر پارسل کے آنے اور مکتوب الیہ کو دیے جانے کی فیس بحساب ۱۵ سینٹ فی پارسل وصول کی جاتی ہے۔

جس پارسل کے اندر نقرئی اینٹیں۔ سکے یا جواہرات ہوں اس کا وزن ۰.۵ مار سے زیادہ نہونا چاہیئے بمبئی۔ مدراس۔ کلکتہ۔ رنگون۔ کراچی اور عدن سے ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

منی آرڈر منی آرڈر ۰۰ روپیہ تک کا امریکہ کے سکے ڈالر و سینٹ کی شکل میں امریکہ بھیجا جا سکتا ہے۔ منی آرڈر گریٹ برٹن ہو کر بھیجے جاتے ہیں۔ لندن پوسٹ آفس شرح تبادلہ کے حساب سے منی آرڈر کی رقم کو امریکہ کے سکہ ڈالر و سینٹ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس میں سے ۲ پنس فی پونڈ فیس تبادلہ سکہ جس کی مقدار کم از کم ۴ پنس ہوتی ہے وضع کر لیتا ہے صرف ۱۰۰ پونڈ (۱۰۰۵ روپیہ) تک ایک شخص ایک ہفتہ کے اندر بذریعہ منی آرڈر امریکہ کو روانہ کر سکتا ہے۔

(۱) میگزین سرکولیٹنگ کمپنی بوسٹن۔

(۲) ہنری کلا۔ اوڑلیہ۔ واس باسپوکین۔ واش۔

(۳) دی سیبٹ پبلشنگ کمپنی جیکسن - مچھیگن ۔
(۴) دی یونیورسٹی آف اڈلیسہ - واس یا اسپوکین - واش ۔

منی آرڈر

ہندوستان کے اندر ہر ایک ڈاکخانہ سے دوسرے ڈاکخانہ کو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجا جا سکتا ہے اور اس کی فیس عـ۱۰ تک ۲ر اور عـ۱۰ زائد پر عـ۲۵ تک ۴ر مقرر ہے اور بعد ازاں ہر عـ۱۰ یا اُس کے جز پر ۲ر اور ہر عـ۲۵ پر ۴ر لی جاتی ہے لیکن جو منی آرڈر ریاست چمپا - گوالیار - جیند - نابھہ - اور پٹیالہ کو بھیجے جائیں گے اُن کی تعداد ۶۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور اور اُن کے واسطے شرح فیس حسب ذیل مقرر ہے ۔

عـ۱۰ تک ۳ر عـ۱۰ سے زائد پر عـ۲۵ تک ۶ر
عـ۲۵ سے زائد پر عـ۳۵ تک ۹ر اور عـ۳۵ سے زائد پر عـ۵۰ تک ۱۲ر
الغرض فی عـ۵ اور اُس کے جز پر ۳ر اور فی عـ۲۵ پر ۶ر

منی آرڈر برائے غیر ممالک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن - شمالی آئرلینڈ - مصر اور عراق بھیجنے کے واسطے منی آرڈر لیا جاتا ہے ان میں سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ۵۰ پونڈ تک اور مصر و عراق کو ۵ پونڈ تک بذریعہ منی آرڈر بھیجے جا سکتے ہیں ۔

فیس منی آرڈر	ایک پونڈ تک ۴ر ایک پونڈ سے زائد سے ۲ پونڈ تک ۷ر
	۲ پونڈ سے زائد سے ۳ پونڈ تک ۱۰ر

۳ پونڈ سے زائد سے ۴ پونڈ تک ۱۳/۱ر ۴ پونڈ سے زائد سے ۵ پونڈ تک عہ/ر
بعد ازاں ۵ پونڈ سے زائد پر فی ۵ پونڈ عہ/ر اور زائد رقم اگر ایک پونڈ ہو تو ۴/ر ۲ پونڈ ہو تو ۷/ر و ۳ پونڈ ہو تو ۱۰/ر اور ۴ پونڈ ہو تو ۱۳/ر کے حساب سے فیس لی جائے گی۔
ہوائی جہاز سے جو منی آرڈر متذکرہ بالا مقامات کو روانہ کئے جائیں گے اُن پر محولہ بالا فیس منی آرڈر کے علاوہ ۲/ر فی منی آرڈر ہوائی ڈاک کی فیس اور لی جائے گی۔

منی آرڈر بذریعہ تار

ہندوستان کے جن ڈاکخانوں میں تارگھر موجود ہے وہاں سے منی آرڈر بذریعہ تار بھیجا سکتا ہے۔ اور ایسے منی آرڈر پر خواہ وہ ہندوستان کے اندر یا ہندوستان سے باہر جہاں پر منی آرڈر بھیجا جاسکتا ہے روانہ کیا جائے گا تو اسپر علاوہ فیس منی آرڈر اور فیس تار کے ۲/ر زائد فیس لی جائے گی۔

برٹش پوسٹل آرڈر

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں درخواست دینے پر ۶ پینس سے ایک پونڈ تک کی قیمت کے برٹش پوسٹل آرڈر خریدے جا سکتے ہیں اور ان کا روپیہ گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ (جزیرہ چینل و جزیرہ مان) اور مندرجہ ذیل نو آبادیات۔ مقبوضات اور غیر ممالک کی برٹش پوسٹ آفس ایجنسیوں کے ڈاکخانہ سے مل سکتا ہے۔
انگولیا۔ انٹیگاہ۔ اسنیشن۔ آسٹریلیا۔ بہاماز۔ بارباڈوز۔ بسوٹولینڈ۔

بچوانالینڈ حکمبرداری - برموڈا - برطانی بچوانالینڈ - برطانی گائنا - برطانی ہونڈراز
- جزائر برطانی سلیمان حکمبرداری - برطانی شمالی لینڈ - برونل - جزائر کےمین
سیلون بشمول جزیرہ - جزائر نخل - مصر بشمول سوڈان - جزائر خاک لینڈ -
جزائر فننگ - ریاستہائے ملایا - فجی - گمبیا - جبرالٹر - جزائر گلبرٹ و ایلیس -
گولڈ کوسٹ - غرناطہ - ہانگ کانگ - عراق - جمیکا - آزاد ریاست آئرلینڈ -
جدہور (ریاست ملایا) کیڈاہ (ریاست ملایا) کنیا نو آبادی و حکمداری -
یوگنڈا حکمبرداری - لبوان - مالٹا - مارشس جبل سراط - مراکش رکیبے
بیکا - فیض الاراشی - مزاگنی - مراکش - مگاڈر - رابت - صفی - طنجہ - ٹیٹوان
کی برطانی پوسٹل ایجنسیاں) نیوس - نیو فاؤنڈ لینڈ - نگیریا - ریاست شمالی
بورنیو - نیاسا لینڈ حکمبرداری (برطانی وسطی افریقہ) فلسطین - جزائر بن راہن
- شمالی و جنوبی روڈیشیا - سموآ (آپیا) سراوک - جزائر سیوچ - سچلیز -
سیرالیان - جنوبی افریقہ یونین (بشمول صوبجات راس امید - نیٹال -
آزاد ریاست آرینج - ٹرنسوال - زولولینڈ) جنوبی و مغربی افریقہ - سینٹ ہلینا -
سینٹ کٹز - سینٹ لوشیا - سینٹ ونسنٹ - آبادیات خاکنائے -
(اسٹریٹ سیٹلمنٹ - سوئٹزرلینڈ - علاقہ ٹنگانیکا - برطانی ٹوگولینڈ - جزائر
ٹانگو - ٹرانس جارڈن - ٹرینیڈاڈ - ٹوباگو - جزائر ٹرکس و کیکاس - جزائر
درجن (ٹمار ٹولا) زنجبار -

برٹش پوسٹل آرڈر موصول ہونے پر ڈاکخانہ سے اس کی رقم جلد
وصول کرلینی چاہیئے - اگر ماہ خرید کی آخر تاریخ سے ۳ ماہ کے بعد برٹش پوسٹل
آرڈر کا روپیہ طلب کیا جائے تو حسب ذیل شرح سے تاوان تاخیرا دا کرنا
ہوگا جسکے ٹکٹ خرید کر پوسٹل آرڈر کی پشت پر چسپاں کر دینا ہوگا -

۶ پینس سے ۲½ شلنگ کے پوسٹل آرڈر پر ۱ر

۳ شلنگ سے ۱۵ شلنگ " " " ۱۰ر

۱۵ شلنگ ۶ پینس سے ۲۱ شلنگ کے پوسٹل آرڈر پر ۲ر

لیکن ماہ خرید سے ۶ ماہ بعد جو پوسٹل آرڈر ڈاکخانہ میں پیش کیا جائیگا اس کا روپیہ لندن کے صدر ڈاکخانہ سے دریافت کرنیکے بعد دیا جائیگا۔

آئرلینڈ کے پوسٹل آرڈر

جس طرح برٹش پوسٹل آرڈر کا روپیہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے اسی طرح آزاد ریاست آئرلینڈ کے پوسٹل آرڈر کا روپیہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے وصول ہو سکتا ہے۔

پوسٹ آفس سیونگ بنک

گورنمنٹ نے ڈاکخانہ میں سیونگ بنک اس لئے کھول دئیے کہ رعایا کو کفایت شعاری کی عادت پڑجائے اور وہ اپنا پس انداز روپیہ اس میں امانتاً جمع کرادیں۔ اس بنک میں روپیہ جمع کرنے۔ روپیہ واپس لینے یا بنک میں روپیہ موجود ہونیکے متعلق انتہائی رازداری رکھی جاتی ہے اور بجز پوسٹ ماسٹر جنرل یا دیگر افسران محکمہ کے کسی شخص کو دوسرے کے امانتی روپیہ کی اطلاع نہیں دی جاسکتی ہے۔ اس بنک میں لین دین کا کام ۱۰ بجے سے ۳ بجے تک اور ہفتہ کے روز ۱۰ بجے سے ایک بجے تک ہوتا ہے۔ اس بنک میں ہر شخص اپنی طرف سے اور اپنے نابالغ عزیز یا ایسے نابالغ کی طرف سے روپیہ جمع کرسکتا ہے جو عدالت مجاز سے ولی مقرر کیا گیا ہو۔ ایک شخص کا صرف

ایک ہی حساب کھولا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ اپنی بیوی یا نابالغ اولاد کے
نام سے دیگر حسابات کھول سکتا ہے۔ شادی شدہ اپنی ذاتی آمدنی کا حساب
اپنے نام سے اس بنک میں کھول سکتا ہے۔ دو آدمیوں کا ایک مشترکہ
حساب نہیں کھولا جا سکتا ہے۔ ایک شخص زیادہ سے زیادہ ۵ ہزار روپیہ
اس بنک میں جمع کرا سکتا ہے۔ ہفتہ میں صرف ایک روز اپنے حساب میں
سے روپیہ واپس لیا جا سکتا ہے۔ نابالغ سن بلوغ کو پہونچنے کے بعد اپنے
حساب میں سے روپیہ واپس لے سکتا ہے کیونکہ نابالغی کے زمانہ میں صرف
ولی یا سرپرست کو روپیہ واپس لینے کا حق ہوتا ہے۔

پاگل آدمی کا روپیہ اُس کا ولی جو عدالت مجاز سے مقرر کیا گیا ہو واپس
لے سکتا ہے علاوہ بریں پاگل خانہ کا سپرنٹنڈنٹ بھی اُس کے حساب سے
روپیہ برآمد کر سکتا ہے۔

پاس بک روپیہ جمع کرانے کے وقت بنک کی طرف سے بلا قیمت
ایک پاس بک دی جاتی ہے جس میں تاریخ وار مفصل
حساب درج ہوتا ہے اگر یہ پاس بک کھو جائے تو عہ (فیس) ادا کرنے پر
دوسری پاس بک مل سکتی ہے۔

ایک بار روپیہ جمع کرنے کے بعد ہم جتنی بار چاہیں مزید روپیہ جمع کرا سکتے
ہیں جس وقت کوئی مزید رقم جمع کرائی جائے یا کچھ رقم واپس لینی منظور ہو
تو اس کے اندراج کے واسطے اپنی پاس بک ایکبار ڈاکخانہ کے روبرو پیش
کرنی چاہیئے وہ اندراج کرنے کے بعد پاس بک واپس کر دیگا اُس وقت
اندراجات اور بقایا کی جانچ کرنی ضروری ہے کہ کسی قسم کی غلطی تو سرزد
نہیں ہوئی ہے۔ جو رقم کہ ڈاکخانہ کے اس بنک میں جمع ہوتی ہے اُس پر

بنک ۳ روپیہ سیکڑہ سالانہ کے حساب سے سود بھی دیتا ہے۔

تبادلہ حساب سیونگ بنک میں حساب کھولنے کے کم از کم ۳ ماہ بعد ہم اپنا حساب کسی دوسرے ڈاکخانہ کے سیونگ بنک کو منتقل کرا سکتے ہیں۔ اس صورت میں اپنے ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر کے نام ایک درخواست معہ اپنی پاس بک بھیجنی یا پیش کرنی چاہیئے کہ ہم اپنا حساب فلاں وجہ سے فلاں ڈاکخانہ کو منتقل کرانا چاہتے ہیں اور اسی کے ساتھ اپنے دستخط کے ۳ نمونے بھی دیدئے جائیں اور اگر دوسرے ڈاکخانہ کو حساب منتقل ہونے اور وہاں پاس بک پہونچنے میں تاخیر ہو تو اس کی بابت بار بار یاددہانی کرنی چاہیئے حتی کہ قابل اطمینان جواب موصول ہو جائے۔

حساب بند جب اپنا حساب بند کرانا مقصود ہو تو حساب بند ہونے کی درخواست پوسٹ ماسٹر کے نام دی جائے اور اس میں اپنے کل واجب روپیہ کی واپسی کی استدعا کی جائے اور اس کے ساتھ پاس بک بھی واپس کر دی جائے۔

جدید حساب حساب بند کرانے سے ۳ ماہ بعد جدید حساب کھولا جا سکتا ہے۔ اگر ۴ سال تک لین دین بالکل نہ کیا جائے تو اس حساب کو بنک معطل حساب تصور کریگا اور ۴ سال بعد سود نہیں لگائیگا

وراثت روپیہ جمع کرانے والے کا انتقال ہو جانے کے بعد جمع شدہ رقم اس کے جائز وارث کو ادا کی جائے گی وارث کو چاہیئے کہ وہ جائز وارث ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ اگر کسی شخص نے اپنے نابالغ بیٹے کی طرف سے روپیہ جمع کرایا ہے تو اس کے انتقال کے بعد بیٹے کی ماں اس کی ولی قرار پائے گی اور وہ نابالغ بیٹے کے حساب میں سے روپیہ نکال سکتی ہے

اگر کسی متوفی کے حساب میں ۵۰۰ روپیہ جمع ہے تو اس کے وارث کو معمولی ثبوت پیش کرنا ہوگا لیکن اگر رقم ۵۰۰ سے زیادہ ہو تو وارث ہونیکا سرٹیفکیٹ عدالت مجاز سے حاصل کیا جائے اور اُس سرٹیفکیٹ کی نقل پوسٹ ماسٹر جنرل کی خدمت میں روانہ کی جائے۔

پبلک اکاؤنٹ

شفاخانہ۔ گرجاگھر۔ یتیم خانہ یا دیگر مذہبی ادارہ یا انجمن۔ کوآپریٹیو سوسائٹیاں۔ اسٹور۔ ریلوے۔ جہاز۔ یونین پنچایت۔ یونین بورڈ۔ دیہاتی انجمن وغیرہ کے منیجر۔ سکرٹری یا خزانچی اپنی انجمن یا ادارہ کا حساب سیونگ بنک میں کھول سکتے ہیں جو پبلک اکاؤنٹ کی مد میں شمار ہوگا اور اس صورت میں ایک سال کے اندر زیادہ سے زیادہ ۵۰۰۰ جمع کیا جا سکے گا اور بنک میں رقم بقایا ۱۰ ہزار سے متجاوز نہ ہونے پائیگی۔ روپیہ کا لین دین کرنے والے افسر کا تبادلہ ہونے پر وہ بنک کو اطلاع دیگا۔ کہ فلاں تاریخ سے میری بجائے فلاں صاحب کام کریں گے اور اسی کے دوسرے افسر کے دستخط کے ۳ نمونے بھی روانہ کئے جائیں گے جو ڈاکخانہ میں محفوظ رہیں گے اس کے بعد دوسرے افسر کو روپیہ کے لین دین کا حق حاصل ہو جائے گا۔

پنجسالہ کیش سرٹیفکیٹ

ہر ایک ڈاکخانہ سے ۱۰ [illegible] ۲۰ [illegible] ۵۰ [illegible] ۱۰۰ [illegible] ۵۰۰ [illegible] ۱۰۰۰ روپیہ کے کیش سرٹیفکیٹ [illegible] ۱۶ [illegible] ۴۰ [illegible] ۸۰۰ روپیہ میں خریدے جا سکتے ہیں جس کے یہ معنی ہوئے کہ تاریخ خرید سے ۵ سال گذر جانے کے بعد اول الذکر رقم ڈاکخانہ ادا کر دیگا۔ کوئی نابالغ کیش سرٹیفکیٹ نہیں خرید سکتا ہے۔

البتہ نابالغ کی طرف سے اُس کا ولی یا سرپرست خرید سکتا ہے۔ ایک شخص ۱۱۸۰ سے زیادہ کے کیش سرٹیفکٹ خریدنے کا مجاز نہیں ہے۔ یہ سرٹیفکٹ دوسرے شخص کے نام منتقل کئے جا سکتے ہیں اس صورت میں ڈاکخانہ سے درخواست کا فارم حاصل کر کے انتقال کی درخواست صدر ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر کی خدمت میں پیش کرنی چاہیئے جس میں یہ درج ہوگا کہ اس سرٹیفکٹ کا روپیہ فلاں صاحب کو ادا کیا جائے۔ سرٹیفکٹ خریدنے کے بعد ۵ سال تک جس وقت خواہش ہو اس کا روپیہ ڈاکخانہ سے واپس مل سکتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے مفصل کیفیت معلوم ہو سکتی ہے۔

	۱۰ روپیہ	۲۰ روپیہ	۵۰ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	۵۰۰ روپیہ	۱۰۰۰ روپیہ
قیمت خرید	۸	۱۶	۴۰	۸۰	۴۰۰	۸۰۰
اوّل سال کے اندر	۸	۱۶	۴۰	۸۰	۴۰۰	۸۰۰
تاریخ خرید سے ایک سال بعد	۸ روپیہ ۴ر	۱۶ روپیہ ۸ر	۴۱ روپیہ ۴ر	۸۲ روپیہ ۸ر	۴۱۲ روپیہ ۸ر	۸۲۵ روپیہ
״ ۱۵ ماہ بعد	۸-۵-۳ پائی	۱۶-۱۰-۳ پائی	۴۱-۱۰-۳	۸۳-۴-۶	۴۱۶-۶-۶	۸۳۱-۱۳
״ ۱۸ ماہ بعد	۸-۶-۶	۱۶-۱۳-۰	۴۲-۶ پائی	۸۴-۱-۰	۴۳۰-۵-۰	۸۶۱-۱۰-۰
״ ۲۱ ماہ بعد	۸-۷-۹	۱۶-۱۵-۶	۴۲-۶-۹	۸۴-۱۳-۶	۴۲۴-۱۳-۶	۸۴۸-۷-۰
״ ۲ سال بعد	۸-۹-۰	۱۷-۲-۰	۴۲-۱۳-۰	۸۵-۱۰-۰	۴۲۸-۲-۰	۸۵۶-۴-۰
״ ۲ ¼ سال بعد	۸-۱۰-۳	۱۷-۴-۶	۴۳-۳-۳	۸۶-۶-۶	۴۳۲-۴ پائی	۸۶۴-۱-۰
״ ۲ ½ سال بعد	۸-۱۱-۶	۱۷-۶-۰	۴۳-۹-۶	۸۷-۹-۶	۴۳۵-۱۵-۰	۸۷۱-۱۴-۰
״ ۲ ¾ سال بعد	۸-۱۲-۹	۱۷-۹-۶	۴۳-۱۵-۹	۸۷-۱۵-۹	۴۳۹-۱۳-۶	۸۷۹-۱۱-۰
״ ۳ سال بعد	۸-۱۴-۰	۱۷-۱۲-۰	۴۴-۶-۰	۸۸-۱۲-۰	۴۴۳-۱۲-۰	۸۸۷-۸-۰

	۱۰ روپیہ	۲۰ روپیہ	۵۰ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	۵۰۰ روپیہ	۱۰۰۰ روپیہ
تاریخ خرید سے ۳¼ سال بعد	۸-۱۵ار ۲/۸	۱۷-۱۵ار	۴۴-۱۳ار ۲/۸	۸۹-۱۱ار	۴۴۸-۷ر	۸۹۶-۱۴ار
" ۳½ سال بعد	۹-۱ر	۱۸-۲ر	۴۵-۵ر	۹۰-۱۰ر	۴۵۳-۲ر	۹۰۶-۴ر
" ۳¾ سال بعد	۹-۲ر ۲/۸	۱۸-۵ر	۴۵-۱۲ر ۲/۸	۹۱-۹ر	۴۵۷-۱۳ر	۹۱۵-۱۰ر
" ۴ سال بعد	۹-۴ر	۱۸-۸ر	۴۶-۴ر	۹۲-۸ر	۴۶۲-۸ر	۹۲۵
۴¼ سال بعد	۹-۶ر	۱۸-۱۲ر	۴۶-۱۴ر	۹۳-۱۲ر	۴۶۸-۱۲ر	۹۳۷-۸ر
۴½ سال بعد	۹-۸ر	۱۹-	۴۷-۸ر	۹۵-	۴۷۵-	۹۵۰-
۴¾ سال بعد	۹-۱۰ر	۱۹-۴ر	۴۸-۲ر	۹۵-۴ر	۴۸۱-۴ر	۹۶۲-۸ر
۵ سال بعد	۱۰-	۲۰-	۵۰-	۱۰۰-	۵۰۰	۱۰۰۰-

تار

ڈاکخانہ کے ہر ایک تار گھر سے مقررہ اوقات میں جو تار گھر کے سائن بورڈ پر درج ہوتے ہیں معمولی فیس ادا کرنے پر اور ریل کے تار گھر سے ریلوے کے کام کے اوقات کے علاوہ خالی وقت میں تار روانہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکخانہ کے تار گھر سے اگر مقررہ اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں تار روانہ کیا جائے تو عہ فیس زائد دینا ہوگی۔ تار گھر میں صرف نوروز (یکم جنوری)۔ گڈ فرائیڈے (۱۴ اپریل) سالگرہ ملک معظم (۳ جون) بڑا دن (۲۵ دسمبر) تعطیل رہتی ہے۔ ہندوستان۔ سیلون۔ افغانستان۔ لہاسہ۔ (تبت) کے جملہ مقامات کو جو تار بھیجے جائیں گے یا وہاں سے موصول ہوں گے وہ ملکی شمار ہوں گے فارم تار گھر سے مفت ملتا ہے لیکن ۵۰ فارموں کی ایک کاپی ۲ر میں ملتی ہے۔

فیس۔ تار دو قسم کا ہوتا ہے۔ معمولی اور ضروری اور ان کی فیس

حسب ذیل شرح سے پیشگی وصول کر لی جاتی ہے　　　معمولی　ضروری

ہندوستان یا لہاسہ کے ہر ایک تارگھر کے واسطے اوّل ۱۲ الفاظ پر ۱۲ر　۱۴ر

۱۲ سے زائد الفاظ پر فی لفظ　۱ر　۲ر

سیلون کے ہر ایک تارگھر کے واسطے اول ۱۲ الفاظ پر　۸ر　۱ر

۱۲ سے زائد الفاظ پر فی لفظ　۲ر　۴ر

کابل۔ جلال آباد۔ قندھار۔ طورخاں کو صرف ضروری تار بھیجا جائے گا اور اس کی فیس ۳ر فی لفظ وصول کی جائے گی۔

معمولی تار ۹ بجے شب اور ۸ بجے صبح کے درمیان نہیں لیا جائے گا۔

جوابی تار۔ اگر تار بھیجنے والا اپنے مرسلہ تار کا جواب بذریعہ تار طلب کرنیکا خواہاں ہے تو اس کو تار کی معمولی یا ضروری فیس پیشگی ادا کرنی چاہئے اور تار کے دوسرے فارم پر یہ تحریر کر دینا چاہئے کہ جواب کے واسطے فیس تار پیشگی ادا کر دی گئی۔ مکتوب الیہ دو ماہ تک اس جوابی تار کے فارم کو استعمال کر سکتا ہے اگر کسی وجہ سے وہ فارم کام میں نہ لایا جائے تو ٹیلیگراف چیک آفس کلکتہ کو وہ فارم تاریخ وصول سے ۲ ماہ کے اندر بھیج دینے سے جوابی تار کی فیس وصول ہو سکتی ہے۔ جوابی تار لہاسہ کے کسی تارگھر کو نہیں بھیجا جا سکتا ہے۔ جوابی تار صرف ہندوستان۔ سیلون اور افغانستان کے ہر تارگھر کو بھیجا جا سکتا ہے۔

تار کی متعدد نقول

اگر ایک ہی مضمون کا تار کسی ایک شہر کے مختلف حضرات کے نام روانہ کیا جائے۔ تو ایک تار کی فیس مقررہ کے علاوہ ۱۰۰ الفاظ تک فی نقل ۴ر اور ۱۰۰ سے زیادہ الفاظ پر بشرح ۴ر فی ۱۰۰ الفاظ ۴ر فیس وصول کی جائے گی۔

اگر ایک ہی مضمون کا تار مختلف مقامات کو روانہ کیا جائے تو معمولی تار پر ۸ آنہ اور ضروری پر ۲ روپیہ فی پتہ کے حساب سے زائد فیس لی جائے گی مثلاً ایک ہی مضمون کا تار کلکتہ بمبئی۔ لاہور۔ مدراس۔ رنگون اور آگرہ ۶ مقامات کو بھیجا جائے تو مقررہ فیس کے علاوہ معمولی تار پر ۶ روپیہ اور ضروری پر ۱۲ روپیہ زائد فیس وصول کی جائے گی۔

محصول ڈاک اگر ہندوستان۔ سیلون۔ یا عدن کے کسی ایسے مقام کو تار روانہ کیا جائے جہاں تار گھر نہیں ہے تو ایسے تار کو مکتوب الیہ تک قریبی تار گھر بذریعہ ڈاک روانہ کردیگا اور اس پر محصول ڈاک نہیں لیا جائے گا۔ لیکن جو تار گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ یا کسی برطانی مقبوضہ کو روانہ کئے جائیں گے اُن پر ۳ آنہ بلا رجسٹری کا اور ۵ آنہ رجسٹری شدہ کا محصول ڈاک لیا جائے گا۔ دیگر غیر ممالک کو جو تار بلا رجسٹری روانہ کئے جائیں اُن پر فی تار ۳ آنہ اور رجسٹری شدہ بھیجنے پر ۶ آنہ محصول ڈاک وصول کیا جائے گا۔

بذریعہ ہوائی ڈاک جو تار کراچی اسلئے روانہ کئے جائیں کہ وہاں سے وہ بذریعہ ہوائی ڈاک مقام مقصود کو روانہ کردیئے جائیں تو اُن پر محصول ڈاک فیس رجسٹری کے علاوہ ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس حسب ذیل شرح سے اور وصول کیجائیگی۔

یورپ۔ ریاستہائے امریکہ و کناڈا کے واسطے		۶ آنہ
فارس	"	۲ آنہ
عراق	"	۳ آنہ
فلسطین و مصر	"	۴ آنہ
سیام	"	۴ آنہ

ریاستہائے ملایا و اسٹریٹ سیٹیلمنٹ کے واسطے ۵ر
فرانسیسی انڈو چائنا ۵ر
ڈچ ایسٹ انڈیز ۷ر

پریس ٹیلیگرام

گزٹ گورنمنٹ آف انڈیا اور پراونشیل گزٹ اور ایسے اخبارات و نیوز ایجنسیوں کے نام پریس ٹیلیگرام بھیجا جاسکتا ہے جن کے نام ڈائرکٹر جنرل محکمۂ ڈاکخانہ و تار کے یہاں درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔

فیس

قسم	ہندوستان کے ہرایک تار گھر کو			سیلون کے ہرایک تار گھر کو		
	قسم تعداد الفاظ	فیس	ہرایک زائد ۶ الفاظ پر	تعداد الفاظ	فیس	ہرایک زائد ۴ الفاظ پر
معمولی	۴۸	۸ر	۱ر			
ضروری	۴۸	عہ ر	۲ر	۳۲	عہ ر	۲ر

فیس نقول ایک مضمون کا تار ایک مقام کے متعدد اخبارات کے نام خواہ مختلف مقامات کے اخبارات کے نام روانہ کیا جائے تو فی نقل ۱۰۰ الفاظ تک ۴ر اور زائد پر بحساب ۴ر فی ۱۰۰ الفاظ وصول کی جائے گی۔

معمولی پریس ٹیلیگرام ۹ بجے شب اور ۸ بجے صبح کے درمیان نہیں بھیجے جائیں گے اور اتوار و تعطیلات کے روز نہیں لئے جائیں گے۔

پریس ٹیلگرام بلا ادائیگی فیس پیشگی اگر کوئی اخبار یا نیوز ایجنسی ڈائرکٹر جنرل محکمہ ڈاکخانہ و تار گھر کے یہاں ایک معینہ رقم جمع کر دے تو اُس کے نام پریس ٹیلگرام بلا ادائیگی فیس پیشگی بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ماہوار حساب رکھے اور ۸ ہفتوں میں تار موصول ہونے کی فیس کم از کم ۵۰ء رہو۔ یا وہ پندرہ روزہ حساب رکھے اور ۶ ہفتوں میں تار موصول ہونے کی فیس کم از کم ۵۰ء رہو۔

(۶) مبارکباد کے تار مبارکباد کے تار حسب ذیل مواقع پر تار گھر سے روانہ کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) بڑے دن و نوروز پر
(۲) دیوالی و عیدین پر
(۳) خطاب ملنے کے موقعہ پر
(۴) سالگرہ پر
(۵) بچہ کی پیدائش کے موقعہ پر

مذکورہ بالا اقسام کے تار ڈاکخانہ سے خاص فارم لیکر تحریر کرنیکے بعد بھیجے جا سکتے ہیں۔ یہ فارم اور ان کے لفافہ موقعہ کے لحاظ سے منتخب کئے گئے ہیں اس تار میں مضمون کے علاوہ نام اور پتہ کے چار الفاظ تحریر کرنیکی اجازت ہے مختلف مواقع کے لئے مختلف فقرے منتخب کئے گئے ہیں اس لئے حسب ضرورت فقرہ منتخب کر کے بجائے مضمون کے اس فقرہ کا نمبر درج کر دینا چاہئے۔ اس فقرہ کا نمبر ایک لفظ شمار ہوگا۔ ایک لفظ نام فرستندہ کا اور ۴ الفاظ مکتوب علیہ کے نام اور پتہ کے کل ۶ الفاظ شمار ہوں گے اس قسم کے ضروری تار کی فیس عہ اور معمولی کی ۹ ر مقرر ہے۔ ضروری تار میں ۶ سے زیادہ الفاظ پر ۲ ر فی لفظ اور معمولی تار میں ۶ سے زیادہ الفاظ پر فی لفظ ا ر فیس دینا ہوگی۔

غیر ملکی تار

غیر ممالک کو ۵ قسم کے تار روانہ کئے جا سکتے ہیں اور ان کے واسطے مختلف شرح سے فیس لی جاتی ہے۔

۱۔ضروری	ضروری تار صرف اُن مقامات کو بھیجا جا سکتا ہے جہاں پردہ بالعموم بھیجا جاتا ہے اس کی فیس معمولی تار سے دوچند لیجاتی ہے
۲۔کسی قدر ضروری	یہ تار ضروری تار کے مقامات تک جا کر پھر وہاں سے معمولی تار جانے کے مقامات کو بھیجا جاتا ہے۔
۳۔معمولی	یہ تار ہر مقام کو جاتا ہے اور اس پر مقررہ فیس لی جاتی ہے
۴۔تاخیری	اس تار کی فیس معمولی سے نصف ہوتی ہے لیکن بشرط ضرورت یا بوجہ عدیم الفرصتی کے یہ تار راستہ میں ۲۴ گھنٹے تک روک کیا جاتا ہے۔
۵۔تار مانند خط یک روزہ	یہ تار مثل خط کے جاتا ہے اور روانگی سے دوسرے روز منزل مقصود پر پہونچا دیا جاتا ہے

محصول تار فی لفظ

نام ممالک	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزہ	سرکاری	پریس
آسٹریلیا	عـہ ۳ر	عـہ ۲ر	۱۲ر	عـہ ۵ر	۷ر
آسٹریا	عـہ ۵ر	۱۰ر یا	۷ر	۱۲ر	۵ر
کناڈا	عـہ ۳ر	عـہ ۱۰ر	۱۳ر	عـہ ۱۱ر	۱۴ر

نام ممالک	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزہ	سرکاری	پریس
سیلون برائے بمبئی و عدن	۸؍ عا	۴؍ عہ	۰	۴؍ عہ	۰
شنگھائی چین	عہ	۸؍	۰	۰	۰
ہانگ کانگ چین	عہ	۸؍	۰	۰	۰
کولمبیا (جنوبی افریقہ)	۱۴؍ عا	۷؍ عہ	۰	۶؍ عا	۰
مصر	۲؍۱ عہ	۱۴؍	۹؍۰	۱۵؍	۵؍
سوڈان	۲؍۱ عہ	۱۴؍	۹؍۰	۱۵؍	۵؍
فارموسا	۱؍ عا	۰؍ عہ	۱۱	۳؍ عہ	۰
فرانس	۳؍ عہ	۹؍	۶؍۰	۱۱؍	۵؍
جرمنی	۲؍ عہ	۱۰؍	۷؍	۱۲؍	۶؍
گریٹ برٹن وشمالی آئرلینڈ	۱۵؍	۷؍۰	۵؍	۷؍۰	۹؍
یونان	۵؍ عہ	۱۰؍۰	۷؍	۰	۰
جدہ	۲؍۱ عا	۶؍ عہ	۱۵؍	۹؍ عہ	۱۴؍
مکہ شریف	۱۵؍ عا	۷؍۰ عہ	عہ؍	۱۱؍ عہ	۱۵؍
مدینہ طیبہ	۸؍ سے	۲؍۱ عہ	۳؍ عہ	۵؍ عا	۵؍ عہ
ہالینڈ	۲؍ عہ	۹؍	۶؍	۱۱؍	۵؍
عراق	۱۴؍	۷؍	۵؍	۷؍	۴؍
شہر اطلی	۵؍ عہ	۱۰؍۰	۱۲؍	۰	۰
جاپان	۳؍ عا	۱؍ عہ	۱۲؍	۶؍ عہ	۱۲؍
جاوا	۱۳؍ عہ	۱۴؍۰	۰	۰	۰

مقام	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزہ	سرکاری	پریس
مالٹا	عہ/	۱۰/۰	۷/	۱۰/	۰
ماریشس	عہ/	عہ/	۱۱/	عہ/	۶/
مراکش	۲/	۱۱/۰	۸/	۱۳/	۰
ناروے	عہ/ ۲/	۱۱/۰	۰	عہ/	۰
بندرعباس فارس	۳/	۹/	۰	۱۳/	۰
مسقط	۱۰/	۵/	۰	۵/	۳/
بحرین	عہ/	۸/	۰	۱۲/	۰
روس بخارا (ایشیا)	عہ/	۱۰/۰	۷/	۰	۰
روس (یورپ)	عہ/ ۹/	عہ/ ۴/	۰	عہ/ ۵/	۰
اسپین	عہ/ ۴/	۱۰/	۰	۱۱/	۶/
سوئٹزرلینڈ	عہ/ ۴/	۱۰/	۷/	۱۱/	۵/
شام	عہ/	عہ/	۰	عہ/ ۳/	۰
ٹیونس	عہ/ ۹/	۱۱/	۷/۰	۱۳/	۶/
ٹرکی ایشیا	عہ/ ۱۰/	۰	۰	عہ/	۰
ٹرکی یورپ	عہ/ ۵/	۰	۰	۱۲/	۰
نیویارک (امریکہ)	عہ/ ۱۱/	۱۳/۰	۹/	عہ/ ۳/	۱۲/
یمن (عرب)	عہ/ ۱۲/	۰	عہ/ ۶/	۰	۰

ریڈیو ٹیلگرام

ہندوستان کے جن تارگھروں سے غیر ممالک کو تار دئیے جا سکتے ہیں وہاں سے بذریعہ ریڈیو روانہ ہو سکتا ہے۔ ریڈیو ٹیلگرام کے اسٹیشن حسب ذیل بندرگاہوں پر قائم ہیں (۱) بمبئی (۲) کلکتہ (۳) کراچی (۴) مدراس۔ (۵) پورٹ بلیر (۶) رنگون اگر ریڈیو ٹیلگرام کسی جہاز کو دیا جائے تو اس صورت میں اس جہاز کا پورا نام لکھنا چاہیئے مثلاً ڈاک کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ بندرگاہ کا نام بھی درج کرنا ضروری ہے۔

جہاز کی روانگی کے ۳۰ گھنٹہ بعد یا آمد سے ۳۰ گھنٹہ پیشتر بندرگاہ سے جہاز کو یا جہاز سے بندرگاہ کو ریڈیو ٹیلگرام دیا جا سکتا ہے اگر جہاز اس بندرگاہ کے ریڈیو کے حلقہ سے باہر ہوگا اور کسی وجہ سے تار نہ پہونچ سکے گا تو ارفی لفظ معمولی ہندوستانی تار کی فیس منہا کر کے فرستندہ کو معمولی تار واپس کر دیا جائیگا۔

حسب ذیل اقسام کے تار بذریعہ ریڈیو نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

(۱) منی آرڈر بذریعہ تار (۲) مکتوب الیہ کا پتہ معلوم کرنیکا تار۔ (۳) تاخیری تار۔ اور تار مثل خط یک روزہ (۴) رعائتی محصول کے تار۔ مثلاً کرسمس۔ نوروز۔ عیدین۔ مبارکباد کے تار۔

محصول	(۱) جملہ سرکاری و پرائیویٹ ریڈیو ٹیلگرام بجز نمبر ۲ و ۴ ۔ ۱۳ ارفی لفظ (۲) برطانی۔ ہندوستانی یا نوآبادیات کے سرکاری تار بنام

جہازات بحری افواج ہند یا برطانیہ ۸ رفی لفظ

(۳) پرائیویٹ ریڈیو ٹیلیگرام بنام جہازات بحری افواج برطانیہ ۸ر فی لفظ

(۴) ریڈیو ٹیلیگرام بنام ہسپانی یا سوئیٹزری جہازات ۱۳ر 〃

بندرگاہ کا ریڈیو اسٹیشن ایک لفظ اور جہاز کا نام ایک لفظ شمار کیا جاتا ہے

ذیل میں چند ضروری مقامات کے نام معہ شرح محصول درج کئے جاتے ہیں جہاں کو ریڈیو ٹیلیگرام بھیجا جاسکتا ہے۔

نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ
عدن ریڈیو ریڈیو	۷ر	اسیاب		ہیلیگولینڈ (جرمنی)	
الجزائر 〃	۴ر	ارتھیریا	۷ر	نورڈیش	۴ر
بلجیم (انٹیورپ)	۴ر	اسکندریہ (مصر)		جبرالٹر	۷ر
سیلون (کولمبو)	۷ر	کوثر	۷ر	برموڈ	۸ر
〃 مٹارا	۴ر	پورٹ سوڈان		ڈمررا را (برٹش گانا)	۶ر
چین (رفوجو)	۵ر	ماسلینز (فرانس)		ینوگانا	۵ر
کوچین چین (سیگون)	۵ر	بورڈو پورٹ		البرٹ بے۔ کناڈا	۵ر
کیوبا۔ ٹرینیڈ ہواد	۴ر	بولون سرمیر	۴ر	برٹیا (جزیرہ کیپ وردی)	۵ر
ڈنمارک۔ کوپن ہیگن	۳ر	ہیکور		جزیرہ فاک لینڈ	
ڈچ ایسٹ انڈیز		کیلن (فرانسیسی گانا)	۴ر	پورٹ سٹینڈ	
ایولنیار ریڈیو	۷ر	جیبوتی (فرانسیسی شمالی ساحل)	۷ر	ہمبر	۶ر
موٹنگو۔ (ڈچ گانا)	۷ر	بتھرسٹ (گمبیا)	۷ر	ہنٹن	
ہوا	۷ر	ایلبرگ (جرمنی)	۴ر	میلن ہیڈ	،

نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ
وانشیا / سی فورتھ / نارتھ فورلینڈ / وک	[illegible]	۷ ر
رگبی		۱۵ ر
ایتھنز (یونان)		۴ ر
سیوینجن (ہالینڈ)		۴ ر
کیپٹ ئی آگبر، [illegible]		۵ ر
بصرہ	عراق	۹ ر
برنڈسی	اٹلی	۷ ر
الولا / بندر قاسم	اطالوی شمالی لینڈ	۷ ر
چشام پو / خوسان / گارنی بی / ہورو موشیرو / لی لنگ	[illegible]	۷ ر
ممباسہ	کینیا	۷ ر

نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ
مالٹا		۷ ر
ماریشش		۷ ر
اگاڈیر / بیجر / بلیسکا	[illegible]	۳ ر
ایلسینڈ / فاسکی / فلیکراتے / انگوئی / الٹیرا / دار ڈو	[illegible]	۳ ر
بال بوا / کولون	[illegible]	۷ ر
بوشہر -	فارس	۷ ر
بحرین / ہنجام	خلیج فارس	۷ ر
ڈینیا -	پولینڈ	۳ ر
فارو -	(پرتگال)	۴ ر

نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ
لوڈورکی / موں سانٹو	[illegible]	۴ ر
بیرا / لارنکو مارکس / موزنبیق	[illegible]	۷ ر
بساؤ / بولاما	[illegible]	۴ ر
کانسٹنٹائیل -	رومانیہ	۳ ر
کرالنوسیک / نگولاوسک آمور	[illegible]	۷ ر
استراخاں / باکو / باطوم / ایا لٹا / کیتم / قرش / پوٹی	[illegible]	۷ ر
ایس تھوم - جزیرہ سینٹ تھوم		۴ ر

نام ریڈیو اسٹیشن		[illegible]	نام ریڈیو اسٹیشن		[illegible]	نام ریڈیو اسٹیشن		[illegible]
بنکاک	سیام	۴/۱	کیڈز، سومر	[illegible]	۵/	مونٹ ریل، نیو یارک	امریکہ	۱۴/۱
انگوالے، ایسٹ لنڈن، جیکب، سلنگ کوپا، والوس بے	جنوبی افریقہ	۷/	بوڈن، گوتھنبرگ، گولینڈ، ہرنوسینڈ، کارس کرونا	سویڈن	۳/	پورلامار، برقوکیبلو	[illegible]	۵/
بارسیلونا، کیوڈی پالوس	[illegible]	۵/	استمبول	ٹرکی	۵/	کاہنڈا، موسامیڈیز، نودوریڈونو	[illegible]	۷/
						بمبا، زنجبار	[illegible]	۷/

سفر بذریعہ ہوائی جہاز

ہوائی جہاز پر ہندوستان سے باہر جانے کے واسطے خود یا کسی ایجنٹ کی معرفت پاس پورٹ یعنی پروانہ راہ داری حاصل کر لینا چاہیئے اور دوران سفر میں اس کو حفاظت سے اپنے ہمراہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اگر وہ کسی غفلت یا لاپروائی سے ضائع ہو جائے گا تو ہوائی جہاز کی کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اگر کمپنی کے ذریعہ سے پروانہ راہداری حاصل کرنے کی کوشش کی جائے تو اس کے حصول میں تاخیر ہونے کی ذمہ داری کمپنی نہ ہوگی۔ کمپنی نے حتی الامکان جہاز کی روانگی اور پہونچنے کے اوقات بڑی احتیاط سے مقرر کئے ہیں اور اب انتظام کیا ہے کہ اگر

پھر دیگر مقامات کو جانا چاہیں تو زیادہ دیر تک انتظار نہ کرنا پڑے لیکن اگر کسی ناگزیر وجہ سے جہاز کے پہونچنے میں تاخیر ہوگی تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی

ٹکٹ کمپنی نے جو کرایہ مقرر کیا ہے اُس میں یہ شرط لازمی ہے کہ مسافر اور اس کے سامان دونوں کا وزن ۱۲۳ پونڈ (۲من ۲۰سیر) ہو اس کرایہ میں خوراک اور راستے کے قیام ہوٹل کی فیس شامل ہے۔ ایک مسافر کا وزن اوسطاً ۱۶۶ پونڈ (۲ من ۳۵ سیر) ہوتا ہے اس لئے وہ ۵۵ پونڈ (۲۵ سیر) وزن سامان اپنے ساتھ لے جاسکتا لیکن ۱۸۷ پونڈ (۲من ۵سیر) یا اس سے زیادہ وزن اگر کسی مسافر کا ہے تب بھی وہ کم از کم ۳۳ پونڈ (۱۵ سیر) وزنی سامان اپنے ہمراہ لے جاسکتا ہے۔ برائے راست ٹکٹ خریدنے کی صورت میں راستے میں قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ٹکٹ واپسی واپسی کا ٹکٹ خریدنے میں جانے کا پورا کرایہ لیا جائیگا اور واپسی کے کرایہ میں بقدر ۲۰ فی صد کمی کر دی جائیگی واپسی کی میعاد تاریخ خرید سے ایک سال تک شمار ہوگی۔ لیکن اگر واپسی کا کرایہ پیشگی ادا نہ کیا جائے بلکہ واپسی کی تاریخ بتادی جائے تو مسافر کو ایک سرٹیفکٹ دیدیا جائیگا جس کو پیش کرنے پر واپسی کے ٹکٹ میں دس فی صد کی رعایت ہو جائے گی۔

بچوں کے ٹکٹ ۳ سال تک کی عمر کے بچوں کا کرایہ صرف ۱۰ فی صد لیا جائے گا بشرطیکہ وہ بالغ مسافر کی گود میں رہیں اور اُن کے واسطے جداگانہ جگہ طلب نہ کی جائے۔ لیکن ۳ سے ۷ سال تک کی عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جائیگا چونکہ اُن کے واسطے جداگانہ نشست درکار ہوگی۔

ریزرو نشست کرایہ کی ۲۵ فی صد فیس ادا کرنے پر نشست ریزرو ہو سکے

گی بشرطیکہ کمپنی اس کو منظور کرلے لیکن اگر ریزرو کرانیکے بعد مسافر اُس تاریخ کے جہاز سے روانہ ہونے کا ارادہ فسخ کردیگا تو اس صورت میں کمپنی ریزرو کرنے کی فیس کو ضبط کرلیگی لیکن اگر مسافر ۱۴ دن پیشتر کمپنی کو ارادہ سفر ملتوی کرنے کی اطلاع کردیگا تو اس صورت میں ریزرو نشست کی فیس کا ۸۰ فیصد حصہ مسافر کو واپس دیا جائے گا۔

زائد اسباب زائد اسباب کا نقشہ صفحہ نمبر ۹۸ پر ملاحظہ ہو۔ لیکن کمپنی اس کی ذمہ دار نہیں کہ اُسی جہاز سے زائد اسباب روانہ کردے۔ اگر کوئی مسافر خواہش کریگا تو روانگی سے پیشتر اُس کا اسباب کسی بحری جہاز کے ذریعہ سے روانہ کردیا جائیگا اور اس صورت میں محصول بھی بہت کم دینا پڑے گا۔

اسباب کا لیبل روانگی سے پیشتر ہر ایک مسافر کے سامان پر لیبل لگا دیا جائے گا۔ اور اگر یہ سامان کمپنی کے سپرد کردیا جائے گا تو کمپنی ایک رسید دیدے گی جس کے پیش کرنے پر مسافر کو اپنی منزل پر سامان واپس مل جائے گا لیکن اگر مسافر کچھ سامان رات کے وقت طلب کرے تو اس کے لئے ایک دوسرا لیبل لگا دیا جائیگا جس پر یہ الفاظ تحریر ہوں گے بوقت شب درکار ہوگا۔

بیمہ بعض بیمہ کمپنیاں تو ہوائی جہاز کے سفر کی جداگانہ فیس نہیں لیتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی مسافر ہوائی جہاز سے سفر کرنے میں خطرات سے محفوظ رہنے کا بیمہ کرانے کا خواہاں ہو تو اُسے خطرات سفر کے بیمہ پر ایک ہزار پونڈ کے لئے ایک شلنگ یومیہ اور ہر قسم کے حادثات اور خطرات کے لئے ۱۰۰۰ پونڈ کے بیمہ پر ایک شلنگ ۶ پنس یومیہ دینا پڑیگا۔

تمباکو نوشی ہوائی جہاز کے سفر میں کسی مسافر کو تمباکو نوشی کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔

کرنسی کوپن کمپنی نے یہ بھی انتظام کیا ہے کہ وہ پانچ پانچ شلنگ کے ۱۰ کوپن کا ایک پیکٹ مسافروں کے ہاتھ فروخت کرتی ہے اور اس کوپن کو پیش کر کے ہر مقام کا سکہ مل سکتا ہے جہاں سے کہ کمپنی کا جہاز گذرتا ہے۔ مسافروں کو دوران سفر میں اپنے ہمراہ یہ کوپن رکھنے سے بڑی سہولت و آرام ملتا ہے۔

قرنطینہ جن ممالک سے ہو کر ہوائی جہاز گزرتا ہے اگر ان میں سے کسی جگہ کی حکومت قرنطینہ کی شرط عاید کر دے تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی اور جہاز کا کپتان اگر مناسب سمجھے گا تو ایسے مقام پر جہاز کو نہ روکے گا اگر اس وجہ سے کسی مسافر کو اپنی منزل پر پہونچنے میں دیر لگے گی یا اس کا کچھ ہرج ہوگا تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی لیکن جہاز نہ روکنے سے اگر کوئی مسافر زیادہ سفر کریگا تو اسے زیادہ سفر کرنیکا محصول ادا کرنا پڑے گا۔

ٹیکہ بعض اوقات اثنار سفر میں بعض حکومتیں مسافروں سے چیچک یا وبائی امراض کے ٹیکہ کا مطالبہ کرتی ہیں اس کے متعلق کمپنی دفتر سے ضروری معلومات حاصل کر لینی چاہیئے اور جو مسافر اس قسم کے ٹیکہ کی ضرورت محسوس کریں وہ روانگی سے پیشتر ٹیکہ لگوالیں ورنہ راستہ میں بڑی مشکل پیش ہوگی

ممنوعات زندہ جانور۔ چمڑہ۔ گولی۔ بارود اور دیگر آتش گیر اشیاء اپنے ہمراہ لے جانے کی قطعی اجازت نہیں ہے اور بعض ممالک میں ہتیار۔ بے تار کی تار برقی اور ٹیلیفون کے آلات لے جانے پر بھی سخت پابندیاں اور شرائط عائد ہیں اس کے متعلق کمپنی کے ہر ایک دفتر سے مفصل

معلومات حاصل ہوسکتی ہے۔ بعض حکومتیں اور بالخصوص حکومت اطالیہ فوٹو لینے پر سخت اعتراض کرتی ہے۔ اس لئے کسی مسافر کے پاس فوٹو لینے کا کیمرا ہوگا تو وہ لے لیا جائیگا اور جہاز کا کپتان اس کیمرے کو اپنی تحویل میں رکھ لیگا اور ممنوعہ علاقہ سے گذر جانے کے بعد وہ کیمرا مسافر کو واپس کر دیگا۔

ٹکٹ گھر

برہما اور ہندوستان کے ایجنٹوں کی معرفت ہوائی جہاز کے ٹکٹ خریدے جاسکتے ہیں علاوہ بریں حسب ذیل ٹکٹ گھر قائم کئے گئے ہیں۔ جہاں سے ٹکٹ خریدا جاسکتا ہے۔

برہما	اراوڈی فلوٹیلا کمپنی لمیٹڈ خیاری اسٹریٹ۔ رنگون۔	
	ایرپورٹ (ہوائی بندرگاہ)	اکیاب۔
ہندوستان	انڈین ایر سروے اینڈ ٹرانسپورٹ لمیٹڈ ۲۴ پرگنہ دمدم۔	
	انڈین نیشنل ایر وے۔ دی ایر پورٹ آف الہ آباد (بمرولی)	
	” ” ” ” ”	آف کانپور
	” ” ” ” ”	آف دہلی (صفدر جنگ)
	” ” ” ” ”	آف جودھپور
	امپیریل ایروے	کراچی
خلیج فارس	امپیریل ایروے	گواڈر
	”	شارجاہ
	”	بحرین
	”	کویت

عراق	امپیریل ایرویز شیبہ ایرڈوم یا ایرویز بصرہ " بغداد ایرڈوم " بغداد
فلسطین	امپیریل ایرویز غازہ
مصر	امپیریل ایرویز قاہرہ " اسکندریہ
یونان	امپیریل ایرویز ایتھنز
اٹلی	امپیریل ایرویز برنڈزی
فرانس	امپیریل ایرویز ہاؤس ۳۸ ڈی اوپرا پیرس
انگلینڈ	امپیریل ایرویز وکٹوریہ اسٹیشن لندن

کرایہ ہوائی جہاز یک طرفہ

نام مقام	جودھپور	دہلی	کانپور	الہ آباد	کلکتہ	اکیاب	رنگون
کراچی سے	۱۱۰ روپیہ	۲۱۰ روپیہ	۲۷۰ روپیہ	۳۱۰ روپیہ	۴۰۰ روپیہ	۵۵۰ روپیہ	۶۳۰ روپیہ
جودھپور سے	۰	۱۲۰	۱۷۰	۲۱۰	۳۱۰	۴۷۰	۵۶۰
دہلی سے	۰	۰	۷۰	۱۱۰	۲۱۰	۳۵۰	۴۳۰
کانپور سے	۰	۰	۰	۵۰	۱۶۰	۳۱۰	۳۸۰
الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۱۲۰	۲۷۰	۳۴۰
کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۲۴۰
اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۰

مقام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
از لندن	۳۰	۴۰	۴۳	۴۷	۴۲	۴۶	۶۱	۶۸	۸۴	۹۰	۹۵	۱۰۳	۱۰۶	۱۱۰	۱۱۴	۱۲۴	۱۲۰	۱۳۵
از پیرس	۲۷	۳۸	۴۰	۴۵	۴۲	۴۶	۶۱	۶۸	۸۴	۹۰	۹۵	۱۰۳	۱۰۶	۱۱۰	۱۱۴	۱۲۲	۱۲۸	۱۲۵
،، برنڈزی	۱۲	۴۲	۲۵	۳۰	۴۸	۵۳	۵۷	۴۴	۷۰	۶۴	۸۱	۸۹	۹۲	۹۴	۱۰۰	۱۰۸	۱۱۴	۱۲۱
،، استنفر	۰	۱۴	۱۶	۳۱	۳۶	۴۱	۴۵	۵۳	۵۸	۶۴	۷۳	۷۷	۸۰	۸۴	۸۰	۹۶	۱۰۴	۱۰۹
،، اسکندریہ	۰	۰	۰	۷	۲۷	۳۲	۳۴	۴۳	۴۹	۵۵	۶۰	۶۹	۷۳	۷۵	۷۷	۸۴	۹۱	۹۸
،، قاہرہ	۰	۰	۰	۵	۲۵	۳۰	۳۴	۴۲	۴۷	۵۳	۵۸	۶۷	۷۰	۷۳	۷۵	۸۲	۸۸	۹۵
،، غازہ	۰	۰	۰	۰	۳۰	۲۵	۲۹	۳۶	۴۲	۴۸	۵۳	۵۹	۶۳	۶۶	۶۹	۷۷	۸۳	۸۸
،، بغداد	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۳	۴۱	۴۶	۵۱	۵۳	۶۰	۶۷	۷۴
،، کویت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۳	۱۹	۲۴	۳۲	۳۸	۴۲	۴۴	۵۱	۵۸	۶۵
،، بحرین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۳	۱۷	۲۷	۳۰	۳۴	۳۸	۴۶	۵۲	۵۹
،، شارجہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۱	۲۱	۲۴	۲۸	۳۲	۴۰	۴۶	۵۳
،، گوادر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۰	۱۸	۲۱	۲۵	۳۴	۴۲	۴۸
،، کراچی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۱۴	۳۰	۲۳	۳۰	۴۱	۴۷
،، جبلپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۳	۱۶	۲۳	۳۵	۴۲
،، دہلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۸	۱۶	۲۹	۳۲
،، کانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۱۲	۲۳	۲۸
،، الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۳۰	۳۵
،، کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۹
،، اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۹

زائد محصول

مسافر و اسباب کے وزن سے معینہ ۸۲ پونڈ (۱ ۱/۲ من) منہا کرنیکے بعد زائد سامان پر فی من (۸۲ پونڈ) بشرح ذیل محصول لیا جائیگا۔ ہندوستان کے شہروں کا روپیہ اور آنے کے حساب اور غیر ممالک کا شلنگ و پینس کے حساب سے چارج ہوتا ہے۔

ممالک	جودھپور	دہلی	کانپور	الہ آباد	کلکتہ	اکیاب	رنگون
از کراچی	۹ر	۱عہ ر	۲عہ ر	۹عہ ر	عا ر	۱۲عا ر	۳ــے ر
" جودھپور	۰	۱۰	۱۴ر	۱عہ ر	۹عہ ر	۶عا ر	۱۳عا ر
" دہلی	۰	۰	۶ر	۹ر	۱عہ ر	۱۲عہ ر	۳عا ر
" کانپور	۰	۰	۰	۴ر	۱۳ر	۹عہ ر	۱۵عہ ر
" الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۱۰ر	۶عہ ر	۱۲عہ ر
" کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲ر	۴عہ
" اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰ر

ریلوے لائن

نوٹ - چونکہ ریلوے قواعد میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں ہوتی رہا کرتی ہیں اسلئے وقتی ضرورت اور معلومات کیلئے احتیاطاً نیا ٹائم ٹیبل کا دیکھنا بھی نہایت ہی ضروری ہے۔

چونکہ تاجران اور پبلک کو ریلوے میں سفر کرنے اور مال بھیجنے کی روزمرّہ ضرورت لاحق ہوتی ہے اسلئے ہم ہندوستان کی چند مشہور ریلوے لائنوں کا مختصر سا حال لکھتے ہیں۔

ایسٹ انڈین ریلوے (ای۔ آئی۔ آر)

اس لائن کی آخری حد کلکتہ یعنی ہاوڑہ اسٹیشن ہے ہاوڑہ سے بمبئی جانے کا راستہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ہاوڑہ سے ٹرین روانہ ہوکر بردوان ہوتی ہوئی آسنسول جنکشن پر پہونچتی ہے وہاں پر بنگال ناگپور ریلوے سے جا ملتی ہے وہاں سے گیا جنکشن ہوتی ہوئی مغلسرائے پہونچتی ہے جو بنارس جانے کا جنکشن ہے وہاں سے جنوب کی سمت روانہ ہوکر براہ کٹنی جبل پور پہونچ جاتی ہے جبل پور سے وہ گریٹ انڈین پننسولا (جی۔ آئی۔ پی۔ آر) کی لائن پر سفر کرتی ہے جس پر چلنے کا اُسے استحقاق حاصل ہے اور اٹارسی و منماڈ ہوتی ہوئی بمبئی پہونچ جاتی ہے

اس لائن کا دوسرا اہم راستہ کلکتہ سے شملہ پہاڑ جانے کا ہے چنانچہ ہاوڑہ سے مغلسرائے آکر وہ مرزاپور آتی ہے اور پھر شمال کی جانب رُخ کرکے وہ اپنی لائن پر الہ آباد۔ کانپور۔ ہاتھرس اور غازی آباد ہوتی ہوئی دہلی آجاتی ہے اور دہلی سے انبالہ ہوکر کالکا پہونچ جاتی ہے کالکا سے چھوٹی پٹری کی لائن ملتی ہے جو شملہ پہونچا دیتی ہے۔

کلکتہ سے کوہ مسوری اور نینی تال پہاڑ پر جانے کے لئے بنارس۔ لکھنؤ۔

اور بریلی ہوکر سید ہار استہ ہے۔

یہ لائن دہلی اور انبالہ و لاہور ہوکر پشاور کو آگرہ۔ دہلی و حیدرآباد سندھ ہوکر کراچی پہونچا دیتی ہے۔

اودھ۔ روہیلکھنڈ ریلوے (او۔ آر۔ آر) جو مغلسرائے سے سہارنپور جاتی ہے۔ بنارس میں (بی۔ این۔ ڈبلو۔ آر) سے رائے بریلی (جہاں پر الہ آباد اور کانپور کی شاخیں ہیں) و لکھنؤ کو (جہاں پر جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور ای۔ آئی۔ آر سے ملتی ہے) بریلی (جہاں سے ایک شاخ علی گڑھ کو جاتی ہے اور رڑکی ہوتی ہوئی سہارن پور پہونچ جاتی ہے اور این۔ ڈبلو آر سے مل جاتی ہے۔ سنہ ۱۹۲۶ء سے یہ ایسٹ انڈین ریلوے میں ختم ہوگئی ہے۔

ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے (ای۔ بی۔ ایس۔ آر)

اس لائن کی آخر حد تک کلکتہ میں بیلیا گھاٹ ہے۔ اس کا نہایت اہم راستہ کلکتہ سے دمدم۔ بارک پور۔ اور نئی ہٹی ہوکر کٹھیار جنکشن ہے جہاں پر وہ بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے جاملتی ہے۔ اس ریلوے کی ٹرینیں ہنگ گانگ ہوکر کھلنا کو اور براہ آسام بنگال۔ ریلوے کوہ شلانگ کو اور براہ دارجلنگ ہمالین ریلوے دارجلنگ پہاڑ کو جاتی ہیں اور راستہ میں بمقام سلی گوڑی دارجلنگ ہمالین ریلوے سے جاملتی ہے۔

آسام بنگال ریلوے

یہ لائن چٹگاؤں سے شروع ہوتی ہے اور لکسم (جنکشن برائے کلکتہ و ڈھاکہ) بدرپور۔ لمڈنگ۔ (جنکشن برائے گوہاٹی) و ٹنبار ہوتی ہوئی تن شکلا جا پہونچتی ہے جو دریائے برہمپترا پر واقع ہے۔ یہ راستہ ۶۰۰ میل لانبا ہے۔

برہما ریلوے (بی - آر) یہ لائن رنگون سے شروع ہوتی ہے اور تھازی (جنکش برائے منگ یان) ہوکر مانڈلے پہونچ جاتی ہے۔ یہاں سے ہیپا ہوکر لاشیو کو۔ اور نابا ہوکر مٹکی ایناکو اور مونیوا کو برانچ لائن جاتی ہے۔ رنگون سے مومین۔ پروم اور بسیتی کو دوسری شاخیں گئی ہیں۔

بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے (بی - این - ڈبلو - آر -) یہ لائن کانپور سے شروع ہوتی ہے اور لکھنؤ۔ گورکھپور۔ اور پھر گنگا کے بائیں کنارے پر ہوتی ہوئی کٹھیار جا پہونچتی ہے جہاں پر وہ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے جا ملتی ہے اس کی بہت سی شاخیں ہیں جو مختلف پہاڑوں کو جاتی ہیں اور دیگر لائنوں سے جا ملتی ہیں۔

روہیلکھنڈ کمایوں ریلوے (آر - کے - آر) یہ لائن لکھنؤ سے سیتاپور بریلی۔ اور کاسگنج کو جاتی ہے اور اس کی بہت سی چھوٹی شاخیں ہیں۔

بمبئی بڑودہ سینٹرل انڈیا ریلوے (بی - بی - سی - آئی - آر) اس لائن کی آخری حد بمبئی میں قلابہ اسٹیشن ہے اور اصلی لائن بمبئی سے ۸۴۹ میل کا فاصلہ طے کر کے دہلی پہونچ جاتی ہے اس راستہ میں احمدآباد - مہانا - پالن پور - مارواڑ - اجمیر - پھلیرہ - اور ریواڑی خاص مقامات پڑتے ہیں اور پھر دہلی سے دہرہ دون - اور شملہ کو چلی جاتی ہے۔

اس کی خاص شاخیں (۱) ریواڑی سے بھٹنڈا اور فاضلکا - ریواڑی سے باندی کوئی اور آگرہ (۳) اجمیر سے کھنڈوا براے اندور -

اس لائن نے شرقی راجپوتانہ اور وسطی ہندوستان میں ریلوے کا جال بچھا دیا ہے اور بمبئی سے ان علاقوں تمام مشہور مقامات کو آمد و رفت جاری ہتی ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے (این۔ ڈبلو۔ آر)

اس لائن کا سب سے طویل سفر کراچی سے لاہور تک ۷۰۴ میل کا ہے راستہ میں راٹیونڈ۔ ملتان سمرسٹا۔ اور خانپور اسٹیشن پڑتے ہیں دوسرا راستہ پشاور سے دہلی کا ۶۷۳ میل کا ہے اس راستہ میں نوشہرہ۔ راولپنڈی۔ وزیرآباد۔ لاہور۔ جالندھر۔ لدھیانہ۔ انبالہ اور سہارنپور اسٹیشن پڑتے ہیں۔

اس کی مشہور شاخیں (۱) راولپنڈی سے کوہاٹ و تھل کو (۲) لاہور سے دہلی برائے بھٹنڈا کو (۳) ملتان سے لالہ موسیٰ کو (۴) روک سے کوئٹہ اور چمن کو کراچی سے بمبئی جانے کا راستہ برائے کوٹری۔ لونی جنکشن۔ آبو روڈ اور بڑودہ نکالا گیا ہے۔

گریٹ انڈیا پینیسولا ریلوے (جی۔ آئی۔ پی۔ آر)

اس مشہور لائن کی آخر حد بمبئی میں وکٹوریہ ٹرمینس اسٹیشن ہے۔ یہ ریلوے بمبئی سے کالکا تک ۱۱۱۹ میل کا طویل سفر کرتی ہے راستہ میں منماڈ۔ بھوساول۔ جھانسی۔ گوالیار۔ آگرہ۔ متھرا۔ دہلی اور انبالہ کے مشہور اسٹیشن پڑتے ہیں۔

اس کی شاخیں یہ ہیں۔ (۱) جھانسی سے کانپور اور لکھنؤ کو (۲) منماڈ سے ڈھونڈ کو (۳) اٹارسی سے جبل پور کو انسی بھوساول سے ناگپور کو اور وہاں سے کلکتہ کو۔

اس لائن کی ٹرینیں پونا۔ میسور اور بنگلور ہو کر مدراس کو برائے راست جاتی ہیں۔

بنگال ناگپور ریلوے (بی۔ این۔ آر)

اس لائن کی آخری حد کلکتہ میں ہاوڑہ اسٹیشن ہے۔ ہاوڑہ سے ۵۰۰ میل کا سفر طے کرکے یہ ریلوے ناگپور پہونچا دیتی ہے راستہ میں کھڑگ پور۔ سینی۔ چکردھرپور جھارسوگڈھ اور بلاسپور اسٹیشن پڑتے ہیں۔ ان مقامات سے بہت سی شاخیں رانچی۔ آسنسول۔ بانکی پور۔ پوری۔ کٹک اور کلٹی کو جاتی ہیں۔ براہ راست کٹک ہوکر مدراس کو یہ ریل جاتی ہے اور وہاں سے کولمبو جانے کا انتظام موجود ہے۔

مدراس اور جنوبی مرہٹہ ریلوے (ایم۔ ایس۔ ایم۔ آر)

یہ لائن سارے جنوبی علاقہ میں پھیلی ہوئی ہے اور اس کا مستقر مدراس ہے۔ مدراس سے گدور۔ بجواڑہ۔ والٹیر ہوکر شمال کی جانب والٹیر جاتے ہیں وہاں سے کلکتہ جانے کا سیدھا راستہ ہے۔ مدراس سے ارکونم ہوکر بنگلور اور پونہ کو جاتے ہیں۔ ایروڈ اور کالی کٹ ہوکر منگلور کو اور ارکونم ہوکر کولار گولڈ فیلڈ۔ رائچور اور توتی کورن جانے کے راستے ہیں۔ ایروڈ اور کالی کٹ ہوکر منگلور کو اور ارکونم ہوکر کولار گولڈ فیلڈ۔ رائچور اور توتی کورن جانے کے راستے ہیں۔ مدراس سے بمبئی اور دہلی کو براہ راست اس لائن کی ٹرین جاتی ہے۔

سیلون گورنمنٹ ریلوے (سی۔ جی۔ آر)

اس ریلوے نے بہت سی شاخوں سے کنڈی۔ ٹرنکومالی اور مٹارا کا سلسلہ ملا دیا ہے اور بذریعہ جہاز مدراس سے آمدورفت ہوتی ہے۔

دفتر صفائی حسابات ریلوے

جب کوئی مسافر طویل سفر کرتا ہے مثلاً کلکتہ سے بمبئی جاتا ہے یا پشاور سے مدراس کو تو آڈٹ آفس میں اس کے کرایہ حساب کرکے ہر ایک ریلوے کے حساب

میں درج کر دیا جاتا ہے۔ جس پر کہ اُس نے سفر کیا ہے اسی طرح جب ہم اپنا مال یا کوئی پارسل کسی ایسے مقام کو بھیجتے ہیں کہ کئی لائنوں سے ہو کر وہ مال یا پارسل جاتا ہے تو اُس کا محصول بحصّہ رسد درج حساب ہو جاتا ہے اور ان حسابات کے ماہوار نقشے متعلقہ ریلوے کمپنیوں کے یہاں بھیج دیئے جاتے ہیں اور پھر سالانہ حسابات طے ہو جاتے ہیں۔

ہندوستان میں کئی بار یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ انگلستان وغیرہ کی طرح یہاں بھی ایک صدر دفتر صفائی حسابات ریلوے قائم کر دیا جائے اور اُسی دفتر سے مختلف ریلوے کمپنیوں کے حسابات طے ہوا کریں اور مال گاڑیوں اور سواری گاڑیوں کے ڈبوں کی دوسری لائنوں پر بھیجنے اور واپس طلب کرنے کی کارروائی بھی اسی صدر دفتر کی وساطت سے کی جائے لیکن بُعدِ مسافت کے باعث ابھی اس تجویز نے عملی صورت نہیں اختیار کی ہے۔

ریلوے گائڈ اکثر ریلوے کمپنیاں اپنی لائن کی ٹرینوں کی آمد و روانگی کے اوقات اور ایک مقام سے دوسری جگہ کے کرایہ کی تفصیلات ریلوے گائڈ یا ٹائم ٹیبل میں شائع کیا کرتی ہیں۔

انڈین بریڈشا انڈین بریڈشا ایک مکمل ریلوے گائڈ ہوتی ہے جس میں ہندوستان کی سب لائنوں کے مفصل حالات شائع ہوتے ہیں۔ ہر ایک ریلوے لائن کی ٹرینوں کی آمد و رفت کے اوقات اور ہندوستان کے مشہور شہروں کے مابین آمد و رفت کے راستے درج ہوتے ہیں اور ہندوستان کے ہر ایک ریلوے اسٹیشن کا نام ایک مکمل فہرست میں دیا گیا ہے جو بترتیب حروف تہجی درج ہوتی ہے۔

اس کتاب میں یورپ کے مختلف بندرگاہوں کو جانے والے جہازوں کے

راستے بھی بتا دیے گئے ہیں اور ایک فہرست ہندوستان کے سرکاری ڈاک بنگلوں
کی دیدی گئی ہے اور اس کتاب کے استعمال کے واسطے ضروری ہدایات بھی
درج کردی گئی ہیں۔

انڈین ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء

جو شخص کہ ریل میں سفر کرنا چاہے تو اُسے ٹکٹ خریدنا ہوگا اس ٹکٹ پر مقام
روانگی۔ مقام پہونچنے کا۔ کرایہ اور درجہ جس میں سفر کرنا چاہتا ہے درج ہوگا۔
تیسرے درجہ کے ٹکٹ پر ورناکیولر میں بھی لکھا ہوتا ہے اور باقی درجوں کے ٹکٹ
پر انگریزی میں جملہ اندراجات ہوتے ہیں کرایہ ادا کرنے پر ٹکٹ گھر سے ٹکٹ مل جاتا
ہے۔ ٹرین میں سوار ہونے سے پیشتر ٹکٹ خریدنا لازمی ہے۔

اگر جانچ کے وقت کسی مسافر کے پاس ٹکٹ نہ ہوگا تو اُسے اُس مقام سے
کرایہ دینا پڑے گا جہاں سے ٹرین روانہ ہوئی تھی۔

اگر کوئی مسافر کسی متعدی مرض میں مبتلا ہے تو ریلوے ملازمان اُسے
حدود ریلوے سے باہر کرسکتے ہیں۔ البتہ اگر ریلوے کمپنی نے اُس کے سفر کے
واسطے خاص طور پر اہتمام کردیا ہو تو اس صورت میں وہ سفر کرسکتا ہے۔

اگر کوئی مسافر واپسی ٹکٹ کا باقی نصف حصہ یعنی واپس آنے کا حصہ
فروخت کریگا یا فروخت کرنے کا قصد کریگا اور وہ کسی دوسرے شخص کو حوالے
کردے کہ وہ اس سے سفر کرسکے تو اُس پر ۵۰ تک جرمانہ کیا جائے گا اور ٹکٹ
واپسی کے دوسرے نصف حصے سے خریدار سفر کرتا ہوا پایا جائیگا تو اُس کو پورا
کرایہ دینا پڑے گا اور اُس سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر کسی ٹکٹ یا پاس کی تاریخ اور نمبر وغیرہ کو اس قدر خراب کردے جس سے وہ پڑھنے میں نہ آسکے تو اُس پر ۵۰ر تک جرمانہ کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر پورا کرایہ ادا کرنے میں دغابازی کریگا تو اُس سے علاوہ پورے کرائے سے سو روپیہ تک جرمانہ وصول کیا جائیگا۔ چلتی ٹرین میں سے اُترنے یا سوار ہونے کا جرمانہ ۲۰ روپیہ تک دینا پڑے گا۔

ایسی ٹرین پر سوار ہونے کی کوشش کرنے کی سزا ۵۰ر تک جرمانہ ہے جو مسافروں کے واسطے نہیں ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص بلا اجازت انجن پر یا ایسی گاڑی میں سوار ہونے کی کوشش کریگا جو مسافروں کے لئے نہیں ہوتی ہے اُس پر سو روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا۔

ریلوے کے کسی درجہ میں ساتھی مسافروں کی اجازت کے بغیر تمباکو نوشی کی سزا ۲۰ر تک جرمانہ ہوگی اور اگر اپنے ساتھی مسافروں کے منع کرنے پر بھی وہ تمباکو نوشی پر اصرار کرے گا ریلوے ملازمان اُسے حدود ریلوے سے باہر نکال دینے کے مجاز ہیں۔

اگر کوئی مسافر کسی ریزرو درجہ میں یا مسافروں کی معینہ تعداد پورے ہوجانے کے بعد بھی درجہ میں داخل ہونے پر اصرار کرے یا جگہ موجود ہونے یا ریزرو نہ ہونے کی صورت میں کسی مسافر کو درجہ میں داخل ہونے سے روکا جائے تو ان دونوں حرکتوں پر ۲۰ر تک جرمانہ کیا جائے گا۔

ممنوع حدود ریلوے سے گذرنے کی سزا ۲۰ر تک جرمانہ اور اس حرکت پر اصرار کرنے کی سزا ۵۰ر تک جرمانہ ہوگی اور ملازم ریلوے کو کار منصبی باز رکھنے کا جرمانہ سو روپیہ تک ہے۔

اگر مویشیان کا مالک یا نگراں عمداً اپنے مویشیوں کو حدود ریلوے میں آوارہ چھوڑ دیگا تو علاوہ اُن مطالبات کے جو قانون مویشیان ایکٹ ۱۸۷۱ء سے

واجب الوصول ہوں گے اُس پر فی مویشی صہ جرمانہ بھی کیا جائیگا مویشیوں کے گذرنے کے لئے ریلوے حدود کے جن مقامات کی اجازت ہے ان کے علاوہ اگر مویشیان کا مالک یا نگراں قصداً اپنے مویشی ممنوعہ مقامات سے گذاریگا تو اُسپر فی مویشی ملہ جرمانہ کیا جائیگا علاوہ بریں اُس سے وہ مطالبات بھی وصول کئے جائینگے جو قانون مویشیان ۱۸۷۱ء کی رو سے اُس پر عائد ہوں گے ٹرین کے قریب آجانے کے وقت اگر کوئی شخص ریلوے پھاٹک سے گذرنے یا کسی سواری کے لائن پر سے نکالنے کی کوشش کریگا یا گیٹ کیپر کی عدم موجودگی میں وہ پھاٹک کو بند نہ کریگا تو اس پر ضہ روپیہ تک جرمانہ کیا جائے گا۔

اگر کوئی نابالغ یعنی ۱۲ سال سے کم عمر کا لڑکا ٹرین کی آمد و رفت میں خلل پڑنے کی غرض سے کوئی شئے پٹری پر رکھدیگا یا کوئی پرزہ نکال لیگا یا ٹرین پر پتھر پھینکے گا تو اُس کو سزائے تازیانہ دی جائیگی اور اُس کے سرپرست سے اس نابالغ کی نیک چلنی کا مچلکہ لیا جائیگا تاکہ آئندہ وہ اس قسم کی کوئی حرکت نہ کرے۔

اگر کوئی شخص اپنے کسی فعل سے کسی مسافر کی زندگی معرض خطر کر دے یا اپنی کسی حرکت سے ٹرین کے چلنے میں مانع ہو تو اس کو ۲ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

اگر کوئی شخص اپنی شرخوری یا سہل انکاری سے کسی مسافر کے لئے موجب شکایت ہوگا تو اُسے ایک سال کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قانون ریلوے کے کسی ملزم کے اگر فرار ہونے کا احتمال ہو یا اُس کا نام و پتہ معلوم نہ ہو تو ریلوے ملازم یا پولس افسر ایسے ملزم کو بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اور ریلوے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرسکتا ہے۔

انڈین ریلوے ایکٹ کی دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۶ (۲۵) و ۱۲۸ کے

ملزمان بلا وارنٹ ریلوے ملازم یا پولس افسر گرفتار کرسکتا ہے اور اُسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرسکتا ہے جو اُس کا مقدمہ طے کرنے کا مجاز ہے یا اُسے کسی دوسری عدالت میں مقدمہ فیصل ہونے کے واسطے بھیجدینے کا اختیار رکھتا ہے۔

کوئی شخص ریل میں اپنے ہمراہ کسی مضرت ناک یا خطرناک سامان کو لے جانے یا بذریعہ ریلوے بھیجدینے کا مجاز نہیں ہے اور کوئی اس قسم کا سامان بذریعہ ریلوے روانہ نہیں کرسکتا جب تک کہ اولاً اسٹیشن ماسٹر یا کسی دوسرے اہلکار متعلقہ کو یہ یہ اطلاع نہ دے کہ وہ فلاں قسم کا سامان بھیجنا چاہتا ہے اور اجازت ملنے پر اُسے ایسے پلندے کے اوپر صاف حروف میں یہ لکھا ہوا کہ اس کے اندر فلاں فلاں اشیا ہیں اور ریلوے ملازمان کو اختیار ہے کہ وہ اس سامان کو بذریعہ ریلوے بھیجنے میں انکار کردیں۔ اگر کسی ریلوے ملازم کو یہ باور کرنے کے معقول وجوہ ہوں کہ اس پلندے کی بابت اطلاع پیشتر سے نہیں دی گئی ہے تو وہ اس شبہ کی بنا پر اُس پلندے کو کھول کر دیکھ سکتا ہے تاکہ اُسے معلوم ہوجائے کہ اس کے اندر کیا سامان ہے۔ البتہ سرکاری افسران۔ فوجی سپاہی۔ بحری فوج کے سپاہی پولس افسران یا والنٹیر اس قسم کے سامان کو گورنمنٹ کے حکم سے بذریعہ ریلوے روانہ کرسکتا ہے یا اپنے فرض منصبی ادا کرنے کے سلسلہ میں اس قسم کا سامان اپنے ہمراہ ریل میں لے جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۹ کی رو سے کسی خطرناک یا آتش گیر شے کا اپنے ہمراہ ریل میں لیجانا یا بذریعہ ریلوے بلا حصول اجازت روانہ کرنا ممنوع ہے لیکن اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کریگا تو اُس کو ۵۰۰ روپیہ تک کی جرمانہ کی سزا دیجائیگی علاوہ بریں اگر ان اشیا کے ریل میں بھیجنے سے کسی کو کچھ نقصان پہونچے گا تو اُس کا ذمہ دار بھی فرستندہ قرار پائے گا۔

کام کے اوقات ہر ایک پارسل آفس کے دروازہ پر کام کے اوقات جلی حروف میں درج ہوتے ہیں کہ یہ دفتر پارسل۔ گھوڑے گاڑیان۔ مویشیان لینے اور دینے کے لئے فلاں وقت سے فلاں وقت تک کھلا رہتا ہے۔

البتہ اتوار۔ تہوار۔ اور گذ فرائڈے کو پارسل آفس بند رہتا ہے لیکن شرجانیوالی اشیاء اخبارات لینے اور دینے کیلئے یوم تعطیل میں بھی انتظامات کر دیئے جاتے ہیں۔ اور مویشیان۔ گھوڑے۔ گاڑیاں اور موٹرین اور دیگر سواریوں۔

شکایات ریلوے ملازمان کی بدتہذیبی۔ عدم توجہی اور مداخلت بیجا کی شکایت ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ حلقہ متعلقہ سے کرنی چاہیئے درجہ کے ضروری سامان میں کسی کی شکایت۔ روشنی یا برقی پنکھے کا ناقص ہونا یا قلت آب الغرض اس قسم کی خرابیوں کی شکایت افسر متعلقہ سے ضرور کرنی چاہئیے جنرل سکرٹیری انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن نے بلحاظ حروف تہجی ہندوستان کے اسٹیشنوں کے نام کی مکمل فہرست شائع کی ہے اس میں ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ حلقہ کا نام اور اُس کا مستقر درج ہیں۔ اسی طرح دیگر ریلوے افسران کے نام اور مستقر دکھائے گئے ہیں۔

جب کسی ریلوے افسر کے نام کو مراسلہ بھیجا جائے تو اس کے پتہ میں افسر کا نام نہ لکھنا چاہیئے بلکہ صرف عہدہ درج کرنا چاہئیے تاکہ اُس کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں مراسلہ کے پہونچنے میں تاخیر نہ ہو۔

کسی ریلوے ملازم کو کوئی بخشش یا فیس نہ دینی چاہیئے کیونکہ ملازمان ریلوے کو رشوت یا تحائف لینے کی نہایت سختی کے ساتھ ممانعت کردی گئی ہے

ٹائم ٹیبل مختلف اسٹیشنوں پر ٹرینوں کی آمد اور روانگی کے اوقات

ٹائم ٹیبل میں درج ہوکر شائع ہو جاتے ہیں نیز ہر ایک اسٹیشن کی دیواروں پر ٹائم ٹیبل چسپاں ہوتے ہیں تاکہ مسافران ٹرینوں کی آمد و رفت کے اوقات سے آگاہ ہو جائیں۔ ٹرینیں اوقات مندرجہ ٹائم ٹیبل کے مطابق پہونچتی اور روانہ ہوتی ہیں لیکن اگر کسی وجہ سے تاخیر ہو جائے تو ریلوے مسافران کے حرج یا نقصان یا تکالیف کے ذمہ دار نہ ہوں گے جو اس تاخیر کی بدولت اُن کو برداشت کرنی پڑے گی ریلوے بلا خاص اجازت کسی کا چک اپنے مطالبہ میں نہیں لیتی ہے۔ البتہ کرائے اور محصول مال میں سو اور سو سے کم کے کرنسی نوٹ ہر ایک اسٹیشن پر لئے جاتے ہیں لیکن سو روپیہ سے زائد رقم کا کرنسی نوٹ صرف اُن اسٹیشنوں پر لیا جا سکتا ہے جو اُس کرنسی سرکل کے اندر واقع ہیں جس کا وہ نوٹ ہے۔

ریلوے اس امر کی ذمہ داری نہیں لیتی ہے کہ کسی خاص ٹرین سے وہ کسی پارسل یا جانور کو روانہ کر دے گی لیکن اگر ۸ بجے صبح ۵ بجے شام تک ٹرین کی آمد سے پون گھنٹہ پیشتر کسی پارسل کی روانگی کی اطلاع دیدی جائے اور یہ خواہش ظاہر کر دی جائے کہ یہ پارسل اُس ٹرین سے ضرور بھیجا جائے تو اس صورت میں وہ پارسل اُسی ٹرین سے بھیجا جا سکتا ہے۔

ریلوے بلٹی بغیر رجسٹری بھیجدینے سے راستہ میں ضائع جانے یا بروقت نہ پہونچنے کا احتمال ہے اس لئے مناسب یہی ہے کہ ریلوے بلٹی کو رجسٹری شدہ روانہ کیا جائے بلٹی کو خراب نہ کرنا چاہیئے اُس کے پیش کرنے پر مال کی وصولی میں دشواری ہوگی

چونکہ کسی پارسل یا مال کی آمد کی یابندہ کو اطلاع دینا ریلوے ملازمان پر واجب نہیں ہے اس لئے اگر یابندہ اس کی وصولی میں تاخیر کرے گا تو آمد کے متعلق اپنی لاعلمی کے عذر پر اُس کا تاوان و کرایہ گودام معاف نہیں ہوگا۔

ٹکٹ اسباب اور ریلوے رسید میں وزن کا اندراج محصول کا تخمینہ

کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ منزل پر پہونچنے کے وقت دوبارہ وزن کشی کریں۔

ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر کسی غلطی سے کسی قسم کا محصول کم لیا گیا ہو تو غلطی کو درست کر کے باقی واجب محصول وصول کر لیں۔

اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کے آرام کی خاطر لسنداد قلی رہتے ہیں جو مسافروں کا اسباب ریل میں رکھنے اور اتارنے کی خدمات انجام دیتے ہیں ان کی اُجرت اسٹیشن کے نمایاں مقامات پر درج ہوتی ہے اگر مقررہ اُجرت کی بابتہ وہ کچھ حجت کریں تو اسٹیشن ماسٹر سے اُن کی شکایت کرنی چاہیئے۔

ریلوے اور اسٹیمر کے بعض جنکشنوں پر قلیوں کی کمی کے باعث مسافروں کو تکلیف ہوتی ہے ایسے اسٹیشنوں پر یہ انتظام کر دیا گیا ہے کہ ریلوے کے خلاصی قلی کی خدمات انجام دیتے ہیں اور اُن کی اُجرت فی بوجھ ار مقرر کر دی گئی ہے

عام قاعدہ تو یہ ہے کہ ٹرین کی آمد کے وقت صرف مسافروں کو پلیٹ فارم پر جانے کی اجازت ہے لیکن اسٹیشن ماسٹر چند اشخاص کو پلیٹ فارم پر جانے کی اجازت دے سکتا ہے بڑے اسٹیشنوں پر ٹکٹ گھر میں ار دینے پر پلیٹ فارم ٹکٹ ملتا ہے اور یہ ٹکٹ صرف ٹرین کی روانگی کے وقت تک کارآمد رہتا ہے۔ ٹرین کے روانہ ہونیکے بعد پلیٹ فارم ٹکٹ کو ٹکٹ کلکٹر کے حوالہ کر دینا چاہیئے اگر پلیٹ فارم ٹکٹ سے کام نہ لیا جائے تو پھر وہ واپس نہیں ہوگا اور نہ اُس کے دام واپس مل سکتے ہیں۔ اگر کوئی کمیشن یا غیر کمیشن یافتہ فوجی افسر اپنی فوج کی روانگی کے لئے پلیٹ فارم پر فوجی وردی میں جائے تو اُسے پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنے کی ضرورت نہ ہوگی لے۔ ایس و بی۔ بی و بی اینڈ بی و بی۔ الیف۔ آئی وایم سلے اور ایچ۔ ایس۔ ایل ریلوں پر پلیٹ فارم

ٹکٹ نہیں ملتا ہے جوائنٹ کمپنی اسٹیمر سروس کے اسٹیشنوں پر بھی پلیٹ فارم
پر ٹکٹ نہیں دیا جاتا ہے البتہ بارپسال اسٹیشن پر ایک کالا ٹکٹ ہر کو ٹکٹ گھر
سے مل سکتا ہے۔ یہ ٹکٹ ان اشخاص کے لئے ہوتا ہے جو مسافر نہیں ہیں لیکن
کسی ضرورت سے پلیٹ فارم پر جانا چاہتے ہیں جس شخص کے پاس یہ ٹکٹ
نہ ہوگا اور پلیٹ فارم پر پکڑا جائیگا تو اُس کو پچھلے جنکشن اسٹیشن سے کرایہ معہ
جرمانہ کے دینا ہوگا۔ جیساکہ پلیٹ فارم ٹکٹ نہ ہونے کی صورت میں ہوا کرتا ہے
جو شخص کہ نہ تو مسافر ہے اور نہ اُس کو کوئی اور کام ریلوے اسٹیشن کے کسی
شعبہ سے ہے یا ٹرین سے آنے کے بعد مسافر کو جسے کوئی کام اسٹیشن پر نہیں ہے
ریلوے ملازمان حدود ریلوے یا پلیٹ فارم سے باہر نکال سکتے ہیں۔

حدود ریلوے میں سیاسی جلسہ کرنے کی سخت ممانعت ہے اگر ریلوے
کے حدود میں کوئی سلسلہ جلسہ کا منعقد کیا جائے تو ملازمان ریلوے تمام شرکار
جلسہ کو خواہ وہ مسافر ہوں یا نہوں حدود ریلوے سے باہر نکال سکتے ہیں۔

مسافران کا کرایہ محصول اسباب اور مویشیان۔ زندہ جانور مرغیاں
تانبہ نیکل اور سیسہ کے سکے۔ جواہرات۔ زیورات۔ اخبارات۔ ریلوے گائڈ
ٹائم ٹیبل۔ گاڑیاں۔ پالکیاں۔ ہودے۔ باردانہ۔ پارسل جس میں خراب ہونے
والی اشیاء۔ آتش گیر یا دیگر خطرناک چیزیں ہوں۔ لاش۔ انسان کی ہڈیوں کا
ڈھانچہ۔ مردہ انسان کی راکھ ان اشیاء کو ریل سے بھیجنے میں محصول پیشگی
وصول کر لیا جاتا ہے۔ ٹانک۔ بتوں۔ کالاباغ گھاٹ اور ماری انڈس اسٹیشن
کو پارسل روانہ کرنے میں محصول پیشگی دینا پڑتا ہے۔ روئی کے نمونوں کے
پارسل کا محصول بھی پیشگی لیا جاتا ہے۔

اگر متعلقہ ریلوں کا شرح محصول یکساں ہو تو براہ راست پارسل چٹھی بالی

نے میں کل فاصلہ کا ایک شرح سے محصول لیا جائے گا۔
ئی کے اسٹیشن پر کوئی مال گاڑی سواری گاڑی میں لگا دی جائے تو
اڑی کے ڈبہ کے وزن یا مال کی نوعیت کے بڑی پٹری کی لائن
ور چھوٹی پٹری کی لائن پر سو رفی میل کے حساب سے محصول لیا جائیگا
کے حساب کے لئے میلوں کی شمار میں ½ میل نہیں لگا یا جاتا ہے
ہ کسر کو ایک میل مان لیتے ہیں۔
ی کی سالم ویگن۔ مویشیاں (گھوڑے۔ گدھے۔ اونٹ۔ ہاتھی
اں۔ موٹر کار۔ کشتیاں وغیرہ کے محصول کا حساب لگانے میں
دئے جاتے ہیں ۸ر سے زیادہ کو ایک روپیہ شمار کر لیتے ہیں۔
(Privilage Ticket-) کے تبادلہ میں جو ٹکٹ بالغ یا
م عمر بچہ کو دیا جائے گا اُس کے کرایہ میں ار کی ہر ایک کسر کو ار شمار
رسید یا ٹکٹ دینے کی صورت میں ہر ایک ریلوے کے کرایہ کا
قاعدہ سے لگایا جائے گا۔
ئی یا دیگر اشیاء بذریعہ ریلوے روانہ کرنے کے بعد کچھ نقصان ہو
جائیں تو روانگی سے ۲ ماہ کے اندر ریلوے حکام سے اپنے نقصان
چاہئے اور درخواست کے ہمراہ مال کا بیجک معہ ترجمہ انگریزی روانہ
تا کہ قیمت معلوم ہو جائے۔ اگر دفعہ ۷۷۔ انڈین ریلوے ایکٹ
روسے ۶ ماہ کے اندر مطالبہ نہ کیا جائے تو اس کے بعد مطالبہ
ق نہیں رہیگا۔
یا مویشی کو بذریعہ ریلوے بھیجنے میں اگر زیادہ محصول لیا گیا ہو تو
کا مطالبہ تاریخ روانگی سے ۶ ماہ کے اندر کیا جا سکتا ہے ۶ ماہ کے

بعد زائد محصول کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق باطل ہوجاتا ہے۔

اگر کسی مال کا پانے والا مال لینے نہیں آئیگا تو پہونچنے کے اسٹیشن پر وہ مال ایک ماہ تک رکھا جائے گا اور جو شخص اُس کے پانے کا مستحق ہوگا اُسے دفعہ ۵۶ انڈین ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کے بموجب اطلاع دی جائے گی۔

اگر مال کے پہونچنے پر پابندہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر اپنا مال نہ لے جائے تو فی من یا اُس کے جز پر ۲ر فی یوم کے حساب سے محصول گودام لیا جائے گا۔

لاوارث مال پر علاوہ محصول ریلوے۔ کرایہ گودام اور حفاظت کے دیگر مصارف عائد کئے جائیں گے۔

اگر لاوارث مال اسٹیشن سے ایک ماہ کے اندر نہ لیا جائیگا تو ایک ماہ بعد وہ مال دفتر مال لاوارثی کو بھیجدیا جائے گا۔

جو لاوارثی مال ایک ماہ تک اسٹیشن پر رہیگا اُس پر بحساب فی بنڈل ۴ر یومیہ کرایہ گودام لیا جائیگا اس کے بعد وہ دفتر لاوارثی مال کو بھیجدیا جائیگا۔

گلنے سڑنے یا خراب ہوجانیوالی اشیاء کا پارسل ۲۴ گھنٹہ بعد نیلام کردیا جائیگا ہتیار۔ چھرہ۔ بارود۔ آتش گیر اشیاء۔ شراب۔ افیون جن کی فروخت بغیر لسنس کے قانوناً ممنوع قرار دی گئی ہے اگر وہ ریلوے کے قبضہ میں چھوڑ دئے جائیں اور نہ وصول کئے جائیں تو ایسی چیزیں پولس یا محکمہ آبکاری کے افسران کی سپردگی میں دیدیے جائینگے اور لسنسداران چیزوں کو نہ لیگا اور اسٹیشن پر چھوڑ دیگا تو ان چیزوں کے ساتھ لاوارث مال جیسا عملدرآمد کیا جائے گا۔

دفتر مال لاوارثی میں ۶ ماہ رکھنے کے بعد لاوارثی مال نیلام کردیا جائیگا اور تاریخ نیلام کا ۱۵ روز پیشتر اخبارات میں اعلان کردیا جائیگا۔

لاوارثی مال کے نیلام کرنے سے جو رقم وصول ہوگی اُس میں سے ریلوے

اپنے مطالبات وضع کرکے باقی رقم اُس شخص کے حوالہ کردے گی جو اُس کے پانے کا مستحق ثابت ہوگا۔

دفتر مال لاوارثی اکثر ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے صدر مقام پر ہوا کرتا ہے۔

اگر کسی شخص کے پاس ریلوے بلٹی یا ٹکٹ اسباب گم ہوجائے تو ریلوے ملازمان اُس سے ضمانت لیکر وہ مال اُس کے حوالہ کرسکتے ہیں۔ اس ضمانت نامہ پر مال کی قیمت کے لحاظ سے اسٹامپ لگانا ضروری ہے البتہ خراب ہوجانے والے مال کی پارسل کو بغیر اسٹامپ کے ضمانت نامہ لیکر دیا جاسکتا ہے۔

اگر مال کا پانے والا گورنمنٹ آفیسر ہے اور مال لینے کے لئے ضمانت نامہ دینے کی ضرورت ہے تو اس گورنمنٹ افسر کو ضمانت نامہ پر اسٹامپ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

اگر اسٹیشن ماسٹر کو یہ اطمینان ہوجائے کہ پارسل کا پانے والا یہی شخص ہے تو اُسے ضمانت نامہ قبول کرکے پارسل دیدینے کا اختیار حاصل ہے۔

اگر پارسل بذریعہ وی۔ پی روانہ کیا جائے اور ریلوے بلٹی گم ہوجائے اور پارسل پر پانے والے کی جگہ لفظ خود لکھا ہو تو ایسی صورت میں پانے والے کو چاہئیے کہ وہ اسٹامپ لگا کر ایک ضمانت نامہ داخل کرے جس پر وی پی بھیجنے والے اور وہاں کے اسٹیشن ماسٹر کے دستخط موجود ہوں اسٹیشن ماسٹر کے دستخط کے نیچے اسٹیشن کا نام ضرور لکھنا چاہئیے۔ اس ضمانت نامہ پر فریقین کے دستخط ہونا بھی لازمی ہے۔

حسب ذیل کاغذات محصول اسٹامپ سے مستثنےٰ ہیں۔

(۱) مال لئے جانے کے لئے جو اقرار نامہ کسی ریلوے کمپنی یا اسٹیمر کمپنی کے مابین کیا جائے۔

(۲) پارسل کی نصف شرح پر جو چیزیں بھیجی جاتی ہیں مثلاً تازہ مچھلی۔ پھل۔ ترکاریاں۔ ٹوکریاں۔ روٹیاں۔ گوشت۔ برف اور دیگر خراب ہونے والی اشیاء کے پارسل کو ضمانت نامہ لیکر بابندہ کے حوالہ کیا جائے تو اس ضمانت نامہ پر اسٹامپ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۳) ضمانت نامہ جو بلٹی ضائع ہو جانے پر رجسٹری شدہ انجمن اتحاد باہمی کا کوئی افسر یا ممبر داخل کرسکے اور وہ پارسل انجمن کے کاروبار کے متعلق ہو۔

(۴) اقرارنامہ جو ریلوے کمپنی سے حسب دفعہ ۲۶ ضمن ۱ و ۲ انڈین ریلوے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کیا جائے۔

(۵) رسید جو ریلوے مال یا مویشی لے جانے کا محصول لیکر فرستندہ کو دیتی ہے۔ رسید۔ جو ایک ریلوے دوسرے کو یا ریلوے پبلک کو بابتہ محصول مال کو گاڑی میں رکھوانے یا اُتروانے بذریعہ قلی سے مال کے چڑھانے اور اُتارنے کا محصول۔ کرایہ گودام۔ تاوان وغیرہ کی بابت دیتی ہے۔

(۶) رسید جو ایک ریلوے کمپنی دوسری ریلوے کمپنی یا اسٹیمر یا ٹرامویز کمپنی کو بابتہ حصہ کرایہ مسافران یا محصول مال دیتی ہے جو سیدھا سفر کرنے یا مال بھیجنے میں واجب ہو جاتا ہے۔

ریلوے کی ذمہ داری

ریلوے کسی مال کی ذمہ دار نہیں ہوتی تاوقتیکہ بک کرا کر ریلوے کلرک سے رسید حاصل نہ کر لی جائے۔ ریلوے اس مال کو منزل تک پہونچا دینے کی ذمہ دار ہے۔

مال پہونچ جانے کے بعد معینہ مہلت کے اندر نہ اُٹھایا جائے اور وہ ٹل

گودام کی حفاظت کے لئے رکھا رہے تو اس مال کو اس دوران میں اگر کچھ نقصان پہونچے گا تو ریلوے اُس کی ذمہ دار نہ ہوگی بلکہ کرایہ گودام اور تاوان وغیرہ جو محصولات عائد ہوں گے اُس کے ادا کرنے کی ذمہ داری بابندہ مال پر رہیگی۔

جو مال کسی شکستہ صندوق میں بند کیا جائے یا اُس کا پیکنگ خراب ہو یا پتہ صحیح نہ لکھا ہوا یا صندوق کے جوڑ ناقص ہوں اور ان وجوہ سے اُن کے اندر کے مال کو کچھ نقصان پہونچے گا تو ریلوے اس نقصان کی ذمہ دار نہ ہوگی اگر فرستندہ بذریعہ ریلوے ایسا مال روانہ کرے جس کے لئے (Risk Note) لکھنا ضروری ہے اور وہ اس کو نہ لکھے تو مال کو گزند پہونچنے کا ذمہ دار وہی رہے گا البتہ اگر (Risk Note) لکھدیا جائے تو پھر اگر مال ضائع جائے گا تو اُس کی اصل قیمت دینے کی ذمہ دار ریلوے ہو جائے گی۔

ویٹنگ روم اوّل اور دوم درجہ کے ویٹنگ روم صرف اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافروں کی آسایش کے واسطے ہوتے ہیں وہ بطور ڈاک بنگلہ کے استعمال نہیں کئے جاسکتے ہیں۔ اسٹیشن ماسٹروں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ ان کمروں کو ٹرین کی آمد سے دو گھنٹہ قبل کھولدیں اور ٹرین کی روانگی سے دو گھنٹہ بعد ان کو بند کردیں البتہ اس سے زیادہ عرصہ کے لئے یہ کمرے صرف اُن لوگوں کے لئے کھولے جاسکتے ہیں جو اُن میں زیادہ دیر قیام کرنیکے مستحق ہوتے ہیں۔

مریض جو مریض متعدی یا وبائی امراض مثلاً میعادی بخار۔ چیچک۔ ہیضہ۔ طاعونی بخار۔ چیچک۔ کسرہ۔ کالی کھانسی۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ کوڑھ وغیرہ میں مبتلا ہوں اُن کو بالعموم ریلوے میں سفر کرنے کی ممانعت ہے۔

ان الامراض کے مریض مقام روانگی کے اسٹیشن ماسٹر یا کسی دیگر ملازم ریلوے کی اجازت کے بغیر ریلوے میں سفر نہیں کرسکتے ہیں۔

اسٹیشن ماسٹر یا دیگر ملازم ریلوے کو لازم ہے کہ مرقومہ بالا مریض سے ایک درجہ ریزرو کرانے کا پورا کرایہ وصول کرے تاکہ وہ دیگر مسافروں سے بالکل الگ تھلگ رہے۔

آتش گیر اور مخدوش اشیاء

آتش گیر اور مخدوش اشیا معینہ محصول ادا کرنے پر خاص اہتمام سے بذریعہ ریلوے روانہ کی جاسکتی ہیں۔ روانگی کے خاص فارم پر فرستندہ کے دستخط لینا ضروری ہے بی۔ بی۔ سی۔ آئی۔ ریلوے میں بمبئی سنڈل کے علاوہ کسی اور اسٹیشن کو پسنجر ٹرین سے پٹرول نہیں لیا جاسکتا ہے۔ آر۔ کے۔ آر۔ پر مٹی کا تیل یا کوئی اور معدنی تیل سواری گاڑی سے نہیں بھیجا جاسکتا ہے۔

تار برائے کھانا

کھانے کے لئے تار مفت بھیجا جاسکتا ہے۔ گارڈ کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافروں سے اُن کی ضروریات دریافت کرتا رہے اگر وہ ایسا نہ کرے تو اوّل و دوسرے درجہ کے مسافروں کو چاہئے کہ وہ گارڈ کو اپنی ضروریات سے اطلاع دیدیں۔ ریفرشمنٹ روم سے گاڑی کے اندر مسافر کے پاس کھانا نہیں بھیجا جاسکتا صرف ناشتہ بھیجا جاسکتا ہے

ٹکٹ کی فروخت

مسافروں کو ٹرین کی آمد کے معینہ وقت سے کم از کم ۲۰ منٹ پیشتر اسٹیشن پر پہونچ جانا چاہئے۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی ٹرین کی آمد سے ۵ منٹ پیشتر بند کردی جاتی ہے۔ چھوٹے اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کی کھڑکی ٹرین کی آمد سے آدھ گھنٹہ پیشتر کھول دی جاتی ہے اور ٹرین کے پلیٹ فارم پر آجانے پر فوراً بند کردی جاتی ہے۔

مسافروں کو ٹکٹ خریدنے کے بعد فوراً ہی اپنا ٹکٹ پڑھنا اور رقم شمار کر لینا چاہیئے کیونکہ بعد میں کسی غلطی کی اصلاح نہیں ہوسکتی ہے۔

اگر کوئی شخص ٹکٹ خریدنے یا اپنا اسباب بک کرانے کے لئے اسٹیشن پر اپنے ملازم کو بھیجنا چاہتا ہے تو اُسے لازم ہے کہ ایک کاغذ پر لکھدے کہ کہاں جاتا ہے اور کس درجہ کے ٹکٹ درکار ہیں۔ اگر بچے ساتھ ہوں تو اُن کی عمر کسقدر ہے اور اسباب کس جگہ بھیجنا منظور ہے اور اپنے ملازم کو کرایہ ریل اور محصول اسباب کے لئے کافی رقم دیدے۔

مسافروں کو اس شرط پر ٹکٹ دئے جاتے ہیں کہ اگر ٹرین میں جگہ ہوگی تو وہ جاسکیں گے۔ ٹکٹ جس روز خریدے جاتے ہیں وہ اُسی روز کام آسکتے ہیں ریلوے میں ۲۴ بجے شب کے بعد تاریخ شروع ہوتی ہے اور دوسری شب کو ۱۲ بجے پر ختم ہوجاتی ہے۔

بچوں کا کرایہ ۳ سال تک کی عمر کے بچہ کا کرایہ ریل معاف ہوتا ہے اور ۳ سال سے زائد بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔

واپسی کرایہ اگر کسی مسافر نے ٹکٹ خرید لیا ہے کہ ٹرین میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے وہ سفر نہ کرسکے۔ تو خرید ٹکٹ سے ۳ گھنٹے کے اندر اسٹیشن ماسٹر کو درخواست دینے پر کرایہ ادا شدہ واپس مل سکتا ہے۔

اگر کوئی مسافر جگہ نہ ملنے کے باعث اُس درجہ میں سفر نہ کرسکے جس کا اُس نے ٹکٹ خرید لیا ہے بلکہ مجبوراً اُسے نیچے درجہ میں سفر کرنا پڑے تو سفر شروع کرنے سے پیشتر اگر گارڈ کو اطلاع دیکر اُس سے سرٹیفکیٹ حاصل کرلیا جائے۔ اس صورت میں اگر دونوں درجہ کے کرایہ کے فرق کا مطالبہ کیا جائے اور درخواست

کے ساتھ گارڈ کا سرٹیفکٹ منسلک کر دیا جائے تو واجب رقم واپس ہوجائیگی۔
اگر کوئی مسافر واپسی کرایہ کا اس بنا پر دعویٰ کریگا کہ اس کا ٹکٹ گم ہوگیا ہے تو چونکہ مسافر اپنے ٹکٹ کو محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اس لئے محض اس بیان پر کرایہ واپس نہ ہوگا۔

ٹکٹ واپسی معمولی ٹکٹ واپسی بحساب فاصلہ حسب ذیل مدت کیلئے کارآمد رہتے ہیں۔

فاصلہ	دن
۲۵ میل تک	۲
زائد از ۲۵ میل تا ۱۰۰ میل	۴
زائد از ۱۰۰ میل تا ۱۵۰ میل	۶
زائد از ۱۵۰ میل تا ۳۰۰ میل	۱۲
زائد از ۳۰۰ میل تا ۵۰۰ میل	۱۸
زائد از ۵۰۰ میل	۳۰

مدت کا شمار تاریخ خرید ٹکٹ سے اگلی شب کے ۱۲ بجے سے پہونچنے کے دن سے اگلی شب کے ۱۲ بجے تک ہوگا۔
مثلاً یکم نومبر کو ۲۵ میل کا واپسی خریدا گیا ہے تو وہ ٹکٹ ۳ نومبر سے اگلی شب یعنی ۳ و ۴ نومبر کی درمیانی شب تک کارآمد رہیگا یعنی ۴ نومبر کی شب کے بارہ بجے تک واپس آجانا چاہئے۔
اگر ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد اگر صرف ایک طرف کا سفر کیا جائے تو اس ٹکٹ کا غیر استعمال شدہ حصہ کے دام بجز خاص صورتوں کے واپس نہیں دئے جائیں گے۔

R.K.R اور دیگر چھوٹی لائنوں پر واپسی ٹکٹ کے غیر استعمال شدہ حصہ کے دام ۱۰ فی صدی وضع کرنے کے بعد ادا کر دیئے جاتے ہیں۔

دیگر راستہ سے سفر اگر ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد معینہ راستہ کو ترک کر کے کسی دوسرے راستہ سے سفر کیا جائیگا تو دونوں اسٹوں فرق کا پورا ایک طرفہ کرایہ اُس کو اور دینا پڑیگا۔

اگر کوئی مسافر اپنا ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد کسی اعلیٰ درجہ میں سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے دونوں درجوں کے یک طرفہ کرایہ کا فرق اور ادا کرنا پڑے گا۔

قیام ٹکٹ واپسی خریدنے پر روانگی اور واپسی دونوں صورتوں میں راستہ کے قیام کے لئے وہی شرائط ہوں گی جو ایک طرفہ سفر کے لئے مقرر ہیں۔

مسافر کا رک جانا اگر کسی تحقیقات کے سلسلہ میں پولس کسی مسافر کو روک لے اور مسافر اس ٹرین سے سفر نہ کر سکے جس سے اُس کو جانا تھا تو وہ اس تحقیقات کے بعد دوسری ٹرین سے جا سکتا ہے اس صورت میں پولس اسٹیشن ماسٹر کو مطمئن کر دیگی کہ مسافر کا رکنا ضروری تھا۔ اس کے بعد اسٹیشن ماسٹر ٹکٹ پر لکھدیگا کہ یہ ٹکٹ فلاں وقت تک کارآمد رہیگا۔

جب اس طرح کوئی مسافر روک لیا جائے تو اسٹیشن ماسٹر مفصل کیفیت تحریر کر کے معہ سارٹیفکٹ پولس سب انسپکٹر آڈٹ آفس کو روانہ کر دیگا جس میں رو کے جانے کے وجوہ تفصیل کے ساتھ درج کئے جائیں گے۔

سونے کا اہتمام اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے واسطے جو طویل سفر کرتے ہیں ریلوے سونے کے واسطے جگہ کا انتظام

کردیتی ہے لیکن مسافروں کی کثرت ہونے کی صورت میں اس کی ذمہ داری نہیں لی جاسکتی ہے۔ اوّل اور دوم درجہ کے علاوہ دیگر درجوں کے مسافران کے لئے سونے کی جگہہ کا انتظام نہیں ہوتا ہے۔

مسافروں کا سوار کرنا

ریلوے نے گارڈ کو ہدایت کر دی ہیں کہ اگر اوّل یا دوم درجہ کا کوئی مسافر اُس سے کہدے کہ فلاں اسٹیشن پر مجھکو بیدار کر دینا تو گارڈ اُسے جگا دیگا لیکن اس معاملہ میں کسی قسم کی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہوگی۔

راستہ میں قیام

۰۰ امیل سفر کرنے پر ایک دن راستہ میں قیام کرنے کی مسافر کو اجازت ہے اور اگر ۰۰ امیل سے زیادہ سفر ہو تو فی ۰۰ امیل ایک دن کے حساب سے راستہ میں قیام کیا جا سکتا ہے لیکن جو مسافر راستہ میں قیام کریں اُن کو مناسب ہے کہ اسٹیشن ماسٹر سے قیام کرنے کی تصدیق اپنے ٹکٹ پر لکھوالیں۔

توسیع سفر

اگر کوئی مسافر کسی مقام کا ٹکٹ خریدنے کے بعد وہاں سے اور آگے جانے کا قصد کرے تو منزل پر پہونچنے سے پیشتر اپنے ارادہ سے گارڈ کو مطلع کر دینا چاہئیے اور زائد کرایہ ادا کر دینا ہوگا۔

دوسرے راستہ سے سفر

اگر کوئی مسافر راستہ مندرجہ ٹکٹ کے علاوہ کسی دوسرے راستہ سے سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اگر دونوں راستوں کا فاصلہ برابر ہے اس صورت میں جنکشن اسٹیشن ماسٹر کو اپنا ٹکٹ دیکر اُس راستہ سے جانے کا ٹکٹ حاصل کر لینا چاہئیے اور اگر کسی دوسرے راستہ کا فاصلہ اول راستہ سے زیادہ ہو تو دونوں راستوں کے فرق کا کرایہ اورادا کرنا پڑیگا۔

بلاٹکٹ سفر کسی شخص کو ٹرین کے درجہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے تاوقتیکہ اُس کے پاس ٹکٹ یا پاس نہ ہو۔ اگر کوئی مسافر بلاٹکٹ یا پاس کے سفر کرے یا اُس ٹکٹ یا پاس سے دوبارہ سفر کرے جس سے ایک بار وہ سفر کر چکا ہے یا واپسی ٹکٹ کا حصّہ واپسی کو دوبارہ کام میں لائے تو ایک طرفہ کرایہ کے علاوہ اُس پر ۱۰۰ روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر کسی ریلوے ملازم کو جو ٹکٹ کے معائنہ پر مامور ہے اپنا ٹکٹ دکھانے سے انکار کرے گا یا اُس کے پاس ٹکٹ یا پاس نہ ہوگا تو اس سے مقام روانگی سے منزل تک کا یک طرفہ کرایہ معہ جرمانہ وصول کیا جائیگا اور اگر ٹکٹ جانچ کرنے کے جنکشن سے وہ گذر چکا ہے تو گذشتہ جانچ کے جنکشن سے اُس کی منزل تک کا یک طرفہ کرایہ معہ جرمانہ کے لیا جائے گا۔

خراب ٹکٹ اگر کوئی مسافر کسی شکستہ یا خراب ٹکٹ سے سفر کرے گا۔ جس کی تاریخ۔ نمبر اور مقام پڑھنے میں نہ آسکے گا تو اُس کو پچھلے اسٹیشن سے منزل تک کا کرایہ معہ جرمانہ دینا پڑے گا۔

اسی طرح اگر کوئی مسافر پہونچنے کی تاریخ گذرنے کے بعد اپنے ٹکٹ سے سفر کریگا تو اُسے پچھلے اسٹیشن سے پورا کرایہ دینا پڑے گا اور اگر تاریخ گذرنے سے قبل اپنے راستہ میں قیام کیا ہے تو قیام کرنے کے اسٹیشن سے منزل تک کا کرایہ علاوہ جرمانہ کے دینا پڑیگا۔

زائد سفر اگر کوئی مسافر اس ٹرین سے سفر کریگا جس میں سفر کرنے کا اُسے اپنے ٹکٹ کی رو سے حق حاصل نہیں ہے یا جس مقام تک کا اُس نے ٹکٹ خریدا ہے اس سے اور آگے تک سفر کرے گا تو اُس سے باقی واجب کرایہ کے علاوہ زائد کرایہ اور وصول کیا جائے گا۔ لیکن اگر سہواً یا بلا ارادہ وہ

کسی غلطی سے زائد سفر کرلیگا تو اُس کو صرف واجب کرایہ اور اُس کے ادا شدہ کرایہ کا فرق وصول کیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ پسنجر ٹرین سے اپنی منزل کو واپس آجائے

ٹکٹ تبدیل کرنا

اگر کوئی مسافر ٹکٹ خرید کر دوران سفر میں کسی اور اعلیٰ درجہ میں سفر کرنا چاہے تو اُسے اپنے ارادہ سے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دینی چاہئے اور دونوں درجہ کے یک طرفہ کرایہ کا فرق ادا کرنا چاہئے تاکہ اسٹیشن ماسٹر اُس کے ٹکٹ کو تبدیل کردے اور اُسے اعلیٰ درجہ میں سفر کرنے کا استحقاق حاصل ہوجائے اگر اس قدر وقت نہ ملے کہ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر ٹکٹ تبدیل کرایا جائے تو اپنی ٹرین کے گارڈ کو اطلاع دے کر اس سے سرٹیفکیٹ حاصل کرلینا چاہئے اور پھر اگلے اسٹیشن پر سرٹیفکیٹ دکھا کر کرایہ ادا کردینا چاہئے۔

اگر کوئی تیسرے درجہ کا مسافر ایکسپریس میں یا ڈاک گاڑی سے سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے چاہئے کہ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدے اور زائد کرایہ کی رسید حاصل کرلے پھر اپنی منزل پر پہونچکر اپنا اصل ٹکٹ اور یہ رسید ٹکٹ کلکٹر کے حوالہ کردینی چاہئے۔

اگر کسی مسافر کے پاس رعایتی ٹکٹ ہے اور وہ اعلیٰ درجہ میں سفر کرنا چاہتا ہے تو گارڈ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر زائد کرایہ ادا کردینا چاہئے تاکہ اسی اعلیٰ درجہ میں سفر کرنیکا حق حاصل ہوجائے اگر ٹکٹ خریدلینے کے بعد کسی مسافر کا ارادہ تبدیل ہوجائے اور وہ اعلےٰ درجہ میں سفر کرنے کا خواہاں ہو تو ٹرین کی روانگی سے ۔ اسسٹنٹ بکنگ ٹکٹ بالو کو اپنے ارادہ سے مطلع کرنا چاہئے اور اپنا ٹکٹ اور زائد کرایہ دیکر اعلیٰ درجہ کا ٹکٹ حاصل کرلینا چاہئے۔

جس مسافر کو کسی وجہ سے زائد کرایہ ادا کرنا پڑے تو اُسے کرایہ وصول

کرنے والے ریلوے ملازم سے باضابطہ رسید حاصل کر لینی چاہیئے۔
اگر کوئی مسافر اُس کرایہ کے ادا کرنے سے انکار کرے جو اُس شخص کے ذمہ بوجوہ مندرجہ بالا واجب الادا ہے تو وہ ریلوے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائیگا اور اُس کو علاوہ ریلوے مطالبات ادا کرنے کے جرمانہ بھی دینا پڑیگا جو مجسٹریٹ اُس پر عائد کرے گا۔

حادثات کا انسداد

حادثات کے انسداد کے لئے مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے درجہ کے دروازہ پر باہر کی جانب نہ جھکیں اور چلتی ٹرین میں نہ سوار ہوں اور نہ اُس میں سے اُتریں اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایسے مسافر کو ریلوے قانون کی رو سے مقدمہ دائر کر دیا جاتا ہے۔ مسافروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے درجہ کے دروازہ کے دستہ کو نہ پکڑیں اور نہ کھڑکی میں سے باہر کی طرف لٹک جائیں اپنے درجہ میں سے جلتی ہوئی دیا سلائی۔ خالی بوتل یا اسی قسم کی کوئی چیز باہر نہ پھینکی جائے کیونکہ یہ حرکات بعض اوقات خود مسافروں کے حق میں اور لائن پر کام کرنے والوں کے لئے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔

ٹکٹ ملازمان

جو مسافر تیسرے درجہ میں سفر نہیں کرتے یعنی اوّل درجہ کے مسافر اپنے ہمراہ ۲ ملازم اور دوم درجے کے مسافر کو ایک ملازم لے جا سکتے ہیں۔ ملازمان سے تیسرے درجہ کا کرایہ لیا جائے گا۔ ان مسافروں کو چاہیئے کہ ملازمان کو اُن کے ٹکٹ دیدیں تاکہ معائنہ کے وقت اُن کو پریشانی نہ اُٹھانی پڑے۔
جن ملازمان کی نگرانی میں ۱۲ سال سے کم عمر کے بچے ہوں گے وہ ان بچوں کے درجہ میں سفر کر سکیں گے اگر یہ بچے صرف درجہ اوّل اور درجہ دوم میں

سفر کرتے ہیں تو۔ اوّل درجہ کے مسافر بچہ کے ملازم کو دوسرے درجہ کا اور دوسرے درجہ کے مسافر بچہ کے ملازم کو انٹر کلاس کا کرایہ دینا ہوگا۔ لیکن ۳ سال سے کم عمر شیر خوار بچّہ کے ملازم کے ساتھ کرایہ میں یہ رعایت نہ ہو سکے گی۔

اگر ایک لیڈی اوّل یا دوم درجہ میں جو مستورات کے لئے رزرو نہ ہے رات کے وقت تنہا سفر کرے تو وہ اپنے ہمراہ ایک خادمہ کو لے جا سکتی ہے جس کے پاس صرف تیسرے درجہ کا ٹکٹ ہے یہ اجازت صرف ۹ بجے شب سے ۸ بجے صبح تک سفر کرنے میں ہوتی ہے۔ دن نکلنے کے بعد خادمہ کو تیسرے درجہ میں چلا جانا چاہیئے۔ اگر زنانہ اوّل یا دوم درجہ میں ایک سے زیادہ مستورات ہوں تو وہ اپنے ہمراہ خادمہ کو نہیں لے جا سکتی ہیں۔

سیزن ٹکٹ (Season Ticket) خریدنے کے لئے اس کے متعلق قواعد اور کرایہ وغیرہ ریلوے متعلقہ کے جنرل ٹریفک مینجر سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

کوپن برائے سیّاح سیاحوں کے واسطے اوّل اور دوم درجہ کے کوپن ٹکٹ مندرجہ ذیل کمپنیوں سے مل سکتے ہیں جنھوں نے ریلوے سے اس کے متعلق معاہدہ کر لیا ہے۔

۱۷۸ ایجنٹ سیّاحان

میسرز تھامس کک اینڈ سنز (Messrs. Thomas Cook & Sons)

کاکس اینڈ کنگز ایجنٹ لیٹیڈ (Cox & King (agent) Ltd.)

بالمر لاری اینڈ کو (Balmer Lawrie & Co:)

دی کناڈین پیسفک اسٹیم شپ لیٹیڈ (The Canadian Pacific Steam-ship Ltd.)

دی امریکن ایکسپریس اینڈکو (The American Express & Co;)
جینا اینڈ کمپنی (JEENA & Co;)
ڈبلو ایم اینڈرسن اور کمپنی لمیٹیڈ کیپ ٹاؤن -
(W. M. Anderson & Co, Ltd., Cape Town.)

جہازران کمپنیاں

میسرز دی پی اینڈ او ایس این کمپنی (The P & O. S. N. Co;)
دی میسجریز میرٹائمز کمپنی (The massageries maritimes Co;)
بیلی برادرز (BILLY Brothers.)
بی آئی ایس این کمپنی (B. I. S.N, Co.,)
اورینٹ لائن آف رائل میل اسٹیمرز (Orient Line of Royal maie Steamers)
دی سٹی لائن (The City Line)
دی اینکر لائن (The Anchor Line)
میکینن میکنزی اور کمپنی (Mackinnon Mackenzie & Co.)
(صرف کولمبو ایجنسی) (Colombo Agency only)

یہ کوپن تاریخ خرید سے ۶ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں۔ یہ کوپن خرید کر سفر کرنے والے راستہ میں خواہ کسی اسٹیشن پر قیام کریں بشرطیکہ اُسی لائن پر صرف ایک بار اس کوپن سے سفر کیا جائے۔

کمپنی کے ایجنٹ یا منیجر سے پاس حاصل کرکے سیاحان کے ہمراہ اُسی ٹرین میں رہنما مفت سفر کرسکتے ہیں۔ ۲۴ سے ۴۸ تک اوّل درجہ کے سیاحان کی جماعت کے ہمراہ ایک رہنما اور ۴۸ سے زیادہ سیاحان کی جماعت کے ہمراہ

۲ رہنما مفت جا سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ٹرینوں میں سفر کرنے کے واسطے چند شرائط مقرر کئے گئے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ

(۱) ۱ آپ و ۲ ڈاؤن کلکتہ دہلی میل۔ و تھرڈ کلاس میں صرف ۱۰۰ میل یا اس سے زیادہ فاصلہ پر جانیوالے مسافر سفر کر سکتے ہیں اگر سیدھا ٹکٹ خرید اجائے تو دیگر لائنوں کا فاصلہ بھی محسوب ہو جائیگا۔

اول اور دوسرے درجہ کے مسافروں کے نوکروں کے علاوہ تیسرے درجہ کے دیگر مسافران بھی جا سکتے ہیں۔

(۲) ۵ آپ و ۴ ڈاؤن کلکتہ پنجاب۔ اوّل اور دوسرے درجہ کی ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے دیگر مسافران ٹرینوں سے ای۔ آئی۔ آر پر سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

(۳) ۳ آپ اور ۴ ڈاؤن بمبئی میل۔ اوّل اور دوم درجہ کے نوکروں کے علاوہ ۲۰۰ یا اس سے زائد فاصلے کے انٹر کلاس و تھرڈ کلاس کے مسافران ٹرینوں میں سفر کر سکتے ہیں اس فاصلہ میں دیگر لائنوں پر سفر کرنیکا فاصلہ بھی شمار کر لیا جائیگا لیکن ہاوڑہ سے دھنیاد جانے کے لئے ۳ آپ بمبئی میل میں انٹر و تھرڈ کلاس کا ٹکٹ مل سکتا ہے علیٰ ہذا القیاس دھنباد سے ہاوڑہ کے لئے ۴ ڈاؤن بمبئی میل میں انٹر و تھرڈ کلاس کا ٹکٹ مل سکتا ہے۔

(۴) ۱ آپ ہاوڑہ دہلی اکسپرس (طوفان میل) درجہ سوم کی مسافران کے اس ٹرین میں سفر کرنے کے لئے ۱۰۰ میل کی شرط ہے۔ اس فاصلہ کے شمار میں براینچ یا دیگر لائن کا سفر بھی آجائے گا۔

(۵) ۸ ڈاؤن دہلی ہاوڑہ ایکسپریس (طوفان میل) | اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کے علاوہ
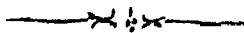
تھرڈ کلاس کے مسافر اس ٹرین میں دہلی سے علی گڑھ اسکتے ہیں یہ خاص رعایت ہے ورنہ سو میل سے کم سفر کے لیئے اس ٹرین کا ٹکٹ نہیں ملے گا۔ براچ لائن اور دیگر لائنوں کے سفر کا فاصلہ بھی شمار میں لیا جائیگا۔

گوما سے یا گوما ہو کر۔ دھنبا دسے ہاوڑہ ہو کر جانے والے تیسرے درجہ کے مسافر ۸ ڈاؤن ایکسپریس میں سفر کر سکتے ہیں۔

(۶) ۱۳ آپ سیالدہ دہلی ایکسپریس | تھرڈ کلاس کے مسافر سیالدہ سے بردوان تک اس ٹرین میں سفر نہیں کر سکتے ہیں۔ فرسٹ اور سکنڈ کلاس کے مسافر سیالدہ سے لیکر بردوان سے ورے تک اس ٹرین میں سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

(۷) ۱۴ ڈاؤن دہلی سیالدہ ایکسپریس | کسی درجہ کے مسافر کو نئی ہٹی اور سیالدہ کے درمیان اس ٹرین میں سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے ہر ایک درجہ کے مسافر بردوان اور اس سے ورے کے کسی اسٹیشن سے سیالدہ تک اور بنڈل سے ہاوڑہ تک اور نئی ہٹی کی شاخ کو اس ٹرین میں جا سکتے ہیں۔

۱۳ اپ میں سیالدہ اسٹیشن سے جانے والے مسافر سیالدہ اسٹیشن۔ ہاوڑہ اسٹیشن وای۔ آر سٹی بکنگ آفس یا ای۔ بی۔ آر سٹی بکنگ آفس سے ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔

جن مسافروں کے پاس ہاوڑہ تک کا ٹکٹ واپسی ہو وہ اپنی واپسی میں سیالدہ اسٹیشن سے ۱۳ اپ ایکسپریس میں سوار ہو سکتے ہیں۔

(۸) ۹ ہاوڑہ ڈیرہ دون ایکسپریس — اوّل اور دوسرے درجے کے ملازمان کے علاوہ ہاوڑہ و گیا و لکھنؤ و ہردوار کے درمیان کم از کم ۰۰ امیل کا سفر کرنے والے تھرڈ کلاس کے مسافر اس ٹرین میں جا سکتے ہیں اس فاصلہ میں برانچ لائن اور دیگر لائن کے سفر کا فاصلہ بھی شمار کر لیا جائیگا۔

(۹) ۱۰ ڈیرہ دون ہاوڑہ ایکسپریس — اوّل اور دوسرے درجہ کے ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے مسافروں کے لئے ہردوار اور لکھنؤ کے درمیان اگر واپسی ٹکٹ ہے تو ۰۰ امیل کے سفر کی کوئی شرط نہیں ہے۔ اس فاصلہ میں برانچ لائن اور دیگر لائنوں کا سفر بھی شمار کیا جائے گا۔

اوّل اور دوم درجہ کے ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے مسافر ۱۳ اپ و ۱۴ ڈاؤن ایکسپریس کے علاوہ کسی دوسری ایکسپریس ٹرین سے ہردوار و ہاوڑہ کے درمیان سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

انٹر کلاس کے جو مسافر شرائط فاصلہ کی خلاف ورزی کر کے ممنوعہ ٹرینوں میں سفر کریں گے اُن کو درجہ دوم اور انٹر کلاس کے کرایہ کا فرق اور ادا کرنا پڑے گا اور اس کے علاوہ زائد کرایہ بھی دینا پڑے گا۔

اسی طرح درجہ سوم کے جو مسافر شرائط فاصلہ کی خلاف ورزی کر کے ممنوعہ ٹرین میں سفر کریں گے اُن کو انٹر اور تھرڈ کلاس کا فرق اور جس ٹرین میں انٹر کلاس کی بھی اجازت نہیں اُس میں درجہ دوم اور درجہ سوم کے کرایہ کا فرق ادا کرنا ہوگا اور اس کے علاوہ زائد کرایہ بھی دینا ہوگا۔

کسی مسافر کو بریک وان میں ٹکٹ سے یا بلا ٹکٹ سفر کرنے کی اجازت نہیں اس لئے اگر کوئی مسافر بریک وان میں سفر کریگا تو اُسے اوّل درجہ کا کرایہ اور جرمانہ ادا کرنا پڑیگا۔

حسب ذیل ٹرینوں میں انٹر کلاس کے مسافروں کو سفر کرنے کی اجازت ہے

جی۔ آئی۔ پی ریلوے

(۱) کلکتہ براہ چھیوکی (۲) کلکتہ میل براہ ناگپور (۳) مدراس میل (۴) پونہ میل (۵) پونہ ایکسپریس (۶) جھانسی اور لکھنؤ کے درمیان میل و ایکسپریس (۷) پشاور ایکسپریس (۸) مدراس ایکسپریس (۹) ناگپور ایکسپریس (۱۰) الہ آباد ایکسپریس (۱۱) جبل اور الہ آباد اور الہ آباد اور جھانسی کے درمیان کی ٹرینوں میں (۱۲) گرانڈ ٹرنک ایکسپریس ٹرینوں میں اگر خاص لائن کے کسی اسٹیشن سے برانچ لائن کے کسی اسٹیشن تک یا برانچ لائن کے کسی اسٹیشن سے خاص لائن کے کسی اسٹیشن کا انٹر کلاس اور برانچ لائن پر سفر کرنے کے فاصلہ کا کرایہ تھرڈ کلاس لیا جاتا ہے۔

عـ ۴۱ ڈاؤن پونہ ایکسپریس اور ۲۱ ڈاؤن پونہ پسنجر ٹرین میں سفر کرنے کے لئے وکٹوریہ ٹرمنس (بمبئی) اور کلیان کے درمیان کسی اسٹیشن سے ماتھران تک کا سیدھا ٹکٹ انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کا نہیں دیا جاتا ہے لیکن اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے ملازمان اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

تھرڈ کلاس کے مسافر مندرجہ ذیل ڈاک گاڑیوں میں ۱۰۰ میل سے کم فاصلہ کے لئے سفر نہیں کرسکتے ہیں البتہ اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے ملازمان کو اجازت حاصل ہے ۱۰۰ میل کا فاصلہ خواہ ایک لائن کا ہو یا دوسری لائن پر سفر کرنے کا ہو دونوں کو شمار کیا جائے گا۔

عـ ۱ اپ و ۲ ڈاؤن ناگپور میل

۵ آپ و ۶ ڈاؤن — پنجاب میل اٹارسی اور دہلی کے درمیان
۷ آپ و ۸ ڈاؤن — کلکتہ میل
۹ آپ و ۱۰ ڈاؤن — مدراس میل

۸ ڈاؤن کلکتہ میل ای۔ آئی۔ آر۔ کے کسی اسٹیشن کا ٹکٹ اُس وقت دیا جائے گا جب فاصلہ ۴۰۰ میل سے کم ہوگا ایکسپریس ٹرین میں سفر کرنے کیواسطے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ خرید نا کافی ہے۔

۳ آپ میل میں کم از کم ۱۰۰ میل کا سفر کرنے والے انٹر کلاس کے مسافر جا سکتے ہیں اس میں دیگر لائن پر سفر کرنیکا فاصلہ بھی شمار ہو جائے گا۔

۴ ڈاؤن میل میں ای۔ آئی۔ آر۔ کے کسی اسٹیشن کا انٹر کلاس ٹکٹ کم از کم ۲۰۰ میل کا سفر کرنیوالوں کو دیا جائیگا۔ اس فاصلہ میں دیگر لائنوں کے سفر کا فاصلہ بھی شمار ہوگا۔

ایم۔ ایس۔ ایم

اگر تھرڈ کلاس کا مسافر سیدھا ٹکٹ خرید کر ڈاک گاڑی میں سوار ہوگا اور پھر اُس کو ایسے علاقہ سے گذرنا ہوگا جس میں ڈاک گاڑی نہیں چلتی ہے بلکہ معمولی ٹرین میں سفر کرنا پڑیگا تو اُسے ڈاک گاڑی کے تھرڈ کلاس اور معمولی تھرڈ کلاس کا مشترکہ کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

اسی طرح اگر تھرڈ کلاس کا مسافر سیدھا ٹکٹ خرید کر معمولی ٹرین میں سوار ہوگا اور پھر اُس کو ایسے علاقے سے گذرنا پڑے گا جس میں صرف ڈاک گاڑی چلتی ہے تو اُس کو بھی معمولی تھرڈ کلاس اور ڈاک کے تھرڈ کلاس کا مشترکہ کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

اس لائن کے ہر ایک جنکشن پر فہرست کرایہ آویزاں رہتی ہے جس کے عنوان میل کے تحت محولہ بالا کرایہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

جو مسافر جی۔ آئی۔ پی ریلوے کے کسی اسٹیشن سے ایم۔ ایس۔ ایم۔ ریلوے کے کسی اسٹیشن تک یا ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے کے کسی اسٹیشن سے جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کے کسی اسٹیشن تک سفر کریں گے اُن کو حسب ذیل فاصلہ کا کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

پونہ سے براہ بنگلور	مدراس تک		۴۴۸	میل	کا کرایہ
رائچور سے براہ مدراس جالارپیٹ تک			۴۸۴	"	"
رائچور سے براہ رینی گنٹا کٹ پاڈی تک			۳۳۸	"	"
"	"	بوماسانڈرم	۳۳۳	"	"
"	"	راما پور	۳۲۹	"	"
"	"	چیتور	۳۱۸	"	"
"	"	پیتالہ پٹو	۳۰۹	"	"
"	"	پکالا	۳۰۰	"	"
"	"	پیناپاکم	۲۹۲	"	"
رائچور سے براہ	مدراس	ارکونم	۳۹۴	"	"
"	"	والاجاہ روڈ	۴۱۷	"	"
"	"	کٹاپڈی	۴۳۲	"	"
"	"	گوڈیتم	۴۴۷	"	"
"	"	دیمباڑی	۴۷۴	"	"
"	"	بورنگ پیٹ	۵۲۹	"	"
"	"	بنگلور کنٹونمنٹ	۵۷۳	"	"

• اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ مدراس سنٹرل اسٹیشن کو ۲۴ گھنٹہ قبل اطلاع دینے پر

سیاحوں کے ٹکٹ اوّل درجہ و دوم درجہ اور سوم درجہ برائے ملازمان سنٹرل
اسٹیشن مدراس سے ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے کے ہر ایک اسٹیشن اور نیز دیگر لائنوں
کے ہر ایک اسٹیشن تک کے دئے جا سکتے ہیں۔

لوکل بکنگ میں فاصلہ معلوم کر کے اوّل اور دوم درجہ کا کرایہ معلوم ہو سکتا
ہے اور سیدھا ٹکٹ خریدنے کی صورت میں اسٹیشن روانگی سے جنکشن تک۔ ایم
ایس۔ ایم ریلوے کا اور پھر اُس جنکشن سے منزل تک دوسری لائن کا کرایہ
معلوم کر لینا چاہیئے۔ ٹکٹ سیاحان خرید کر راستہ میں حسب منشا قیام کیا جا سکتا
ہے لیکن ۲ ماہ کے اندر اپنی منزل پر پہونچ جانا چاہیئے۔

(Privillage Ticket Order) خرید کر ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے لائن
پر مدراس بمبئی ایکسپرس۔ گرانڈ ٹرنک ایکسپرس اور بلیو ماؤنٹین ایکسپرس میں سفر
کیا جا سکتا اور ڈاک گاڑی کے کرایہ کا تہائی کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

این ڈبلو

اوّل درجہ کے مسافر بغیر زائد محصول دئے ہوئے کالکا اور شملہ
کے درمیان ریل موٹر میں سفر کر سکتے ہیں۔

ریل موٹر میں درخواستوں کے سلسلہ سے نشست ریزرو کی جاتی ہے
نشست ریزرو کرنے کی اطلاع اسٹیشن ماسٹر کالکا یا شملہ کو بذریعہ خط یا تار
دینی چاہیئے۔

مسافر ریل موٹر میں اپنے ساتھ صرف سوٹ کیس یا چھوٹا ہینڈ بیگ
لے جا سکتے ہیں اگر مسافران کو ریل موٹر میں عدم گنجائش کے باعث جگہ نہ مل
سکے تو پھر دوسری ٹرین سے وہ جا سکیں گے جس میں کہ اوّل درجہ کے مسافر
جاتے ہیں۔

ریل موٹر کا کرایہ حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

نمبر ریل موٹر	تعداد نشست	کرایہ
۱	[illegible]	۶۰ روپیہ
۲	۱۲	۱۲۰ "
۳	۱۸	۱۸۰ "
۴	۱۶	۱۶۰ "

اگر کسی مسافر کی استدعا پر ریل موٹر معینہ وقت سے زیادہ عرصہ تک روکا جائیگا تو ۸ روپیہ فی گھنٹہ یا اُس کے جزکے حساب سے لیا جائے گا۔

اگر کوئی مسافر کسی دوسرے اسٹیشن سے ریل موٹر طلب کرکے سفر نہیں کریگا تو اُس سے خالی موٹر کا کرایہ ۱۲ ار فی میل کے حساب سے دینا پڑیگا۔

ایس۔ آئی ریلوے متو پالیام۔ پوڈالنور۔ ایروڈ۔ ترچناپلی کے اسٹیشن ماسٹر کو روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر اطلاع دینے پر ناتواں مسافروں کے لئے کمانی دار سفری پلنگ مفت دئے جاتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ کم از کم ۲ ٹکٹ اوّل درجہ کے خریدے جائیں۔

چند مخصوص اسٹیشنوں پر ہر درجہ کے ناتواں مسافروں کے لئے سفری پلنگ دئے جاتے ہیں بشرطیکہ پیشتر سے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدی جائے۔

اگر کوئی مسافر ڈاک گاڑی میں اور کچھ سفر معمولی ٹرین میں ایم۔ جی اور بی۔ جی ریلوے کی خاص لائن یا برانچ لائن پر کریگا تو جسقدر سفر اُس نے ڈاک گاڑی میں کیا اس فاصلہ کا کرایہ ڈاک گاڑی اور جسقدر سفر معمولی ٹرین میں کیا ہو اُس فاصلہ کا معمولی کرایہ لیا جائیگا۔ ٹائم ٹیبل سے دونوں قسم کے کرایہ کی شرح معلوم ہو سکتی ہے جو ہر ایک اسٹیشن پر آویزاں رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص معمولی ٹرین سے پورا سفر کریگا تو اُس سے صرف معمولی کرایہ لیا جائیگا

نشست کو ریزرو کرانیکے قاعدے

مسافروں کو ۹ بجے شب سے ۷ بجے صبح تک سونے کے لئے جگہہ ریزرو کی جاسکتی ہے لیکن دن میں یعنی ۷ بجے صبح سے ۹ بجے شب تک اُن کو مناسب ہے کہ دیگر مسافران کو اپنے درجہ میں بیٹھنے کی اجازت دیدیں۔ درجہ میں جسقدر مسافروں کے لئے جگہہ مقرر ہے اُتنے مسافروں کو سفر کرنیکا حق حاصل ہے۔

بی۔بی۔سی۔آئی۔ریلوے

بمبئی سے چلنے والے مسافروں کے لئے ڈاک گاڑی۔ ایکسپرس اور دیگر ٹرینوں میں جگہہ ریزرو کی جاتی ہے۔ اس کے لئے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ بمبئی سنٹرل کو اطلاع دینی چاہئے۔ جگہہ ریزرو کرانے کے ٹکٹ پیشتر ٹکٹ خریدلینا ضروری ہے۔ بمبئی سے ۱ ڈاؤن گجرات میل و ۵ ڈاؤن کاٹھیاواڑ میل و ۳ ڈاؤن فرانٹیر میل و ۹ اڈاؤن بمبئی پنجاب ایکسپرس میں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر بمبئی سنٹرل اسٹیشن پر جگہہ ریزرو کراسکتے ہیں لیکن روانگی سے ۴ یوم پیشتر ۸ر فی نشست باقی پنج فیس دینا ہوگی۔ ریزرو کرانیکے کارڈ آٹھ آٹھ آنے میں ملتے ہیں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر جو دہلی جنکشن سے نمبر ۱ آپ دہلی میل اور نمبر ۳ دہلی ایکسپرس یا آگرہ فورٹ سے ۹ آپ آگرہ میل میں سفر کرنا چاہیں وہ اپنی نشست پانچ ۵ دن پہلے دہلی جنکشن یا آگرہ فورٹ اسٹیشن پر علاوہ کرایہ کے ۸ر فی نشست باقی پنج فیس ادا کرکے ریزرو کراسکتے ہیں۔ ریزرو کرانے کے ٹکٹ آٹھ آٹھ آنے میں دئے جاتے ہیں۔ پیشتر سے خریدے ہوئے ٹکٹ اگر واپس کئے جائیں تو ۱۰ فی صدی

وضع کر کے باقی کرایہ واپس دیدیا جائے گا۔
بکنگ فیس کسی حالت میں واپس نہیں دی جاسکتی ہے۔
ڈی۔ایس۔بی۔ایل و بی۔ایف و بی۔ایس ریلوے میں جگہہ رزرو نہیں کی جاتی ہے۔

ڈی۔ایچ ریلوے ڈاون ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر علاوہ کرایہ کے ہر جگہہ رزرو کرانے کی ۸ر فیس فی بینچ کے حساب سے اور دینا ہوگی۔ صرف دارجلنگ اسٹیشن پر جگہہ رزرو کیجاتی ہے

ای۔بی۔ریلوے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر اپ ٹرینوں میں اور انٹرکلاس کے مسافر ۱ اپ و ۳ اپ و ۱۵ آپ ٹرینوں میں جگہہ رزرو کراسکتے ہیں لیکن علاوہ کرایہ کے رزرو کرانے کی فیس ۸ر دینا ہوگی۔ سیالدہ اسٹیشن اور کلکتہ کے برانچ اسٹیشنوں پر جگہہ رزرو کرائی جاتی ہے۔
سلی گوڑی اسٹیشن پر ڈاون ٹرینوں میں سفر کرنے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر نشست یا بینچ کو رزرو کراسکتے ہیں ریلوے ملازمان سے جو پاس لیکر سفر کریں اور فوجی مسافران نشست یا بینچ رزرو کرانے کے لئے فیس ادا کرنے سے مستثنےٰ ہیں۔

ای۔آئی۔آر الیسٹ انڈین ریلوے ٹرین کی روانگی کے قیام اور اس جنکشن کے اسٹیشن ماسٹر جہاں پر بالعموم اعلیٰ درجہ کی گاڑیاں دوسری لائن کی ٹرین میں جوڑ دی جاتی ہیں اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے واسطے بینچ رزرو کر دیتے ہیں۔ رزرو کرانے کی فیس ۸ر لیجاتی ہے اور اس کی رسید میں ایک ٹکٹ قیمتی ۸ر دیدیا جاتا ہے اگر کسی وجہ سے مسافر

رزرو شدہ بینچ سے مستفید نہ ہو تو اُس کی فیس واپس نہیں مل سکتی ہے

ٹکٹ پیش کرنے پر نشست یا بینچ رزرو ہو سکتی ہے لیکن ٹکٹ کم از کم ۲۵۰ میل کے سفر کا ہونا ضروری ہے درجہ اوّل و دوم کے جو مسافر نہ روز پیشتر ٹکٹ خرید لیں گے وہ بینچ کو رزرو کرا سکتے ہیں لیکن تاریخ خرید ٹکٹ کے تیسرے دن سفر شروع کر دینا چاہیئے۔ یہ ٹکٹ ہاوڑہ۔ دہلی جنکشن اور کلکتہ و دہلی کے سٹی ٹکٹ گھر میں ملتے ہیں۔

اگر واپسی ٹکٹ ہاوڑہ۔ دہلی جنکشن۔ کلکتہ و دہلی کے سٹی ٹکٹ گھر سے کئی روز پیشتر خریدے جائیں گے اُن ٹکٹوں کے استعمال کا شمار تاریخ روانگی کی نصف شب سے ہوگا لیکن ٹکٹ کی پشت پر تاریخ روانگی درج ہونا ضروری ہے

اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کے ملازمان کے لئے بھی اسی قاعدہ کی پابندی ہونی چاہیئے جو معمولی ٹکٹ واپسی خرید کر سفر کریں گے۔

جو بینچ رزرو کی جائے گی اُس پر ایک مطبوعہ ٹکٹ لگا دیا جائے گا کہ 'یہ بینچ رزرو کر دی گئی ہے'

لیکن اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ رزرو کرا لینے کے بعد بھی اگر اول اور دوم درجہ کے مسافران کی خلاف توقع کثرت ہوگی تو ریلوے بینچ کو رزرو رکھنے کی ذمہ دار نہ ہو سکے گی البتہ مقررہ تعداد سے مسافر کم ہوں گے اس صورت میں بینچ رزرو رہیگی۔

اگر ٹرین روانہ ہونے کے مقام سے بینچ ریزرو کرا دی جائے اور مسافر راستہ کے کسی درمیانی اسٹیشن سے سوار ہوگا تو اس صورت میں بینچ کے رزرو رہنے کی ریلوے ذمہ داری نہیں لے سکتی ہے۔

دہلی جنکشن پر ۲ ڈاؤن میل سے صرف معدودے چند نشستیں

دہلی ہاوڑہ گاڑی میں رزرو ہو سکتی ہیں۔ اور وہ بھی صرف اُن مقامات کیلئے رزرو ہو سکتی ہیں جہاں پر ڈاک گاڑی ٹھہرتی ہے۔

دہلی جنکشن پر ۷ ڈاؤن ایکسپریس کے دہلی ہاوڑہ گاڑیوں کی صرف نصف نشستیں رزرو ہو سکتی ہیں لیکن کم از کم ۲۴ گھنٹہ قبل از روانگی اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ دہلی جنکشن کو مطلع کر کے نشست کو رزرو کرالینا چاہئے۔ اس ٹرین سے الہ آباد یا اُس سے پرے جانے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر نشست کو ریزرو کرا سکتے ہیں۔

نشست کو رزرو کرانے کی صورت میں بچّہ کا ٹکٹ بھی پورا ٹکٹ شمار ہوگا

جی۔ بی۔ ایس ریلوے اس ریلوے میں اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور تھرڈ کلاس کا ایک درجہ ریزرو نہیں ہو سکتا ہے۔

جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے اس لائن کے مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر ۸ر فیس ادا کرنے پر جس کی رسید میں ایک ٹکٹ ملیگا نشست رزرو کرائی جا سکتی ہے۔

(۱) بمبئی میں وکٹوریہ اسٹیشن پر۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ پونہ۔ اور مدراس جانے والی ڈاک گاڑیاں۔

(۲) پشاور۔ ناگپور۔ پونہ اور مدراس جانے والی ایکسپرس ٹرینیں۔

(۳) پونہ جانے والی پسینجر گاڑیاں۔

(۴) جنوب مشرق۔ شمالی مشرق اور ناگپور جانے والی پسینجر گاڑیاں۔

(۵) دکن کوئن گاڑی۔

پونہ اسٹیشن پر (۱) اَپ پونہ میل۔ دکن کوئن یا ایکسپرس گاڑیاں۔

(۲) پونہ سے روانہ ہونے والی پسینجر گاڑیاں۔

بمبئی وکٹوریہ ٹرمینس اسٹیشن سے روانہ ہونے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کو جو ۵۰ میل یا اس سے زیادہ سفر کرنا چاہتے ہیں اپنی نشست ۷ روز قبل از روانگی رزرو کر دینی چاہیئے۔

پونہ سے آپ ٹرینوں میں بمبئی کی طرف ۱۰۰ میل یا اس سے زیادہ سفر کرنے والے مسافران کی نشست روانگی سے ایک روز قبل رزرو ہو سکتی ہے

بمبئی سے جانے والے مسافر جو ۷ روز قبل از روانگی نشست رزرو کرانیکی درخواست دیں گے اُن کو روانگی سے ۲ روز پیشتر ٹکٹ خرید کر معہ رسید فیس رزرویشن اسٹیشن ماسٹر کو دکھانی چاہیئے ورنہ اُن کی نشست کا رزرو ہونا منسوخ کر دیا جائے گا اور انھیں از سر نو درخواست دینی پڑے گی۔

نشست رزرو کرانے کے لئے بمبئی میں روانگی سے ۳ روز قبل اور پونہ میں ایک روز پیشتر ٹکٹ خرید لینا چاہیئے۔

موصولہ درخواستوں کے سلسلے سے نشست رزرو کی جائیگی۔

رزرویشن فیس کی واپسی کا مطالبہ نہیں ہو سکتا ہے۔

رزرو نشست یا بینچ دینے کے لئے ریلوے ذمہ دار نہیں ہے لیکن حتی الامکان کوشش بھی کی جائے گی کہ حسب وعدہ رزرو نشست یا بینچ مسافر کو دی جائے۔

جی۔ ایل۔ ریلوے چونکہ اوّل درجہ میں جگہ دینے کا انتظام بوقت ضرورت ہوا کرتا ہے اس لئے اوّل درجہ میں نشست رزرو کرانے کے لئے گوالیار اسٹیشن پر روانگی سے ۲۴ گھنٹہ پیشتر اور دیگر اسٹیشنوں پر روانگی سے ۳۶ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینا چاہیئے

بے اینڈ ڈی۔ بے پی (میکنل اور کمپنی) بے۔ ایس۔ (مارٹن)

اور کمپنی) ایم۔ آر۔ ان لائنوں پر اوّل اور دوم درجہ کی بینچ رزرو نہیں کی جاتی ہے۔

این۔ ایس۔ ریلوے ۹ اَپ پسنجر ٹرین میں صرف واڑی۔ بیتر وادہ حیدر آباد۔ سکندر آباد۔ بیگم پیٹ اور قاضی پیٹ اسٹیشن پر اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

بڑی لائن پر ۵ اپ اور ۶ ڈاؤن گرانڈ ٹرنک ایکسپریس کے دیگر ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

چھوٹی لائن پر منماڑ سکندر آباد۔ حیدر آباد۔ بولارم۔ دہیرونا چلم اور اسٹیشن پر اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

جالنہ اسٹیشن پر جالنہ سے حیدر آباد جانے والی گاڑی میں سکنڈ کلاس کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

کرنول ٹاؤن اسٹیشن پر ۴۱ و ۴۲ اور ۳۹ اَپ و ۴۰ ڈاؤن ٹرین اوّل اور دوم درجہ کی نشست رزرو ہو سکتی ہے۔

این۔ ڈبلو ریلوے کالکا۔ شملہ سکشن پر صرف جگہ دینے کے واسطے نشست رزرو کی جاتی ہے اگر مسافر سونے کے لئے کافی جگہہ کا خواہاں ہو تو مزید فیس ادا کرنا پڑے گی۔

بی۔ ایس۔ ریلوے اس لائن میں نشست رزرو نہیں ہوتی ہے۔

ایس۔ آئی۔ ریلوے حسب ذیل اسٹیشن ماسٹران کو نشست رزرو کرانے کی درخواست دینے پر نشست رزرو ہو سکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مسافت ۱۰۰ میل سے کم نہ ہو۔ ٹکٹ خریدنے کے بعد ۸ ر فیس ادا کرنا ضروری ہے اور درخواست میں یہ لکھدینا چاہیئے کہ

فلاں تاریخ فلاں ٹرین سے روانگی کا ارادہ ہے۔

مدراس (انگمور) ؎۱ انڈو سیلون ڈاک گاڑی۔ ؎۷ رامیشورم ایکسپریس۔ ؎۵ ٹریونڈرم ایکسپریس۔ ؎۱۷ ترچناپلی تیز رفتار ایکسپریس ؎۱۹ مدراس ٹریونڈرم پسینجر

وہاں تنشکوڈی۔ ؎۲ انڈو سیلون ڈاک گاڑی۔ ؎۸ رامیشورم ایکسپریس میٹوپلایم اور نیلگری ریلوے کے اسٹیشن۔ ؎۹ بلیوماؤنٹین ایکسپریس۔ مدراس اور بنگلور تک

نوٹ۔ سیدھا ٹکٹ خریدنے میں ۸ر فیس نہیں لی جائے گی۔ جو فوجی افسران کار منصبی پر سفر کریں گے اور نشست کو رزرو کرائیں گے ان سے بھی فیس نہیں لی جائے گی۔

اگر نشست رزرو کرانے کے بعد سفر کا ارادہ فسخ کر دیا جائے تو فیس واپس نہ ہوگی۔

انٹر کلاس کے مسافر بھی اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کی طرح اپنی نشست رزرو کرا سکتے ہیں۔

کسی درمیانی اسٹیشن سے نشست رزرو کرانے کے لئے وہاں کے اسٹیشن ماسٹر کو ۲۴ گھنٹہ پیشتر درخواست دینی چاہئے لیکن ریلوے یہ وعدہ نہیں کرتی ہے کہ درمیانی اسٹیشن سے نشست ضرور رزرو کر دی جائیگی

اے۔ بی و بی۔ ایل و بی۔ ایس وڈی۔ ایس و جی۔ و جے وڈی۔ و جے۔ بی (میکنل اور کمپنی) مارٹن اور کمپنی وایم۔ آر۔ وا ین۔ ایس۔ بی۔ ایس۔ ایس آئی و آر۔ آئی ایس۔ این اور آئی۔ جی۔ این لائنوں پر درمیانی اسٹیشن سے نشست رزرو نہیں ہو سکتی ہے۔

انٹرکلاس اور تھرڈ کلاس کے مسافر نشست کو رزرو نہیں کرا سکتے ہیں

ایس۔ آئی۔ ریلوے

دہالنکوڈی اسٹیشن سے ۲ اپ اور ۲ ڈاؤن سیلون میل کے لئے اور مدراس (انگمور) اسٹیشن سے ۱ اپ اور ۱ ڈاؤن سیلون میل کے واسطے انٹر کلاس کے مسافر اپنی نشست کو ۸ آنے فیس ادا کر کے رزرو کرا سکتے ہیں۔

گاڑی کو رزرو کرانے کے لئے اسٹیشن ماسٹر متعلقہ کے نام روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر درخواست دینی چاہئے۔ اگر کوئی جماعت سالم گاڑی کو رزرو کرانا چاہئے تو یہ ضروری نہیں کہ اس کے افراد ایک ہی خاندان کے ممبر ہوں گاڑی رزرو کرانے کی فیس اسٹیشن ماسٹر سے معلوم کرنی چاہئے۔

اے بی ریلوے

سالم گاڑی یا ایک درجہ کو رزرو کرانے کے لئے حسب ذیل اسٹیشنوں کے اسٹیشن ماسٹر کو روانگی سے ۲۴ گھنٹہ پیشتر اور اس لائن کے دیگر اسٹیشن ماسٹران کو ۲۷ گھنٹہ قبل درخواست دینی چاہئے جنگاؤں۔ چاندپور۔ میمن سنگھ جنکشن۔ بدرپور جنکشن۔ گوہاٹی۔ لمڈنگ جنکشن۔ تن سکھیا جنکشن۔

درخواست میں یہ وضاحت کر دینی چاہئے کہ کس کلاس کی کس قدر جگہ رزرو کرانا ہے۔

فرسٹ کلاس کے ۴ نشست کے درجہ کو رزرو کرانے میں ۳ مسافران کا کرایہ درجہ اول دینا ہوگا۔ دو نشست کے درجہ کو رزرو کرانے میں اول درجہ کے ۲ مسافران کا کرایہ ادا کرنا پڑیگا۔

درجہ دوم کو رزرو کرانے میں اس درجہ میں جسقدر نشستیں ہوں گی اس قدر مسافران کا درجہ دوم کا کرایہ ادا کرنا ہوگا انٹر اور تھرڈ کلاس کے

درجہ کو رزرو کرانے میں اس درجہ میں جسقدر مسافران کی نشست ہوں اُسقدر مسافران کا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

اوّل اور دوم درجہ کو رزرو کرانے کی فیس عـــہ رفی درجہ ہے۔ اوّل درجہ کے سیلون کو رزرو کرانے کی فیس عـــہ۲ رلی جاتی ہے۔

انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کے درجہ کو رزرو کرانے کی فیس ۱۰ مسافروں تک ــہ رفی درجہ ۲۰ مسافران تک عـــہ۱ رفی درجہ۔ ۳۰ مسافران تک عـــہ فی درجہ اور ۳۰ سے زائد مسافروں کے لئے عـــہ۲ فی درجہ وصول کی جاتی ہے۔

انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کے درجہ کو رزرو کرانے کی فیس ۱۰ مسافروں تک ــہ رفی درجہ ۲۰ مسافروں تک عـــہ۱ رفی درجہ۔ ۳۰ مسافران تک عـــہ۱۵ فی درجہ اور ۳۰ سے زائد مسافروں کے لئے عـــہ۲ رفی درجہ وصول کیجاتی ہے

درجہ رزرو کرانے سے پیشتر کرایہ ریل ادا کرنا لازمی ہے اگر اندازاً کرایہ دیا جائے تو حساب لگانے کے بعد باقی ماندہ کرایہ ادا کر دینا چاہیئے۔

ریلوے حکام اس بات کے ذمہ دار نہیں ہے کہ جس ٹرین سے نشست یا درجہ یا سالم گاڑی رزرو کرانے کی درخواست کی گئی ہے اس ٹرین سے ضرور رزرو کر دی جائے گی اگر درخواست نامنظور کرنیسے مسافر کو کچھ تکلیف یا مالی نقصان پہونچیگا تو مسافر کو ریلوے سے اپنے نقصان کا حرجہ یا معاوضہ طلب کرنیکا استحقاق حاصل نہ ہوگا۔

ریلوے اس بات کی امکانی کوشش کریگی کہ جس قسم کی گاڑی رزرو کرانی ہے اُس قسم کی گاڑی فراہم کر دے لیکن وہ اس کی ذمہ داری نہیں لیتی ہے۔ ۴ پہیوں کی گاڑی کا کرایہ ۴ رفی میل - ۶ پہیوں کی گاڑی کا

کرایہ ۶ ر فی میل اور بوگی کا کرایہ ۸ ر فی میل لیا جاتا ہے لیکن اس میں یہ شرط
ہے کہ ۴ پہیوں کی گاڑی کا کم از کم ۵ عہ ۶ پہیوں کی گاڑی کا ۷ عہ اور بوگی
کا کرایہ ۱۰ عہ سے کم نہ لیا جائے گا۔

اگر ٹکٹ خرید شدہ کا کرایہ معینہ کم از کم کرایہ سے کم ہوگا تو دونوں کا
فرق اور وصول کیا جائیگا اور اس کی رسید میں زائد کرایہ کا ٹکٹ دیدیا جائیگا۔

اگر کسی ریزرو درجہ گاڑی میں ریزرو نشستوں سے زائد مسافر سفر
کریں گے تو زائد مسافروں کو معمولی کرایہ روانگی سے قبل ادا کر دینا ہوگا اس
کے علاوہ اُن سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا سیدھے سفر میں مسافران کی
سہولت کے لئے ریزرو گاڑی ایک ٹرین سے کاٹ کر دوسری ٹرین میں
لگا دی جاتی ہے لیکن اگر سالم گاڑی ریزرو نہ ہوگی تو گاڑی کاٹ کر نہیں
لگائی جائیگی یا اُس قسم کی گاڑی دوسری لائن پر نہ چلتی ہوگی تب بھی وہ
کاٹ کر نہیں لگائی جا سکے گی۔ ایسی صورت میں مسافران کو اپنی گاڑی سے
اُتر کر دوسری لائن کی ٹرین میں سوار ہونا پڑیگا۔

اگر اپنی گاڑی کو ریزرو کرا لینے کے بعد مسافران دوران سفر میں یہ
خواہش کریں کہ ان کی گاڑی ٹرین سے علیحدہ کر کے فلاں اسٹیشن پر لگا دی جائے
تو ۴ پہیوں کی گاڑی کا ۱۰ عہ اور ۶ پہیوں کی گاڑی کا ۱۵ عہ اور بوگی کا ۲۰ عہ
تاوان کم از کم ادا کرنا پڑیگا۔ ریلوے ٹائم ٹیبل میں ایسے اسٹیشنوں کے نام درج
کر دئے گئے ہیں جہاں پر گاڑی کو ٹرین سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

جن ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر سفر کر سکتے ہیں اُن میں
اوّل اور دوم درجہ کی مسافر مستورات کے واسطے علیحدہ نشست ریزرو
کی جا سکتی ہیں لیکن اسٹیشن ماسٹر کو نشست ریزرو کرانے کی اطلاع ۲۴ گھنٹہ

پیشتر دیدینی چاہیئے۔

ہر ایک ٹرین میں مستورات کے لئے تھرڈ کلاس کی ایک گاڑی یا ایک درجہ رزرو ہوتا ہے اگر مستورات اپنے عزیزوں کے ہمراہ سفر کرتی ہوں تو وہ زنانہ درجہ میں اپنے ساتھ ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کو لے جا سکتے ہیں۔

ملازمان کے واسطے ایک درجہ رزرو ہوتا ہے اس میں صرف ملازمان ہی سوار ہو سکتے ہیں اگر سرکاری قیدی تھرڈ کلاس میں سفر کریں گے تو ایک درجہ اُن کے لئے رزرو کر دیا جائیگا یہ ضروری نہیں کہ رزرو کرانے کے لئے درخواست دی جاوے لیکن تھرڈ کلاس کے ایک درجہ کا کرایہ کم از کم ضرور لیا جائے گا۔ قیدیوں اور اُن کے نگراں سپاہیوں کی تعداد کسی صورت میں درجہ کی معینہ نشستوں سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔

اگر قیدیوں اور اُن کے محافظ سپاہیوں کی تعداد دس سے زیادہ نہ ہو تو اُن کو عام مسافران کے ساتھ جگہہ دینی چاہیئے لیکن اگر قیدی پاگل یا خطرناک ہوں تو اُن کے لئے جداگانہ درجہ دیا جائے گا۔

مراعات

حسب ذیل شرائط کو ملحوظ رکھکر سیدھا ٹکٹ خریدنے کی صورت میں کرایہ اور محصول اسباب میں جن جماعتوں کے ساتھ یا ایام تعطیل میں مراعات کی جاتی ہیں ان کی فہرست ان شرائط کے بعد درج کی جائے گی

۱۔ اسباب۔ سامان۔ گھوڑے۔ اور مویشیان کے لئے کرایہ میں رعایت کیجاتی ہے لیکن ذمہ داری مالک پر رہتی ہے اور اسے (RISK NOTE) لکھنا ہوتا ہے۔

۲۔ اگر پٹری مختلف ہوگی تو جس پٹری پر گاڑی منتقل ہوگی اس کی لائن کا فی میل فی گاڑی کا پورا محصول لیا جائے گا۔

۳۔ اگر ڈاک گاڑی سے سفر کرنے میں کرایہ میں رعایت نہ ہو تو تھرڈ کلاس کے سفر میں ڈاک گاڑی کا کرایہ لیا جائیگا۔

۴۔ چھوٹی پٹری میں وہ ریلوے داخل ہیں جو چوڑی پٹری کی لائنوں کے علاوہ ہیں۔

۵۔ کسی شخص یا جماعت کے ساتھ ایک وقت میں ۲ رعائتیں نہیں کی جائنگی مثلاً کسی پولو ٹیم۔ یا شکاری جماعت کے کسی ممبر کو یک طرفہ کرایہ دیکر اوّل یا دوم درجہ کا واپسی ٹکٹ ملا ہے تو وہ کسی دوسری رعایت کا مستحق نہیں ہو سکتا ہے۔

۶۔ جبکہ واپسی ٹکٹ خریدنے میں کرایہ میں رعایت کی گئی ہو تو آمد و رفت ایک ہی راستے سے ہونی چاہئیے۔

۷۔ مندرجہ فہرست کے نمبران ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۲۰ و ۲۴ کو سفر کرنے کے مقام سے کسی ریلوے افسر کی تحریر حاصل کرنی چاہئیے کہ اسقدر مدت کے لئے کرایہ میں رعایت کیجائے۔

۸۔ بشرطیکہ جگہہ دی جا سکتی ہو۔

فہرست مستحق مراعات

۱۔ بائسکوپ کمپنی۔ سینما کمپنی۔ سرکس۔ تھیٹر۔ پیشہ ور گانے بجانیکی جماعت

۲۔ فلم تیار کرنے والی کمپنی۔

۳۔ کرکٹ ٹیم۔ ہاکی ٹیم۔

۴- پہلوان۔ ورزشی ٹیم۔
۵- سینٹ جانس ایمبولینس ایسوسی ایشن (مجروحین کی تیمار داری اور معالجہ کرنے والی جماعت)
۶- شکاری جماعت۔ پولو ٹیم۔ نیزہ باز جماعت۔
۷- قادر یا گجرات نیزہ باز کیپ۔
۸- گھوڑ دوڑ کے گھوڑے۔ گھوڑ دوڑ کے ٹٹو۔
۹- کم از کم ۴ طلبا کی جماعت۔
۱۰- پرائیویٹ طلبا۔
۱۱- کم از کم ۱۵ طلبا کی جماعت۔
۱۲- انجمن نوجوان عیسائی خواتین کی موسم گرما کی کانفرنس۔
۱۳- آل انڈیا خواتین کانفرنس۔
۱۴- بوائے اسکاؤٹس۔
۱۵- دائیاں اور نرسیں۔
۱۶- مساکین۔
۱۷- جہازران کمپنیوں کے ملازمان۔
۱۸- تعطیلات کرسمس۔
۱۹- تعطیلات نوروز وایسٹر۔ تعطیلات درگا پوجا۔
۲۰- تاجر مسافروں کا اسباب اور تجارتی اشیا کے نمونے۔
۲۱- نمائش۔
۲۲- ہندوستانی صلیب احمر کے دفاتر۔
۲۳- ایمپائر پالیمنٹری ایسوسی ایشن۔

۳۔ عیسائی ہوا بازوں کی انجمن۔
۴۔ انجمن سگانِ ہند۔

اسپیشل ٹرین

اگر کسی اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن پر اسپیشل ٹرین کے واسطے انجن طلب
ا جائے تو بڑی لائن پر للعہ فی میل فی انجن اور چھوٹی لائن پر سے فی میل
انجن کرایہ لیا جائے گا لیکن اگر کسی وجہ سے اسے کام نہ لیا جائے تو اس
درت میں بھی اسی حساب سے انجن کا ایک طرفہ کرایہ دینا پڑیگا اس کرایہ
تعداد کم از کم صہ ہوگی۔

کرایہ اسباب

مسافر خواہ اپنے ہمراہ اسباب لیئے جائیں یا ٹرین سے روانہ کریں اُس کا
صول حسب ذیل شرح سے لیا جائے گا۔

نقشہ محصول اسباب

...لمہ	۵ مارتک	۱۰ مارتک	۱۵ مارتک	۲۰ مارتک	۲۵ مارتک	۳۰ مارتک	۳۵ مارتک	ایک من تک
...تک	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر
〃	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۸ر	۹ر	۱۰ر	۱۲ر
〃	۶ر	۶ر	۸ر	۱۰ر	۱۳ر	۱۵ر	عمر	عمر ار
〃	۶ر	۷ر	۱۰ر	۱۴ر	عمر	عمر ۲	عمر ۵	عمر ۷

فاصلہ	۵ من تک	۱۰ من تک	۱۵ من تک	۲۰ من تک	۲۵ من تک	۳۰ من تک	۳۵ من تک	۴۰ من تک
۱۲۵ میل تک	۶ ر	۸ ر	۱۳ ر	عہ ر	عہ ۴ ر	عہ ۷ ر	عہ ۱۰ ر	عہ ۱۳ ر
۱۵۰	۶ ر	۹ ر	۱۴ ر	عہ ۳ ر	عہ ۶ ر	عہ ۱۰ ر	عہ ۱۴ ر	عا ۱ ر
۱۷۵	۶ ر	۱۰ ر	۱۵ ر	عہ ۴ ر	عہ ۸ ر	عہ ۱۳ ر	عا ۱ ر	عا ۵ ر
۲۰۰	۶ ر	۱۰ ر	عہ ر	عہ ۴ ر	عہ ۱۲ ر	عا ر	عا ۵ ر	عا ۸ ر
۲۲۵	۶ ر	۱۲ ر	عہ ۱ ر	عہ ۷ ر	عہ ۱۳ ر	عا ۲ ر	عا ۷ ر	عا ۱۲ ر
۲۵۰	۷ ر	۱۳ ر	عہ ۲ ر	عہ ۸ ر	عہ ۱۴ ر	عا ۴ ر	عا ۹ ر	عا ۱۴ ر
۲۷۵	۷ ر	۱۴ ر	عہ ۴ ر	عہ ۹ ر	عہ ۱۵ ر	عا ۵ ر	عا ۱۱ ر	ے ر
۳۰۰	۷ ر	۱۴ ر	عہ ۵ ر	عہ ۱۰ ر	عا ۱ ر	عا ۷ ر	عا ۱۳ ر	ے ۳ ر
۳۲۵	۸ ر	۱۵ ر	عہ ۶ ر	عہ ۱۳ ر	عا ۴ ر	عا ۹ ر	عا ۱۵ ر	ے ۵
۳ ۵۰	۸ ر	عہ ر	عہ ۷ ر	عہ ۱۴ ر	عا ۵ ر	عا ۱۲ ر	ے ۳ ر	ے ۸ ر
۳۷۵	۸ ر	عہ ر	عہ ۸ ر	عا ر	عا ۷ ر	عا ۱۴ ر	ے ۵ ر	ے ۱۲ ر
۴۰۰	۹ ر	عہ ۱ ر	عہ ۹	عا ۲ ر	عا ۹ ر	ے ۱ ر	ے ۸ ر	ے ۱۵ ر
۴۲۵	۹ ر	عہ ۳ ر	عہ ۱۰ ر	عا ۳ ر	عا ۱۱ ر	ے ۳ ر	ے ۱۱ ر	للعہ ۳ ر
۴۵۰	۹ ر	عہ ۳ ر	عہ ۱۲ ر	عا ۴ ر	عا ۱۳ ر	ے ۶ ر	ے ۱۴ ر	للعہ ۶ ر
۴۷۵م	۱۰ ر	عہ ۴ ر	عہ ۱۳	عا ۶ ر	عا ۱۵ ر	ے ۸ ر	للعہ ۲ ر	للعہ ۱۰ ر
۵۰۰	۱۰ ر	عہ ۵ ر	عہ ۱۴ ر	عا ۸ ر	ے ۱ ر	ے ۱۱ ر	للعہ ۴ ر	للعہ ۱۳ ر
۵۲۵	۱۱ ر	عہ ۵ ر	عہ ۱۵	عا ۹	ے ۴ ر	ے ۱۴ ر	للعہ ۷ ر	صہ ۱ ر
۵۵۰	۱۲ ر	عہ ۶ ر	عا	عا ۱۱ ر	ے ۵	ے ۱۵ ر	للعہ ۱۰ ر	صہ ۴ ر
۵۷۵	۱۲ ر	عہ ۸ ر	عا ۳ ر	عا ۱۴ ر	ے ۸۱ ر	للعہ ۳ ر	للعہ ۱۳ ر	صہ ۷ ر

فاصلہ	لغایت ۵	لغایت ۱۰	لغایت ۱۵	لغایت ۲۰	لغایت ۲۵	لغایت ۳۰	لغایت ۳۵	[illegible]
۶۰۰ میل تک	۱۳ر	عہ ۸ر	عا ۴ر	عا ۱۵ر	سے ۱۱ر	للعہ ۶ر	صہ ۱ر	صہ ۱۱ر
۶۲۵	۱۳ر	عہ ۹ر	عا ۵ر	سے ر	سے ۱۲ر	للعہ ۷ر	صہ ۳ر	صہ ۱۴ر
۶۵۰	۱۳ر	عہ ۹ر	عا ۶ر	سے ۲ر	سے ۱۵ر	للعہ ۱۱ر	صہ ۶ر	سے ۲ر
۶۷۵	۱۴ر	عہ ۱۰ر	عا ۷ر	سے ۴ر	للعہ ر	للعہ ۱۳ر	صہ ۱۰ر	سے ۹ر
۷۰۰	۱۴ر	عہ ۱۲ر	عا ۸ر	سے ۵ر	للعہ ۲ر	للعہ ۱۵ر	صہ ۱۲ر	سے ۹ر
۷۲۵	۱۴ر	عہ ۱۲ر	عا ۹ر	سے ۷ر	للعہ ۵ر	صہ ۲ر	صہ ۱۵ر	سے ۱۲ر
۷۵۰	۱۵ر	عہ ۱۳ر	عا ۱۱ر	سے ۸ر	للعہ ۶ر	صہ ۴ر	سے ۲ر	معہ ر
۷۷۵	۱۵ر	عہ ۱۴ر	عا ۱۳ر	سے ۱۲ر	للعہ ۱۰ر	صہ ۷ر	سے ۵ر	معہ ۳ر
۸۰۰	۱۵ر	عہ ۱۴ر	عا ۱۳ر	سے ۱۲ر	للعہ ۱۱ر	صہ ۱۰ر	سے ۹ر	معہ ۶ر
۸۲۵	عہ ر	عہ ۱۵ر	عا ۱۴ر	سے ۱۳ر	للعہ ۱۲ر	صہ ۱۱ر	سے ۱۰ر	معہ ۹ر
۸۵۰	عہ ر	عا ر	سے ر	سے ۱۵ر	للعہ ۱۴ر	صہ ۱۳ر	سے ۱۲ر	معہ ۱۱ر
۸۷۵	عہ ر	عا	سے	للعہ ر	صہ ۱ر	صہ ۱۵ر	سے ۱۴ر	معہ ۱۳ر
۹۰۰	عہ ۱ر	عا ۱ر	سے ۱ر	للعہ ۲ر	صہ ۲ر	سے ۲ر	معہ ۱ر	سے ر
۹۲۵	عہ ۱ر	عا ۱ر	سے ۲ر	للعہ ۳ر	صہ ۳ر	سے ۳ر	معہ ۳ر	سے ۲ر
۹۵۰	عہ ۱ر	عا ۲ر	سے ۳ر	للعہ ۴ر	صہ ۴ر	سے ۴	معہ ۴ر	سے ۴ر
۹۷۵	عہ ۱ر	عا ۲ر	سے ۳ر	للعہ ۴ر	صہ ۵ر	سے ۶ر	معہ ۶ر	سے ۷ر
۱۰۰۰	عہ ۲ر	عا ۳ر	سے ۵ر	للعہ ۶ر	صہ ۷ر	سے ۹ر	معہ ۹ر	سے ۹ر
۱۰۲۵	عہ ۲ر	عا ۴ر	سے ۶ر	للعہ ۷ر	صہ ۹ر	سے ۱۰ر	معہ ۱۱ر	سے ۱۱ر
۱۰۵۰	عہ ۲ر	عا ۴ر	سے ۶ر	للعہ ۸ر	صہ ۱۰ر	سے ۱۱ر	معہ ۱۲ر	سے ۱۳ر

فاصلہ	لغایت ۵	لغایت ۱۰	لغایت ۱۵	لغایت ۲۰	لغایت ۲۵	لغایت ۳۰	لغایت ۳۵	[illegible]
۱۰۷۵	عہ ۳ر	عاا ۴ر	سے ۶ر	للعہ ۸ر	صہ ۱۰ار	سے ۱۲ار	معہ ۱۴ار	لعہ ر
۱۱۰۰	عہ ۴ر	عاا ۶ر	سے ۸ر	للعہ ۱۱ر	صہ ۱۳ار	معہ ر	سے ار	لعہ ۲ر
۱۱۲۵	عہ ۴ر	عاا ۷ر	سے ۱۱ار	للعہ ۱۳ار	صہ ۱۵ار	معہ ۲ر	سے ۴ر	لعہ ۶ر
۱۱۵۰	عہ ۴ر	عاا ۷ر	سے ۱۱ر	للعہ ۱۴ار	سے ۲ر	معہ ۴ر	سے ۷ر	لعہ ۹ر
۱۱۷۵	عہ ۵ر	عاا ۸ر	سے ۱۲ر	للعہ ۱۵ار	سے ۳ر	معہ ۶ر	سے ۱۰ر	لعہ ۱۲ار
۱۲۰۰	عہ ۵ر	عاا ۹ر	سے ۱۴ار	صہ ۲ر	سے ۵ر	معہ ۹ر	سے ۱۲ار	عسہ ر
۱۲۲۵	عہ ۵ر	عاا ۹ر	سے ۱۴ار	صہ ۳ر	سے ۸ر	معہ ۱۲ار	لعہ ر	عسہ ۳ر
۱۲۵۰	عہ ۶ر	عاا ۱۱ر	سے ۱۵ار	صہ ۴ر	سے ۹ر	معہ ۱۳ار	لعہ ۴ار	عسہ ۷ر
۱۲۷۵	عہ ۶ار	عاا ۱۲ار	للعہ ۲ر	صہ ۷ر	سے ۱۲ر	سے ار	لعہ ۶ر	عسہ ۱۰ر
۱۳۰۰	عہ ۶ار	عاا ۱۲ر	للعہ ۲ر	صہ ۷ر	سے ۱۳ار	سے ۳ر	لعہ ۹ر	عسہ ۱۴ار
۱۳۲۵	عہ ۷ر	عاا ۱۴ار	للعہ ۴ر	صہ ۱۰ار	معہ ر	سے ۵ر	للعہ ۱۱ر	لہعسہ ار
۱۳۵۰	عہ ۷ر	عاا ۱۴ار	للعہ ۵ر	صہ ۱۲ار	معہ ۳ر	سے ۹ر	لعہ ۱۵	لہعسہ ۵ر
۱۴۰۰	عہ ۸ر	عاا ۱۵ار	للعہ ۶ر	صہ ۱۳ار	معہ ۴ر	سے ۱۱ار	عسہ ۲ر	لہعسہ ۸ر
۱۴۵۰	عہ ۸ر	سے ر	للعہ ۸ر	صہ ۵ر	معہ ۶ر	سے ۱۳ار	عسہ ۴ر	لہعسہ ۱۱ر
۱۵۰۰	عہ ۸ر	سے ر	للعہ ۸ر	سے ر	معہ ۹ر	لعہ ار	عسہ ۸ر	لہعسہ ۱۵ار
۱۵۵۰	عہ ۹ر	سے ار	للعہ ۱۰ر	سے ۲ر	معہ ۱۰ار	لعہ ۲ر	عسہ ۱۰ار	عسہ ۲ر
۱۵۵۰ سے زائد کے	عہ ۹ر	سے ۲ر	للعہ ۱۱	سے ۴ر	معہ ۱۳ار	لعہ ۶ر	عسہ ۱۴ار	عسہ ۶ہر

حسب ذیل اشیاء اسباب میں شمار نہیں ہوسکتی ہیں۔
۱۔ کچی کھالیں اور چمڑے لیکن جنگلی جانوروں کی کھالیں جو حفاظت کیساتھ ایسے صندوق میں بند کی جائیں جس میں سے ہوا باہر نہ جاسکے۔
۲۔ آتش گیر اور خطرناک چیزیں۔
۳۔ طویل اور وزنی چیزیں جن کا محصول پیمایش کے حساب سے لیا جاتا ہے
۴۔ تیل۔ چربی۔ گھی۔ وارنش وغیرہ جن کے ٹپکنے سے دوسری اشیاء کو نقصان پہونچتا ہے۔

جو اسباب کہ مسافر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اُس میں سے حسب ذیل وزن تک کرایہ نہیں لیا جاتا ہے۔

درجہ اوّل ڈیڑھ من۔ درجہ دوم ایک من۔ انٹر کلاس ۳۰ سیر۔ تھرڈ کلاس ۲۵ سیر۔

بچوں کے ٹکٹ پر مرقومہ بالا وزن کا نصف۔

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر لبستر۔ ناشتہ دان۔ دستی بیگ یا اٹیچی کیس۔ چھڑی۔ چھتری لے جاسکتے ہیں اور یہ چیزیں نہیں تولی جاتی ہیں انٹر اور تھرڈ کلاس کے مسافر اپنے ہمراہ لبستر۔ چھڑی۔ چھتری ناشتہ لے جاسکتے ہیں اور ان چیزوں کو وزن نہیں کیا جاتا ہے۔

بیش قیمت چیزوں کا بیمہ کرالینا چاہیئے لیکن بیمہ شدہ اشیاء مسافر کے اسباب میں شمار نہیں ہوں گی بلکہ وہ گارڈ کی تحویل میں دیکر بھیجی جائینگی

ایک ہی درجہ کے ایک سے زائد ٹکٹوں پر معینہ وزن محصول سے معاف نہ رہیگا تاوقتیکہ ٹکٹوں کے نمبر مسلسل نہ ہوں البتہ بچوں کے ٹکٹ اور واپسی ٹکٹ اس قاعدہ سے مستثنیٰ رہیں گے۔

معینہ وزن سے زائد اسباب کا محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا۔

اگر مسافران کا اسباب سالم گاڑی میں جائے گا تو معینہ وزن منہا نہیں کیا جائے گا اور حسب ذیل شرح سے کرایہ لیا جائے گا۔

۴ پہیوں کی گاڑی	بڑی لائن پر فی میل	عہ	چھوٹی لائن پر فی میل	۱۲؍
۶ پہیوں کی گاڑی	"	عمہ	"	عہ
بوگی	"	۸؍	"	عہ

ریلوے اپنی امکانی کوشش کریگی کہ مسافر کا اسباب اُسی ٹرین سے روانہ کردیا جائے جس میں کہ مسافر جارہا ہے لیکن اس کی ذمہ داری نہیں لیجا سکتی ہے۔ بڑی اور وزنی چیزیں مثلاً چارپائیاں۔ کرسیاں۔ میزیں وغیرہ ریلوے اپنی سہولت سے روانہ کرے گی۔

اگر مسافر کے منزل پر پہونچکر ریلوے ملازمان کو معلوم ہوگا کہ اُس کا اسباب معینہ وزن سے زیادہ ہے اور اُس نے اپنا اسباب نہ تو وزن کرایا ہے اور نہ زائد اسباب کا محصول ادا کیا ہے تو اُس کا کل اسباب وزن کیا جائے گا اور معینہ وزن منہا بھی نہیں کیا جائیگا بلکہ کل اسباب پر محصول لے لیا جائے گا۔

ٹکٹ خریدنے کے بعد مسافر اگر اپنا اسباب وزن کرالیگا تو معینہ وزن منہا دیا جائیگا اور اُس کے ٹکٹ کی پشت پر حروف ایل۔ بی (L. B) لکھدئے جائیں گے۔ جس کے یہ معنی ہوں گے کہ اسباب وزن کرلیا گیا ہے اور معینہ وزن منہا کردیا گیا ہے۔

مسافر اپنی سہولت اور آرام کے لئے اپنے ہمراہ اسقدر اسباب لیجا سکتے ہیں جس کو وہ اپنی نشست کے نیچے رکھ سکتے ہیں لیکن جو اسباب وہ اپنے

ساتھ لیجائیں گے اُسکے وہ خود ذمہ دار رہیں گے۔

کوئی مسافر اپنے ہمراہ ٹرین میں بڑی لائن پر ۵ من سے زیادہ وزنی۔ یا ۶ فیٹ سے زیادہ طویل ۵ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۴ فیٹ سے زیادہ اونچا اسباب نہیں لے جاسکتا ہے اور چھوٹی لائن پر ۳ من سے زیادہ وزنی یا ۴½ فیٹ سے زیادہ لمبا ۳½ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۳ فیٹ سے زیادہ اونچا کوئی کوئی اسباب مسافر اپنے ہمراہ ٹرین میں نہیں لیجا سکتا ہے

ملازمان ریلوے کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے اسباب کو بھیجنے سے انکار کردیں جسپر صاف حروف میں بزبان انگریزی پتہ درج نہو یا جس کی بندش اچھی طرح نہ کی گئی ہو البتہ RISK NOTE تحریر کر دینے سے ایسا بھی اسباب بھیجدیا جائیگا۔ لیکن راستہ میں اگر کچھ نقصان ہو جائے گا تو ریلوے پر اس کی کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوسکے گی جو مسافر کہ راستہ میں دو ایک جگہ قیام کرنا چاہتے ہیں اُن کو اپنا اسباب بُک کرانے کے بعد یا تو کل اسباب اپنے ساتھ رکھنا چاہیے یا اپنے اسباب کا کچھ حصہ اپنے ساتھ اور باقی ماندہ بریک میں رکھوا دینا چاہیئے اور روانگی سے پیشتر لیگیج کلرک کو اطلاع دیدینی چاہیئے کہ راستہ میں فلاں فلاں مقامات پر قیام کیا جائے گا اور ان مقامات کے نام ٹکٹ اسباب کی پشت پر درج کرا دینا چاہیئے۔ اگر راستہ میں قیام کرنے کے اسٹیشن پر روانگی سے پیشتر وزن کرنے سے یہ معلوم ہوگا کہ لگیج ٹکٹ کے مندرجہ وزن سے اسباب کا وزن زیادہ ہے تو مسافر سے زیادہ وزن کا محصول لے لیا جائے گا۔

جو مسافر اپنا اسباب بُک کرالیگا وہ منزل پر پہونچکر اسٹیشن سے اپنا اسباب لے سکتا ہے۔ اسباب لینے میں ایام قیام اور ایام سفر شمار کرکے اس مدت کا

کوئی محصول نہیں لیا جائے گا اور اس مدت کے علاوہ ۲۴ گھنٹہ تک اور محصول نہ لیا جائے گا البتہ یہ کل مدت گذر جانے کے بعد اگر وقت واپسی میں لگے گا تو ایک ماہ تک اسٹیشن پر وہ اسباب (CLOAK ROOM) میں رکھا جائے گا۔ اور اس کا کرایہ ڈنا وان مسافر کو دینا پڑیگا۔

جو اسباب کہ (CLOAK ROOM) میں رکھا جائیگا اُس کا محصول اوّل ۲۴ گھنٹہ تک ۲ر فی عدد کے حساب سے اور ۲۴ گھنٹہ کے بعد ایک آنہ فی بنڈل یومیہ کے حساب سے دینا پڑیگا۔ اسباب رکھنے کے وقت مسافر کو رسید دی جاتی ہے اور واپس لینے کے وقت وہ رسید واپس لی جاتی ہے اور اسباب دیدیا جاتا ہے اس کے بعد ریلوے کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

جو اسباب CLOAK ROOM میں ایک ماہ سے زائد رہیگا وہ لاوارث مال شمار کیا جائے گا۔

اگر چارپائیاں اصلی حالت میں بطور پارسل کے روانہ کی جائیں گی تو اُن کا محصول پارسل کی پوری شرح سے لیا جائے گا اور ایک چارپائی کا وزن ایک من لگایا جائیگا۔ اگر چارپائیاں اپنے اسباب کے ہمراہ مسافر لے جائے گا تو معینہ وزن منہا نہیں دیا جائے گا۔

پارسل

تازہ کھالیں اور چمڑے (باستثنائے جنگلی جانوروں کی کھالوں کے جو حفاظت کے ساتھ صندوق میں بند کی جائیں جس میں سے ہوا باہر نہ جا سکے) بطور پارسل کے نہیں بھیجی جا سکتی ہیں اسی طرح مضرت ناک چیزیں پارسل میں نہیں جا سکتی ہیں۔ مضرت ناک چیزوں میں حسب ذیل اشیاء داخل ہیں۔

منجمد خون۔ لاشیں۔ مردہ جانوروں کی لاشیں۔ ہڈیاں۔ کوڑا کرکٹ۔ کیمیاوی کھاد کے علاوہ ہر قسم کا کھاد۔ روغنی چیتھڑوں کے علاوہ دیگر چیتھڑے اور گودڑ۔ سڑا ہوا جانور یا گلی سڑی ترکاریاں ہر ایک پارسل کو صندوق ٹرنک۔ بورے یا ٹوکرے میں اچھی طرح بند کرنا چاہئے ملازمان ریلوے ایسے پارسل کے لینے سے انکار کرسکتے ہیں جس کے متعلق اُن کی یہ رائے ہو کہ اس کی بندش ٹھیک نہیں ہے البتہ اگر فرستندہ (RISK NOTE) تحریر کردیگا تو پارسل بھیجدیا جائے گا اور اس صورت میں ریلوے ذمہ داری سے بری رہے گی۔

ہینگ کو پسینجر ٹرین سے بذریعہ پارسل نہیں بھیج سکتے ہیں البتہ اگر اُس کا پارسل بورے میں اچھی طرح بند کردیا جائے اس حالت میں اس کا پارسل پسینجر ٹرین سے بھیجدیا جائے گا۔

پارسل پر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ اور اسٹیشن کا نام بزبان انگریزی صاف حروف میں لکھنا چاہئے اگر پارسل کسی ایسے مقام کو بھیجا جائے جہاں پر متعدد اسٹیشن ہیں تو ریلوے اسٹیشن کا نام اور مکتوب الیہ کا پورا پتہ لکھدینا چاہئے۔ فرستندہ کا نام بھی پارسل پر لکھنا ضروری ہے تاکہ کسی وجہ پارسل واپس آجائے تو اسٹیشن ماسٹر فرستندہ کو اطلاع دے سکے۔ اگر پارسل کے اندر حسب ذیل اقسام کی چیزیں ہوں تو اُن کی تشریح کردینا ضروری ہے

۱۔ ایسی چیزیں جن کا محصول نصف یا چوتھائی لیا جاتا ہے

۲۔ خراب ہونے اور سڑ جانے والی چیزیں۔

۳۔ مستثنےٰ چیزیں۔

۴۔ آتش گیر یا خطرناک چیزیں۔

اگر مرقومہ بالا کے علاوہ پارسل میں دیگر اشیار ہوں تو اُن کی تشریح ضروری نہیں ہے البتہ ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ضرورت محسوس کریں تو پارسل کے اندر کی اشیار کے متعلق فرستندہ سے تحریر حاصل کرلیں۔

اگر فرستندہ پارسل کے اندر کی اشیار کی بابتہ غلط بیان کریگا تو اُس کی اس غلط بیانی پر ریلوے پارسل کا دوچند محصول وصول کریگی اور فرستندہ کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کردے گی جو ۵ر فی من تک جرمانہ کردیگا۔

ایک من سے زیادہ وزنی یا ۸ مکسر فیٹ سے زیادہ بڑی چیزیں پارسل میں بشرط گنجائش جگہ بھیجی جاسکتی ہیں۔

اگر پارسل کی روانگی سے پیشتر ریلوے سے مراسلت کرکے طے نہ کرلیا جائے تو بڑی لائن پر ۵ من سے زیادہ وزنی اور ۸ فیٹ سے زیادہ لمبا۔ ۵ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۴ فیٹ سے زیادہ بلند پارسل نہیں بھیجا جاسکتا ہے اور چھوٹی لائن پر ۳ من سے زیادہ وزنی ۴ $\frac{1}{2}$ فیٹ سے زیادہ لمبا ۳ $\frac{1}{2}$ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۳ فیٹ سے زیادہ اونچا پارسل نہیں بھیجا جاسکتا اگر زیادہ لمبی اور وزنی اشیار پارسل کے محصول کی شرح سے بھیجی جائیں تو ایک بوگی ۲ گاڑیوں کی برابر اور ۶ پہیوں کی ویگن کو ۵ $\frac{1}{2}$ گاڑی کی برابر تصور کیا جائے گا اور ۴ پہیوں کی ویگن کا محصول ۱۰۰ روپیہ فی من کے حساب سے لگایا جائے گا۔

چارپائیاں پارسل کی پوری شرح سے پسنجر ٹرین میں جائیں گی اور فی چارپائی ایک من وزن لگایا جائیگا پارسل کا محصول وزن یا پیمایش سے لگایا جاتا ہے۔ ایک مکسر فٹ کا وزن ۵ سیر لگایا جاتا ہے اور ایک

مکسر فٹ کی کسر بھی ایک فٹ شمار کی جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص کسی ایک ہی شخص کے نام متعدد بنڈل ایک ہی وقت میں روانہ کریگا تو سب بنڈلوں کے وزن کے مجموعہ پر محصول لیا جائے گا۔
اگر محصول کا حساب لگانے میں ۶ سے زیادہ پائیاں ہوں گی تو ار شمار ہوگا۔ اور ۶ سے کم پائیاں چھوڑ دی جائیں گی۔

جو مال کہ پارسل کی نصف شرح سے بھیجا جائیگا اُس کا پورا محصول ۲ سے تقسیم کردیا جائیگا اور جو مال کہ چوتھائی شرح سے بھیجا جائے گا اُس کا پورا محصول ۴ سے تقسیم ہوگا اور حساب میں ۶ سے کم پائیاں چھوڑدی جائینگی اور ۶ سے زیادہ پائیوں کا ار لگایا جائیگا۔

مثلاً ۱۰۰ میل کے لئے ۵ من ۲۰ سیر کا محصول پوری شرح سے ۵ر + ۹ر = ۱۴ر ہوگا۔

اور نصف شرح سے ۱۴ر ÷ ۲ = ۱۵ر

اور چوتھائی شرح سے ۱۴ر ÷ ۴ = ۴ر

۲½ سیر تک وزنی پارسل کا محصول پوری۔ نصف اور چوتھائی شرح سے حسب ذیل ہوگا۔

فاصلہ	محصول پوری شرح سے	محصول نصف شرح سے	محصول چوتھائی شرح سے
۵۰۰ میل تک	۶ر	۳ر	۳ر
۶۰۰ " "	۷ر	۴ر	۳ر
۷۰۰ " "	۸ر	۴ر	۳ر
۸۰۰ " "	۹ر	۵ر	۳ر

فاصلہ	محصول پوری شرح سے	محصول نصف شرح سے	محصول چوتھائی شرح سے
۹۰۰ میل تک	۱۰ ر	۵ ر	۳ ر
۱۰۰۰ " "	۱۲ ر	۶ ر	۳ ر
۱۱۰۰ " "	۱۳ ر	۷ ر	۳ ر
۱۲۰۰ " "	۱۴ ر	۷ ر	۴ ر
۱۳۰۰ " "	۱۵ ر	۸ ر	۴ ر
۱۴۰۰ " "	عہ ر	۸ ر	۴ ر
۱۵۰۰ " "	۱عہ ر	۹ ر	۴ ر
۱۰۰۰۰ سے زائد	۲عہ	۹ ر	۵

ایک مکعب فٹ یا ۲½ سیر سے زیادہ وزنی پارسل کا محصول مندرجہ ذیل شرح سے لیا جائیگا اگر وہ پارسل کئی لائنوں سے گذریگا تو ہرایک لائن کو بحساب فاصلہ حصہ رسدی محصول دیدیا جائے گا۔

فاصلہ	۵ سیر یا ۱ مکعب فٹ	۱۰ سیر یا ۲ مکعب فٹ	۱۵ سیر یا ۳ مکعب فٹ	۲۵ سیر یا ۵ مکعب فٹ	۳۰ سیر یا ۶ مکعب فٹ	۲۰ سیر یا ۴ مکعب فٹ	۳۵ سیر یا ۷ مکعب فٹ	ایک من یا ۸ مکعب فٹ
۲۵ میل تک	۲	۴ ر	۲	۲	۲ ر	۲	۶	۶ ر
۵۰ " "	۲	۲	۲ ر	۸	۹ ر	۲ ر	۱۰ ر	۱۲ ر
۷۵ " "	۲ ر	۲ ر	۸ ر	۱۳	۱۵	۱۰ ر	عہ ر	۱عہ
۱۰۰ " "	۲	۸ ر	۱۰ ر	عہ	۲عہ ر	۱۴ ر	۵عہ	۶عہ ر
۱۲۵ " "	۲ ر	۸	۱۳	۴عہ ر	۶عہ ر	عہ ر	۱۱عہ	۱۳عہ ر

کارخانہ مکھن کی تیار شدہ اشیاء صرف اس صورت میں بذریعہ ریلوے پارسل بھیجی جاسکتی ہیں کہ ظروف کو اچھی طرح بند کر دیا جائے۔

حسب ذیل اشیاء کی پارسل کا نصف شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔ محصول روانگی کے وقت ادا کر دینا چاہئے۔

ولائتی پانی۔ بازار کی ٹوکریاں جن میں گوشت۔ پھل۔ ترکاریاں وغیرہ بھیجی جاتی ہیں۔ روٹی۔ دہی۔ پھول۔ انڈے۔ نمکین یا خشک مچھلیاں۔ گنگاجل لہسن۔ ادرک۔ تازہ پھل۔ ہری مرچ۔ ہر قسم کے سبز پتے بجز پانوں کے۔ برف آب زمزم۔ برف۔ سنبل اور نمدے۔ خالی بکس جو ۷ دن کے اندر واپس کر دئے جائیں۔

ان پر وزن سے محصول لگے گا پیمایش سے نہیں لیا جائے گا۔

خشک یا تازہ گوشت۔ دودھ۔ اخبارات اور رسائل۔ ریلوے گائڈ ٹائم ٹیبل ہندوستانی مٹھائیاں۔ سبز یا خشک ترکاریاں البتہ خشک لہسن خشک یا تازہ آلو۔ رتالو۔ سمبھالو شکر قند۔ سنگھاڑہ خشک۔ زمین قند پر پورا محصول لیا جاتا ہے۔

حسب ذیل چیزوں پر پارسل کا محصول چوتھائی شرح سے لیا جاتا ہے۔

۱۔ سرکاری خزانہ کے خالی صندوق جو روانگی سے ۷ دن کے اندر واپس بھیجدئے جائیں اور بل میں صاف طور سے یہ دکھا دیا جائے کہ فلاں تاریخ فلاں اسٹیشن سے یہ صندوق روانہ کئے گئے تھے۔

۲۔ سرکاری خزانہ کے صندوق جن میں روپیہ بھرا ہو۔ بشرطیکہ فرستندہ روانگی کے وقت یہ سرٹیفکٹ تحریر کر دے کہ ان صندوق میں سرکاری خزانہ ہے۔

۳۔ دودھ یا بالائی کے خالی برتن۔ پھلوں کے خالی ٹوکرے بشرطیکہ وہ

۷ یوم کے اندر واپس کر دئے جائیں فرستندہ اور پابندہ وہی ہوا ور یہ بتا دیا جائے کہ فلاں تاریخ فلاں اسٹیشن سے ان میں مال آیا تھا ہر قسم کے تخم۔ درختوں کی پود یا قلم اور پودے جو محکمہ زراعت روانہ کرے یا اُس کے نام بھیجے جائیں۔

اس قسم کے پارسل روانہ کرنے کے وقت ایک گزیٹڈ افیسر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا چاہئے کہ یہ اشیاء بغرض کاشت بھیجی جاتی ہیں۔

ٹائم ٹیبل۔ نقشہ محصولات اور ریلوے لٹریچر جو بلا محصول بھیجا جاتا ہے ان کے علاوہ ریلوے کے شعبہ اشاعت کا دیگر لٹریچر پسینجر ٹرین سے چوتھائی شرح پر بھیجا جاتا ہے۔

ایسے بنڈل جو جنرل سکرٹری انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن کسی ریلوے کے نام روانہ کرے جو اس ایسوسی ایشن کی ممبر ہو یا کسی ریلوے کی جانب سے جنرل سکرٹری موصوف کے نام روانہ کئے جائیں یا ٹائم ٹیبل نقشہ محصولات جو ایک ریلوے دوسری ریلوے کے نام روانہ کرے بشرطیکہ وہ فروخت کے لئے نہ بھیجے جائیں۔ آل انڈیا ریلوے ٹائم ٹیبل مشتہرہ ریلوے بورڈ کے بنڈل بلا محصول روانہ کئے جائیں گے۔

اگر کسی پارسل کا پابندہ اپنے نام کے پارسل کو وصول نہ کرے اور وہ یہ خواہش ظاہر کرے کہ پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائے تو اُسے پارسل کی بلٹی رجسٹری شدہ خط کے ساتھ معہ محصول واپس اسٹیشن ماسٹر کے پاس بھیجدینی چاہئے اور درخواست کرنی چاہئے کہ یہ پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائے۔

اگر پابندہ کے نام کئی بنڈل پارسل کے موصول ہوئے ہیں اُن میں سے

چند بنڈل نہ پہونچے ہوں یا خراب ہو گئے ہوں لیکن قابل وصول بنڈلوں کو لینے سے اگر وہ انکار کرے گا تو وہ پارسل آفس میں امانتاً رکھ لئے جائینگے اور جب تک وصول نہ کرے گا اُسے کرایہ پارسل آفس دینا پڑے گا۔

پارسل روانہ کرنے کے وقت فرستندہ کو بلٹی دی جاتی ہے جو پابندہ کے نام بھیجدی جاتی ہے اس لئے پارسل کو وصول کرنےسے پیشتر اُسے بلٹی پر دستخط کر دینے چاہئیں۔

اگر کارخانہ دار یا تاجر اپنا مال بذریعہ وی۔پی بھیجنے کے خواہاں ہوں تو اُن کو حسب ذیل طریقہ پر عملدر آمد کرنا ہوگا۔

جو پارسل بذریعہ وی۔پی روانہ کئے جائیں اُن کے ہر ایک بنڈل پر پابندہ کے نام کے بجائے لفظ (Self) یعنی خود لکھدینا چاہیئے اور پابندہ کا نام ہرگز تحریر نہ کرنا چاہیئے اور بلٹی کو وی۔پی۔پوسٹ آفس میں پابندہ کے نام روانہ کر دیا جائے تاکہ رقم وی۔پی ادا کرکے پابندہ مال کو وصول کرے۔

جو مال کہ بذریعہ وی۔پی روانہ کیا جائے گا اُس کے متعلق ریلوے کے قواعد کی اسی طرح پابندی کرنا ہوگی جس طرح کہ دیگر پارسلوں کی بابت ہوتی ہے۔

اگر پارسل کی اشیاء کی قیمت ایک سو روپیہ سے زائد ہو تو ریلوے حکام ہرگز اُس کے اتلاف یا گم شدگی کے ذمہ دار نہ ہوں گے تاوقتیکہ روانگی کے وقت قیمت ظاہر نہ کر دی جائے اور ریلوے محصول کے علاوہ اس پارسل کا بیمہ کرا دیا جائے۔

بیش قیمت اشیاء میں حسب ذیل چیزیں داخل ہیں۔

۱۔ سونا چاندی۔ طلائی اور نقرئی سکے یا زیورات۔
۲۔ چاندی اور سونے کے ظروف۔
۳۔ سچی لیس دار کپڑے جن میں کوئی طلائی یا نقرئی کلغی یا پیچ لگا ہو۔ اس قاعدہ سے سرکاری افسران کی وردی مستثنےٰ ہے۔
۴۔ موتی۔ جواہرات۔ جڑاؤ زیورات۔
۵۔ ہر قسم کی گھڑیاں۔
۶۔ سرکاری کفالت نامے۔
۷۔ سرکاری اسٹامپ۔
۸۔ ہنڈیاں۔ پرامیسری نوٹ۔
۹۔ نقشہ جات۔ مکتوبات۔ قبالہ جات۔
۱۰۔ تصاویر۔ فوٹو۔ لیتھوگراف
۱۱۔ مٹی۔ شیشہ۔ چینی اور سنگ مرمر سے بنی ہوئی اشیاء۔
۱۲۔ خام یا پختہ ریشم۔
۱۳۔ شال اور شالے۔
۱۴۔ لیس۔ سمور۔
۱۵۔ افیون۔
۱۶۔ چرس۔ بھنگ۔ گانجہ۔
۱۷۔ ہاتھی دانت۔ آبنوس۔ صندل کی لکڑی۔ مونگا۔ مرجان۔
۱۸۔ عنبر۔ مشک۔ روغن صندل۔ عطریات میں کام آنیوالے دیگر روغن
۱۹۔ موسیقی اور سائنٹفک آلات۔
۲۰۔ پَر۔

۲۱۔ عطریات۔
۲۲۔ زہر مہرہ خطائی۔
۲۳۔ گر دچندن۔
۲۴۔ خام ربر۔
۲۵۔ سینما کے فلم اور دیگر مشینری۔
۲۶۔ پلٹنیم
۲۷ ارڈیم۔
۲۸ ریڈیم اور اس کی مصنوعات۔
۲۹ ٹنٹلم
۳۰ ادسیم
۳۱ روتھنیم
۳۲ رہوڈیم
۳۳ چوب اگر۔

دیگر اشیار جن کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بیش قیمت قرار دیکر گزٹ میں مشتہر کردیں۔

اگر مرقومہ بالا سے کوئی بیش قیمت چیز پارسل میں روانہ کی جائے تو سو روپیہ سے زیادہ قیمتی ہونے کی صورت میں اُس کا بیمہ کرالینا چاہئے اور صرف ایسی حالت میں ریلوے اُس لئے ذمہ داری قبول کرے گی۔ لیکن جسقدر مالیت کا بیمہ ہوگا ریلوے صرف اُسی حد تک ذمہ دار رہیگی۔ فرستندہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ خواہ وہ بیمہ کردے یا بیمہ کرانا پسند نہ کرے پارسل کے اندر اگر آئینہ یا سنگ مرمر ہوگا تو اسٹیشن ماسٹر پارسل کو

کھول کر اُس کے دیکھنے کا مجاز ہوگا تاکہ وہ ہدایت کردے کہ یہ پارسل احتیاط سے بھیجا جائے۔ اسٹیشن ماسٹر کو لازم ہے کہ اس قسم کے پارسل کی بیرونی حالت کو دیکھکر اپنا اطمینان کرے کہ اسکا پیکنگ ٹھیک ہے۔ اگر کوئی پارسل یورپ میں پیک کیا جائے گا۔ تو فرستندہ کی تحریری درخواست پر وہ کھولا نہ جائیگا۔ لیکن ریلوے اُس کے پہونچا دینے کی ذمہ دار ہوگی اُس کے اندر کی اشیاء کے صحیح و سالم رہنے کی کوئی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہو سکے گی۔

لاش کو ریل میں لے جانے کے لئے اوّلاً ڈاکٹر سے یہ سرٹیفکٹ حاصل کرنا چاہئیے کہ موت کسی متعدی یا وبائی مرض سے نہیں واقع ہوئی۔ دوسرے یہ کہ لاش کو صندوق میں اسقدر احتیاط سے بند کرنا چاہئیے کہ ہوا باہر نہ آسکے تیسرے لاش کے ہمراہ اُسی ٹرین میں ایک شخص کو جانا چاہئیے جو منزل پر پہونچکر لاش کو ٹرین میں سے فوراً اتارنے کا بندوبست کر سکے۔

لاش کا کرایہ ۸ر فی میل کے حساب سے لیا جاتا ہے۔ لاش کا محصول کم از کم عـہ ر دینا ہوگا۔

سوختہ انسان کی راکھ سربمہر پارسل میں جاتی ہے جس کا پورا محصول لگتا ہے اور محصول پیشگی لے لیا جاتا ہے۔

جسم انسانی کا ڈھانچہ مضبوط بندش کے پارسل میں پوری شرح کا محصول دینے سے جا سکتا ہے۔

ڈاکٹری سرٹیفکٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ ڈھانچہ کے پارسل میں کم از کم ۵ من وزن کا محصول دینا پڑتا ہے۔ محصول پیشگی وصول کر لیا جاتا ہے۔

کتّوں کا پارسل

کتے گارڈ کی گاڑی میں بھیجے جاتے ہیں۔ کتّے کے گلے میں کالر اور زنجیر باندھنا ضروری ہے اور مالک کو چاہیئے کہ کتے کے کھانے اور پانی کا بندوبست کردے۔

کتے کا کرایہ ۳۰۰ میل تک فی ۵۰ میل ۵ اور اسکے بعد ہر فی ۵۰ میل ۴ زائد لگایا جاتا ہے مسافروں کو اپنے ساتھ درجہ میں کتا لے جانے کی اجازت نہیں البتہ اگر روانگی سے پیشتر اسٹیشن ماسٹر سے اجازت حاصل کرلی جائے اور کتے کا معمولی کرائے سے دوچند کرایہ دیا جائے اور ہمراہی مسافر کوئی اعتراض نہ کریں تو اس حالت میں مسافر اپنے ساتھ کتا لے جاسکتا ہے اگر کوئی لیڈی اول یا دوم درجہ میں تنہا سفر کرے تو وہ اپنے ساتھ کتا لے جاسکتی ہے لیکن جس وقت اُس درجہ میں کوئی دوسری لیڈی سوار ہوگی اور وہ اعتراض کرے گی اُس وقت کتا ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن رزرو درجہ یا اسپیشل ٹرین میں مسافر اپنے ہمراہ مرقومہ بالا شرح سے کتے لے جاسکتے ہیں لیکن کسی صورت میں ۳ سے زیادہ کتے لے جانے کی اجازت نہ دی جائے گی۔ بڑے کتے جو گارڈ کی گاڑی کے کتا بکس میں نہیں جاسکتے ہیں وہ مثل گھوڑوں کے گھوڑوں کے کرایہ کی شرح سے خاص گاڑی سے بھیجے جاسکتے ہیں۔

جب کتا یا دوسرا چھوٹا مویشی بکس میں بند نہ ہو اور ریلوے سے بھیجا جائے تو اُس کے کالر میں لکڑی کی تختی یا پٹھے پر اُس کے پابندہ کا نام اور پہونچنے کا مقام لکھ دینا چاہیئے۔

جب کتے زیادہ تعداد میں بذریعہ ریلوے روانہ کئے جائیں تو وہ گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں بھیجے جائیں گے اور ایک گاڑی میں ۳۶ کتے تک جا سکتے ہیں کرایہ ۴ پہیوں کی گاڑی کا ۸ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا لیکن اس کی مقدار کسی صورت میں ۵ر سے کم نہ ہوگی۔
کتوں کے ہمراہ ایک ملازم کا جانا بھی ضروری ہے۔

گھوڑے

گھوڑے۔ ٹٹو۔ گدھے۔ بذریعہ ریلوے روانہ کرنے کے لئے اُن کے مالک کو چاہیئے کہ روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو مطلع کردے۔
گھوڑے۔ ٹٹو۔ گدھے۔ سینگ والے مویشی۔ اور دیگر چوپائے (بجز سور۔ بھیڑ۔ بکری۔ درندہ۔ اونٹ اور ہاتھی کے گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں پسنجر ٹرین سے بھیجے جاتے ہیں اور مندرجہ ذیل شرح سے کرایہ لیا جاتا ہے۔
ایک مویشی کا کرایہ ۵۰۰ میل تک ۳ر فی میل کے حساب سے۔
اور پھر فی ۵۰۰ میل ۲ " " "
ایک سے زائد مویشی کا کرایہ فی مویشی ۱ر " "
بچھڑوں کے علاوہ دیگر مویشیوں کے بچوں کا کرایہ بھی جوان مویشی کی شرح سے لگایا جاتا ہے۔
اگر گھوڑوں کی گاڑی فرمایش کر کے طلب کی جائے اور پھر وہ کام میں نہ لائی جائے تو ۲ر فی میل کے حساب سے ایک طرف کا کرایہ لے لیا جائے گا۔ اور یہ کرایہ کسی صورت میں ۵ر فی گاڑی سے کم نہ ہوگا۔

۳½ فیٹ تک اونچے بچھڑے مفت جاتے ہیں اس سے زیادہ اونچے بچھڑوں کا کرایہ لیا جاتا ہے۔

گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کا حسب ذیل سامان مفت جاتا ہے۔

سازوسامان	فی گھوڑا	ایک من
" "	فی مویشی	۲۰ سیر
دانہ وغیرہ	فی گھوڑا	۱۰ سیر فی سو میل تک کے واسطے
" "	فی مویشی	۵ سیر " " " "

گھاس جسقدر اسٹال میں سما سکے۔

ان کے علاوہ دیگر چیزوں کا محصول اُن کے وزن پر پارسل کی شرح سے لیا جائے گا۔

گھوڑے اور دیگر مویشی گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں صرف اُسی صورت میں بھیجے جاسکتے ہیں کہ اُن کے ساتھ ایک سائیس یا ملازم ہو۔ ملازم یا سائیس گھوڑوں اور مویشیوں کے ہمراہ اُن ہی کی گاڑی میں مفت جائے گا۔ گھوڑوں کی گاڑی میں سائیس یا ملازم اپنے بال بچوں کو نہیں لے جا سکتا ہے۔

مالک کی تحریری درخواست پر ۲۰۰ میل سفر کرنے کے بعد کسی جنکشن یا کسی بڑے اسٹیشن پر گھوڑوں کو گاڑی سے اُتار کر ۲۴ گھنٹہ تک آرام دینے کی اجازت دیدی جائے گی۔

گھوڑوں کی گاڑی صرف اس صورت میں گھوڑوں کے آرام کیلئے ٹرین سے جدا کی جاسکتی ہے کہ اس گاڑی میں صرف ایک ہی شخص کے گھوڑے ہوں۔ گھوڑوں کی گاڑی سے اتارنے اور پھر سوار کرنیکی ذمہ داری

اُس کے مالک پر رہیگی۔ شب کے وقت کسی گھوڑے یا مویشی کو گاڑی سے اُتارنے کی اجازت نہ ہوگی۔

جب مویشی روانہ کئے جائیں تو درمیانی جنکشن یا جنکشنوں کو بذریعہ تار اطلاع دیدینی چاہئے۔

مختلف پٹری کی ایک ہی لائن سے ایک دن میں ۳ سے زیادہ گھوڑوں کی گاڑیاں نہ بھیجی جائیں تاوقتیکہ جنکشن سے یہ اطلاع موصول نہ ہوجائے کہ وہاں پر گھوڑوں کی گاڑیاں مل جائیں گی۔

خاص اہتمام سے ہاتھیوں کے لئے گاڑیاں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

جانوروں کے سوار کرنے اوتارنے کے ذمّہ دار اُن کے مالک ہوتے ہیں۔ رات کے وقت جانور نہ تو ایک گاڑی سے دوسری میں نقل کئے جاسکتے ہیں اور نہ سوار ہوسکتے ہیں نہ اُتارے جاسکتے ہیں۔

مویشیوں کے لئے دانہ پانی کا انتظام فرستندہ کے ذمّہ ہوتا ہے اور مویشیوں کی گاڑی میں اُن کا چارہ اور پانی مفت بھیجا جاتا ہے۔

ایک ملازم مویشیوں کے ہمراہ مفت جاتا ہے اگر ایک سے زائد ملازم بھیجے جائیں گے تو اُن کا کرایہ درجہ سوم ادا کرنا ہوگا۔ مویشیوں کی گاڑی میں تمباکو نوشی کی سخت ممانعت ہے۔

۸ فیٹ ۲ انچ سے زیادہ بلند ہاتھی ریل میں نہیں بھیجے جاتے ہیں البتہ خاص اہتمام سے وہ جاسکتے ہیں لیکن اُن کے بھیجنے کا وعدہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لوہے کی سلاخ دار گاڑی میں ہاتھیوں کے بچے بڑی لائن پر ایک گاڑی میں ۸ اور چھوٹی لائن پر ایک گاڑی میں ۴ روانہ کئے جاسکتے ہیں۔

۲½ فیٹ سے نیچے بچھڑے۔ سور بھیڑیں بکریاں زیادہ سے زیادہ

۳ تک بریک دان بھی جا سکتی ہیں اور ان کا محصول کتوں کے محصول سے ۲۵ فیصدی زائد لیا جاتا ہے ان کے ساتھ ایک ملازم کا ہونا ضروری ہے جس سے تھرڈ کلاس کا کرایہ لیا جائے گا اور وہ اسی ٹرین میں مرقومہ بالا جانور بھیجے جائیں گے ۳½ فیٹ تک اونچے بچھڑے ۱۵ راس تک۔ ۵۰ تک بھیڑیں اور ۳۵ تک بکریاں علیحدہ گاڑی میں بھیجی جا سکتی ہیں اور ان کی گاڑی کا کرایہ ۵ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا جو ۵ع سے کسی صورت میں کم نہ ہوگا اور ہر ایک گاڑی کے ساتھ ایک ملازم مفت جائے گا۔ ان گاڑیوں کے کرایہ کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور وصول کرے گی۔

کتے کے پلے۔ بلی کے بچے۔ بلیاں۔ نیولے۔ خرگوش۔ بندر اور دیگر چھوٹے جانور اور چھوٹے پرند (مرغیوں اور بطوں کے علاوہ) ٹوکریوں یا پنجروں میں بند کرکے پارسل کی پوری شرح پر بھیجے جائیں گے اس کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور وصول کرے گی۔ کرایہ پیشگی وصول کیا جائے گا۔

یہ جانور اور پرند صرف اس صورت میں بھیجے جا سکیں گے جب اُن کی دانہ پانی کا انتظام کر دیا جائے گا اور ریلوے بشرط گنجایش ان کو روانہ کر سکے گی۔

مسافر اپنے ہمراہ چڑیوں کا پنجرہ یا ٹوکری پارسل کی شرح سے دو چند محصول ادا کرکے لے جا سکتا ہے اور اگر مرقومہ بالا چھوٹے جانور یا چڑیاں علیحدہ علیحدہ ہوں تو بریک دان میں بھی جا سکتی ہیں لیکن محصول دو چند ہی دینا پڑے گا۔ باز یا شکرا اور شکاری پرند صرف اس صورت میں جا سکے گا کہ مسافر اس کا سر اچھی طرح ڈھانپ دیا جائے اور اس کو اپنی کلائی پر زنجیر سے باندھکر بٹھا لیا جائے۔

سانپ مضبوط ٹوکریوں یا صندوق میں اچھی طرح بند کرکے پارسل کی پوری شرح پر بھیجے جاسکتے ہیں۔ یہ ٹوکریاں اور صندوق بریک دان میں جائینگے اور ان کے لادنے اور اتارنے کے لئے ایک ملازم بھیجا جائیگا جس سے تھرڈ کلاس کا کرایہ لیا جائیگا۔ مسافر کو اپنے ہمراہ پسینجر ٹرین میں سانپ کی ٹوکری لے جانے کی اجازت نہ دی جائے گی۔

وحشی جانور مضبوط کٹھرے میں بند کرکے علٰحدہ گاڑی میں بھیجے جائیں گے جس کا کرایہ ۵ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا اور یہ کرایہ کسی صورت میں ۲۰ سے کم نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور وصول کریگی۔ کٹھروں میں دو جانب دستے لگا دیئے جائیں گے تاکہ ان کے ریل میں لادنے اور اتارنے میں دقت نہ ہو۔ ان درندوں کے ہمراہ ایک ملازم مفت بھیجا جائے گا۔

بڑے پرند مثلاً مور، سارس وغیرہ بریک دان میں جاسکتے ہیں اور اُن کا کرایہ کتوں کی شرح سے لیا جاتا ہے ان کے دانہ پانی کا انتظام فرستندہ کے ذمہ ہوگا۔

مرغیاں اور بطیں ٹوکریوں یا پنجروں میں بند کرکے بھیجی جاسکتی ہیں ان کا محصول پارسل کی پوری شرح سے لیا جاتا ہے روانگی سے ۲ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیے۔ اگر مرغیاں یا بطیں علیحدہ علیحدہ بریک دان میں بھیجی جائیں تو فی پرند کتے کی شرح سے محصول لیا جائے گا۔

بیش قیمت مرغیاں بیمہ کراکر بھی بھیجی جاتی ہیں۔ یہ مرغیاں پنجروں اور ٹوکریوں میں جاتی ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ پنجرہ یا ٹوکری میں ۴ فیٹ مکسر فی مرغی جگہ دی گئی ہے۔ اُن کے دانہ پانی کا کافی انتظام ہونا چاہیے اور فارم روانگی

میں یہ درج کر دیا جائے کہ ہر ایک پنجرے یا ٹوکری میں کس قدر مرغیاں ہیں اور اُن کی کیا قیمت ہے۔ محصول پیشگی وصول کیا جائے گا۔

بائسکل۔ ٹرائسکل اور اسی قسم کی دیگر گاڑیاں روانہ کرنے کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ان کا وزن مسافر کے اسباب میں شمار نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ ان گاڑیوں کو مسافر اپنے درجہ میں نہیں لے جا سکتا ہے بلکہ یہ بریکیا دان میں روانہ کی جاتی ہیں۔

۳۔ ان گاڑیوں کو چوبی جہاوے میں بند کرنا چاہیئے۔ اگر بندش کسی اور طریقہ پر ہوگی تو ذمہ داری فرستندہ پر عائد ہوگی۔

۴۔ بائسکل۔ موٹر سائیکل۔ موٹر ٹرائسکل وغیرہ کے حوض کو پٹرول سے بالکل خالی کر کے صاف کر دیا جائے قبل اس کے کہ وہ روانہ کی جائے

۵۔ ریلوے ان گاڑیوں کے علیحدہ ہونے والے پرزوں مثلاً ربر ٹائر۔ لالٹین۔ گھنٹی وغیرہ کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اگر یہ اشیاء جداگانہ صندوق میں بند کر دی جائیں گی تو ان کی رسید دیدی جائے گی۔

۶۔ سائیکل۔ تانگہ۔ سائیکل لاری یا رکشا کے ڈنڈے روانگی سے پیشتر علیحدہ کر دئیے جائیں۔

گاڑیاں روانہ کرنے کے لئے ۴۸ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیئے تاکہ اُن کے بھیجنے کے واسطے وہ کھلی گاڑیاں فراہم کرنیکا انتظام کر دے۔

موٹر کار۔ موٹر کشتی اور ہوائی جہاز روانہ کیا جائے تو ۴۸ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیئے لیکن اگر اُس وقت موٹر دان موجود

نہ ہوا ور فرستندہ اصرار کرے کہ موٹر دان ہی کی ضرورت ہے تو اُس سے یہ تحریری وعدہ لے لینا چاہئیے کہ اُسے ۲ ر فی میل کے حساب سے خالی موٹر دان آنیکا کرایہ دینا ہوگا اور پھر اسٹیشن ماسٹر ڈسٹرکٹ ٹریفک افیسر کو رپورٹ کرکے موٹر دان طلب کریگا جو اس کے خالی پہونچنے کے کرایہ کل بل اسٹیشن ماسٹر کے نام روانہ کریگا اور اسٹیشن ماسٹر موٹر کار وغیرہ بک کرانے سے پیشتر فرستندہ سے خالی موٹر دان آنے کا کرایہ وصول کرلیگا۔

موٹر کار کو موٹر دان میں رکھوانے اُتروانے کی ذمہ داری اس کے مالک پر عائد ہوگی۔

ہلکی کشتیاں بریک دان یا لگیج دان میں پارسل کی پوری شرح کے محصول سے روانہ کی جاسکتی ہیں۔

پسینجر دان کے علاوہ جو اور کوچنگ دانی مال لادنے کے لئے طلب کی جائیں گی اور مال لادنے کے لئے کھڑا کردینے سے ۹ گھنٹہ انتظار کرنے پر اگر مال نہ لادا جائیگا تو بشرح ذیل تاوان وصول کیا جائیگا جس کی تعداد ۴ پہیوں کی گاڑی پر کم از کم عـــہ۵ ر - ۶ پہیوں کی گاڑی پر عـــہ۱۰ ر اور بوگی پر عـــہ۳۵ ر ہوگی۔ اسی طرح جب کوچنگ دان کسی اسٹیشن پر پہونچیگی اور پابندہ مال اُن کے خالی کرنے میں ۹ گھنٹہ سے زیادہ تاخیر کریگا تو اُس کو بھی اسی قدر محصول اور دینا پڑے گا۔

۴ پہیوں کی گاڑی کا تاوان بڑی لائن پر ۸ ر فی گھنٹہ
" " " چھوٹی لائن پر ۶ ر " "
" " " بڑی لائن پر ۱۲ ر " "
" " " چھوٹی لائن پر ۹ ر " "

بوگی کا تاوان — بڑی لائن پر عہ فی گھنٹہ
چھوٹی لائن پر ۱۲ " "

اگر پارسل یا اسباب پہونچنے سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر وصول نہ کیا جائے تو ۲ ر یومیہ فی من کرایہ گودام اور دینا پڑے گا۔ اتوار۔ نوروز۔ بڑا دن۔ گڈ فرائیڈے حساب میں شمار نہ کئے جائیں گے۔ کیونکہ یہ ایام تعطیل ہیں۔ منشیات بذریعہ ریلوے نہیں بھیجی جاسکتی ہیں تا وقتیکہ افسر مجاز کی تحریری اجازت نہ پیش کی جائے۔

تار

اگر ریلوے کے کام سے فرصت مل جائے تو ہندوستان کے اندر۔ برہما اور سیلون کے مختلف مقامات کو جہاں پر تار گھر ریلوے کے تار گھر ہیں پرائیویٹ تار بھیجے جاسکتے ہیں۔
تار کی دوقمیں ہیں اوّل ضروری دوسری معمولی۔
شرح محصول حسب ذیل ہے۔

قسم تار	تعداد الفاظ	برائے ہندوستان و برہما		برائے سیلون	
		شرح محصول	ہر ایک زائد لفظ پر	شرح محصول	ہر ایک زائد لفظ پر
ضروری	۱۲	عہ	۲ ر	عا	۳ ر
معمولی	۱۲	۳ ۱ ر	۱ ر	عہ ر	۲ ر

پتہ کے الفاظ کا کوئی محصول نہیں لیا جاتا ہے

۱۔ ضروری تار کی روانگی میں معمولی تار پر فوقیت دی جاتی ہے
۲۔ معمولی تار اتوار۔ بڑا دن۔ نوروز۔ گڈ فرائیڈے اور سالگرہ ملک معظم

کے روز اور اتوار کے علاوہ ہفتہ کے دیگر ایام میں ۹ بجے شب سے ۸ بجے صبح تک نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

۳۔ ریلوے افسران اگر حادثات ریلوے کی خبر اخبارات یا خبر رساں ایجنسیوں کو روانہ کریں گے تو ریلوے دفاتر پر پریس ٹیلیگرام بھیجنے کا اطلاق ہوگا۔

۴۔ فرستندہ جواب کے لئے پیشگی محصول ادا کر سکتا ہے۔

۵۔ تار کے مطبوعہ فارم ہر ایک تار گھر سے مفت ملتے ہیں اور تار دہندگان کو حتی الوسع ان ہی فارموں پر تار لکھنا چاہیے۔

۶۔ سرکاری تار گھر سے ریلوے تار گھر کو اور اسی طرح ریلوے تار گھر سے سرکاری تار گھر کو بغیر کسی مزید محصول کے تار بھیجا جا سکتا ہے۔

۷۔ ہندوستان کے اندر تار خواہ سلیس زبان یا مصطلحات میں روانہ کئے جائیں لیکن وہ انگریزی حروف میں لکھنے چاہئیں۔

۸۔ برقی پیام کی صحت کی کوئی ذمّہ داری نہیں لی جا سکتی ہے تار کے مکتوب علیہ کو نہ ملنے، غلطی اور تاخیر کی ذمّہ داری فرستندہ اور یابندہ کو قبول کرنا ہوگی۔

۹۔ ریلوے حدود کے اندر تار مفت تقسیم کر دیا جاتا ہے اور جن اسٹیشنوں پر تار پہونچانے کے لئے ملازم رکھ لئے گئے ہیں وہاں پر ریلوے اسٹیشن سے ۵ میل کے فاصلہ تک تار مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ دیگر مقامات کے واسطے اگر فرستندہ نے تار پہونچانے والے قاصد کی مزدوری پیشتر سے ادا نہ کی ہو تو پھر تار بذریعہ ڈاک مکتوب علیہ کے نام بھیج دیا جاتا ہے

۱۰۔ ریلوے میں سفر کرنے والے مسافروں کے نام تار بھیجا جا سکتا ہے

لیکن ریلوے ایسے تار کو مکتوب علیہ تک پہونچا دینے کا وعدہ نہیں کر سکتی ہے۔

۱۱۔ تار کے متعلق تفصیلی معلومات پوسٹ و ٹیلیگراف گائڈ سے مل سکتی ہے جو ہر ایک سرکاری ڈاکخانہ اور ریلوے اسٹیشن پر ہر میں فروخت ہوتی ہے۔

ہندوستان کے مشہور مقامات کا ریلوے کرایہ

ہندوستان کے مشہور مقامات سے مشہور اسٹیشنوں تک تیسرے درجہ کا کرایہ درج ذیل کیا جاتا ہے ان کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو تو قریب کے جنکشن کا کرایہ دیکھکر حساب لگا کر معلوم کر لیں۔

نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ
از لاہور سے			بھاولپور	۳	۱۵	بمبئی وایہ بھوپال	۱۸	۱۴	ہاوڑہ	۱۴	۳	کالکا	۴	۵
آگرہ چھاؤنی	۰	۹	بنگلور	۲۶	۷	// ایکسپریس	۱۵	۵	حیدرآباد سندھ	۸	۷	کانگڑہ	۳	۹
احمد آباد ڈیرہ [illegible]	۱۵	۸	بیتول	۵	۱۵	کانپور	۸	۱۴	جے پور	۷	۳	کپورتھلہ	۱	۱۰
// ایبل بی	۱۳	۴	بریلی	۶	۹	ڈیرہ دون	۵	۱۱	جوالامکھی	۳	۵	کراچی شہر	۹	۹
اجمیر	۸	۱۴	بنارس	۱۰	۵	دہلی	۴	۱۲	جھانسی	۹	۴	کوہاٹ کینٹ	۴	۱۱
علی گڑھ	۶	۲	بیکانیر	۶	۲	فیروزپور کینٹ	۱	۱	// بذریعہ ڈاک	۱۰	۱	لکھنؤ	۸	۹
الہ آباد	۶	۱۲	بمبئی	۱۶	۱۲	گورداسپور	۱	۶	جوگندر نگر	۴	۴	مدراس	۲۹	۹
انبالہ	۳	۱	بمبئی بذریعہ میل	۲۸	۱۲	ہردوار	۴	۱۴	جبل پور	۱۲	۸	// بذریعہ ڈاک	۳۰	۱۴

نام شہر	روپیہ	آنہ
میرٹھ شہر	4	14
مراد آباد	5	13
ملتان شہر	3	6
متھرا	6	9
میسور	27	15
بذریعہ ڈاک	30	10
ناگپور	14	14
پٹیالہ	3	1
پٹنہ	11	9
کوئٹہ	9	0
راولپنڈی	2	15
رڑکی	4	4
سہارنپور	3	14
سکھر	6	8
ٹیکسلا	3	4
وزیر آباد	1	2
دہرم پورہ	5	5
امرتسر سے		
آگرہ چھاؤنی	6	14

نام شہر	روپیہ	آنہ
اجمیر	8	10
علیگڈھ	5	14
الہ آباد	9	3
انبالہ کینٹ	2	9
بریلی	6	0
بنارس	9	12
بیکانیر	6	6
بمبئی	12	15
بذریعہ ڈاک	15	0
کانپور	8	5
ڈیرہ دون	5	2
دہلی	4	8
گوجرانوالہ	1	5
ہردوار	4	05
باوڑہ	13	010
جوالاکھی	2	12
کراچی	9	12
کوہاٹ	5	1
لکھنؤ	8	0
مدراس	25	14

نام شہر	روپیہ	آنہ
میرٹھ شہر	4	7
مراد آباد	5	4
ملتان	3	14
متھرا	6	5
ناگپور	14	10
پٹنہ	11	0
راولپنڈی	3	7
سہارنپور	3	5
دہرم پور	5	0
سہارنپور سے		
آگرہ	4	4
احمد آباد	10	6
اجمیر	6	0
علیگڈھ	3	4
الہ آباد	5	4
بہاولپور	5	14
بنوں	8	3
بریلی	2	11
بنارس کینٹ	6	7

نام شہر	روپیہ	آنہ
بیکانیر	7	2
بمبئی	14	12
کانپور	5	0
ڈیرہ دون	1	13
دہلی	1	14
گوجرانوالہ	4	8
ہردوار	1	0
باوڑہ	10	05
جے پور	15	1
جوالاکھی	5	10
کراچی	11	1
کاٹھ گودام	3	5
کوہاٹ	7	3
لکھنؤ	4	11
لدھیانہ	2	0
ملتان	6	0
پٹنہ	6	11
کوئٹہ	10	8
راولپنڈی	6	1
وزیر آباد	4	13

نام شہر	روپیہ	آنہ
دہلی سے		
آگرہ کینٹ	2	6
احمد آباد	10	12
اجمیر	4	2
علی گڑھ	1	6
الہ آباد	5	6
انبالہ کینٹ	2	1
بہاولپور	6	0
بنگلور	21	11
بنوں	8	13
بریلی	3	8
بنارس کینٹ	6	4
بیکانیر	6	14
بمبئی	12	14
کانپور	4	3
ڈیرہ دون	3	7
گوجرانوالہ	5	4
ہردوار	3	10
باوڑہ	10	02
دہرم پورہ	4	9

نام شہر	گھنٹے	منٹ	نام شہر	گھنٹے	منٹ	نام شہر	گھنٹے	منٹ	نام شہر	گھنٹے	منٹ	نام شہر	گھنٹے	منٹ
جے پور	۳	۳	الہ آباد بذریعہ ڈاک	۱۴	۹	لائل پور	۸	۱۳	بنوں	۱۰	۱۵	لائل پور	۷	۱۴
جھانسی	۴	۸	اجمیر	۹	۱۳	میرٹھ شہر	۱۱	۹	بریلی	۸	۳	میرٹھ	۶	۴
جہلم	۵	۱۴	علی گڑھ	۱۳	۸	مرادآباد	۱۲	۱۳	بنارس	۱۱	۱۵	مرادآباد	۷	۷
جوگندر نگر	۷	۷	انبالہ کینٹ	۱۰	۸	ملتان	۷	۱۱	بیکانیر	۱۰	۹	ملتان	۸	۱۳
جبل پور	۸	۱۲	بہاولپور	۷	۰	پٹھانکوٹ	۱۰	۱۰	بمبئی	۱۹	۳	ناگپور	۱۶	۶
جالندھر	۳	۱۱	بنوں	۱۱	۵	کوئٹہ	۷	۴	کانپور	۱۰	۱۰	پٹیالہ	۵	۴
کالکا	۳	۵	بریلی	۱۶	۹	راولپنڈی	۱۱	۱	ڈیرہ دون	۷	۵	پٹنہ	۱۴	۳
کراچی	۱۱	۰	بنارس کینٹ	۱۷	۸	سہارنپور	۱۱	۱	دہلی	۶	۴	پشاور	۹	۱۵
کوہاٹ	۷	۱۳	بمبئی	۱۶	۶	سکھر	۴	۱۳	گوجرانوالہ	۷	۶	کوئٹہ	۱۲	۴
لکھنؤ	۴	۱۰	کانپور	۱۵	۵	دھرم پور	۱۲	۱۳	گورداسپور	۷	۱	راولپنڈی	۸	۱۳
مدراس	۲۱	۶	ڈیرہ دون	۱۲	۱۴	رڑکی	۱۱	۷	ہردوار	۶	۱۰	سہارنپور	۵	۸
ملتان شہر	۶	۷	گوجرانوالہ	۲۰	۴	**شملہ سے**			ہاوڑہ	۱۰	۱۲	بہاولپور	۸	۱۱
ناگپور	۱۰	۲	ہردوار	۱۲	۱۴				حیدرآباد سندھ	۱۳	۱۱	کپورتھلہ	۶	۴
پٹنہ	۷	۸	ہاوڑہ	۲۱	۱۴	آگرہ کینٹ	۸	۱۰	جے پور	۹	۷	سکھر	۶	۴
کوئٹہ	۱۰	۹	جموں	۱۰	۶	اجمیر	۱۰	۶	جہلم	۸	۰	وزیرآباد	۷	۹
راولپنڈی	۶	۱۱	جہلم	۱۰	۴	علیگڑھ	۷	۱۰	جبل پور	۱۵	۰			
سکھر	۸	۲	جالندھر	۱۰	۱	الہ آباد	۱۱	۶	کراچی	۳۳	۱۳	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔
کاٹھگودام	۳	۱	کوہاٹ	۱۰	۱۳	انبالہ کینٹ	۴	۱۲	لاہور	۶	۱۵			
کراچی سے			لکھنؤ	۱۰	۱۴	امرتسر	۶	۱۰	لکھنؤ	۱۰	۳			
الہ آباد	۱۱	۱۴	لدھیانہ	۱۰	۱	بنگلور	۲۷	۱۵	لدھیانہ	۵	۱۲			

روانگی مال بذریعہ ریلوے

جب آپ بذریعہ مال گاڑی کچھ مال روانہ کرنا چاہتے ہیں تو مال گودام کے دفتر سے آپ کو ایک فارم دیا جاتا ہے جس کی خانہ پری کر کے آپ فارم دفتر میں دیتے ہیں اس فارم میں نام نویسندہ۔ نام پانیدہ معہ پتہ تعداد بنڈل و صندوق وغیرہ فہرست مال۔ محصول یہاں دیا جائے گا یا مال پہونچنے پر پانیدہ دیگا۔ پھر اس مال کو وزن کر کے اور حساب لگا کر مال گودام کا کلرک ایک بلٹی یا رسید تیار کریگا جس میں محصول درج ہوگا اور بلٹی آپ کو دیدیگا جب آپ یہ بلٹی بذریعہ ڈاک پانیدہ مال کے نام روانہ کردیں گے۔ مال کے پہونچ جانے پر جب مال گودام جاکر آپ بلٹی پر وصول پانے کے دستخط کر کے مال گودام کے کلرک کو بلٹی دیدینگے تو حوالگی مال کے رجسٹر میں وہ آپکے دستخط لیکر مال آپ کے حوالہ کر دیگا۔ اس رجسٹری میں حسب ذیل خانے ہوتے ہیں (۱) تاریخ (۲) نام پانیدہ (۳) پتہ پانیدہ (۴) تعداد بنڈل بکس وغیرہ (۵) نام لیجانے والے کا (۶) مال وصول پانے والے کے دستخط۔

مال مرسلہ پر ریلوے بحساب فاصلہ محصول لینے کے علاوہ خفیف تعداد میں سرحدی محصول اور لیتی ہے کیونکہ محصول تو ایک اسٹیشن سے منزل کے اسٹیشن تک مال گاڑی میں مال پہونچانے کا ہوتا ہے یہ سرحدی محصول گودام میں مال روانگی سے قبل رکھنے اور روانگی کے اسٹیشن پر پلیٹ فارم سے مال گاڑی میں اسباب لادنے اور منزل پر مال کے پہونچنے پر مال گاڑی سے مال اُتار کر پلیٹ فارم پر رکھنے کی بابتہ ہوتا ہے۔

کرایہ کی طرح مال گاڑی کا محصول بھی جب وہ مختلف لائنوں سے گذر کر

مال پہونچاتی ہے اس طرح تقسیم ہوتا ہے کہ روانگی اور پہونچنے کے اسٹیشنوں کو سرحدی محصول دینے کے بعد اُن ریلوے کمپنیوں میں بحصہ رسد محصول تقسیم کردیا جاتا ہے مثلاً ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر آپ نے بذریعہ مال گاڑی کچھ مال روانہ کیا ہے اور اُس کا محصول ۲؍ فی میل کے حساب ۱۲؍ آپ سے وصول کیا گیا ہے اور ۳ ریلوے لائنوں پر ۵۰-۵۰ میل کا فاصلہ مال گاڑی نے طے کیا ہے تو روانگی اور منزل مقصود کے دونوں اسٹیشنوں کو سرحدی محصول دینے کے بعد جو رقم بچے گی وہ تینوں لائنوں کو برابر برابر تقسیم کردی جائے گی اور یہ حساب اڈٹ آفس میں کیا جائے گا اور متعلقہ ریلوے کمپنیوں کے حساب میں محصول درج ہوجائے گا۔

مال گاڑی سے مال کی روانگی

اوقات دفتر مال گودام ایسٹ انڈین ریلوے کے ہر ایک مال گودام کا دفتر ۷ بجے صبح سے ۵ بجے شام تک کھلا رہتا ہے البتہ ہاوڑہ کا مال گودام ۸ بجے صبح سے ۴ ½ بجے شام تک۔ بھولا گنج اور بہادر گنج کے مال گودام ۷ ½ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر ایک بجے دوپہر سے ۵ ½ بجے تک اور کلکتہ کے مال گودام آفس ۱۰ بجے صبح سے ۵ ½ بجے شام تک کھلے رہتے ہیں۔

محصول محصول کا حساب ۲ طرح پر کیا جاتا ہے اوّل مال کو وزن کرکے دوسرے اگر زیادہ تعداد میں ہو تو مال گاڑی کے ڈبہ کی وسعت کے لحاظ سے کہ اس میں کتنے من مال جاسکتا ہے۔

کرایہ مال گودام (الف) مال بغرض روانگی پہونچا دینے کے بعد دفتر کے

آخر وقت تک اگر مال کی روانگی کے فارم کی خانہ پُری کرکے وہ فارم
دفتر میں پیش نہ کیا جائے گا تو پھر اس فارم کے دفتر مال گودام میں پہونچنے میں
جسقدر توقف ہوگا اُس پر ار بوجھ کے حساب سے کرایہ مال گودام لیا جائیگا
لیکن اس صورت میں مال کی ذمہ داری پہنچنے والے پر رہیگی۔

(ب) جب مال آجائے گا یا گاڑی سے اُتار کر یابندہ سے حوالہ کرنے کے
قابل ہوگا اور یابندہ اس مال کو لیجانے میں توقف یا تساہلی کریگا۔
تو مال کھلے یا بند مقام پر مال گودام میں رکھ لیا جائے گا اور پہلا روز
منہا کرکے باقی ایام کا کرایہ مال گودام بحساب ار یومیہ یابندہ مال کو
دینا پڑے گا۔

۲۔ اگر کسی مال کا ایک جُز آجائے تو یابندہ پر فرض ہے کہ وہ اس جز کو مال گودام
سے لیجائے خواہ اس کا باقی جز آنیسے باقی رہ گیا ہو یا راستہ میں خراب ہو گیا ہو
یا وزن میں کم ہو گیا لیکن اگر یابندہ اس جز کو لینے میں لیت و لعل کرے گا
تو اُسے کرایہ مال گودام دینا پڑے گا۔

۳۔ (الف) اس دفعہ کی ضمن ج کے علاوہ اگر کسی مال کا کوئی طلبگار نہ ہوگا
تو حسب دفعہ ۵۶ ضمن ۱۔ انڈین ریلوے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کے
بموجب وہ مال پہونچنے کے مقام پر ایک ماہ تک مال گودام میں امانتاً
جمع رہیگا اور اُس کے مالک یا مستحق کے نام نوٹس جاری کیا جائیگا۔

(ب) اگر اسٹیشن پر پہونچ جانے سے ایک ماہ کے اندر اس مال کا کوئی خواستگار
نہ ہوگا تو پھر وہ مال لاوارث و گم شدہ مال کے دفتر میں بھیج دیا جائیگا
اور اس کے متعلق اس دفعہ کی ف کی کارروائی کی جائے گی

(س) لاوارث مال کے ذمہ مال گودام کا کرایہ۔ تاوان۔ کرایہ مال گاڑی اور

دیگر مصارف عائد ہوں گے جو اس کو مال گودام میں امانتاً رکھنے کی باعث ریلوے کو برداشت کرنا پڑیں گے ۔

(د) اگر لاوارث مال میں ہتھیار۔ چھرہ۔ بارود۔ آتش گیر اشیا۔ منشیات۔ افیون وغیرہ ہوں گی جن کی فروخت بلا حصول لسنس قانوناً ممنوع ہے تو یہ چیزیں پولس یا محکمۂ آبکاری کے سپرد کر دی جائیں گی تاکہ وہ ضابطہ کی کارروائی کریں۔ لیکن اگر لاوارث مال میں خراب نہ ہونے والی یا مخدوش چیزیں نہ ہوں گی تو وہ دیگر لاوارث مال کی طرح ریلوے کی تحویل میں ایام معینہ تک رہیں گی ۔

(ج) اگر خراب ہونے والی اشیا کا پابندہ اس کے لینے کی پروانہ کریگا تو موصول ہونے سے ۲۴ گھنٹہ بعد اسٹیشن ماسٹر اسے نیلام کر دے گا اور جو رقم وصول ہوگی اس میں سے محصول وغیرہ وصول کر لیا جائیگا

(ف) لاوارث مال کو ۶ ماہ تک تحویل میں رکھنے کے بعد کسی اخبار میں اوّل اعلان کیا جائے گا اور پھر وہ مال نیلام کر دیا جائیگا۔

(ق) لاوارث مال کو نیلام کرنے سے جو رقم حاصل ہوگی اس میں ریلوے اپنے مطالبات وصول کریگی اگر کچھ رقم باقی رہیگی تو یہ رقم اس شخص کو ادا کر دی جائے گی جو اس کے پانے کا مستحق ہوگا۔

۴۔ تاوان (الف) اگر فرستندہ کی ہدایت کے بموجب مال گاڑی کے ڈبے مال لادنے کے لئے پلیٹ فارم کے قریب کھڑے کر دئے جائیں اور مال لادنے یا روانگی مال کی خانہ پُری کرنے میں توقف ہو تو دن کی ۹ گھنٹے گذرنے یعنی ۵ بجے شام کے بعد سے مال گاڑی کے ڈبے جتنی دیر تک فرستندہ مال کی تحویل میں رہیں گے اس پر ارفی گھنٹہ کے حساب

سے تاوان وصول کیا جائے گا۔

(ب) اسی طرح اگر یابندہ مال کے اتارنے میں توقف کریگا تو ان کے ۹ گھنٹے یعنی ۵ بجے شام کے بعد سے جسقدر وقت مال اتارنے میں صرف ہوگا اس پر ارنی گھنٹہ کے حساب سے تاوان لیا جائیگا۔

ملازمان ریلوے اپنی مرضی سے مال کے پہونچنے پر مال کو گاڑی میں سے نکلوا لیتے ہیں اور اس کی مزدوری اور کرایہ مال گودام یابندہ مال سے وصول کر لیتے ہیں لیکن اگر مال کے پہونچنے سے ۹ گھنٹے کے اندر ملازمان ریلوے مال گاڑی میں سے اتروالیں تو اس صورت میں مزدوری ریلوے کے ذمہ ہوگی۔

۵۔ اگر حساب لگانیسے کرایہ مال گودام یا تاوان ۲ سے کم ہوگا تو وہ معاف کر دیا جائیگا اور اگر حساب میں ۲ پائی سے کچھ زیادہ ہوگا تو ار شمار ہوگا اور ۲ پائی سے کم رقم ہوگی تو وہ خارج کر دی جائے گی۔

۶۔ (الف) مال کے لدوانے یا نکلوانے میں قواعد کی خلاف ورزی ہونے سے تاوان اور کرایہ مال گودام عائد ہوگا تو وہ صرف اس مدت کا لیا جائیگا جو ان قوانین کی رو سے عائد کیا جا سکتا ہے۔

(ب) مال کی آمد و رفت کی زیادتی یا خاص ضروریات کی صورت میں ریلوے اخبارات میں اعلان کر کے تاوان یا کرایہ مال گودام کی شرح میں اضافہ اور میعاد معینہ میں کمی کر سکتی ہے

(س) اگر میعاد معینہ میں اتوار، بڑا دن یا گڈ فرائیڈے واقع ہو تو اس کا تاوان معاف رہیگا لیکن مویشی۔ مرغیاں۔ اور پرندوں پر کرایہ مال گودام لے لیا جائیگا اور مال گاڑی کے جو ڈبے مال لادنے

کے انتظار میں کھڑے رہیں گے اُن پر حسب قاعدہ تاوان بھی لیا جائے گا۔

۱- فرم یا کارخانہ والے مال کو وصول کرنے وقت یا اس سے پیشتر مال گاڑی کے محصول میں کریڈٹ نوٹ دے سکتے ہیں۔

۲- ہڈیوں کے وزن میں چونکہ راستہ میں اکثر کمی واقع ہوجاتی ہے اس لئے اگر بلٹی سے معلوم ہو کہ اسٹیشن روانگی پر وزن ہوا تھا یا راستہ میں وزن کے پل پر وزن کیا گیا اور وہی وزن بلٹی میں درج ہے تو اس وزن میں سے اندازاً کسی قدر کمی کرکے محصول لیا جائے لیکن اگر بلٹی سے تولا جانا ثابت نہ ہو تو پہونچنے کے اسٹیشن پر دوبارہ وزن کشی کی جائے اور اس وزن پر محصول لیا جائے۔

۳- بانس۔ بلیاں اور لکڑی کے لٹھے کھلی گاڑیوں میں جاتے ہیں جن کی چوڑائی ۱۰ فیٹ ۲ انچ۔ وسط میں بلندی ۹ فیٹ ۲ انچ۔ اطراف کی بلندی ۷ فیٹ ۲ انچ ہوتی ہے۔ اس لئے بانس بلیاں وغیرہ کی لمبائی کھلی گاڑی سے متجاوز نہ ہونی چاہیئے اور اگر مال بھیجنے والے لمبائی کا لحاظ نہ رکھیں گے اور ضرورتاً زائد کھلی گاڑیاں لگانی پڑیں گی تو جسقدر گاڑیاں درکار ہوں گی اُن سب کا محصول لیا جائے گا۔

مثلاً ۳۰ فیٹ لمبے لٹھے لیجانے کے لئے بنگال ناگپور ریلوے یا ایسٹ انڈین ریلوے کی ۲ بڑی اور ایک چھوٹی ۳ گاڑیاں درکار ہونگی اور ۶۰۰ من وزن کا محصول لیا جائے گا۔

لیکن اگر چھوٹے شہتیر۔ سلیپر۔ چوکھٹیں۔ کڑیاں۔ تختے وغیرہ مال گاڑی سے بھیجے جائیں تو اُن کے لئے چھوٹی کھلی گاڑیاں درکار ہوں گی اور ان کے اصلی وزن کا محصول لیا جائیگا لیکن ہر ایک کھلی گاڑی کا محصول کم از کم

۲۷۰ من کا لیا جائے گا۔ بنگال ناگپور ریلوے اور ایسٹ انڈین ریلوے دونوں میں اسی شرح سے محصول لیا جائے گا لیکن ایسٹ انڈین ریلوے کے مرادآباد ڈویژن میں بلبیوں اور لٹھوں کا محصول، ۵۰ من فی بوگی لیا جائیگا

ایسٹ انڈین ریلوے کے کسی حصہ میں ایسی لائن یا کسی دوسری لائن کی کی ایسی ۴ پہیہ والی مال گاڑیوں کے چلنے کی اجازت نہیں ہے جس کے ڈبوں کا وزن معہ مال کے ۳۲ ٹن سے زیادہ ہو۔

مال گاڑی کے ڈبہ میں جسقدر مال لے جانے کی گنجائش ہے اس سے زیادہ وزن ہرگز نہ لادنا چاہیئے اور کسی صورت میں ڈبہ کا وزن معہ مال کے ۳۲ ٹن سے زیادہ نہ ہونے پائے اور محصول لگانے میں کل وزن میں سے ڈبہ کا وزن منہا کرکے باقی وزن کا محصول لینا چاہیئے۔

گوڑ۔ راب اور شیرہ ٹینک ویگن میں جاتا ہے جس میں ۴۸۰ من کی گنجائش ہوتی ہے لیکن یہ اشیا ۴۹۳ من تک ٹینک ویگن میں آجاتی ہیں مگر محصول ۴۸۰ من کا لیا جاتا ہے۔

بنگال۔ ناگپور ریلوے کسی ٹینک ویگن میں ۱۹،۴ ٹن یعنی ۵۲۸ من شیرہ وغیرہ لے جانے کی وسعت ہے لیکن ۵۷۴ من تک اس میں سما سکتا ہے اس لئے محصول صرف ۵۲۸ من کا لیا جاتا ہے

تارکول تارکول ٹینک ویگن میں جاتا ہے اگر تارکول سے بھری ہوئی ویگن ان ہی عظیم گنج برانچ۔ بارہ بنکی بہرام گھاٹ برانچ یا مئو اعظم پور برانچ کے کسی اسٹیشن کو بھیجی جائے تو پوری ویگن کا وزن ۳۰ ٹن سے ہرگز متجاوز نہ ہونے پائے مثلاً کل ۳۰ ٹن وزن میں ویگن کا وزن ۱۳،۴ ٹن ہے تو اس ویگن میں ۱۶،۶ ٹن تارکول سے زیادہ نہیں بھیجا جا سکتا ہے

متذکرہ شاخوں کے علاوہ دیگر اسٹیشنوں کو اگر تارکول بھیجا جائے تو ویگن میں جسقدر مال بھرنے کی وسعت ہے اسی قدر تارکول جاسکتا ہے مثلاً ۳۲ ٹن وزنی ویگن میں اگر خالی ویگن کا وزن ۱۴ ٹن ہے تو اس میں ۱۸ ٹن تارکول بھیجا جاسکتا ہے۔

اگر تارکول کی ایک ویگن ۳۵۰ میل کے فاصلہ پر بھیجی جائے تو اس کا کرایہ ۱۵ ٹن مال لے جانے والی ویگن ۹ر پائی فی میل کے حساب سے لگایا جائیگا۔ اگر تارکول کی ویگن نل ہٹی عظیم گنج۔ بارہ بنکی بہرام گھاٹ یا بالامئو احمد پور برانچ کے کسی اسٹیشن کو جائے گی اور ویگن کا کل وزن ۳۰ ٹن اور خالی ویگن کا ۱۳٫۴ ٹن ہے یعنی تارکول ۱۶٫۶ ٹن جاسکتا ہے تو اس کے کرایہ کا حساب اس طرح لگایا جائیگا ۹ر پائی کے حساب سے ۳۵۰ میل کا کرایہ ۲۱۰ روپیہ فی ویگن ہوا اس لئے $\frac{۲۱۰ \times ۱۶٫۶}{۱۵}$ = ۲۳۲٫۴ روپیہ فی ویگن۔

اور ان مقامات کے علاوہ دیگر جگہ کو تارکول بھیجا جائے اور ویگن میں ۱۸٫۶ ٹن تارکول جاسکتا ہے تو اس کا کرایہ حسب ذیل ہوگا $\frac{۲۱۰ \times ۱۸٫۶}{۱۵}$ = ۲۶۰ روپیہ فی ویگن۔

اگر ویگن میں ۱۸٫۲۵ ٹن تارکول جاسکے گا تو اس کا کرایہ مندرجہ ذیل ہوگا $\frac{۲۱۰ \times ۱۸٫۲۵}{۱۵}$ = ۲۵۶ روپیہ فی ویگن۔

ایسٹ انڈین ریلوے سے کوئی ایسی شے نہیں بھیجی جاسکتی جس کی جسامت مندرجہ ذیل پیمائش سے زیادہ ہو۔

چوڑائی ۱۰ فیٹ ۶ انچ۔ کھلی ہوئی ویگن کے فرش کے وسط سے بلندی ۹ فیٹ ۲ انچ اور اطراف کی بلندی ۶ فیٹ ۲ انچ۔

لیکن ایسٹ انڈین ریلوے کے بعض حصوں میں زیادہ جسیم اشیا بھیجی جاسکتی

ہیں لیکن کسی صورت میں ریل کی پٹڑی سے لیکر اوپر تک اس شے کی بلندی ۱۴ فیٹ اور چوڑائی ۱۳ فیٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے ریل کی پٹڑی سے کھلی گاڑی کے فرش تک بالعموم بلندی ۴ فیٹ ۴ انچہ مانی جاتی ہے۔

اگر مذکرہ بالا سے بھی زیادہ جسیم شے کھلی گاڑی میں بھیجنا مقصود ہو تو اس شے کا نقشہ تیار کرکے اوّل اپنے ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ سے یا چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ کلکتہ سے منظوری حاصل کرنی چاہیئے۔

اگر اسٹیشن کے حدود سے باہر کم از کم ۳۰ کھلی گاڑوں میں پتھر لادا جائے تو لادنے کے اوّل ۵ گھنٹہ کا کرایہ انجن للعہ ہوگا اور اس کے بعد جسقدر زیادہ وقت صرف ہوگا اُس کا محصول انجن عہ فی گھنٹہ کے حساب سے لگایا جائیگا۔

جرثقیل اگر مال اتارنے کے لئے کسی اسٹیشن پر طلب کیا جائے تو ہر فی گھنٹہ کرایہ کے علاوہ مال اتارنے کا کرایہ حسب ذیل شرح سے دینا ہوگا۔

۲ ٹن وزن سے ۴ ٹن تک وزن اُٹھانیوالے جرثقیل کا کرایہ للعہ یومیہ
۵ 〃 〃 〃 ۱۰ 〃 〃 〃 〃 〃 عہ 〃
۱۵ 〃 〃 〃 ۲۰ 〃 〃 〃 〃 〃 عہ 〃
۳۰ 〃 〃 〃 ۴۰ 〃 〃 〃 〃 〃 للعہ 〃
۶۶ ٹن تک 〃 〃 〃 〃 عہ 〃

اگر ایک وقت میں فرلیندہ یا یابندہ مال کے کئی عدد جرثقیل اٹھائے گا تو اس پر صرف ایک محصول لگے گا اور اگر مختلف اشخاص کا مال جرثقیل اٹھائے گا تو گھنٹوں کے حساب سے محصول لگایا جائے گا۔

• کلدر پور ڈاک پر پوسٹ کمشنر نے ۱۵ ٹن اور ۲۰ ٹن وزن اُٹھانے کی

گشتی جرثقیل فراہم کرتے ہیں کدر پور ڈاک پران کا محصول حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

۲ ٹن تک عہ فی ٹن

۲ ٹن سے زیادہ سے لیکر ۴ ٹن تک ۸؍ ″

۴ ″ ″ ″ ″ ۱۰ ″ ″ ″ ۱۲؍ ″

۱۰ ″ ″ ″ ″ جرثقیل کے وزن اٹھانیکی قوت تک للعہ فی ٹن

لیکن کدر پور ڈاک سے باہر اگر یہ جرثقیل طلب کیا جائے گا تو ۲۵ روپیہ یومیہ کرایہ قیام جرثقیل اور دینا ہوگا۔

ریلوے ملازماں اس امر کے ذمہ دار نہیں ہیں کہ مال کے موصول ہوجانے پر وہ یابندہ مال کو اطلاع دیدیں اور مال کی آمد کی اطلاع نہ ملنے کا کوئی عذر یابندہ مال نہیں پیش کرسکتا ہے جب اُسے اپنی غفلت یا لاپرواہی سے کرایہ مال گودام یا تاوان دینا پڑے۔ البتہ ملازمان ریلوے اپنے طور پر اس امر کا لحاظ رکھتے ہیں کہ مال کی آمد پر یابندہ کو اطلاع ہوجائے۔

بائیسکوپ کے فلم ایسٹ انڈین ریلوے سے صرف اس صورت میں بھیجے جاسکتے ہیں کہ فرستندہ اُن کا بیمہ کرادے یا ایک RISK NOTE تحریر کردے جس سے راستہ میں فلم کو کسی قسم کا نقصان پہونچنے کی حالت میں اس کی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہوسکے۔

اگر یابندہ کسی مال کو لینے سے انکار کردے اور مال کا فرستندہ اسے طلب کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے مال پہونچنے کے مقام کے اسٹیشن ماسٹر کے نام رجسٹری شدہ لفافہ میں بلٹی اور ٹکٹ برائے جواب بھیجدینا چاہیے اسٹیشن ماسٹر فرستندہ کے نام مال واپس کردیگا اور اس کی روانگی کی بلٹی بھیجدے گا۔

جس کو اپنے یہاں کے اسٹیشن ماسٹر کے پاس پیش کر کے اور کرایہ مال گاڑی ادا کر کے اُسے وہ مال دیدیا جائیگا۔

روانگی لاش شعبہ تشریح میڈیکل کالج لاہور یا پنجاب زنانہ میڈیکل اسکول لدھیانہ کے نام لاشیں بھیجی جاسکتی ہیں جن کا کرایہ ریلوے سے حسب ذیل شرح سے لیا جائے گا۔

۱۔ ایک گاڑی میں ایک لاش بحساب ۴ر فی میل
۲۔ ایک گاڑی میں ۲ یا ۲ سے زیادہ لاشیں بحساب ۶ر فی میل
۳۔ کرایہ فی لاش کم ازکم عہ ر ہوگا۔

جو شخص کہ کسی لاش کو بھیجنے کا خواہاں ہو اُس کو اول یہ سرٹیفکیٹ بوقت روانگی پیش کرنا ہوگا یہ لاش میڈیکل کالج لاہور یا پنجاب زنانہ میڈیکل اسکول لدھیانہ بھیجی جائے گی اس لاش پر مصالحہ لگا دیا گیا ہے اور جس درسگاہ کو لاش بھیجی جاتی ہے وہاں کے قواعد کے بموجب یہ صندوق میں بند کی گئی ہے۔

۴۔ لاشوں کے ہمراہ ایک ملازم جانا چاہئے جو بریک دان میں تھرڈ کلاس کا کرایہ دیکر سفر کرے گا۔ لاش کو ریل میں رکھوانے اور اتروانے کا اہتمام اور مصارف فرستندہ اور یابندہ کے ذمہ ہونگے۔

حسب ذیل اشیاء کو مال گاڑی سے روانہ کرنے میں کم ازکم ۱۲۰ من کا فی ویگن کے حساب سے کرایہ لیا جائیگا۔

کانچ کی چوڑیاں و ٹکڑے۔ کانچ کی بانکیں۔ بھوسہ۔ اینٹیں۔ آتشیں مٹی چارہ مویشیان خشک گھاس۔ سبز گھاس۔ لوہے یا فولاد کے ٹکڑے۔ کرلی تل بٹی اور پتھر کے ظروف۔ کھپریل۔ سادہ یا نقشی ٹائل۔ سلیٹ کے ٹائل یا تختیاں۔

ناریل یا کھوپڑے کا محصول ۳۰۰ من فی ویگن کے حساب سے لیا جائیگا
اگر ایسٹ انڈین ریلوے پر ناریل کھوپرا کسی دوسری لائن سے آئیگا تو یہ لائن
۳۰۰ من فی ویگن کے حساب سے محصول لیگی اور اس کا کچھ لحاظ نہ کریگی کہ
دوسری لائن نے فی ویگن کس قدر وزن لگایا ہے۔

اگر ایک ویگن کی وسعت سے مال کم ہو اور فرستندہ پوری ویگن کا محصول
دینے پر تیار نہ ہو تو اسٹیشن ماسٹر کو مطلع کر دینا چاہیئے کہ جب تک اور مال روانگی
کے لئے موصول نہ ہو یہ مال نہ بھیجا جائے اس صورت میں فرستندہ کو اپنے
مال کے وزن کا محصول دینا پڑے گا۔

لوکل بکنگ میں فاصلہ اور وزن کے لحاظ سے محصول لیا جاتا ہے اس لئے
جب ایک ہی قسم کا مال دو مختلف مقامات کو بھیجا جائیگا تو کم فاصلہ کا محصول
زیادہ فاصلہ کے محصول سے ہرگز متجاوز نہ ہوگا لیکن اگر ایک ہی لائن پر دو
دونوں مقامات ہوں گے تو زیادہ فاصلہ کی شرح سے محصول لیا جائیگا۔
مثلاً دہلی سے ہاوڑہ کے لئے جو محصول ہوگا وہی کانپور سنٹرل سٹیشن سے ہاوڑہ کا
لیا جائے گا لیکن اس کا اطلاق برانچ لائن پر نہ ہوگا مثلاً اگر بیلن گنج سے ہاوڑہ
کو مال روانہ کیا جائے تو اس کی شرح مختلف ہوگی لیکن اس کلیہ سے ہاوڑہ تا
قلعہ اسٹیشن مستثنےٰ ہے۔

ایک ٹن سے کم وزن اشیا پر حسب ذیل حساب سے محصول لیا جائیگا۔

وزن	محصول
۲ ہنڈرڈ ویٹ (۲م ۵ سیر) سے کم پر	محصول معاف
۲ ہنڈرڈ ویٹ سے لیکر کم از ۸ ہنڈرڈ ویٹ تک	۱/۴ ٹن (۶ ۳/۴ من) کا محصول
۸ ہنڈرڈ ویٹ سے لیکر کم از ۱۲ ہنڈرڈ ویٹ تک	۱/۲ ٹن (۱۳ ۱/۲ من) ”
۱۲ ” ” ” ۱۸ ” ” ”	۳/۴ ٹن (۲۰ ۱/۴ من) ”

۱۰ اہنڈرڈ ویٹ اور اس سے زیادہ پر ——— ۱ ٹن (۲۷ من) کا محصول ایسٹ انڈین ریلوے بشمول ہردوار دیرہ ریلوے کرایہ مال گودام اور تاوان اس وزن پر لگایا جائیگا جس پر کہ مال کا محصول لگایا گیا ہو یا اگر سالم ویگن مال ہے تو وہ وزن حساب میں کیا جائیگا جو اس ویگن کے لیے مقرر ہے۔

اگر روانگی کے لئے مال آجائے اور روانگی مال کے فارم کے انتظار میں وہ گودام میں پڑا رہے تو آمد مال کے وقت سے اسی روز کی نصف شب تک کرایہ معاف ہے لیکن اس کے بعد سے بحساب ایک پائی فی من یومیہ کے حساب سے کرایہ مال گودام لگایا جائیگا اسی طرح جو مال موصول ہو گا وہ آمد کے وقت سے ۲۴ گھنٹہ تک کرایہ نہ لگے گا اس کے بعد ایک پائی یومیہ کے حساب سے کرایہ مال گودام لیا جائے گا اور یہ مال کھلے یا بند گودام میں رکھ لیا جائے گا۔

اگر کچھ مال بھیجا جانیوالا ہے اور اس کا صرف ایک جز مال گودام میں بھیجدیا جائے تو ہاوڑہ اسٹیشن کے علاوہ ہر ایک اسٹیشن پر کرایہ مال گودام کا حساب لگانے میں وہ رعایت نہ کی جائے جس کا اوپر تذکرہ ہوا ہے۔

اگر موصولہ مال کا ایک حصّہ تو پانیدہ لے جائے اور باقی مال گودام میں پڑا رہیگا تو مال جسقدر گودام میں موجود ہوگا اسی پر کرایہ گودام لگایا جائے گا۔

مویشیوں کے کرایہ کا یہ حساب ہوگا کہ آمد کے وقت سے صرف ۶ گھنٹے تک وہ مال گودام میں مفت ٹھہر سکیں گے اس کے ارفی راس فی گھنٹہ کے حساب سے کرایہ گودام لیا جائیگا اور ان کی خوراک کا صرفہ بھی پانیدہ کو دینا پڑے گا کسی حالت میں ہی مویشیان وقت آمد کے ۲۴ گھنٹہ بعد ریلوی

کے حدود میں نہیں رہ سکتے ہیں اگر ۲۴ گھنٹہ کے اندر وہ نہیں لئے جائیں گے
تو ان کے متعلق دفعہ ۵۶ ضمن ۲ انڈین ریلوے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کی
کارروائی کی جائیگی یعنی اُن کو نیلام کر کے ریلوے اپنے مطالبات وصول
کرے گی۔

اگر مال لادنے کے لئے ویگن طلب کی جائیں اور وہ مال لادے
جانے کے انتظار میں ٹھہری رہیں یا روانگی مال کے فارم کی خانہ پُری کے
انتظار میں کھڑی رہیں تو ۶ بجے شام تک کا وقت منہا کرنے کے بعد ۸ پائی فی گھنٹہ
فی ٹن کے حساب سے تاوان لیا جائیگا۔

اسی طرح مال کی آمد پر اگر پانے والا ویگن کو خالی کرانے میں تساہلی کریگا
تو شام کے ۶ بجے تک کا وقت منہا کر کے ۸ پائی فی ٹن فی گھنٹہ کے حساب سے تاوان
وصول کیا جائیگا۔

۶ قسم کا کوئلہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔

تاوان کا حساب ویگن پر لگانے میں ۳۰ منٹ سے کم حساب میں نہ لئے جائیں
گے اور ۳۰ منٹ سے زائد کا ایک گھنٹہ شمار ہوگا اسی طرح تاوان اور کرایہ
گودام کے حساب میں شمار ہوں گی اور ۶ پائی سے زیادہ پائیوں کا آنہ لگایا
جائیگا۔ کرایہ گودام اور تاوان وصول ہونے سے پیشتر کوئی مال نہیں دیا جاسکتا ہے
ریلوے کو اختیار ہے کہ کرایہ گودام اور تاوان کی معینہ شرح میں عندالضرورت
اضافہ کر دے لیکن شرح میں کمی بیشی کا اعلان اخبارات میں کر دیا جاتا ہے
مستثنیات ایام تعطیلات یعنی اتوار۔ بڑا دن اور گڈ فرائیڈے کا کرایہ گودام
و تاوان نہیں لیا جاتا ہے۔

مستثنیات۔ پٹنہ سٹی یا پٹنہ گھاٹ پر نمک کے جو ویگن پہونچیں گی اُن پر ۹۶ گھنٹے

یعنی ۴ یوم تک کرایہ گودام نہیں لگے گا۔

مستثنیات بھیدیسر گھاٹ اسٹیشن پر گھاس کے جو ویگن پہونچیں گی اُن پر ۲۴ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ گوورما اور ہزاری باغ پر جو مال پہونچے گا اُس پر ۲۰ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ دیرہ دون اسٹیشن پر ای۔ آر۔ اسکول کے لئے جو مال پہونچے گا اُس پر ۷ یوم تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ اتر دلی روڈ اسٹیشن پر کلٹی پیش کرنے سے ۲۴ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ رام پور اسٹیشن پر ریاست کے لئے جو مال پہونچے گا اُسپر ۷ دن تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ زائے ویلا اسٹیشن پر ٹہری گڈھوال ریاست کے لئے جو مال پہونچے گا اُس پر ۵ دن تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

لیکن ریاست ٹہری گڈھوال اس مال کی حفاظت کے لئے اپنے چوکیدار بھیجدے گی مال گودام میں رکھ لیا جائے گا لیکن اس کی حفاظت کی ذمہ داری ریاست کے چوکیداروں پر رہیگی۔

علی گڈھ۔ الہ آباد۔ بیلن گنج۔ بھاگل پور۔ بردوان۔ کانپور۔ سنٹرل گڈس۔ دہرہ دون بادہ۔ فرخ آباد۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ ہاتھرس جنکشن۔ جمنا برج کاشی۔ نینی۔ رانی گنج اسٹیشنوں کے مال گودام پر جو مال موصول ہوگا اُسے گودام میں جمع کرنے کے بعد اوّل ۴۸ گھنٹے تک کا کرایہ معاف رہیگا اس کے بعد ہر ۲۴ گھنٹے تک بحساب ۳ پائی فی من۔ اس کے بعد ہر ۲۴ گھنٹے پر ۱ ر فی من

کے حساب سے کرایہ گودام لیا جائے گا جو پیمیہ پر پیمایش کے حساب کرایہ گودام لگایا جائیگا جو ۳ پائی یومیہ فی ۲ فیٹ مکسر ہے۔

تیل مٹی

تیل مٹی کی ویگن جب کسی اسٹیشن پر آئیگی تو خالی کرنے کے لئے اُسے کھڑا کرنے سے ۹ گھنٹہ تک کچھ کرایہ نہیں لگے گا اُس کے بعد ۲ پائی فی ٹن فی گھنٹہ کے حساب سے کرایہ گودام لیا جائے گا۔

ہدایات متعلق پیکنگ قفل و قینچیاں وغیرہ

قفل قینچیاں وغیرہ لکڑی کی مضبوط صندوق میں بند کی جائیں۔ صندوق کے تختے کم از کم ۳/۴ انچہ موٹے ہوں اور صندوق کے دونوں طرف چوبی پٹیاں لگائی جائیں اور چاروں طرف لوہے کا تار لگا کر وسط میں دونوں تاروں کے ملنے کے مقام پر لاکھ کی مُہر لگانی چاہئے۔ اس صندوق کا معہ مال کے ایک من سے زیادہ وزن نہ ہونا چاہئے۔ اگر مرقومہ بالا ہدایت کے بموجب قفل اور قینچیاں صندوق میں بند کی جائیں اور وزن ایک من سے زیادہ نہ ہوں تو ریلوے اس کے بحفاظت پہونچانے کی ذمہ دار ہوگی اور اگر ایک من سے زیادہ وزنی صندوق کا پیکنگ اس ہدایت کے خلاف ہوگا تو فرستندہ پر نقصان کی ذمہ داری رہے گی اور اُسے RISK NOTE تحریر کرنا پڑیگا۔

ٹاٹ کے بورے

اودھ۔ روہیلکھنڈ سیکشن یعنی لکھنؤ و مرادآباد ڈویزن کے کسی اسٹیشن سے شمالی ہند کے افسر محکمہ نمک کے نام خالی ٹاٹ کے بورے نہیں بھیجے جاسکتے ہیں البتہ میسرز برکر براد رز یا اُن کے ایجنٹ نئے بورے بھیج سکتے ہیں۔ البتہ گورنمنٹ کے دیگر محکمہ جات کے افسران اور فوجی افسران کے نام ٹاٹ کے بورے بھیجے جاسکتے ہیں علاوہ بریں لکھنؤ اور مرادآباد ڈویزن کے اسٹیشنوں سے ذخائر نمک کے اسٹیشنوں

سے ذخائرِ تمک کے اسٹیشنوں کو پرائیویٹ اشخاص کے نام ٹاٹ کے بورے بھیجے جاسکتے ہیں۔

لوہا ڈھلے ہوئے لوہے کا سامان جس کا وزن ۲۰ سیر یا ایک من یا ایک من سے زیادہ بغیر پیکنگ کے یعنی کھلا ہوا جاسکتا ہے لیکن ۲۰ سیر سے کم وزنی مال کو بورے یا بکس میں بند کردینا چاہیئے۔

لوہے کا بورادہ ٹین یا لوہے کے صندوق یا بورے میں بند کرکے بھیجا جاسکتا ہے لیکن بلٹی میں اس کا تذکرہ ہونا چاہیئے اور فرستندہ کو RISK NOTE تحریر کرنا پڑے گا۔

ویگن میں پرائیویٹ قفل لگانا اگر فرستندہ ایک سالم ویگن کا محصول ادا کرے۔ یا گھی۔ لکڑی۔ خربزہ۔ تربوز بھیجنے میں ۳۰۰ من وزن کا محصول دے۔ یا سگریٹ بھیجنے میں ۱۶۰ من کا۔ گورنمنٹ اسٹامپ کی روانگی میں ۱۰۰ من [illegible] کا محصول ادا کردے تو ویگن میں وہ اپنا ذاتی قفل لگا سکتا ہے بشرطیکہ ویگن میں ایک شخص یا فرم کا مال لادا گیا ہو اور وہ ایک خاص اسٹیشن کو جا رہی ہو۔ مالزمان ریلوے کے روبرو پرائیویٹ قفل لگانا اور کھولنا ہوگا اگر یہ قفل درست حالت میں پایا گیا تو ویگن کے پہونچنے پر اُس کے اندر کے مال کی ذمہ داری ریلوے پر ہوگی جب تک پرائیویٹ قفل ویگن پر لگے رہیں گے یا واپس نہ آجائیں گے ریلوے اُن کی ذمہ دار نہیں رہے گی اگر راستے میں اس ویگن کا مال دوسری ویگن کو منتقل کرنے کی ضرورت لاحق ہوگی تو فرستندہ کو بذریعہ تار اطلاع دی جائے گی کہ وہ فلاں مقام پر جلد پہونچ جائے اور ایک خاص مدت تک اُس کا انتظار کرنے کے بعد ایک من ویگن کا مال دوسری ویگن میں منتقل کردیا جائے گا اور فرستندہ

کو کسی نقصان یا ہرجہ کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

ریلوے کو یہ استحقاق حاصل رہے گا کہ وہ روانگی یا پہونچنے کے اسٹیشن پر اگر پرائیویٹ قفل کی کنجی دستیاب نہ ہو سکے تو ریلوے اس قفل کو توڑ ڈالیں جبکہ کسی خاص وجہ سے ویگن کا دروازہ کھولدینا ضروری معلوم ہو۔

روانگی کے اسٹیشن پر ویگن میں مال کا لادنا اور پہونچنے کے اسٹیشن پر مال کا ویگن سے اتارنا فرستندہ اور یابندہ کے ذمہ ہوتا ہے۔

اگر مال کی روانگی میں فرستندہ ویگن میں لادنے یا پہونچنے پر یابندہ مال کو ویگن سے اتارنے کا خود بند و بست نہ کرے تو ملازمان ریلوے اس کا خود اہتمام کریں گے لیکن مزدوری کے دام فرستندہ اور یابندہ کو دینے ہوں گے

محصول مالگاڑی کا مختلف اشیاء پر مختلف ہے۔ لکڑی و لوہے اور اس قسم کی دوسری وزنی چیزوں کو چھوڑ کر دیگر چیزوں کے تخمینی محصول کا اندازہ ایک حد تک ہو جانے سے بہت کچھ مدد بسا اوقات ملجاتی ہے اسلئے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے ہم حسب ذیل محصول مطبوعہ کتب پر فی من کے حساب سے دہلی سے دیگر مشہور مقاموں تک کا درج کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا محصول معلوم کرنا ہو تو دہلی سے اُن دونوں اسٹیشنوں کا محصول دیکھکر اور دونوں کا فرق دہلی کے حساب سے لگا کر تخمینی محصول معلوم کرلیں۔

محصول مال گاڑی فی من از دہلی

نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ	نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ
علی گڑھ	۴	۷	۰	پشاور کینٹ	۲	۳	۳
غازی آباد	۱۱	۱	۰	گیا	۵	۵	۳
ٹونڈلہ	۶	۱۱	۰	جبل پور	۲	۲	۳
کانپور	۰	۸	۱	ناگپور	۶	۱۱	۳
الہ آباد	۴	۲	۲	بمبئی	۸	۴	۴
بنارس کینٹ	۶	۹	۲	کراچی	۷	۴	۴
مغلسرائے	۵	۱۰	۲	مدراس	۸	۸	۸
آرہ	۳	۳	۳	احمد آباد	۲	۱۵	۲
پٹنہ جنکشن	۱۱	۵	۳	پونا	۵	۶	۵
کلکتہ (ہاوڑہ)	۷	۴	۴	حیدرآباد (سندھ)	۷	۵	۴
لکھنؤ	۹	۱۰	۴	رامپور	۸	۱۱	۰
بریلی	۲	۱۴	۰	بہاولپور ریاست	۱	۴	۲
سہارنپور	۱۰	۹	۰	میرٹھ شہر	۵	۴	۰
انبالہ کینٹ	۲	۱۱	۰	مرزاپور	۲	۷	۲
امرتسر	۷	۸	۱	مرادآباد	۲	۹	۰
لاہور	۳	۱۰	۱	اجمیر	۹	۴	۱
راولپنڈی	۱۰	۹	۲	نینی تال	۷	۰	۲

نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ	نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ
شملہ	۳	۳	۲	گوجرانوالہ	۰	۱۴	۱
دہرہ دون	۲	۳	۱	جے پور ریاست	۰	۰	۱
گورکھپور	۱۰	۹	۲	لائل پور (پنجاب)	۲	۲	۲
ہاپوڑ	۱۰	۳	۰	جھانسی	۱۰	۶	۱
کانکا	۸	۱۴	۰	بنگلور سٹی	۴	۱۴	۷
ہاتھرس جنکشن	۰	۹	۰	بنگلور کینٹ	۷	۱۴	۷
جمال پور	۱۰	۱۴	۳	سیالکوٹ	۰	۱۵	۱
نگینہ	۳	۱۳	۰	ڈھاکہ	۱	۱۰	۵
پیلی بھیت	۷	۱	۱	دارجلنگ	۰	۹	۶
رڑکی	۶	۱۲	۰	بھرت پور	۰	۱۱	۰
سی رام پور	۷	۴	۴	منصوری	۲	۲	۲
وزیر آباد	۷	۱۵	۱	رانچی	۶	۱۱	۴
ہردوار	۶	۱۴	۰	سری نگر	۵	۸	۳
متھرا	۶	۸	۰	سری نگر (دوسری لائن سے)	۱۰	۹	۲
ملتان شہر	۱۰	۷	۲	جودھپور	۰	۰	۳
ملتان کینٹ	۰	۸	۲	مائی سور	۷	۵	۸
بیکانیر ریاست	۴	۴	۲	حیدرآباد دکن	۹	۱۱	۵

CHAMBER OF COMMERCE ایوان تجارت

اس میں کوئی شک شبہ نہیں ہے کہ ہندوستان کی تجارت کو اہل یورپ نے بہت کچھ فروغ دیا ہے اور عرصہ دراز تک تجارتی کاروبار زیادہ تر ان ہی کے ہاتھ میں رہا اور تجارت کی امداد۔ ترقی اور تجارتی حقوق کے تحفظ کے واسطے انھوں نے بہت سی تجارتی انجمنیں اور ایوانہائے تجارت قائم کئے لیکن کچھ عرصہ سے ہندوستانیوں نے بھی سرگرمی کے ساتھ تجارت میں حصہ لینا شروع کیا ہے اور ہندوستان کی مختلف قوموں نے اپنی ذہانت مستعدی سرگرمی اور قدرتی ذرائع کے بموجب میدانِ تجارت میں قدم رکھا ہے مثلاً بمبئی نے تجارت کی ازسر نو تنظیم کرنے میں سب سے زیادہ پیش قدمی کی ہے۔ کلکتہ نے بھی اگرچہ تجارت کے میدان میں بہت کچھ سرگرمی دکھائی ہے لیکن وہ بمبئی سے ابھی بہت پیچھے ہے۔ تجارت کے اس فروغ سے بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس کراچی اور ہندوستان کے دیگر تجارتی مقامات پر تجارتی انجمنیں اور ایوانہائے تجارت قائم کئے گئے ہیں جس کے ممبران صرف ہندوستانی اور یورپین ہیں اور اسی کے ضمن بعض ایسی تجارتی انجمنیں مثلاً بمبئی انڈین مرچنٹس چیمبر قائم ہوئی ہیں جن کے ممبران صرف ہندوستانی تاجر ہیں۔

ہندوستانی اقتصادی ترقیات کو دیکھکر ایوانِ تجارت لندن نے سنہ ۱۹۲۱ء میں اپنی ایک شاخ ہندوستان میں کھولدی ہے لیکن وہ ہندوستان کی دیگر تجارتی انجمنوں سے مل جل کر کام کرتی ہے۔

سنہ ۱۹۱۳ء میں بمبئی کے نہایت اولوالعزم تاجر سر فضل بھائی کریم بھائی۔

ابراہیم نے جو بہت سی ملوں کے مالک ہیں تجارت کے استحکام اور تنظیم کے لئے انڈین کمرشل کانگرس کی بنا ڈالی ہے آپ کی تجویز کی ہندوستان کے ہر حصہ میں پسند کی گئی اور اسکی تائید کی گئی اور ٹاؤن ہال بمبئی میں ۱۹۱۹ء میں اس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا اور آنریبل سر ڈی۔ای۔ وا۔چا صاحب کمیٹی استقبالیہ کے صدر قرار پائے اور سر فضل بھائی کریم بھائی اس کانگرس کے اول صدر منتخب ہوئے جلسہ میں بہت کچھ بحث و مباحثہ کے بعد کانگرس کا نظام عمل حسب ذیل قرار پایا۔

(۱) اس ایوانِ تجارت کا نام متحدہ ہندوستانی ایوانِ تجارت ہوگا۔

(۲) اس کا صدر دفتر بمبئی میں رہیگا۔

(۳) اس ایوانِ تجارت کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(الف) ہندوستانی تجارتی انجمنوں اور ایوانہائے تجارت کے نمائندوں کے جلسہ میں ایسے مسائل پر بحث و مباحثہ کرنا جن کا اثر ہندوستان کی تجارت، صنعت و حرفت اور جہازرانی کے مفاد پر پڑتا ہو وقتاً فوقتاً ایسی معلومات فراہم کرنا اور متعلقہ تجارتی انجمنوں کو اس معلومات سے مطلع کرنا جس کا تعلق ہندوستان کی تجارت، صنعت و حرفت اور جہازرانی کے مسائل اور مفاد سے ہو۔

(ب) مشترکہ عمل سے ایسے تجارتی مفاد حاصل کرنا جن کو ایوانِ تجارت اپنی انفرادی حیثیت اور کوشش سے حاصل نہیں کرسکتی اور نہ اُن کو درجہ تکمیل تک پہونچا سکتی ہے۔

(س) ملک کی مختلف تجارتی منڈیوں میں تجارتی انجمن یا ایوانِ تجارت قایم کرنا

(د) اور جب کبھی ضرورت محسوس ہو کسی ایسے مقام پر سالانہ جلسہ منعقد کرنا جس کو اس انجمن نے ایک رزولیوشن پاس کرکے طے کیا ہو۔

یہ بھی قرار پایا کہ اس انجمن کا سالانہ جلسہ ماہ فروری میں بمقام بمبئی منعقد ہوا کریگا اور ایک تہائی ممبران کمیٹی انتظامیہ کی درخواست پر ششماہی یا خاص جلسہ منعقد کر لیا جائے۔

ممبران کی دلچسپی کے فقدان کے باعث چند سال تک یہ انجمن کس مپرسی کے عالم میں رہی لیکن بالآخر دسمبر سنہ ۱۹۲۶ء میں اس کا سالانہ جلسہ بمقام کلکتہ اور جنوری سنہ ۱۹۲۷ء میں اس کا جلسہ بمقام دہلی منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ اس کا صدر دفتر سالانہ جلسہ کے پریسیڈنٹ کی سکونت کے مقام پر یا ایسی جگہ رہیگا جہاں پر صدر جلسہ تجویز کرے اور اسی جلسہ میں اس کا نام فیڈریشن آف انڈین چیمبر آف کامرس قرار پایا اور اس کے مقاصد حسب ذیل قرار دئے گئے۔

(۱) ملکی اور بیرونی تجارت۔ برآمد صنعت و حرفت۔ فنانس اور دیگر اقتصادی معاملات کو ترقی اور عروج دینا۔

(۲) ہندوستانی تجارت کے عام مفاد سے متعلق جملہ معاملات میں تجارتی برادری اور تجارتی انجمنوں اور جماعتوں کے مابین دوستانہ خیالات و جذبات اور یکسانیت پیدا کرنا۔

(۳) حکومت یا میونسپل و لوکل اعلیٰ افسران سے ایسے معاملات طے کرنا جن سے اس انجمن کے مقاصد کو تقویت پہونچے اور اُن سے ایسے حقوق اور مراعات حاصل کرنا جن کو یہ انجمن حاصل کرنے کی خواہاں ہو اور ان حقوق۔ مراعات اور انتظامات پر عملدرآمد کرنا۔

(۴) جس کمپنی کے اغراض و مقاصد اس انجمن جیسے ہوں اُس کے حصص کی خرید و فروخت کو منظور کر لینا۔

(۴) جس کمپنی کے اغراض و مقاصد انجمن جیسے ہوں اُسکے حصص کو خود خرید لینا۔

(۵) کسی امانت کو اپنے قبضہ میں لیکر اُس کے متعلق جملہ خدمات کو مفت یا معاوضہ لیکر انجام دینا۔

(۶) بل انتقال رقم (ولایتی ہنڈی) پرامیسری نوٹ۔ بل کرایہ جہاز۔ ڈبنچر۔ کفالت نامہ۔ ضمانت نامہ وغیرہ تجارتی دستاویزات کو تحریر کرنا۔ قبول کرنا۔ اور ہنڈی کاٹنا وضع کرکے روپیہ ادا کرنا۔

اس کے ممبران دو قسم کے قرار پائے (۱) ممبران انجمن ہذا جن کی فیس ممبری ۳۰۰ روپیہ قرار دی گئی ہے (۲) دیگر تجارتی انجمنوں کے ممبران جن سے صرف ۱۵۰ روپیہ فیس لی جائے۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں اس انجمن کی انتظامیہ کمیٹی کے حسب ذیل عہدہ دار مقرر ہوئے

(۱) صدر۔ مسٹر وال چند ہیرا چند۔ (۲) نائب صدر۔ مسٹر بنی رنجن سرکار۔ (۳) سکرٹری مسٹر ڈی جی ٹیلرکار۔ (۴) خزانچی مسٹر ڈی۔ پی کھیتن و مسٹر آر۔ ایل۔ نوپانی۔ (۵) ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ مسٹر جی۔ ڈی۔ برلا۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ لالہ سری رام۔ مسٹر بی داس۔ مسٹر کنور بھائی لال بھائی۔ مسٹر فقیر جی کاؤس جی۔ مسٹر آر۔ کے شان مکھم چٹی۔ مسٹر حسین بھائی اے لال جی۔ مسٹر ایم۔ محمد اسمٰعیل۔ مسٹر جے سی گھوش۔

صدر دفتر فی نکس بلڈنگ۔ بلارڈ اسٹیٹ۔ بمبئی۔

بنگال

بنگال ایوانِ تجارت ۱۸۳۴ء میں قائم ہوا۔ رجسٹری ہونے کے وقت اس ایوان کے ۲۰۰ ممبران تھے اور اس کے اغراض و مقاصد ہندوستانی بالخصوص

کلکتہ کی تجارت کو ترقی دینا اور اُس کی حفاظت کرنا۔ اس کا مستقر کلکتہ قرار پایا
اس ایوان میں کلکتہ کی متعدد تجارتی انجمنیں شریک ہیں اس کے ممبر دو قسم کے ہوتے
ہیں اوّل مستقل ممبر دوسرے اعزازی ممبر۔ تاجر۔ سوداگر۔ ساہوکار۔ مالکان جہاز۔
ریلوے۔ بیمہ اور تجارتی کمپنیوں کے نمایندے۔ دلال۔ زراعت۔ تجارت۔ معدنیات
صنعت وحرفت کاروبار کرنے والے اشخاص اور کمپنیاں۔ مشترکہ سرمایہ کی
کمپنیاں۔ ایسی جماعتیں اور انجمنیں جو تجارت۔ زراعت۔ معدنیات اور صنعت و
حرفت کو فروغ دینے کے لئے قایم کی گئی ہوں ایسے اشخاص جو علوم و فنون
میں مشغول ہوں اس ایوانِ تجارت کے مستقل ممبر منتخب ہو سکتے ہیں۔

۳۲-۱۹۳۱ء میں اس ایوانِ تجارت کے عہدہ داران حسب ذیل تھے۔

(۱) صاحب صدر۔ مسٹر ای۔ سی بینتھل۔ (۲) نائب صدر۔ جے بین آسٹن۔
(۳) سکرٹری مسٹر ڈی۔ کے کینن (۴) نائب سکرٹری مسٹر اے سی دانیال۔
ممبران کمیٹی انتظامیہ مسٹر ایچ ایچ برن۔ مسٹر آر۔ ڈی کرومارٹی۔ مسٹر ایس ڈی
گلیڈاسٹون۔ مسٹر جے۔ ایس ہینڈرسن۔ مسٹر جی۔ ای۔ ڈی جیراڈ۔ مسٹر ڈی۔ جے
ییکی۔ مسٹر رچرڈ اسمتھ۔

حسب ذیل جماعتوں کے ارکین کو اس ایوان تجارت کا ممبر منتخب ہونیکا حق حاصل ہے۔
(۱) کونسل آف اسٹیٹ (۲) بنگال لیجسلیٹو کونسل (۳) کلکتہ پورٹ ٹرسٹ۔
(۴) کلکتہ میونسپل کارپوریشن۔ بورڈ ٹرسٹیان ارائش بلدہ کلکتہ (۵) بنگال
بوائلر کمیشن (۶) بنگال خرابی تمباکو نوشی کمیشن۔

ہندوستانی ایوان تجارت کلکتہ

ہندوستانی ایوان تجارت نومبر ۱۹۲۵ء میں قائم ہوا تاکہ ہندوستان کی تجارت

صنعت وحرفت کو فروغ دیا جائے اور اُس کو ترقی دی جائے اور بالخصوص ایسی تجارت اور صنعت وحرفت کو فروغ دینے کی کوشش کی جائے جس میں اہل ہند مشغول ہیں یا جن میں اہل ہند کا سرمایہ لگا ہوا ہے یا جو ہندوستانیوں کے زیر اہتمام ہیں ہندوستان کے عام تجارتی مفاد کی نگرانی اور حفاظت کیجائے اور انکی حفاظت کیجائے جو تجارتی کاروبار میں مصروف ہیں۔ اس ایوان کے ممبران کے باہمی تنازعات تصفیہ کیا جائے جو فریقین کے تجارتی معاملات کے متعلق پیدا ہوں اور فریقین اس ایوان کے فیصلہ پر کاربند ہونے پر آمادہ اور رضامند ہوں اور تجارتی و صنعتی تعلیم کو فروغ دیا جائے اور اُس کا ذوق وشوق پیدا کیا جائے اور اسے علوم وفنون کی حوصلہ افزائی کی جائے جن سے تجارت اور صنعت وحرفت کو فروغ حاصل ہوسکتا ہے اور کلکتہ میں تبادلۂ سکہ کا دفتر قائم کرنے کیلئے ایک عمارت یا چند کمرے تعمیر کئے جائیں الغرض ہر ایک ایسی کارروائی اختیار کی جائے جس سے ہندوستان کی تجارت اور صنعت وحرفت کو کسی عنوان سے امداد پہونچ سکتی ہے۔ اس ایوانِ تجارت کے ممبر دو قسم کے قرار پائے ہیں اوّل مقامی دوسرے بیرونی۔ لوکل ممبران کو ایک سو روپیہ سالانہ اور بیرونجات مفصلات کے ممبران کو ۵۰ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔ تاجر۔ سوداگر بیاہو کار مالکان جہاز۔ برآمد۔ بمیہ اور تجارتی کمپنیوں کے نمائندے۔ دلّال۔ تجارت زراعت معدنیات اور صنعت وحرفت کا کاروبار کرنیوالے۔ ہندوستانی ماہرانِ علوم وفنون اس ایوان تجارت کے ممبر منتخب ہوسکیں گے۔

سنہ۱۹۳۲ء میں اس ایوانِ تجارت کی کمیٹی انتظامیہ کے ارکین حسب ذیل تھے۔

(۱) صاحب صدر مسٹر شیو کشن بھٹر۔ (۲) سینئر نائب صدر مسٹر اے۔ ایل۔ اوجھا۔ (۳) نائب صدر مسٹر ار۔ آیل نوپانی (۴) سکریٹری مسٹر ایم۔ پی گاندھی۔

ممبران مسٹر جی۔ ڈی برلا۔ مسٹر ڈی پی۔ کھیتان۔ مسٹر آنندجی ہری داس۔

مسٹر جی۔ ایل مہتہ۔ مسٹر کے۔ بے پروہت۔ مسٹر این۔ ایل پوری۔ مسٹر ڈبلیو۔ سی بنرجی
مسٹر موہن لال للو بھائی۔ مسٹر جے۔ آر۔ کے موڈی۔ مسٹر کھیتی لعل جاٹیا۔ مسٹر فیض اللہ گنجی
مسٹر سی۔ ایس رنگاسوامی۔ مسٹر جے۔ پی دنتیا۔ مسٹر حبیب محمد و ڈاکٹر سانیال۔
کلکتہ کی مختلف تجارتی اور صنعتی انجمنوں نے اس ایوان تجارت سے اپنا الحاق کرا لیا ہے۔

بین الاقوامی ایوان تجارت ہندوستانی قومی کمیٹی بمبئی

یہ ایوانِ تجارت ۱۹۲۰ء میں قائم ہوا ہے۔
اس کے مقاصد حسب ذیل قرار دئے گئے ہیں۔
(الف) مختلف ممالک کے تجارتی تعلقات میں سہولتیں پیدا کرنا۔
(ب) ایسے جملہ بین الاقوامی مسائل میں وحدانیت پیدا کرنا جن کا اثر فنانس۔ تجارت
اور صنعت و حرفت پر پڑتا ہے۔
(ص) اس ایوانِ تجارت کو قائم کرنے والی ۲۰ تجارتی انجمنیں ہیں جو اس کی ممبر ہیں اور
اس میں ۴۰ کارخانے شریک ہو گئے ہیں وہ بھی اس کے ممبران میں داخل ہیں۔
۱۹۳۲ء میں اس ایوان کے اراکین حسب ذیل تھے۔

صاحب صدر سیٹھ کستوری بھائی لال بھائی احمد آباد۔ نائب صدر۔ لالہ
سری رام دہلی۔ آنریری سکرٹری۔ مسٹر جے کے مہتہ۔ آنریری خزانچی مسٹر آر۔ ایل نوپانی
ممبران کمیٹی انتظامیہ مسٹر ڈال چند ہیرا چند۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔
مسٹر جی۔ بی۔ برلا۔ مسٹر ڈی۔ پی۔ کھیتان۔ مسٹر جمال محمد صاحب۔ مسٹر فقیر جی
کاؤس۔ مسٹر نلینی رنجن سرکار۔ مسٹر چینی لال بی مہتہ۔ مسٹر اے ایل اوجھا۔ مسٹر
ایم۔ اے ماسٹر۔ مسٹر بی این چوپڑہ۔ راجہ رتن سیٹھ۔ بھیلا بھائی۔ ڈی۔ این

ایوان تجارت بمبئی

یہ ایوان تجارت زیر نگرانی سر رابرٹ گرانٹ گورنر بمبئی ۱۸۳۶ء میں قائم ہوا۔ اور اس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار پائے تاجران کے مابین ایسے مسائل کے متعلق دوستانہ روابط پیدا کرنا جن کا تعلق اُن کی عام سود و بہبود سے ہو اس صوبہ کے عام تجارتی مفاد کو ترقی دینا اور اُن کا تحفظ کرنا۔ تاجروں کی ایسی شکایات اور مشکلات کو رفع کرنے کی کوشش کرنا جن کا اثر اُن کی تجارت پر پڑتا ہو۔ تجارتی رسم و رواج کے متعلق تنازعات کا تصفیہ کرنا اور تاجروں کی رہنمائی کے لئے ایک دستور العمل مرتب کرنا جس سے اُن کے کاروبار میں سہولت پیدا ہو۔ عام تجارتی مسائل کے متعلق سرکاری حکام اور دیگر مقامات کی تجارتی انجمنوں جماعتوں اور افراد سے مراسلت کرنا۔ ایسے فریقین کے مابین تنازعات کا فیصلہ کرنا جو اس ایوان کو اپنا حکم قرار دیں اور اس کے فیصلہ پر کاربند ہونے کا وعدہ کریں۔

اس ایوان کے ۱۷۹ ممبران ہیں ازاں جملہ نمایندگان بنک ۱۹۔ جہاز کمپنیوں کے ۱۲۔ انجمن ہائے وکلاء کے ۳۔ ریلوے کمپنیوں کے ۳۔ انجینئروں اور ٹھیکیداران کے ۱۵۔ عام تجارتی کاروبار کرنیوالی فرموں کے ۱۲۷ نمایندے ہیں۔

ہر ایک تاجر جو اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے ہمدردی رکھتا ہو اور اس کے قواعد و ضوابط کی پابندی کرنے پر آمادہ ہو اس ایوان کا ممبر ہو سکتا ہے۔ فیس ممبری ۳۶۰ روپیہ ہے۔

۳۳-۱۹۳۲ء میں اس کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ ڈبلو جی لیسلے ایم۔ ایل۔ سی۔ نائب صدر ایل لے ملسال

سکرٹری آر جے۔ الیف سیلیوان۔ اسسٹنٹ سکرٹری ایچ رائل۔

ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ ٹی۔ ای کینگھم۔ جے۔ جے فلاک ہارٹ۔ الیس فش مان۔

جے الیف میکڈانل۔ جے سی پینڈر۔ ڈبلو ای پیٹرس۔ البرٹ ریمانڈ۔

انجمن مالکان ملز بمبئی۔ MILLOWNERS' MUTUAL INSURANCE ASSOCIATION LTD.

یہ انجمن ۱۸۷۵ء میں قائم ہوئی اور اس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار پائے

(۱) مالکان ملز اور دخانی و برقی قوت استعمال کرنے والوں کے مابین ایسے مسائل میں دوستانہ تعلقات پیدا کرنا جن کا تعلق اُن کی عام و مشترکہ فلاح و بہبود سے ہو۔

(۲) ممبران انجمن کے مابین خوشگوار تعلقات پیدا کرنا۔

(۳) ہندوستان کی تجارت اور صنعت و حرفت کو بالعموم اور سوتی پارچہ بافی کو بالخصوص فروغ دینا۔

(۴) اراکین انجمن کے تجارتی اور صنعتی مسائل پر غور کرنا۔

(۵) اراکین انجمن کی تجارت اور صنعت و حرفت سے متعلق اعداد و شمار مختلف اقسام کی معلومات فراہم کرنا اور اُن کی اشاعت کرنا اور جملہ اراکین کو اس سے آگاہ کرنا۔

فیس ممبری [illegible] رسالانہ قرار پائی جس کو ادا کر دینے پر ہر ایک ممبر کو جلسہ میں رائے دینے کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں اس انجمن کے ۲۰ ممبران تھے سنہ ۱۹۳۳ء میں اس کے اراکین حسب ذیل تھے۔

صاحب صدر ایچ۔ پی موڈی۔ نائب صدر احمد فاضل کریم بھائی۔ سکرٹری ٹی میلونی۔

ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ سرنیس واڈیا۔ آنریبل سر ڈنشا ایڈلجی واچا۔ سر منمو ہنداس رام جی۔ سر خسرو واڈیا۔ سر ایمن پی سکتوالا۔ ٹی۔ ڈی بڈبلے۔ الیف ای ڈنشا۔ اے گیڈین۔ ایچ ایچ لاکن۔ لال جی نارنجی۔ ایم الیف ملنی۔ جہانگیر بی پیٹٹ۔ رتن سی ڈی مرارجی

البرٹ ریمانڈ۔ ایس۔ ڈی سکلتو الا۔ ایچ۔ ایچ سایر سالیف سٹولس، یا دھجی بودی تھیکرس۔

انجمن امداد باہمی مالکان ملز لمیٹڈ MILLOWNERS MUTUAL. INSURACE ASSOCIATED LTD.

۳۰۔ جون ۱۹۲۴ء کو اس انجمن کی رجسٹری ہوئی ہے۔ اس کا صدر دفتر پٹیل ہاؤس چرچ گیٹ اسٹریٹ بمبئی میں ہے۔ اس انجمن کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار دیئے گئے ہیں

(۱) ممبران کمپنی اس مطالبہ یا معاوضہ کیلئے بیمہ کرنا جو ان کے کارخانوں کے مزدور اور ملازمان کو دوران ملازمت میں کسی قسم کے حادثات یا نقصانات پہنچنے سے مالکان کو ادا کرنا پڑے۔

(۲) آتش زدگی یا بجلی گرنے وغیرہ کے نقصانات کی تلافی کیلئے ممبران کے کارخانوں کا بیمہ کرنا

(۳) کمپنی کو بیمہ کی جو رقم ادا کرنا پڑیں گی اس کے لئے ضروری انتظامات کرنا۔

یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء کو اس کمپنی کے ۵۹ ممبران تھے۔

انجمن مالکان ملز کے جملہ ممبران اس کمپنی میں شریک ہو سکتے ہیں اور اس انجمن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کمپنی کی ممبری کے لئے کسی ایسے شخص کی درخواست منظور کرلے جو اُن کی انجمن کا ممبر نہیں ہے۔

موجودہ ڈائرکٹران حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ مسٹر گیڈز۔ سکرٹری مسٹر بی۔ کے مستری۔

ڈائرکٹران۔ آنریبل سر منموہن داس رام جی۔ سر نیس وادیا۔ سر جوزف کے۔ رتن سی۔ ڈی مرارجی۔ سر خسرو یا۔ ایس۔ ڈی سکلتو الا۔ ایف اسٹونس۔

ایوان ہندستانی سوداگران INDIAN MERCHANTS CHAMBER

یہ ایوان ۱۹۰۷ء میں قائم ہوا اور اسکے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار دیئے گئے ہیں

(۱) ہندوستانی سوداگران کی عام فلاح وبہبود کے معاملات میں تجارتی جماعت کے مابین دوستانہ تعلقات اور اتحاد پیدا کرنا۔
(۲) ایسے مسائل کے متعلق متحدہ طرزِ عمل اختیار کرنا جن کا بالواسطہ یا بلا واسطہ اثر ہندوستانی تاجروں پر پڑتا ہو۔
(۳) ملکی اور بیرونی تجارت۔ جہازرانی صنعت وحرفت۔ ساہوکاری اور بیمہ کے متعلق جملہ معاملات کو جن سے تاجرانِ ہند کے مفاد وابستہ ہوں فروغ دینا۔
(۴) اس ایوان کے حصول مقاصد اور ان کے فروغ کے لئے ضروری اعداد وشمار اور معلومات فراہم کرکے شائع کرنا۔ اقتصادی اور تجارتی علوم کو رائج کرنے کی کوشش کرنا۔
(۵) تاجران کی عام فلاح اور بہبود کے واسطے حکومت یا حکومت کے کسی شعبہ یا کسی مقامی جماعت سے قوانین منضبط کرانا۔
(۶) مقامی۔ مرکزی۔ شاہی۔ انتظامی۔ قانون ساز حکام کے روبرو تجارت۔ صنعت وحرفت۔ جہازرانی۔ ساہوکار اور بیمہ کمپنیوں کے متعلق ضروری معاملات کی بابت عرضداشت پیش کرنا۔
(۷) تاجران کے مابین تنازعات کا تصفیہ کرنا۔ اور بوقت ضرورت اس مقصد کے حصول کیلئے ماہرانِ فن اور تجربہ کار اشخاص کی خدمات حاصل کرنا۔
(۸) تجارتی اور صنعتی تعلیم کو فروغ دینا اور اس کیلئے درسگاہیں قائم کرنا اور جو تجارتی وصنعتی تعلیم کی درسگاہیں موجود ہیں ان کو مالی امداد دینا۔
(۹) تجارت اور صنعت وحرفت کے ہر ایک شعبہ کے متعلق ضروری شکایات اور مشکلات کی تحقیقات کرنا اور ان کو رفع کرنے کیلئے حتی الوسع کوشش کرنا۔ تجارت اور صنعت وحرفت کو فروغ دینے کیلئے امکانی کوشش کرنا۔

(۱۰) غیر ممالک میں جو ہندوستانی تاجر کاروبار کرتے ہیں اُن کے مفاد کیلئے سعی بلیغ کرنا
(۱۱) ممبران کے کاروبار کی فلاح اور بہبوداور اُن کے کارخانوں کے ملازمان کی حالت ملازمت کی بابت جملہ مسائل طے کرنیکے لئے متحدہ اور مشترکہ طریق عمل اختیار کرنا
(۱۲) انجمن اقوام عالم کی بین الاقوامی مزدور کانفرنس کے سالانہ اجلاس شرکت کی واسطے اپنے نمایندے اور مشیر منتخب کرنا۔
(۱۳) محولہ بالا کانفرنس کے ایجنڈا میں جو مسائل اور تجاویز درج ہوں اُن کے متعلق غور وفکر کرکے مستحکم رائے قایم کرنا۔
(۱۴) بین الاقوامی مزدور کانفرنس کی سفارشات اور تجاویز کی تائید یا مخالفت کرنے کے لئے ضروری کارروائی کرنا۔
(۱۵) محولہ بالا مقاصد کے حصول کیلئے ہر ایک ضروری کارروائی کو انجام دینا۔

اس ایوان کے ممبران ۳ قسم کے ہیں اوّل معمولی دوسرے سرپرست تیسرے اعزازی بمبئی اور اس کے مضافات کے باشندوں کو ۵۰ سالانہ لیکن مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کو ۱۰۰ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔
بیرونجات کے ممبران سے ۲۵ سالانہ چندہ لیا جائیگا۔
انجمنوں کو ۲۵ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔
معمولی ممبران اور سرپرستوں سے ۱۰ فیس داخلہ لی جاتی ہے جو ایوان کے سرمایہ میں جمع ہو جاتی ہیں لیکن ممبران کی اجازت سے وہ آمدنی میں شمار ہوکر خرچ کی جاسکتی ہے۔

سرپرست ہندوستانی فرم یا ہندوستانی تاجر اپنی انفرادی حیثیت سے اس ایوان کے سرپرست ہو سکتے ہیں۔ فرم سے ۵ ہزار اور افراد سے ۲۵۰۰ روپیہ فی کس عطیہ یک مشت لیا جاتا ہے جو ایوان کے سرمایہ میں جمع ہو جاتا ہے

اس کا سود ایوان کی آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے اور وہ ایوان کے مصارف میں آتا ہے

اعزازی ممبران مشہور و معروف اور سربرآوردہ قومی خادم اور شہرہ آفاق تاجر و دستکار۔ اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے خاص طور پر دلچسپی لینے والے حضرات کمیٹی کی سفارش پر جلسہ عام میں ایوان کے اعزازی ممبر منتخب کیے جا سکتے ہیں ان کا نام ممبران کی فہرست میں داخل ہو جائے گا لیکن انھیں نہ تو کسی قسم کا چندہ دینا پڑیگا اور نہ کسی جلسہ میں رائے دینے کا استحقاق حاصل ہوگا۔

سنہ ۱۹۳۳ء میں اس ایوان کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ بہرام۔ این کرنجیا۔ نائب صدر مسٹر منوصو بیدار۔

کمیٹی انتظامیہ صاحب صدر۔ سر منوہن داس رام جی۔ نائب صدر مسٹر اداس وسانجی کھیم جی۔ سکرٹری۔ مسٹر جے کے مہتہ۔ اسسٹنٹ سکرٹری مسٹر جے۔ بی کے مہتہ۔

ممبران مسٹر اے ڈی شراف۔ مسٹر لالجی نارنجی۔ مسٹر دھیرج لعل ڈی مودی سر چنی لال وی مہتہ۔ مسٹر این۔ ایم۔ مزمدار۔ مسٹر ایس۔ این پوچہ خانہ والا۔ مسٹر جال۔ اے ڈی لورو جی۔ مسٹر ایم۔ سی گھیا۔ مسٹر منگل داس بی مہتہ مسٹر حسین بھائی۔ اے لعل جی۔ مسٹر جے۔ سی۔ سیتلواد۔ مسٹر منوصو بیدار۔ پروفیسر سہراب۔ آر۔ داور۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ مسٹر فقیر محمد سی۔ ایل ساجن۔ مسٹر ایچ پی موڈی۔ مسٹر جیٹھا بھائی کلیان جی۔ مسٹر ابو بکر عبدالرحمن۔ آنریبل سردار سر سلیمان قاسم حاجی مٹھا۔ مسٹر وٹھل داس کانجی۔ مسٹر کیشو پرشادی۔ ڈے۔ سی۔

ایوان تجارت مہاراشٹر

ایوان تجارت مہاراشٹر ستمبر ۱۹۲۷ء میں قائم ہوا ہے جس کا یہ مقصد ہے کہ

مہاراشٹر کے تاجران اور مالکان کارخانہ جات کے مابین دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں اور اُن کے مفاد پر جن کارروائیوں سے مضرت ناک اثر پڑتا ہے۔ اُس کو رفع کرنے کی کوشش اور تدابیر کی جائیں تجارت اور صنعت و حرفت سے متعلق اعداد و شمار اور کارآمد فراہم کرکے اس کی ممبران کے درمیان اشاعت کی جائے شہر بمبئی۔ مضافات بمبئی۔ پونا۔ شولاپور۔ ستارہ۔ رتناگری۔ کولابہ۔ ناسک احمدنگر۔ تھانہ۔ شرقی و غربی خاندیش۔ بیلگام اور ان اضلاع کی ملحقہ ریاستوں کے تاجر اور مالکان کارخانہ جات اس ایوان کے ممبر ہوسکتے ہیں۔

ایوان کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ ڈالچند ہیراچند۔ نائب صدر۔ آر۔ بی۔ مہنت رام رام ناتھ آر بی لکشمن وشواناتھ پوہنیل۔ سکرٹری ڈی وی کلکار۔ ایم۔ اے۔

ایوان تجارت کراچی

اس ایوان کے اغراض و مقاصد وہی ہیں جو بمبئی کے ایوانِ تجارت کے ہیں جو شخص کہ اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے ہمدردی کرے اور دلچسپی لے وہ اس کا اعزازی ممبر ہوسکتا ہے۔ ہر ایک نئے ممبر سے ۵۰/ روپیہ فیس داخلہ لی جاتی ہے اور اُسے [illegible] ماہوار چندہ دینا ہوتا ہے۔ اس کا نظم و نسق ۵۱ ممبران کے سپرد ہے۔ جنوری ۳۳ء میں اس کے ۶۵ ممبران تھے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں

صاحب صدر۔ مسٹر جی۔ ایم۔ راش۔ نائب صدر۔ مسٹر ایم ایس بگ دود ممبران کمیٹی مسٹر جے ڈبلو اینڈ برادرس۔ مسٹر ڈبلو ایس کاربوئل۔ مسٹر الف آر ہاکرز۔ مسٹر الیف اے جانسن۔ مسٹر اے۔ ایس مکرولاشی۔ مسٹر ڈبلو ریڈ۔ مسٹر جی ایس ٹانٹن۔ مسٹر سی ددجی۔

ایوان تجارت مدراس

ایوان تجارت مدراس ۱۸۳۶ء میں قائم ہوا ہے جملہ تاجر یا دیگر حضرات جو صوبہ مدراس کی تجارت اور صنعت و حرفت کے کاروبار میں مشغول ہوں وہ اس ایوان کے ممبر ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک ممبر کو فیس داخلہ مبلغ ایک سو روپیہ دینا ہوتی ہے اور سالانہ چندہ ۳۰۰ روپیہ سے کبھی متجاوز نہیں ہوتا ہے جو ممبران کہ صوبہ مدراس میں موجود نہ ہوں اُن سے صرف عہ ماہوار لیا جاتا ہے۔

یہ ایوان تاجران کے تنازعات کا تصفیہ کرتی ہے اور ٹریڈ مارک رجسٹر کرتی ہے جس کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی ہندوستانی فرم کا ٹریڈ مارک رجسٹر نہیں کیا جا سکتا جو انگریزی نام سے تجارت کرتی ہو۔

۱۹۳۳ء میں اس کے ۵۰ ممبران اور ۴ آنریری ممبران تھے۔ ایوان کے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ مسٹر سیمے۔ کے۔ نائب صدر۔ مسٹر الیف ہرلے۔ ممبران کمیٹی۔ مسٹر ڈی۔ بی اسکاٹ۔ مسٹر ڈبلو۔ او ررائٹ۔ مسٹر جی این لارنس۔ مسٹر جی ایل آر جرڈ

ایوان تجارت جنوبی ہندوستان

ایوان تجارت جنوبی ہندوستان ۱۹۰۹ء میں بمقام مدراس قائم ہوا ہے اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔ صوبہ مدراس کی تجارت کو فروغ دینا۔ ممبران کے واسطے تجارتی معلومات فراہم کرنے کے لئے تجارتی کتب۔ اخبارات اور رسائل کا ایک کتب خانہ قائم کرنا۔ ایوان کی جانب سے ایک میوزیم تجارتی پیداوار کا قائم کرنا نمائش کا اہتمام کرنا۔

اس کے ممبران دو قسم کے ہیں اوّل مستقل اور دوسرے اعزازی۔
اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں ۔
صاحب صدر مسٹر جمال محمد صاحب۔ نائب صدر دیوان بہادر گوبند داس بھوجہ داس۔ آنریری سکرٹری۔ یوسف سیٹھ دی کے چھٹی اسسٹنٹ سکرٹری پی رنگا

ایوانِ تجارت شمالی ہندوستان

ایوانِ تجارت شمالی ہندوستان کا صدر دفتر سی۔ ایم۔ گزٹ بلڈنگ مال روڈ لاہور ہے۔ اس ایوان کے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔
صاحب صدر ڈی۔ ڈبلو ٹیڈیل۔ نائب صدر آنریبل رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ سکرٹری ایچ۔ جے مارٹن۔ ممبران کمیٹی۔ بی سی۔ ایل بین۔ مسٹر بندا سرن۔ رائے بہادر باداونگا سنگھ مسٹر ڈبلو ایچ گرائس۔ مسٹر پی ایچ۔ گیٹ۔ مسٹر ایل ہڈسن۔ مسٹر سی۔ جی سی۔ ایڈسن۔ مسٹر ایل۔ بی۔ آر۔ رکنورڈ۔ مسٹر ایچ جے رستم جی۔ مسٹر سپورن سنگھ چاولہ۔ مسٹر ایل۔ آر ساہنی اوبیے دیوان بہادر دیوان کرشن کنور جری والا۔
آنریری ممبران۔ لفٹنٹ کرنل کے لے ایپل بائی۔ مسٹر جے فیرلے۔ مسٹر ڈی ملنی۔

ایوان تجارت پنجاب

ایوانِ تجارت پنجاب کا صدر دفتر دہلی میں ہے۔ یہ ایوان پنجاب صوبہ سرحدی اور ریاست کشمیر کے تجاروں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے اس ایوان کی شاخیں لاہور اور امرتسر میں ہیں۔ مالکان کارخانہ جات۔ ریلوے اور تھوک فروش تاجر اس ایوان کے ممبر ہو سکتے ہیں۔ فیس داخلہ سو روپیہ اور سالانہ چندہ ما ۵۰ ہے

انتظامیہ کمیٹی کے جلسہ لاہور اور دہلی میں منعقد ہوتے ہیں۔ ارکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں
صاحب صدر۔ مسٹر ڈبلو۔ رابرٹسن ٹیلر۔ نائب صدر۔ میسرز ایس ایم فضل الہی دہلی۔
سکرٹریان میسرز اے ایف خرگوسن اور کمپنی وچارٹرڈ اکاؤنٹس دہلی۔
ممبران کمیٹی رائے بہادر پی مکرجی۔ مسٹر آر۔ ٹی ایچ میکنزی۔ مسٹر ڈی ایف گرے
مسٹر ایم۔ ایل۔ بوننگ اسٹون۔ لالہ سری رام۔ مسٹر یو۔ این سین آنریبل لالہ رام سرن داس
مسٹر آفتاب رائے۔ مسٹر ایم۔ آر ہجل۔ مسٹر ایم ایل ڈین۔ مسٹر لچھمن داس۔ مسٹر موتی رام مہرا۔
مسٹر ڈبلو کول۔

ایوان تجارت اپر انڈیا

اس ایوان تجارت کا صدر دفتر کانپور میں ہے فیس داخلہ کسی ممبر سے نہیں لیجاتی ہے۔ کانپور کے فرم۔ کارخانہ۔ تجارتی انجمن یا کانپور میں کاروبار کرنیوالوں سے ۳۰۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے۔ جن ممبران کا کاروبار کانپور سے باہر ہو اُن سے صرف ۱۵۰ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے لیکن اگر اُنکے کارخانہ کی شاخ کانپور میں ہوگی تو ۳۰۰ روپیہ چندہ لیا جاتا ہے۔ سربرآوردہ لیڈران اور مشہور و معروف تاجر اس ایوان کے اعزازی ممبر ہو سکتے ہیں جن سے کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے ان کا انتخاب سالانہ جلسہ میں ہوتا ہے۔ ارکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔
صاحب صدر۔ مسٹر اے۔ ایل کارینگی۔ نائب صدر مسٹر ٹی گیون جونس۔
سکرٹری۔ جے جی ریان۔ ہیڈ کلرک بابو۔ بی۔ این گھوشال۔
ممبران۔ مسٹر بی۔ ایل گرے۔ مسٹر جی۔ ڈی لیوس۔ مسٹر کے جی نکول
مسٹر رام نرائن۔ مسٹر کے۔ جے۔ ڈی پرائس۔ مسٹر جنگ بہادر بہرہ ترا۔ مسٹر پی۔ جی۔ مور۔ مسٹر ای۔ ایم۔ سوتر۔
آنریبل مسٹر جے۔ پی سریواستو۔

ایوان تجارت صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ

یہ ایوان صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے جملہ تجارتی اور صنعتی مفاد کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کے ۹۳ مقامی اور ۲۱ بیرونی کل ۱۱۴ ممبران ہیں۔ اراکین انتظامیہ ذیل ہیں:
صاحب صدر رائے بہادر بابو وکرما جیت سنگھ۔ نائب صدر رسالے صاحب بابو گوپی ناتھ۔ سکرٹری لالہ رامیشور پرشاد باگلہ۔ جائنٹ سکرٹری مسٹر سے۔ ایل گپتا۔ اسسٹنٹ سکرٹری مسٹر بی۔ این چوپڑہ۔ ہیڈ اسسٹنٹ۔ ایس۔ بی۔ ٹنڈن۔
ممبران۔ مسٹر سردار کا پرشاد سنگھ۔ مسٹر ہیرالال کھنہ۔ مسٹر بی۔ پی سریواستو۔ لالہ موتی لعل۔ لالہ درگا پرشاد ولمبیا۔ لالہ کیدار ناتھ مرارکا۔ لالہ جواہر لعل جینی۔ مسٹر رنجیت سنگھ۔ مسٹر بی۔ ایل۔ مہتہ۔ لالہ ہری شنکر باگلہ۔ لالہ سالک رام۔ مسٹر ڈبلو۔ سی۔ ڈی لورٹا۔ لالہ مکندی لعل گارگ۔ لالہ چنی لعل ہیشری۔ رائے صاحب لالہ بھگوانداس۔

ایوان تجارت برہما

ایوان تجارت برہما کا صدر دفتر رنگون میں ہے۔ صوبہ برہما کی تجارت اور صنعت و حرفت کو فروغ دینا اور ان کے عام مفاد کی نگرانی اور حفاظت کرنا۔ تاجروں کے مابین دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قایم کرنا جس وقت تاجران کے مابین کسی قسم کی نزاعات پیدا ہو جائیں اور وہ اس ایوان کو اپنا حکم قرار دیکر اس کا فیصلہ قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا تو اُن کے تنازعات کا تصفیہ کر دینا ہر ایک انگریز تاجر۔ ساہوکار۔ مالک جہاز۔ دلال یا وہ انگریز جس کا تعلق زراعت۔ معدنیات۔ صنعت و حرفت۔ بیمہ۔ ریلوے یا علم و ہنر سے ہو وہ اس ایوان کا ممبر ہو سکتا ہے سالانہ چندہ ۴۸۰ روپیہ۔ اعزازی ممبران سے ۳۶۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے۔ ہر ایک نئے ممبر کو ماخذ ۱۵ رفیس داخلہ دینا ہوتی ہے اس ایوان کے سکرٹری مسٹر بی۔ پی کرسٹل ہیں۔

COME انکم ٹیکس TAX

غدر ۱۸۵۷ء سے جو مالی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں اُن کو رفع کرنے کی
سے سب سے اوّل ۱۸۶۰ء میں انکم ٹیکس لگایا گیا۔ اُس وقت ۵۰۰ روپیہ
زیادہ آمدنی پر ۹ پائی فی روپیہ انکم ٹیکس لگایا گیا تھا۔ وقتاً فوقتاً اس کی
میں تبدیلی ہوتی گئی۔ بالآخر ۱۸۶۶ء میں انکم ٹیکس کا قانون تیار ہوا او
اور اس سے زائد آمدنی پر ۵ پائی فی روپیہ اور ۵۰۰ و ۲۰۰۰ کے در
آمدنی پر ۴ پائی فی روپیہ۔ انکم ٹیکس لگا دیا گیا۔ زراعت کی آمدنی اُ
سے مستثنیٰ ہے۔ مارچ ۱۹۰۳ء میں انکم ٹیکس لگانے کے قابل ایک ہز
آمدنی قرار دی گئی ۱۹۱۶ء میں اس پر نظرِ ثانی کی گئی اور شرح انکم
اضافہ کر دیا گیا۔

شرح انکم ٹیکس

ہر ایک شخص غیر منقسمہ ہندو خاندان۔ ایسی فرم۔ انجمن جس کر
نہ کی گئی ہو اُن کو حسبِ ذیل شرح سے انکم ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

(۱) ۲ ہزار سے کم آمدنی پر ۱۹۳۲-۳۱ء ۲ پائی فی روپیہ
" ۱۹۳۳-۳۲ء ۴ پائی فی روپیہ
ایک ہزار اور ۱۵۰۰ کی درمیانی آمدنی پر ۱۹۳۴-۳۳ء ۶ پائی
(۲) ۲ ہزار سے ۴۹۹۹ روپیہ تک ۶ پائی
(۳) ۵ ہزار سے ۹۹۹۹ روپیہ تک ۹ پائی

(۴) ۱۰ ہزار سے ۱۴۹۹۹ روپیہ تک سنہ ۳۳-۳۴ء ۱ر فی روپیہ

(۵) ۱۵ ہزار سے ۱۹۹۹۹ روپیہ تک ۱ر۴ پائی فی روپیہ

(۶) ۲۰ ہزار سے ۲۹۹۹۹ روپیہ تک ۱ر۷ پائی ؍؍

(۷) ۳۰ ہزار سے ۳۹۹۹۹ روپیہ تک ۱ر۱۱ پائی ؍؍

(۸) ۴۰ ہزار سے ۹۹۹۹۹ روپیہ تک ۲ر۱ پائی ؍؍

(۹) ایک لاکھ اور اس سے زائد روپیہ تک ۲ر۲ پائی ؍؍

ہر کمپنی اور رجسٹرڈ فرم سے خواہ اُسکی کچھ ہی آمدنی کیوں نہ ہو۔ ۲ر۲ پائی ؍؍

نوٹ۔ زائد ٹیکس سنہ ۳۱-۳۲ ۱۲ ½ فی صدی

؍؍ ؍؍ سنہ ۳۲-۳۳ ۲۵ فی صدی

زائد ٹیکس

۳۰ ہزار سے زیادہ آمدنی میں بیشی ہو جانے کی صورت میں حسب ذیل شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

(۱) ہر ایک کمپنی کو حسب ذیل شرح سے زائد ٹیکس دینا ہوگا۔

(الف) اوّل ۲۰ ہزار کا آمدنی میں اضافہ ہونے پر کچھ نہیں

(ب) ۲۰ ہزار سے زیادہ اضافہ ہونے پر ۱ر فی روپیہ

(؍؍) ایسے اضافہ کی بقایا پر ۱ر ؍؍

(۲) ہندو غیر منقسم خاندان سے

(الف) آمدنی میں ۲۵ ہزار اضافہ ہونے پر ۱ر۳ پائی فی روپیہ

(؍؍) اس سے مزید ۲۵ ہزار اضافہ پر کچھ نہیں۔

(ب) ہر ایک غیر رجسٹری شدہ فرم یا جماعت سے آمدنی میں ۲۵ ہزار ر

اضافہ ہو جانے پر	۹ پائی فی روپیہ
مزید ۵ ہزار اضافہ پر	۱ر۳ پائی ″

(س) غیر رجسٹری شدہ فرم یا جماعت۔ غیر منقسمہ ہندو خاندان یا شخص سے

(۱) ۲۵ ہزار اضافہ پر	۱ر۹ پائی فی روپیہ
(۲) مزید ۲۵ ہزار ″	۲ر۳ پائی ″
(۳) مزید ۲۵ ہزار ″	۳ر۳ پائی ″
(۴) مزید ۲۵ ہزار ″	۳ر۹ پائی ″
(۵) مزید ۲۵ ہزار ″	۴ر۳ پائی ″
(۶) مزید ۲۵ ہزار ″	۴ر۳ پائی ″
(۷) مزید ۲۵ ہزار ″	۵ر۳ پائی ″
(۸) مزید ۲۵ ہزار ″	۵ر۹ پائی ″
(۹) مزید ۲۵ ہزار ″	۶ر۳ پائی ″
(۱۰) باقیات پر	۶ر۳ پائی ″

محکمہ انکم ٹیکس کا اعلیٰ افسر صوبہ کا کمشنر انکم ٹیکس ہوتا ہے جس کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر کرتے ہیں باقی اسٹاف کو کمشنر مقرر کرتا ہے اس کے تقرر اور برخاست گی کا اختیار کمشنر ہی کو حاصل ہے۔ کمشنر انکم ٹیکس گورنر جنرل کا ماتحت ہوتا ہے اور نواب گورنر جنرل بہادر لوکل گورنمنٹ کی وساطت سے اپنے اقتدار کو کمشنر پر قائم رکھتے ہیں۔

اس محکمہ کی آمدنی کا تخمینہ ۳۴-۱۹۳۳ء کے لئے ۱۷ کروڑ ۳۰ لاکھ ۷۱ ہزار روپیہ کا ہے۔

چونکہ یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ ہندوستان سے دنیا کے مختلف تجارتی مقامات کو مال بھیجنے یا طلب کرنے کے کون کون سے راستے ہیں اور چونکہ یورپ کے چند خاص خاص شہروں سے زیادہ تر ہندوستان کی تجارت ہوتی ہے اس لیئے ہم سطورِ ذیل میں ہندوستان سے یورپ کے تجارتی مقامات کے راستے درج کرتے ہیں۔

ہندوستان سے انگلستان کا راستہ

ہندوستان سے انگلستان کو سنہ ۱۸۲۳ء تک راس امید ہو کر جاتے تھے اور جہاز راستے میں راس امید سینٹ ہلینا اور تقریباً ایک درجن دیگر بندرگاہوں پر ٹھہرا کرتا تھا۔ لیکن سب سے اوّل سنہ ۱۸۴۱ء میں ہندوستان سے انگلستان جانے کا نزدیک ترین راستہ دریافت ہوا ہے چنانچہ جو جہاز ڈاک اور مسافر وغیرہ لیکر بمبئی سے روانہ ہوتا وہ عدن جاتا اور پھر بحیرۂ احمر میں ہو کر سوئیز چلا جاتا اور وہاں سے اسکندریہ جا پہنچتا۔ اسکندریہ سے دوسرا جہاز ملتا جو مالٹا اور پھر مالٹا سے انگلستان کو پہنچا دیتا تھا۔ اس کے بعد مشرق اور مغرب کے مابین آمد و رفت میں مزید سہولت پیدا کر دی گئی اور نہر سوئیز تیار کی گئی جو سنہ ۱۸۶۹ء میں درجۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔

اب ہندوستان کے مختلف بندرگاہوں یعنی کلکتہ۔ بمبئی۔ کراچی۔ مدراس

اور ہمپٹن سے جہاز پر سوار ہو کر براہ راست انگلستان پہنچ جاتے ہیں۔ راستہ میں یہ جہاز یورپ کے مختلف بندرگاہوں سے ہو کر گزرتے ہیں۔ مثلاً مارسیلیز برنڈزی۔ نیپلیز وغیرہ اور ان بندرگاہوں پر یورپ کے مشہور شہروں کو ریلوے ملتی ہے۔

ہندوستان سے انگلستان جانے کے ۳ اور راستے ہیں جن سے سارا سفر جہاز میں نہیں کرنا پڑتا بلکہ ریل بھی ملتی ہے

(۱) برنڈزی یا نیپلیز سے روم اور جنیوا ہو کر ٹیورن کو۔ سوئیز پر اٹلی کو چھوڑ کر ریل مونٹ سینز ٹنیل میں سے گزر کر کوہ الپس پر سے جاتی ہے اور پھر کیمرے میکن اور ڈیمن ہوتی ہوئی پیرس جا پہنچتی ہے اور وہاں سے انگلش چینل کے ایک بندرگاہ تک پہنچا دیتی ہے۔

(۲) دوسرا راستہ ملان تک اور وہاں سے سینٹ گوتھارڈ ٹنل ہو کر لوسرن اور بیسل کو جو سوئٹزرلینڈ میں ہے سوئیٹزرلینڈ چھوڑ کر اسٹراسبرگ ہو کر یہ راستہ جرمنی میں پہنچا دیتا ہے اور لکزمبرگ تا مورا ور بروسلز ہو کر آسٹنڈ پہنچا دیتا ہے جہاں پر جہاز میں سوار ہو کر انگلستان پہنچ جاتے ہیں۔

(۳) تیسرا راستہ پی اینڈ او کمپنی کے جہاز سے جانے والے مسافر اکثر اختیار کرتے ہیں وہ جہاز میں مارسلیز پہونچتے ہیں وہاں سے وہ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور اوگنان اور ونیس ہوتے ہوئے دریائے رہون کے بائیں کنارے پر جا پہنچتے ہیں وہاں سے لیانس۔ میکن اور ڈمین ہوتے ہوئے پیرس پہنچ جاتے ہیں اور پھر پیرس سے انگلش چینل کے بندرگاہ پر جا پہونچتے ہیں۔

فرانس سے انگلستان کو جانے کے ۴ راستے ہیں (۱) کیلنر سے ڈوور کو

(۲) یولون سے قاک اسٹون کو (۳) ڈیبی سے میوہیون کو (۴) ہیور سے سائوتھیمپٹن کو۔

مشرقی ایشیا کے راستے کلکتہ اور بمبئی سے سنگاپور اور ہانگ کانگ ہو کر شنگھائی کو وہاں سے یوکوہاما واقع جاپان کو سنگاپور سے ایسٹ انڈیز۔ جزائر بورنیو اور جاوا وغیرہ کو۔ ہانگ کانگ سے دوسرے جہاز میں جنوبی امریکہ کے بندرگاہ والپارازو اور ریاستہائے امریکہ کے بندرگاہ سین فرانسکو کو مال چلا جاتا ہے۔ ہانگ کانگ سے چین اور کوریا کے مختلف بندرگاہوں کو مال اور مسافر جا سکتے ہیں۔

آسٹریلیا جانے کے راستے کلکتہ اور بمبئی سے آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کے بندرگاہوں کو جانے کے راستے ہیں۔ یورپ سے آسٹریلیا کو جانے والے جہاز کولمبو سے گزرتے ہیں۔ کولمبو سے دو راستے ہیں۔ (۱) سنگاپور کو وہاں سے بٹاویا واقع جاوا کو اور پھر آسٹریلیا کے شمالی ساحل ہو کر برسبین کو جو شرقی کنارہ پر ہے اور وہاں سے سڈنی۔ میلبورن۔ اڈیلیڈ اور پرتھ ہوتے ہوئے مغربی آسٹریلیا کو۔ (۲) کولمبو سے روانہ ہو کر جہاز براہ راست پرتھ پہنچتا ہے جو شرقی آسٹریلیا میں ہے وہاں سے اڈیلیڈ۔ میلبورن اور برسبن کو۔
آسٹریلیا کے بندرگاہوں سے تسمانیا۔ نیوزیلینڈ اور فجی جانے کے لیے جہاز تیار ملتے ہیں۔

افریقہ جانے کے راستے بمبئی سے وقتاً فوقتاً نیٹال جرمنی شرقی افریقہ اور دیگر کمپنیوں کے جہازات افریقہ کے بندرگاہوں کو جایا کرتے ہیں جو زنجبار موزمبین اور لازنز و مارکوئس ہوتے ہوئے

ڈربن۔ بندرالیزبتھ اور کیپ ٹاؤن پہونچتے ہیں۔
رنگون۔ چٹاگاؤں۔ کلکتہ۔ مدراس۔ کولمبو۔ بمبئی اور کراچی کے پاس جہاز برابر آتے جاتے ہیں اور ان مقامات سے خلیج فارس کو بھی جہاز جاتے رہتے ہیں۔

انگلستان سے نیو یارک کا راستہ

نیشنل اور ولسن فرنس کمپنی جہازات ہفتہ وار لندن کے رائل البرٹ ڈاک سے نیو یارک کو جاتے رہتے ہیں ان کے علاوہ بہت سی امریکن اور انگریزی کمپنیاں ساؤتھمپٹن ڈاک سے جہاز چھوڑتے ہیں ان کے علاوہ اور بہت سی کمپنیاں پرنس لینڈنگ اسٹیج اور لورپول سے جہاز روانہ کرتی ہیں جو انگلستان اور نیو یارک کے درمیان آتے جاتے رہتے ہیں یہ جہاز کوئنس ٹاؤن کے بندرگاہ پر ٹھہرتے ہیں جہاں سے وہ ڈاک کے تھیلے لیتے ہیں علاوہ بریں کنارڈ وائٹ اسٹار اور دیگر کمپنیاں اپنے جہاز مستقل طور پر لورپول اور نیو یارک کے مابین چلاتی ہیں۔

انگلستان سے کناڈا جانے کے لیئے کئی راستے ہیں اوّل لورپول سے ملونٹ ریل کو ۶ دن میں جہاز پہنچتا ہے اور وہ بمقام مولی واقع شمالی آیرلینڈ میں ڈاک لینے کو رُکتا ہے یہ راستہ موسم گرما کا ہے۔ لیکن موسم سرما میں دریائے سینٹ لارنس میں برف منجمد ہوتا ہے اس لیئے جہاز کناڈا کے بندرگاہ ہیلی فیکس اور نووا اسکوشیا پر جا پہونچتے ہیں۔

انگلستان سے راس اُمید

کیسل لائن کے جہازات ہر جمعہ کو لندن کے مقام بلیک وال پر ایسٹ انڈیا ڈاک بیسن سے راس امید کو جانے کے لیئے روانہ ہوتے ہیں اس لائن کے جہاز ہفتہ کے روز

ساؤتھ ہیمپٹن پہونچتے ہیں اور ایک ہفتہ میں مڈیرا اور دوسرے ہفتہ میں گرانڈ کناری میں ڈاک لینے کے لیئے ٹھہرتے ہیں - یونین اسٹیم شپ کمپنی کے جہاز ساؤتھ ہیمپٹن ڈاک سے سنیچر کے روز روانہ ہوتے ہیں اور دوران سفر میں مڈیرا اور ٹینرف سے ڈاک لینے کو رُکتے ہیں اور گاہے ماہے سینٹ ہلینا اور اور اسٹیشن میں بھی ٹھہر جاتے ہیں -

انگلش چینل سے راس امید جانے والے جہاز خلیج بسکے سے گزر کر بحر اطلانٹک میں جا پہونچتے ہیں اور پرازور کناریز سے گزر کر پانچویں دن ٹینرف پہونچتے ہیں جو جزائر کناری میں - سے ایک جزیرہ ہے اور پھر پچیسویں روز وہ راس اُمید کے گرد جا پہونچتے ہیں اور کیپ کاؤن سے پرے لنگر انداز ہو جاتے ہیں -

پروانۂ راہداری بحری سفر کا ارادہ کرنے پر سب سے اوّل اس امر کی ضرورت ہے کہ اپنے ضلع کے مجسٹریٹ سے پروانۂ راہداری حاصل کر لیا جائے اور ہندوستان سے باہر جن ممالک میں جانے کا قصد ہے اُن کے نام پروانۂ راہداری میں درج کرا دیئے جائیں -

چیچک کا ٹیکہ چونکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں چیچک کی شکایت

رہتی ہے اس لیئے جہاز میں سوار ہونے سے قبل ڈاکٹری معائنہ ہوتا ہے اگر چیچک کا ٹیکہ لگوالیا ہے تو ایک سرٹیفکٹ اس امر کی تصدیق کا حاصل کر لیجیے کہ سفر سے ۳ سال قبل آپ نے ٹیکہ لگوالیا تھا۔ اگر ٹیکہ نہ لگوایا ہو تو روانگی سے پیشتر ٹیکہ ضرور لگوالینا چاہیئے تاکہ راستہ میں قرنطینہ کی زحمت گوارا نہ کرنی پڑے۔

ہندوستان مختلف کمپنیوں کے جہاز لندن۔ آسٹریلیا اور چین وغیرہ کو جاتے ہیں۔ سب سے بڑی اور مشہور جہاز راں کمپنی پی اینڈ او کمپنی ہے۔ اس لیئے اوّل ہم اُسی کے قواعد ذیل میں درج کرتے ہیں۔ تقریبًا ہر ایک کمپنی کے یکساں قواعد ہیں۔

عام معلومات

ٹکٹ خریدنے کے بعد ہر ایک مسافر ایک برتھ (BERTH) بنچ کا مستحق ہو جاتا ہے اگر کوئی مسافر درجہ کی دیگر خالی بنچوں کو مخصوص (RESERVE) کرانا چاہے تو وہ دیگر خالی بنچوں کا نصف کرایہ دے کر مخصوص (RESERVE) کرا سکتا ہے۔ لیکن اگر زن و شو دونوں ہمسفر ہوں تو اوّل درجہ کے سیلون میں ۳ بنچوں کا کمرہ صرف چوتھائی کرایہ دے کر اور دوسرے درجہ کے سیلون میں نصف کرایہ دے کر خالی بنچوں کو مخصوص (RESERVE) کرا سکتے ہیں۔

اگر نرس یا خادم دوسرے درجہ کے سیلون میں کھانا کھاتی ہے مگر اپنے آقا کے ساتھ اوّل درجہ کے سیلون میں شب باش ہوتی ہے تو اُسے درجہ الف کی شرح سے کرایہ دینے کے علاوہ ۵ پونڈ اور دینا ہوں گے۔

اگر مخصوص (RESERVE) کرانے کی فیس روانہ کی جائے تو کوئی خالی بنچ مخصوص نہ ہوگی اور مالکان جہاز کو اختیار رہے کہ وہ خالی بنچ کسی دوسرے مسافر

نامزد کر دیں۔ اوّل درجے کے مسافر کو مبلغ ۱۱ر۔ دوسرے درجے کے مسافر کو مبلغ ۱۵ر اور سیّاح کو مبلغ ۸ر بطور زرِ امانت کے کمپنی کے ایجنٹ متعینہ بمبئی کلکتہ۔ مدراس یا کراچی کے پاس پیشگی جمع کر دینا چاہیئے۔ سفر نہ کرنے کی صورت میں زرِ پیشگی کا صرف نصف حصّہ واپس کیا جائے گا۔ لیکن اگر کسی ناگزیر وجہ سے سفر ملتوی کرنا پڑے اور دوسرے جہاز سے جانے کا ارادہ ظاہر کر دیا جائے تو اس صورت میں زرِ پیشگی ضبط نہ ہوگا بلکہ دوسرے جہاز سے سفر کرنے کی اجازت دیدی جائے گی۔ ٹکٹ خریدنے کے وقت زرِ پیشگی کی رسید پیش کرنے پر یہ رقم کرایہ میں سے وضع کر دی جائے گی۔

اسباب | جملہ بالغ مسافران کو اوّل درجہ میں ۴۰ فیٹ مکسر اور درجہ دوم میں ۲۰ فیٹ مکسر اسباب بلا ادائگی محصول لے جانے کی اجازت ہے۔

جن لڑکوں کا نصف کرایہ لگتا ہے وہ اس سے نصف مقدار میں اسباب لے جا سکتے ہیں۔ اس سے زائد سامان پر عدن۔ ہندوستان اور سیلون سے مارسلیز اور لندن تک ۲ ½ شلنگ فی مکسر فٹ درمیانی بندرگاہوں تک ۲ شلنگ فی مکسر فٹ کے حساب سے لیا جائے گا۔ محفوظ کارتوسوں پر ۱۰۰ تک محصول معاف ہے زائد پر فی سیکڑہ ۶ر۔

سیّاح مسافر ۱۵ مکسر فیٹ تک اسباب اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں جس پر محصول نہیں لیا جائے گا البتہ اس سے زائد سامان پر ۱ر فی مکسر فیٹ کے حساب سے محصول لگے گا۔ ڈک کرسیوں اور بچوں کی لپٹی ہوئی گاڑیوں پر محصول نہیں لگتا ہے۔ پورٹ منٹو کی لمبائی زیادہ سے زیادہ ۳ فیٹ چوڑائی ۱ ¾ فیٹ اور گہرائی ۱ فٹ ۳ انچ ہونی چاہیئے۔

بچّوں کا کرایہ | ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچّوں کا کرایہ جو کسی بالغ

شخص کے ساتھ ایک ہی سیلون میں سفر کریں اس سیلون کے مقررہ کرایہ سے
نصف لیا جائے گا۔ ۳ سال سے کم عمر کا بچہ جو اپنے والدین کے ساتھ ہو اور جس کے
لیے جداگانہ بنچ طلب نہ کی جائے مفت جا سکتا ہے لیکن ایک سے زیادہ
شیر خوار بچے ہیں تو ہر شیر خوار بچہ کا چوتھائی کرایہ لیا جائے گا اور ہر بچہ کے لیے
ایک علیحدہ بنچ دی جائے گی۔

خاندان کے لیے رعایت

ایک خاندان کے متعدد ممبران ایک ساتھ ٹکٹ خریدیں
اور ۴ ماہ کے اندر یکے بعد دیگرے روانہ ہو جائیں تو ۳
پورے ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فی صد اور ۴ ٹکٹ خریدنے
پر ۱۵ فی صد کرایہ میں کمی کر دی جائے گی۔ خاندان میں علاوہ ممبران
کے ملازمان بھی داخل سمجھے جاتے ہیں۔ آسٹریلیا جانے میں صرف ۱۰ فی صد
رعایت کی جائے گی۔

ڈک کرسیاں اور بچوں کے کھٹولے

اوّل اور دوسرے سیلون اور سیاحوں کے لیے
کمپنی ڈک کرسیاں مفت دیتی ہے۔ مسافر اپنی
کرسیاں بھی بحری سفر میں اپنے ہمراہ لے جا سکتے
ہیں۔ مسافروں کے بچوں کے آرام کی خاطر جہاز میں متعدد کھٹولے رہتے
ہیں۔ لیکن روانگی سے قبل ایجنٹ کو اطلاع دیدینی چاہیئے کہ ہم کو اپنے
بچوں کے واسطے اس قدر کھٹولوں کی ضرورت ہوگی۔

ٹکٹ واپسی

اگر ٹکٹ واپسی خرید لیا ہے اور صرف ایک طرف سفر کرنے
کے بعد واپسی کا ارادہ ملتوی کر دیا جائے تو اس صورت
میں ٹکٹ واپسی کے کرایہ میں سے یک طرفہ سفر کا کرایہ منہا کرنے کے بعد
کمپنی باقی ماندہ رقم مسافر کو واپس کر دے گی۔

اسی طرح اگر یک طرفہ سفر کا ٹکٹ خرید لیا جائے اور بعد میں واپسی کا قصد کیا جائے تو ۶ ماہ کے اندر واپس ہونے کی صورت میں ۲۰ فی صد اور ایک سال کے اندر واپس ہونے میں ۱۰ فی صد کرایہ میں رعایت کر دی جائے گی۔

رعایتی ٹکٹ ۲۷ مئی سے ۱۴ فروری تک لندن یا مارسلیز بذریعہ جہاز ڈاک اوّل اور دوسرے سیلون کے ٹکٹ واپسی خریدنے میں رعایت کی جاتی ہے بشرطیکہ واپسی ۱۵ دسمبر سے ۳۱ اگست تک ہو جائے

لندن کی آمد و رفت کا رعایتی کرایہ اوّل سیلون ۱۰۰ پونڈ دوم سیلون ۷۰ پونڈ
مارسلیز کی آمد و رفت کا رعایتی کرایہ ″ ″ ۹۵ پونڈ ″ ″ ۶۵ پونڈ

جو مسافر کہ متذکرہ بالا فصل میں یک طرفہ ٹکٹ خریدیں گے وہ درجہ س کا کرایہ دے کر درجہ الف اور ب میں سفر کریں گے۔ اور درجہ د کا کرایہ دیکر درجہ ج و د میں سفر کر سکتے ہیں۔

دودھ شیر خوار بچوں کے واسطے جہاز پر منجمد دودھ اور سفوف دودھ کی کافی مقدار موجود رہتی ہے۔ اور نہایت احتیاط کے ساتھ بچوں کے لئے جہاز میں دودھ تیار کر دیا جاتا ہے۔

کتے اس کمپنی کے جہازوں میں کتے لیجانے کی اجازت نہیں ہے۔

اوّل سیلون میں ا۔ ب۔ س۔ د اور دوسرے سیلون میں ا و ب درجے کرے صرف مقامی خصوصیت سے قرار دیئے گئے ہیں لیکن ان مختلف درجات میں سفر کرنے والے مسافروں میں کچھ امتیاز نہیں جہاز کی ہر ایک آسایش اور رعایت سے سب یکساں طور پر متمتع ہو سکتے ہیں۔

بیمہ روانگی سے ۲ یوم پیشتر اطلاع دینے سے حسب ذیل شرح پر اسباب کا بیمہ ہو سکتا ہے اور جہاز میں سفر کرنے۔ راستہ کے

اس کمپنی کی ۳ لائنین ہیں اوّل بمبئی لائن یعنی بمبئی سے لندن تک اِس لائن پر ہفتہ وار جہازوں کی آمد و رفت لندن اور بمبئی کے درمیان ہوتی ہے یہ جہاز راستہ میں عدن - بندر سعید - مارسلیز اور جبرالٹر پر ٹھہرتے ہیں -

دوسری اسٹریلیا لائن - اس لائن کے جہاز ہر پندرھویں روز بمبئی سے کولمبو ہوکر آتے جاتے ہیں -

تیسری چین لائن - ہر پندرھویں دن اس لائن کے جہاز بمبئی سے کولمبو ہوکر آتے جاتے ہیں -

پی - او مارسلیز ایکسپرس

مارسلیز سے لندن کو پی - او کمپنی کی ایکسپرس ٹرین جاتی ہے جس میں ۹۵ مسافروں کی گنجایش ہوتی ہے مارسلیز سے لندن تک کا کرایہ ریل معہ سونے کے ڈبّہ کے کرایہ کے تقریبًا ۱۳ پونڈ ولایت جانے کے موسم میں اور دیگر اوقات میں ۱۰ پونڈ ہوتا ہے جن مسافروں نے کہ لندن تک کا ٹکٹ خریدا ہو وہ مارسلیز سے لندن کو ٹرین میں جاسکتے ہیں اور اگر اسپیشل ٹرین میں سفر کرنا چاہیں تو اوّل درجہ کے مسافر کو ۴ پونڈ اور دوسرے درجہ کے مسافر کو ۵ پونڈ اور زیادہ دینے پڑیں گے -

دیکھیے پُشت پر نقشہ

بمبئی سے کرایہ جہاز		اوّل درجہ واپسی ۲ سال الف	ب	س	د	دوم درجہ واپسی ۲ سال ا	ب	سیاحان واپسی ایک سال	ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ پونڈ پونڈ	پونڈ
لندن	یکطرفہ	۶۸	۶۲	۶۶	۶۰	۴۸	۴۲	۶۰ - ۵۰ - ۴۰	۲۱
	واپسی ۲ سال	۱۳۶	۱۲۶	۱۱۶	۱۰۶	۸۴	۷۴	۱۰۸ - ۹۰ - ۷۹	۳۷
جبرالٹر	یکطرفہ	۷۶	۷۰	۶۴	۵۸	۴۶	۴۰	۶۰ - ۵۰ - ۴۴	۱۹
	واپسی ۲ سال	۱۳۳	۱۲۳	۱۱۳	۱۰۳	۸۱	۷۱	۱۰۸ - ۹۰ - ۷۹	۳۳
مارسلیز	یکطرفہ	۷۴	۶۸	۶۲	۵۶	۴۴	۳۸	۵۸ - ۴۸ - ۴۲	۱۹
	واپسی ۲ سال	۱۲۵	۱۱۹	۱۰۹	۹۹	۷۷	۶۷	۱۰۵ - ۸۷ - ۷۶	۳۳
مالٹا	یکطرفہ	۶۸	۶۲	۵۶	۵۰	۴۲	۳۶	۵۸ - ۴۸ - ۴۲	۱۸
	واپسی ۲ سال	۱۱۹	۱۰۹	۹۹	۸۹	۷۴	۶۴	۰ - ۰ - ۰	۳۲
بندر سعید	یکطرفہ	۵۸	۵۲	۴۶	۴۰	۳۸	۳۲	۵۶ - ۴۶ - ۴۰	۱۷
	واپسی ۲ سال	۱۰۱	۹۱	۸۱	۷۱	۶۶	۵۷	۱۰۱ - ۸۳ - ۷۲	۳۰
بندر سوڈان	یکطرفہ	۳۸	۰	۰	۰	۲۴	۰	۳۰ - ۲۴ - ۱۸	۹
	واپسی ۲ سال	۶۶	۰	۰	۰	۴۲	۰	۳۴	۱۶
عدن	یکطرفہ	۲۴	۰	۰	۰	۱۴	۰	۲۴ - ۲۰ - ۱۲	۶
	واپسی ۲ سال	۴۲	واپسی ۶ ماہ			۲۴	واپسی ۶ ماہ	۲۲ - واپسی ۶ ماہ	۱۱ - واپسی ۶ ماہ

بمبئی سے کرایۂ جہاز		اول درجہ واپسی ۲ سال				دوم درجہ واپسی ۲ سال		سیّاحان واپسی ایک سال		ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال	
		الف	ب	س	د	ا	ب				
		پونڈ				پونڈ				پونڈ	
کولمبو	یکطرفہ	۱۰				۸		۶		۳	
	واپسی	۱۷	واپسی ۶ ماہ			۱۴	واپسی ۶ ماہ	۱۱	واپسی ۶ ماہ	۵	واپسی ۶ ماہ
پینانگ	یکطرفہ	۲۸				۱۶		۔		۶	
	واپسی	۴۶	واپسی ۲ سال			۲۸	واپسی ۲ سال	۔		۱۱	واپسی ۲ سال
سنگاپور	یکطرفہ	۲۸				۱۶		۔		۶	
	واپسی	۴۵	〃			۲۸	〃	۔		۱۱	〃
ہانگ کانگ	یکطرفہ	۴۰				۲۲		۔		۸	
	واپسی	۷۰	〃			۳۸	〃	۔		۱۴	〃
شنگھائی	یکطرفہ	۴۶				۲۶		۔		۹	
	واپسی	۸۰	〃			۴۶	〃	۔		۱۶	〃
کوبے یا یوکوہاما	یکطرفہ	۵۰				۲۸		۔		۱۰	
	واپسی	۸۸	〃			۴۹	〃	۔		۱۸	〃

بمبئی سے کرایۂ جہاز		اوّل درجہ واپسی ۲ سال الف	ب	س	د	دوم درجہ واپسی ۲ سال ۱	ب	سیاحان واپسی ایک سال	ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال	کیفیت
		پونڈ				پونڈ		پونڈ	پونڈ	
فری مینٹل	یکطرفہ	۴۱				۲۸		۲۴-۲۵	۲۰	فری مینٹل سے نیوزی لینڈ تک جملہ مقامات کا کرایہ ہندوستانی ملازمان واپسی ٹکٹ کا ۳۵ پونڈ ہے
	واپسی	۷۲	واپسی ۲ سال			۴۹	واپسی ۲ سال	۳۶-۳۸ واپسی یک سال		
اڈیلیڈ	یکطرفہ	۴۵				۳۸		۲۴-۲۵	۲۰	
	واپسی	۷۹		//		۵۲	//	۳۸-۴۰		
ملبورن	یکطرفہ	۴۸				۳۲		۲۳-۲۵	۲۰	
	واپسی	۸۴		//		۵۶	//	۴۱-۴۵		
سڈنی	یکطرفہ	۵۱				۳۴		۲۶-۲۷	۲۰	
	واپسی	۸۹		//		۶۰	//	۴۱-۴۵		
برسبین	یکطرفہ	۵۴				۳۶		۲۶-۲۷	۲۰	
	واپسی	۹۴		//		۶۳	//	۴۳-۴۵	۲۰	
نیوزی لینڈ	یکطرفہ	۶۱				۴۴			۲۰	
	واپسی	۱۰۷		//		۷۷	//	۵۳-۵۷	۰	

اس نقشہ میں کرایہ جہاز انگریزی سکہ پونڈ میں دیا گیا ہے لیکن جہاز کا ٹکٹ خریدنے کے وقت روپیہ لیا جاتا ہے اور خرید ٹکٹ کے روز جو نرخ تبادلہ سکہ کا ہوگا اُسی حساب سے روپیہ لیا جائے گا۔ سرکاری شرح سے ایک پونڈ مبلغ ۱۳ ر ۵ ۴ کا ہے لیکن نرخ بازار میں شرح تبادلہ سکہ کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔

برٹش انڈیا ایس۔ این کمپنی

سروس اس کمپنی کے جہازات ہر پندرہویں روز کلکتہ۔ مدراس اور کولمبو سے لندن اور مارسلیز کو روانہ ہوتے ہیں اور راستہ میں عدن اور پورٹ سعید پر ٹھہر جاتے ہیں۔

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر ہر ایک جہاز میں جا سکتے ہیں۔ لیکن منورا نامی جہاز میں صرف اوّل درجہ کے مسافر سفر کر سکتے ہیں۔ اسباب اور بچوں کے متعلق اس کمپنی کے وہی قواعد ہیں جو پی۔ او کمپنی کے ہیں۔

کرایہ	کلکتہ سے		مدراس سے		کولمبو سے	
	درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن یکطرفہ الف	۶۲	۴۶	۶۰	۴۴	۵۸	۴۲
لندن یکطرفہ ب	۵۸	۴۲	۵۶	۴۰	۵۴	۳۸

کرایہ		کلکتہ سے		مدراس سے		کولمبو سے	
		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن واپسی	الف	۱۰۹	۸۱	۱۰۵	۷۷	۱۰۱	۷۴
	ب	۱۰۲	۷۴	۹۸	۷۰	۹۵	۶۷
مارسلیز یکطرفہ	ا	۵۹	۴۴	۵۷	۴۲	۵۵	۴۰
	ب	۵۵	۴۰	۵۳	۳۸	۵۱	۳۶
" واپسی	ا	۱۰۳	۷۷	۱۰۰	۷۴	۹۶	۷۰
	ب	۹۶	۷۰	۵۳	۶۷	۸۹	۶۳

لائڈ ٹریسٹنو لائن

ریلوے ٹکٹ اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافروں کو وینس اور جنیوا سے لندن تک کے ٹکٹ مل جاتے ہیں اور واپسی میں وہ ٹکٹ ۳۰ دن تک کارآمد رہتے ہیں وینس یا جنیوا سے لندن تک کا کرایہ درجہ اوّل کا ۹ پونڈ اور درجہ دوم کا ۶ پونڈ ہے۔

بچوں کیلئے کھٹولے پیشتر سے اطلاع دینے پر بچوں کے واسطے کمپنی کھٹولے فراہم کر دیتی ہے اور فی کھٹولہ ۲ پونڈ کرایہ

لیتی ہے۔

خاندان کے لئے رعایت

اگر ایک خاندان کے متعدد افراد ایک ساتھ سفر کریں تو یک طرفہ ۳ ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فی صد اور ۴ ٹکٹ کی خریداری پر ۱۵ فی صدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے واپسی کے ٹکٹ میں کچھ رعایت نہیں ہوتی۔

ریلوے افسران مشنیری اور یورپین کاشتکاران کے ساتھ رعایت

ریلوے افسران۔ مشنری اور یورپین کاشتکار اور ان کے اہل وعیال اگر قسم الف کا ٹکٹ خریدیں یعنی بحری سفر کے موسم میں جو ۲۳ر فروری سے ۱۱ر مئی تک اور ۸ر ستمبر سے ۱۵ر دسمبر تک مانا جاتا ہے تو ان کے ساتھ کرایہ میں ۵ فی صدی کی رعایت کردی جاتی ہے۔

اسباب

اس کمپنی نے بندر سعید سے لندن کو وزنی اسباب بذریعہ جہاز بھیجنا بند کردیا ہے اس لیئے زیادہ وزنی اسباب وینس۔ ٹریسٹی۔ جنیوا اور لندن کے درمیان اور اٹلی سے لندن کو بذریعہ ریلوے بھیجدیا جاتا ہے جس کے پہنچنے میں صرف ۶ دن لگتے ہیں۔

۳ ہنڈریڈ ویٹ تک اوّل درجہ کے لیئے اور ۲ ہنڈریڈ ویٹ تک درجہ دوم کے واسطے اور ایک ہنڈریڈ ویٹ درجہ سوم کے مسافروں کے لیئے بلا محصول اپنے ساتھ لیجانے کی اجازت ہے۔ اس سے زیادہ وزن پر فی ہنڈریڈ ویٹ ۱۰ شلنگ محصول لیا جاتا ہے۔ روانگی اور آمد کے مقامات پر جہاز پر اسباب لادنے اور اتارنے کا محصول ۲ شلنگ فی مدد کے حساب سے لیا جاتا ہے۔ ایک ہنڈریڈ ویٹ وزن ایک من ۱۴ سیر کے مساوی ہوتا ہے۔

بمبئی سے	ٹکٹ الف						ٹکٹ ب یک طرفہ			ٹکٹ س						واپسی ۰۰ الیوم	
	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ دوم رعایتی		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ دوم رعایتی	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ دوم رعایتی		درجہ اوّل	درجہ دوم
کرایہ	جانا	واپسی	جانا	واپسی	جانا	واپسی				جانا	واپسی	جانا	واپسی	جانا	واپسی		
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
عدن تک	۲۳	۴۰	۱۶	۲۸	۱۳	۲۱	۴۰	۲۸	۲۱	۲۳	۴۰	۱۶	۲۸	۱۲	۲۱		
سوئیز و بندر سعید تک	۵۵	۹۴	۴۰	۶۰	۲۳	۴۰	۸۶	۶۷	۳۸	۴۵	۸۰	۳۶	۶۳	۲۰	۳۵		
برنڈزی - وینس - ٹریسٹی - نیپلز - جنیوا تک	۶۵	۱۱۴	۴۵	۸۰	۳۰	۵۳	۱۰۴	۷۵	۴۹	۵۵	۹۴	۴۰	۶۰	۲۵	۴۴	۸۶	۶۵

نوٹ ٹکٹ الف یعنی ۲۳ رفروری سے ۱۱ رمئی تک لندن جانے اور ۸ رستمبر سے ۱۵ ردسمبر تک لندن سے واپس آنے کے لیئے۔
ٹکٹ ب۔ ٹکٹ الف کی طرح لندن جانے یا وہاں سے آنے میں یک طرفہ ٹکٹ خریدنے کے لیئے۔
ٹکٹ س۔ ۲۵ رمئی سے ۱۴ رفروری تک لندن جانے یا ۲۸ ردسمبر سے ۳۱ اگست تک لندن سے واپس آنے کے لیئے۔
اٹلی سے لندن کو روانہ ہوکر ۱۰ دن کے اندر اٹلی واپس آجانے کے واسطے ۱۰۰ یوم کی واپسی کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔

لائڈ ٹریسٹو لائن بمبئی اور کولمبو سے ملک چین کو

بمبئی سے کرایہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کولمبو سے کرایہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پونڈ	پونڈ	پونڈ		پونڈ	پونڈ	پونڈ
کولمبو تک	۱۰	۷	۵	سنگاپور تک	۲۰	۱۱	۸
سنگاپور "	۲۴	۱۵	۱۱	ہانگ کانگ "	۳۴	۱۹	۱۵
ہانگ کانگ "	۳۸	۲۱	۱۷	شنگھائی "	۴۰	۲۳	۱۷
شنگھائی "	۴۴	۲۵	۱۹				

اینکر لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں دن بمبئی سے سوئیز اور بندر سعید ہو کر بار سلینز اور لورپول کو جاتے ہیں۔

درجہ اوّل کے جو مسافر بمبئی سے کراچی ہو کر جانا چاہیں یا کراچی سے بمبئی ہو کر جانے کے خواستگار ہوں اُن کو بمبئی سے کراچی تک اوّل درجہ کا ٹکٹ مفت ملے گا۔ اسی طرح سیاحوں کو بمبئی سے کراچی تک دوسرے درجہ کا ٹکٹ مفت مل جاتا ہی۔

کسٹیلیا اور ایشیا جہاز میں صرف ایک درجہ کا سیلون ہوتا ہی اور سب کمرے جہاز کے وسط میں ہوتے ہیں اور ہر ایک کمرہ میں برقی پنکھے لگے ہوتے ہیں۔

رعایت مشنری کاشتکاران باغات چائے۔ ریلوے ملازمان اور اُن کے بال بچّوں۔ شفاخانوں کی نرسوں۔ اَچھوتیوں اور تھیٹر والوں کے لیئے یک طرفہ اور واپسی کے ٹکٹ میں ۵ فی صد کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ہندوستانی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیئے اگر وہ فصل کے علاوہ دیگر ایام میں ۲۵ رمئی سے ۱۴ رفروری تک بمبئی سے روانہ ہوں یا ۲۸ ردسمبر سے ۳۱ راگست تک واپس آئیں تو اُن کے ساتھ ۱۰ فی صد کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ٹکٹ واپسی قابل انتقال نہیں ہوتے اور تاریخ روانگی سے ۲ سال تک واپس آسکتے ہیں اور اگر یک طرفہ کرایہ کا ایک چوتھائی ادا کر دیا جائے

تو ٹکٹ واپسی ۲ سال کے بعد ۶ ماہ تک اور کارآمد رہ سکتا ہے۔

یک طرفہ ٹکٹ خرید کر اگر ۶ ماہ کے اندر واپسی ہوجائے تو واپسی کے کرایہ میں ۲۰ فیصد کی رعایت اور اگر ایک سال کے اندر واپسی ہوگی تو کرایۂ واپسی میں ۱۰ فیصد کی رعایت ہوگی۔ (مشنری - کاشتکاران باغات چاے وغیرہ واپسی کے کرایہ میں ۵ فیصدی رعایت کے مستحق ہوں گے۔

اگر ایک خاندان کے افراد ۳ ٹکٹ خریدیں گے تو ۱۰ فیصدی کی اور اگر ۴ ٹکٹ خریدیں تو ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت ہوگی۔ اور اگر اسی خاندان کے دیگر ممبران کے پاس صرف یک طرفہ ٹکٹ ہوں گے تو وہ بھی اسی رعایت کے مستحق ہوں گے بشرطیکہ کم از کم ۳ ممبران خاندان نے ٹکٹ واپسی خریدے ہوں۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ نہیں لگے گا۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ سے نصف کرایہ لیا جائے گا۔

اسباب اوّل درجہ کے مسافر اپنے ساتھ بلا محصول ۳۳۶ پونڈ (۴ من ۸ سیر) اور تیسرے درجہ کا مسافر ۱۶۸ پونڈ (۲ من ۴ سیر) اسباب مارسلیز یا لورپول لے جا سکتا ہے اس سے زائد اسباب پر فیصدی محصول لگے گا۔

جو مسافر مارسلیز تک جہاز میں سفر کر کے وہاں سے بذریعہ ریلوے لورپول جانا چاہیں اُن کا اسباب بذریعہ جہاز لورپول مفت بھیج دیا جائے گا۔

جہاز میں لیجانے کا بکس زیادہ سے زیادہ ۳۶ انچ (ایک گز) لمبا۔ ۲۴ انچ (۲ فیٹ) چوڑا اور ۱۴ انچ (۱ فٹ ۲ انچ) اونچا ہونا چاہیے۔

ڈک کرسیاں جہاز میں ڈک کرسیاں رہتی ہیں جنکا کرایہ ۱ شلنگ ۶ پنیں فی کرسی کے حساب سے لیا جاتا ہے۔

نوٹ سیاح مستقل سروس کے جہاز برطانیہ پر اور اسپیشل سروس کے جہاز کیلیفورنیا اور ٹسکانیہ پر جاسکتے ہیں۔

۲۷ رمئی سے ۱۴ رفروری تک مارسلیز یا لورپول جانے اور ۱۵ ردسمبر سے ۳۱ راگست تک واپس آجانے میں سیاحوں کو بمبئی سے مارسلیز کا واپسی ٹکٹ ۶۲۷ روپیہ میں اور لورپول کا واپسی ٹکٹ ۶۶۷ روپیہ میں دیا جاتا ہے۔

درجہ اول کا رعایتی ٹکٹ یوم روانگی سے ۴ ماہ کے اندر واپس آجانے میں بمبئی سے مارسلیز کا ٹکٹ واپسی درجہ اوّل ۱۱۲۰ روپیہ میں اور بمبئی سے لورپول کا ٹکٹ واپسی درجہ اوّل ۱۲۰۰ روپیہ میں دیا جائے گا۔ لیکن اگر ۱۵ رفروری اور ۳۱ رمئی کے درمیان روانگی ہو اور پھر واپسی یکم دسمبر اور ۱۴ راگست کے درمیان ہو تو اس صورت میں ۲ سال کی واپسی کا ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے مارسلیز تک کا ۱۱۷۳ روپیہ میں اور بمبئی سے لورپول تک کا ۱۲۶۷ روپیہ میں دیا جائے گا۔

یکم جون سے ۱۴ رفروری تک روانہ ہونے اور یکم دسمبر سے ۱۴ اگست تک واپسی کی صورت میں بمبئی سے مارسلیز کا یک طرفہ اوّل درجہ کا کرایہ ۶۱۳ روپیہ اور واپسی ٹکٹ کا ۱۱۴۷ روپیہ۔ اور بمبئی سے لورپول کا ٹکٹ درجہ اوّل یک طرفہ ۶۶۷ روپیہ میں اور واپسی ٹکٹ ۱۲۴۰ روپیہ میں مل سکتا ہے۔

تفصیل ٹکٹ کہاں سے کہاں تک	ریاستہائے متحدہ امریکہ یک طرفہ	ریاستہائے متحدہ امریکہ واپسی	کناڈا تک یک طرفہ	کناڈا تک واپسی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول یا گلاسو اور پھر کیبن کلاس	۱۲۰۰	۲۱۷۰	۱۲۲۰	۲۲۵۳
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول یا گلاسگو اور پھر کیبن کلاس	۱۱۵۷	۲۰۷۰	۱۱۰۷	۱۹۸۰
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول اور وہاں سے ٹکٹ سیاحان	۱۰۶۳	۱۸۷۳	۱۰۵۷	۱۸۶۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر درجہ اوّل	۹۶۳	۱۷۰۳	۹۵۳	۱۷۷۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر کیبن کلاس	۸۹۰	۱۶۰۳	۸۴۰	۱۵۱۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر ٹکٹ سیاحان	۷۹۷	۱۴۰۷	۷۹۰	۱۳۹۷
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر درجہ اوّل	۸۴۰	۱۵۳۰	۸۶۰	۱۶۰۰
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر کیبن کلاس	۷۹۷	۱۴۳۰	۷۴۷	۱۳۴۰
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر ٹکٹ سیاحان	۷۰۳	۱۲۳۳	۶۹۷	۱۲۲۳

ایلیرمین سٹی و ہال لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز بمبئی یا کراچی سے لورپول جاتے اور لورپول سے کراچی و بمبئی تک آتے ہیں اور راستہ میں مارسلیز و بندر سعید پر ٹھہرتے ہیں۔ بوقت ضرورت برٹش انڈیا اسٹیمر مسافران کو بمبئی سے کراچی یا کراچی سے بمبئی مفت لے آتا ہے۔

خصوصیات اس کمپنی کے اکثر جہازوں میں چارپائیاں اور ایک بینچ کے کمرے خوب آراستہ ملتے ہیں۔ جہازوں کے اندر نیز کپڑے دھلوانے۔ حجامت بنوانے اور بچوں کے کھیلنے کے واسطے نہایت اعلیٰ درجہ کے انتظامات موجود ہیں۔ ہر ایک جہاز میں ڈاکٹر۔ بچوں کے لیئے نرس اور خادمہ موجود رہتی ہیں علاوہ بریں ہر جہاز میں برقی روشنی اور برقی پنکھے لگے ہوئے ہیں۔

بچے ۱۲ سال اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کا پورا کرایہ۔ ۳ سال سے لے کر کم از ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کا نصف کرایہ۔ ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف اگر وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ ہو ایک سے زائد ۳ سال سے کم عمر بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ لیا جاتا ہے۔

ٹکٹ واپسی تاریخ خرید سے ۲ سال تک ٹکٹ واپسی کارآمد رہتا ہے۔

کتے صرف مسافروں کے جہاز میں خاص انتظامات کے ماتحت کتے بھیجے جا سکتے ہیں

اسباب اوّل درجہ کے مسافر ۳ ہنڈریڈ ویٹ تک اور دوسرے درجہ کے مسافر ۲ ہنڈریڈ ویٹ تک اسباب بلا محصول لے جا سکتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ اس سے نصف وزن اسباب جا سکتا ہے۔

کراچی و بمبئی سے لورپول تک

کرایہ از بمبئی یا کراچی	کیبن کلاس — موسم میں — ا		ب		س		د		بلا موسم		یورپین ملازمان	
	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
بندر سوڈان تک	۳۳۳	۳۸۳	۳۳۳	۵۸۳	۳۳۳	۵۸۳	۳۳۳	۰	۳۳۳	۰	۳۳۳	
بندر سعید تک	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳
مارسلیز تک	۴۵۳	۷۸۷	۵۰۷	۸۹۳	۵۴۷	۹۶۰	۵۷۳	۱۰۰۰	۴۵۳	۷۸۷	۴۵۳	۸۰۰
مارسلیز تک اور لورپول سے واپسی	۰	۸۲۷	۰	۹۲۷	۰	۹۹۳	۰	۱۰۳۳	۰	۹۳۳	۰	۸۳۳
لورپول یا پلائی ماؤتھ تک	۴۹۳	۸۶۷	۵۴۷	۹۶۰	۵۸۷	۱۰۲۷	۶۱۳	۱۰۶۷	۴۹۳	۸۶۷	۴۹۳	۸۶۷

کلکتہ - مدراس و کولمبو سے لندن تک

کرایہ		جہاز درجہ اول	جہاز درجہ دوم			[illegible]	کیبن کلاس جہاز			[illegible]	[illegible]
		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
کلکتہ سے لندن تک	یک طرفہ	۶۶۰	۵۶۰	۶۸۶	۶۲۶	۵۶۰	۵۰۰	۶۰۰	۶۵۳	۵۶۰	۲۸۰
" "	واپسی	۱۳۳۳	۹۶۳	۱۰۲۶	۱۰۹۳	۹۶۳	۹۶۳	۱۰۵۳	۱۱۲۶	۹۶۳	۳۹۳
مدراس سے لندن تک	یک طرفہ	۶۳۳	۵۳۳	۵۶۰	۶۰۰	۵۳۳	۵۳۳	۵۶۳	۶۲۶	۵۳۳	۲۶۶
" "	واپسی	۱۲۸۰	۹۳۳	۹۶۳	۱۰۵۳	۹۳۳	۹۳۳	۱۰۰۰	۱۰۹۳	۹۳۳	۳۶۶
کولمبو سے لندن تک	یک طرفہ	۶۲۰	۵۰۶	۵۳۳	۵۶۳	۵۰۶	۵۰۶	۵۴۶	۶۰۰	۵۰۶	۲۶۶
" "	واپسی	۱۲۵۳	۸۸۰	۹۳۳	۱۰۰۰	۸۹۳	۸۸۰	۹۶۰	۱۰۵۳	۸۸۰	۳۶۶

اورینٹ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کولمبو سے لندن اور بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس اور کولمبو سے آسٹریلیا کو جاتے ہیں اور راستہ کے مقامات عدن۔ پورٹ سعید۔ نیپلز۔ طولان۔ جبرالٹر۔ لندن۔ فری مینٹل۔ اڈیلیڈ۔ میلبورن۔ سڈنی۔ برسبین۔ نیوزیلینڈ اور ٹسمانوی بندرگاہوں کے ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں۔

اس کمپنی کے جہازوں میں درجہ اوّل اور درجہ سوم کے مسافر سفر کرتے ہیں۔ سیّاحوں کے لیئے جداگانہ جہاز چلتے ہیں جن میں سیّاحوں کے آرام و آسایش کا پورا انتظام ہے مگر یہ درجہ اوّل کے مسافروں کی بہ نسبت ساتھ میں کم درجہ کا ہوتا ہے۔ صرف ایک بنچ کے جو کمرے ہیں اُن کی محصول کچھ زیادہ نہیں لیا جاتا ہے۔

اوّل درجہ کے لیئے رعایت یورپ اور آسٹریلیا جانے والے اوّل درجے کے مسافروں کے یک طرفہ کرایہ میں کمی کردی گئی ہے۔ ایک خاندان کے ممبران اگر ایک ساتھ سفر کریں تو ۳ ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فیصدی اور ۴ یا ۴ سے زائد ٹکٹ کی خریداری پر ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

بچے ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچے اگر اپنے والدین کے ہمراہ سفر کریں تو اُن سے نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔ ۳ سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر ایک سے زائد بچے والدین کے ہمراہ ہوں گے تو ہر بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ لگے گا۔

مشنریوں کے ساتھ
اوّل درجہ میں لندن جانے والے مشنریوں کے ساتھ یکطرفہ اور واپسی کے ٹکٹ میں ۵ فیصدی اور آسٹریلیا جانے کیلئے یکطرفہ کرایہ میں ۱۰ فیصدی رعایت کی جاتی ہے۔

ڈک کرسیاں
اوّل درجہ کے مسافروں کو ڈک کرسیاں مفت دیجاتی ہیں لیکن تیسرے درجہ کے مسافروں اور سیّاحوں کو بھی ڈک کرسیاں ۲ ½ شلنگ فی کرسی کرایہ لیکر دی جاسکتی ہیں۔

مفت ٹکٹ
ہندوستان سے یورپ جانے والے اوّل درجہ۔ تیسرے درجہ اور سیّاحوں کو اوّل درجہ کا مفت ٹکٹ توتی کورن اور کولمبو کے درمیان سفر کرنے کے لیئے مل جاتا ہے

درجہ سوم
یہ کمپنی اپنے جہازوں میں درجہ سوم کے مسافروں کو دو بنچوں کے کیبن۔ ۴ بنچوں کے کیبن اور ۴ سے زیادہ بنچوں کے کیبن میں جگہ دیتی ہے اور کیبن کے حساب سے کرایہ لیتی ہے۔ درجہ سوم کے مسافروں کو جگہ فراہم کرنے کے علاوہ ایک بلند مقام پر ۲ بنچوں کے کیبن ہیں جہاں لکھنے پڑھنے کی میزیں اور روشنی کا پورا انتظام کر دیا گیا ہے۔

کتّے
اس کمپنی کے جہازوں میں کتّے نہیں جاسکتے ہیں۔

نیپلز و طولون سے لندن
نیپلز و طولون سے لندن جانے والے مسافروں کی سہولت اور آسایش کے لیئے یہ کمپنی اپنے موٹر چلاتی ہے جن کا کرایہ درخواست بھیجنے پر بتایا جاسکتا ہے۔

تیسرے درجے کے مسافروں اور سیّاحوں کے لیئے رعایت
کولمبو سے نیپلز۔ طولون اور لندن کے اگر یکطرفہ ٹکٹ خریدے جائیں تو کرایہ میں ۱۰ فیصدی کمی کر دی جائیگی۔ اگر ایک سیلون میں آٹھ سفر کریں اور

اُن کے ساتھ جانے والے ملازمان تیسرے درجہ یا سیاحوں کے کیبن میں جاسکتے ہوں تو اس صورت میں بھی ۱۰ فیصدی کرایہ میں تخفیف کر دی جائے گی۔

کولمبو سے لندن تک

کرایہ کولمبو سے			درجہ اول د	درجہ اول س	درجہ اول ب	درجہ اول ا		درجہ سوم								
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
سویز و بندر سعید	تک	یکطرفہ	۵۶۰	۶۴۰	۷۲۰	۸۰۰		۳۰۷	۳۳۳	۳۴۷	۳۸۷	۴۰۰	۴۱۳	۴۲۷	۴۵۳	۴۸۰
"	"	واپسی	۱۰۰۰	۱۱۳۳	۱۲۶۷	۱۴۰۰		۵۴۷	۶۰۰	۶۲۷	۶۹۳	۷۲۰	۷۴۷	۷۷۳	۸۱۳	۸۶۷
نیپلز	"	یکطرفہ	۶۹۳	۷۷۳	۸۵۳	۹۳۳										
"	"	واپسی	۱۲۴۰	۱۳۷۳	۱۵۰۷	۱۶۴۰										
طولون	"	یکطرفہ	۷۷۳	۸۵۳	۹۳۳	۱۰۱۳										
"	"	واپسی	۱۳۷۳	۱۵۰۷	۱۶۴۰	۱۷۷۳	یکطرفہ	۳۳۳	۳۶۰	۳۷۳	۴۱۳	۴۲۷	۴۴۰	۴۹۳	۴۸۰	۵۰۷
پالما	"	یکطرفہ	۷۸۷	۸۶۷	۹۴۷	۱۰۲۷	واپسی	۶۰۰	۶۵۳	۶۶۷	۷۴۷	۷۷۳	۷۸۷	۸۱۳	۸۶۷	۹۰۷
"	"	واپسی	۱۴۰۰	۱۵۳۳	۱۶۶۷	۱۹۰۰										
جبرالٹر و طنجہ	"	یکطرفہ	۸۰۰	۸۸۰	۹۶۰	۱۰۴۰										
"	"	واپسی	۱۴۲۷	۱۵۶۰	۱۶۹۳	۱۸۲۷										
پلائی متھ و ساؤتھمپٹن و لندن		یکطرفہ	۸۲۷	۹۰۷	۹۸۷	۱۰۶۷	یکطرفہ	۳۶۰	۳۸۷	۴۰۰	۴۴۰	۴۵۳	۴۶۷	۵۰۷	۴۵۳	۵۲۳
"		واپسی	۱۴۶۶	۱۶۰۰	۱۷۷۳	۱۸۶۷	واپسی	۶۵۳	۶۹۳	۷۲۰	۷۸۷	۸۱۳	۸۴۰	۹۰۷	۸۱۳	۹۶۰

نوٹ۔ جہاز میں جگہ کے لحاظ سے کرایہ میں کمی بیشی کر دی گئی ہے۔ آرمنہ اور آرسودا نامی جہاز میں صرف سیاح سفر کرسکتے ہیں

کلکتہ-مدراس وکولمبو سے آسٹریلیا تک

کرایہ	از بمبئی کلکتہ یا مدراس		از کولمبو														
	درجہ اوّل		درجہ اوّل		برائے سیاحان		ٹکٹ واپسی ۳ ماہ برائے خاص تعطیلات			درجہ سوم							
	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی ۲ سال	یک طرفہ	واپسی ایک سال	درجہ اوّل	درجہ سوم سیاحان	ایام واپسی	یک طرفہ				واپسی			
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	دن	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
فری مینٹل تک	۵۴۷	۹۶۰	۵۰۷	۸۸۰	۲۵۳ تا ۵۰۷	۴۵۳ تا ۹۰۷	۵۳۳	۳۲۰	۷۸	۲۵۳	۲۶۷	۳۰۷	۳۲۰	۴۵۳	۴۸۰	۵۴۷	۵۷۳
اڈیلیڈ "	۶۰۰	۱۰۵۳	۵۶۰	۹۷۳	۲۶۷ تا ۵۸۰	۴۸۰ تا ۹۳۳	۵۸۷	۳۷۳	۸۴	۲۶۷	۲۸۰	۳۲۰	۳۳۳	۴۸۰	۵۰۷	۵۷۳	۶۰۰
میلبورن لانسسٹن و ہوبارٹ تک	۶۴۰	۱۱۲۰	۶۰۰	۱۰۵۳	۲۸۰ تا ۵۳۳	۵۰۷ تا ۹۶۰	۶۲۷	۴۰۰	۹۰	۲۸۰	۲۹۳	۳۳۳	۳۴۷	۵۰۷	۵۳۳	۶۰۰	۶۲۷
سڈنی "	۶۸۰	۱۱۸۷	۶۴۰	۱۱۲۰	۲۹۳ تا ۵۴۷	۵۳۳ تا ۹۸۷	۶۶۷	۴۲۷	۱۰۰	۲۹۳	۳۰۷	۳۴۷	۳۶۰	۵۳۳	۵۴۷	۶۲۷	۶۵۳
برسبین "	۷۲۰	۱۲۵۳	۶۸۰	۱۱۸۷	۳۰۷ تا ۵۶۰	۵۴۷ تا ۱۰۱۳	۷۰۷	۴۴۰	۱۱۳	۳۰۷	۳۲۰	۳۶۰	۳۷۳	۵۴۷	۵۷۳	۶۵۳	۶۶۷
نیوزیلینڈ "	۸۱۳	۱۴۲۷	۷۷۳	۱۳۴۷	۳۰۰ تا ۶۱۳	۶۵۳ تا ۱۱۰۷	۹۳۳	۵۶۰	۱۲۰	۳۶۰	۳۷۳	۴۲۷	۴۳۷	۶۵۳	۶۶۷	۷۴۶	۷۷۳

نوٹ - درجہ سوم کے ٹکٹ واپسی ۱۲ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں جن سیاحوں نے اپنے کیبن کا زیادہ سے زیادہ کرایہ دیا ہو وہ سڈنی اور نیوزیلینڈ کے درمیان اول درجہ میں سفر کرسکتے ہیں - اسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کے لیئے ٹکٹ واپسی برائے تفریح سال کے دوران میں مرقومۂ بالا شرح پر ملتے ہیں -

سیّاحان کو ارمنڈا اور آرسوو اجہاز لے جاتے ہیں -

نپن یوسن کیشا کمپنی

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کولمبو سے لندن اور بمبئی سے چین و جاپان کو جاتے ہیں -

رعایتی ٹکٹ کولمبو سے لندن تک کسی بندرگاہ پر جانے والے مشنریوں سے اوّل اور دوسرے درجہ کے ٹکٹ میں ۱۰ فی صدی کی اور تیسرے درجہ الف و ب ٹکٹ خریدنے والے ہندوستانی طلبا سے یک طرفہ سفر میں ۱۵ فیصدی اور واپسی سفر میں ۲۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے لیکن طلبا کو اپنے کالج یا یونیورسٹی کے کسی افسر کا سرٹیفکٹ پیش کرنا ہوگا -

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر جو یک طرفہ ٹکٹ خرید کر ایک راستہ سے سفر کریں اور پھر اُسی راستہ سے واپس آئیں تو اُن کے کرایۂ واپسی میں حسب ذیل رعایت ہوگی -

(۱) کولمبو کے مشرقی بندرگاہوں سے سوئیز کے مغربی بندگاہوں تک واپسی میں ۲۵ فیصدی کی رعایت ہوگی - اوّل اور دوسرے درجہ کے جو مسافر بمبئی سے شنگھائی کے مشرقی بندرگاہوں تک سفر کریں گے اُن سے ۵۰ پونڈ بمبئی سے ہانگ کانگ

مغربی بندرگاہوں تک جانے والے درجہ دوم کے مسافروں سے ۳۰ پونڈ کرایہ لیا جائیگا لیکن واپسی میں یہ ٹکٹ ۱۲ ماہ تک کارآمد رہیں گے۔ بمبئی سے سنگاپور تک کا کرایہ درجہ اوّل ۳۰ پونڈ ہوگا لیکن یہ ٹکٹ ۲ ماہ تک کام دیگا۔ کولمبو کے مشرقی بندرگاہوں سے سوئیز کے مغربی بندرگاہوں تک سفر کرنے کے بعد اگر پہونچنے کے بعد ۶ ماہ تک واپس آئیں گے تو یکطرفہ کرایہ کا ۲۰ فیصدی اور اگر ۱۲ ماہ تک واپس ہوں تو ۱۰ فیصدی کرایہ میں رعایت کیجائیگی۔

کھانا اوّل۔ دوم اور سوم درجہ کے الف و ب مسافروں کو انگریزی کھانا اور درجہ سوم کے ادنےٰ مسافروں کو جو جہاز کے سامنے کے کمرے میں سفر کریں جاپانی کھانا دیا جاتا ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر والے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کا نصف کرایہ مقرر ہے۔

ٹکٹ ریل مفت جو اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر سوئیز ہوکر یورپ جائیں گے اُن کو تانے منار اور کولمبو کے درمیان سفر کرنے کے لیئے ریل کا سیکنڈ کلاس ٹکٹ مفت مل جائے گا۔

بمبئی و کولمبو سے چین و جاپان جانے کے لیئے کرایہ جہاز نقشہ پُشت صفحہ ہذا پر درج کیا جاتا ہے

جاپان بمبئی سروس				جاپان یورپ سروس									جاپان بمبئی سروس		
کرایہ بمبئی سے	یک طرفہ			کرایہ کولمبو سے	یکطرفہ درجہ اوّل			درجہ دوم			درجہ سوم		واپسی		
	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم		ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
	پونڈ	پونڈ	پونڈ		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
کولمبو تک	۷	۵	۳												
سنگاپور "	۱۹	۱۲	۹	سنگاپور تک	۲۰	۱۹	۱۸	۱۵	۱۴	۱۲	۹	۱۵-۲	۱۸۵	۱۲۰	۵۵
ہانگ کانگ "	۲۶	۱۷	۱۰-۹	ہانگ کانگ "	۳۴	۳۲	۱۰-۳۰	۲۱	۲۰	۱۹	۱۴	۱۵-۱۰	۳۰۵	۲۰۰	۹۵
شنگھائی "	۳۰	۱۹	۱۰	شنگھائی "	۴۰	۱۰-۳۸	۳۶	۱۰-۲۵	۲۴	۲۳	۱۶	۵-۱۲	۳۴۵	۲۱۵	۱۰۰
کوبی "	۳۵	۲۲	۱۰-۱۰	موجی تا ناگاسکی "	۴۲	۴۰	۱۵-۳۶	۱۵-۲۶	۲۵	۱۰-۲۳	۱۵-۱۴	۱۵-۱۲	۳۶۰	۲۲۵	۱۰۵
یوکوہاما "	۳۶	۲۳	۱۵-۱۰	کوبی "	۴۳	۴۱	۱۵-۱۸	۵-۲۷	۱۰-۲۵	۱۵-۲۴	۱۷	۱۳	۳۷۵	۲۴۰	۱۱۰
				یوکوہاما "	۴۴	۴۲	۱۰-۲۹	۱۵-۲۷	۲۶	۲۵	۱۴	۱۳	۳۸۵	۲۵۵	۱۱۵

کولمبو سے لندن تک سفر کرنے کا یک طرفہ کرایہ ذیل کے نقشہ میں درج کیا جاتا ہے

یک طرفہ سفر کا کرایہ

کرایہ کولمبو سے	درجہ اوّل			درجہ دوم			درجہ سوم	
	الف	ب	س	الف	ب	س	الف	ب
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
نیپلز تک	۶۲	۵۹	۵۰	۳۹	۲۶	۳۴	۱۰-۲۴	۱۹
مارسلیز 〃	۶۴	۶۱	۵۲	۴۰	۲۷	۳۵	۱۰-۱۴	۲۰
جبرالٹر 〃	۶۶	۶۳	۵۴	۴۱	۳۸	۳۶	۲۸	۵-۱۹
لندن 〃	۶۹	۶۶	۵۷	۴۴	۴۱	۳۸	۱۰-۲۹	۱۵-۲۴

پی پی لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز رنگون سے لندن اور لورپول جاتے ہیں اور اثنائے راہ میں کولمبو۔ بندر سعید۔ سویز۔ بندر سوڈان مارسلیز اور جبرالٹر اور ڈیلاگوا بے میں ٹھہرتے ہیں۔ ہر جہاز میں کپڑے دھونے کا انتظام اعلیٰ پیمانہ کا ہے۔

اس کمپنی کے جہازوں میں صرف اوّل درجہ کے مسافر جاتے ہیں۔ ہر ایک

کیبن میں کھڑکیاں لگی ہیں جن سے تازہ ہوا ہروقت آتی رہتی ہے۔

رعایت باضابطہ فیملی پارٹیوں چند ہندوستانی ریلوں کے ملازمان (اُنکے اہل وعیال کو نہیں) مشنریوں۔ یک طرفہ ٹکٹ خریدنے والے اوّل درجہ کے مسافروں جو پہونچنے سے ایک سال کے اندر واپس ہوجائیں کرایہ میں رعایت کردی جاتی ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ ہو۔ ایک سے زائد بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ اور ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔

ہر جہاز میں بچوں کے کھیلنے کے لیئے ہوا دار کمرے ہیں۔ بچوں کو کھانا کھلانے اور والدین کے کھانا کھانے کے وقت بچوں کی نگرانی کے لیئے خادمہ رہتی ہے۔ بچوں کے لیئے ہر قسم کا کھانا تیار رہتا ہے۔ نرسوں کے واسطے نہایت آرام دہ جگہ ملتی ہے

اسباب ہر ایک مسافر کو ۱۰ فیٹ مکسر اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے اس سے زیادہ اسباب پر ۲ شلنگ فی مکسر فیٹ کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے۔ جو مسافر مارسیلز میں اُترجائیں اُن کا اسباب لندن تک بذریعہ جہاز مفت پہنچا دیا جائے گا۔

کرایہ از زنگون			کرایہ از کولمبو			کرایہ از جنوبی ہند ۴۴			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۶۷	۱۱۶۰	۱۰۰۰	۵۳۵	۹۳۵	۸۰۰				
۸۴	۱۴۷۰	۱۲۷۰	۷۱۰	۱۲۴۰	۱۰۷۰	۷۲۰	۱۲۷۰	۱۰۹۵	۱۰۹۵
۸۸	۱۵۲۶	۱۳۲۰	۷۳۵	۱۲۸۰	۱۰۹۵				
۹۱	۱۵۶۰	۱۳۳۵	۷۶۰	۱۳۳۵	۱۱۳۵	۷۷۵	۱۳۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰

یہ زنگون سے لندن تک ۶۷۰ روپیہ اور کولمبو سے ۶۲۰ روپیہ
ں ملازم کا کرایہ زنگون سے لندن تک ۲۶۵ - کولمبو سے
ک ۲۴۰ ہے - دیسی نرس کا کرایہ ۲۸۰ روپیہ اور آیا
ص انتظام کرنے کی صورت میں اس سے کسی قدر زیادہ

اہ تک کارآمد رہتے ہیں - زنگون سے لندن جانے کو یکم جون
ما اور لندن سے واپس آنے کو یکم جنوری سے ۳۱ جولائی تک
ن جانے کے لئے یکم جون سے ۱۴ فروری تک اور واپسی میں
ست تک ملتے ہیں - ۴ ماہ کی واپسی کے ٹکٹ دوران سال
ہتے ہیں اور ان کا کرایہ حسب ذیل ہے -

مارسلیز ۱۰۷۰ و جبرالٹر ۱۰۹۵ و انگلستان ۱۱۳۵ روپیہ۔

۲۲۔ اس قسم کے ٹکٹ میں کرایہ ریل بھی شامل ہے اور اس ٹکٹ سے اوّل درجہ میں جنوبی ہند ریلوے کے ہر ایک اسٹیشن تک جا سکتے ہیں۔

ہنڈرسن لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز رنگون سے لندن جاتے ہیں اور اثنائے راہ میں بندر سوڈان۔ بندر سعید۔ مارسلیز۔ پنا ما اور جبرالٹر میں ٹھہرتے ہیں اس کمپنی کے جہازوں میں صرف سیلون مسافر جا سکتے ہیں۔ جہاز کے اندر اور سایہ دار ڈک پر کیبن بنائے گئے ہیں اور ہر کیبن میں برقی پنکھے ہیں جن کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے اور دیگر کمپنیوں کی طرح یہ کمپنی بھی مراعات دیتی ہے

بچے ۳ سال کی عمر سے کم ایک بچہ کا کرایہ معاف ہی اگر وہ والدین کے ہمراہ ہو ایک سے زائد بچہ کا کرایہ ایک چوتھائی۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچے کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

اسباب سیلونی مسافروں کو ۴۰ مکعب فیٹ اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے۔ کیبن ٹرنک زیادہ سے زیادہ ۳ فٹ لمبے۔ ۱ فٹ ۹ انچ چوڑے اور ۱ فٹ ۳ انچ اونچے ہونے چاہئیں۔ زیادہ وزنی اسباب روانگی جہاز سے کم از کم ۲ روز پیشتر کمپنی کے دفتر رنگون میں پہنچ جانا چاہیئے۔

کرایہ	یک طرفہ	واپسی ۴ ماہ	واپسی ۲ سال
از رنگون تا لندن	۷۷۵	۱۱۵۰	۱۳۷۵
" " مارسلیز	۷۳۵	۱۱۱۰	۱۲۸۰
" " بندر سعید	۵۹۰	۸۸۰	۱۰۳۰

نوٹ رنگون اور سنگاپور سے اسپیشل واپسی ٹکٹ دوران سال میں ہر وقت مل سکتے ہیں لیکن ۱۲ ماہ کی واپسی ٹکٹ لندن جانے کے واسطے جون سے جنوری تک اور واپس آنے میں جنوری سے جولائی تک دیئے جاتے ہیں۔

میسیجریز میریٹائمز (فرانسیسی جہازات ڈک)

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز مارسلیز اور جاپان کے درمیان بندر سعید جیبوٹی۔ کولمبو۔ سنگاپور۔ سیگون۔ ہانگ کانگ شنگھائی ہوکر۔ ماہواری جانے والے جہاز مارسلیز سے اور ہیپ ہانگ کے مابین کولمبو۔ پانڈیچیری۔ مدراس۔ سنگاپور اور سیگون ہوکر ہفتہ وار جانے والے جہاز مارسلیز سے اسکندریہ اور بیروت کو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں پندرہ روزہ جہاز مارسلیز سے بحیرۂ روم کے بندرگاہوں کو اور مارسلیز سے نومیرا کو براہ ینا ما اور مارسلیز سے سڈنی کو براہ کولمبو جاتے رہتے ہیں

رعایت جو مسافر یک طرفہ ٹکٹ خریدنے کے بعد تاریخ روانگی سے

۱۲ ماہ کے اندر واپس ہوں گے اُن کی واپسی کے کرایہ میں ۲۵ فیصدی اور اگر ۲۴ ماہ کے اندر واپس آئیں تو ۱۵ فیصدی رعایت ہو گی۔

اگر ایک خاندان کے کئی افراد ایک ہی جہاز سے سفر کریں گے تو ۳ ٹکٹ خریدنے میں درجہ اوّل۔ دوم و سوم کے کرایہ میں ۱۰ فی صدی اور ۴ ٹکٹ خریدنے کی صورت میں ۱۵ فیصدی کی رعایت کی جائے گی۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف۔ ایک سے زیادہ کا فی نفر ایک چوتھائی اور ۳ سال سے ۱۲ سال تک کے بچہ کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

خاص مراعات مشنریوں کے ساتھ ۲۰ فی صدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔ ہندوستان اور سیلون کے سرکاری ملازمان کے ساتھ کرایہ میں خاص خاص مراعات کی جاتی ہیں۔

تلائی منار سے کولمبو تک کرایہ ریل معاف ہے۔

خاص انتظامات ہر جہاز میں نہایت شاندار کیبن ہیں اور ہر ایک کیبن میں برقی پنکھے لگے ہوئے ہیں۔ بچوں کے لیئے نرسری اور کھیلنے کا بندوبست ہے اور بچوں کی داشت کے لیئے نرس مامور ہیں مسافروں کو نہایت لذیذ فرانسیسی کھانے دیئے جاتے ہیں اور اوّل۔ دوم اور سوم درجہ کے مسافروں کو کلارٹ شراب مفت ملتی ہے۔ ہر جہاز میں رقص و سرود اور بینڈ باجہ فراہم کر دیا گیا ہے۔

چین انڈو چین لائن

		کرایہ از مدراس و پانڈیچیری						کرایہ از کولمبو		
		درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ سوم		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ سوم
		الف	ب	الف	ب	الف	ب	ب	ب	ب
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
مارسلیز	تک	٦٨	٦٢	٤٧	٤٤	٢٦	٢٥	٦٢	٤٤	٢٥
سوئیز و بندر سعید	"	٥٢	٤٧	٣٨	٣٥	١٩	١٨	٤٧	٣٥	١٨
جیبوٹی یا عدن	"	٤١	٣٦	٣٠	٢٨	١٦	١٥	٢٦	١٨	١٥
پینانگ	"	١٨		١٠		٧		٠	٠	٠
سنگاپور	"	٢٨		١١		٨		١٦	١١	٨
سیگون	"	٢٨		١٧		١٣		٢٨	١٧	١٣
کوئن ہائی ٹورین یا ہیپ ہانگ	"	٣٠		١٨		١٣		٣٠	١٨	١٣
ہانگ کانگ	"	٣٠		١٨		١٣		٣٠	١٨	١٣
٭شنگھائی	"	٣٤		٢٠		١٤		٣٤	٢٠	١٤
کوبی دیو کوہاما	"	٣٨		٢٢		١٥		٣٨	٢٢	١٥

٭ نوٹ۔ شنگھائی میں جہاز تبدیل ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا لائن الیتی و کولمبو سے سفر پہلا موسم یعنی یکم جون سے فروری تک

	درجہ اوّل		درجہ دوم		[illegible]
	الف	ب	الف	ب	
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
میلبورن تک	۳۱	۲۶	۱۹	۱۷	۱۲
سڈنی تک	۳۴	۲۸	۲۰	۱۸	۱۲

کرایہ از مدراس یا کولمبو

	درجہ اوّل		درجہ دوم		[illegible]
	الف	ب	الف	ب	
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
مارسیلز تک	۳۱	۲۶	۱۹	۱۷	۱۲
بندر سعید تک	۳۴	۲۸	۲۰	۱۸	۱۲

نارڈڈیشر لائڈ کمپنی

سروس کولمبو اور ہیمبرگ کے درمیان ماہانہ جہاز آتے جاتے ہیں اور راستہ میں جیبوٹی۔ سوئیز۔ بندر سعید۔ جنیوا۔ بارسیلونا۔ ڈوور اور رائٹرڈم میں ٹھہرتے ہیں۔

اسباب ہر ایک بالغ مسافر کو اپنے ہمراہ ایک مکسر میٹر اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے اس سے زائد پر ۵ پونڈ فی مکسر میٹر کے حساب سے محصول لیا جاتا ہے۔

بچّے ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ کا نصف کرایہ۔ ۳ سال سے کم کے ایک بچہ کا کرایہ معاف اور اس عمر کے زائد بچوں کا چوتھی کرایہ لیا جاتا ہے۔

مراعات واپسی کا ٹکٹ خریدنے میں ۲۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے یہ ٹکٹ ہر درجہ کے ملتے ہیں اور ۲ سال تک کارآمد رہتے ہیں۔ جرمنی و ہندوستانی طلبا کے ساتھ کرایہ میں ۱۰ فیصدی رعایت ہوتی ہے بشرطیکہ وہ بلا موسم سفر کریں یعنی یورپ کو یکم جولائی سے یکم جنوری تک جائیں یا یورپ سے یکم اپریل لغایتہ ۳۱ جولائی واپس آجائیں۔

ڈک کرسیاں ۶ شلنگ فی کرسی کرایہ دینے سے ڈک کرسیاں جہاز میں مل جاتی ہیں۔

کرایہ از کولمبو		درجہ	
		کیبن	مڈل
		پونڈ	پونڈ
بندرسعید	تک	۴۷	۲۵
جنیوا	”	۵۰	۳۲
راٹرڈم۔ہیمبرگ۔ لندن	”	۵۳	۳۴

ڈالر اسٹیم شپ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز بمبئی سے براہِ بندر سعید۔ اسکندریہ۔ نیپلز جنیوا۔ مارسلیز۔ بوسٹن۔ نیویارک۔ ہوانا۔ جہبیل پنامہ۔ لاس اینگلز سان فرانسسکو۔ ہونولولو۔ کوبی۔ شنگھائی۔ ہانگ کانگ۔ منیلا۔ سنگاپور اور پنانگ ساری دنیا کے گرد سفر کرتے ہیں اور پھر بمبئی کو واپس آجاتے ہیں یہ جہاز ہر پندرہویں روز روانہ ہوتے ہیں۔

ٹکٹ یک طرفہ ٹکٹ ۱۲ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں۔ مغرب کی طرف جانے والے جہازوں کے لیے ٹکٹ واپسی ملتے ہیں۔ ساری دنیا کے گرد سفر کرنے کے ٹکٹ ۲ سال تک کارآمد رہتے ہیں۔ راستہ میں خواہ کسی مقام پر قیام کر لیا جائے لیکن سفر میعاد معینہ کے اندر طے کر لینا لازمی ہے۔

رعایت سفر یورپ کے لیے والدین۔ بچوں اور ملازمان کے ایک ساتھ سفر کرنے میں ۳ ٹکٹوں پر ۱۰ فی صدی اور ۴ ٹکٹوں پر ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔ ہر قوم کے بحری اور بری فوج کے کمیشن یافتہ افسروں کے واسطے یورپ جانے میں اوّل درجہ کے ٹکٹ میں ۱۰ فیصدی رعایت کر دی جاتی ہے۔

اگر رنگون سے سیدھا ٹکٹ خریدا جائے تو ۶ پونڈ کرایہ دینے سے بی بی لائن کے جہاز کولمبو تک پہونچا دیں گے۔ کولمبو سے یورپ کے بندرگاہوں اور لندن کا کرایہ آمد و رفت حسب ذیل ہے:۔

کولمبو سے نیپلز تک واپسی ٹکٹ ۹۷ پونڈ ۱۰ شلنگ

کولمبو سے مارسلیز تک واپسی ٹکٹ ۹۱ پونڈ
کولمبو سے لندن " " " ۹۹ " ۱۵ شلنگ

کہاں تک		کرایہ از کولمبو درجہ اوّل		کرایہ از بمبئی درجہ اوّل	
سوئیز	تک	۵۰	پونڈ	۵۰	پونڈ
بندر سعید	"	۵۰	"	۵۰	"
اسکندریہ	"	۵۱	"	۵۱	"
نیپلز	"	۵۷	"	۵۵	"
جنیوا	"	۵۷	"	۵۵	"
مارسلیز	"	۵۸	"	۵۶	"
بوسٹن یا نیویارک	"	۹۵	"	۹۱	"

نوٹ۔ بمبئی سے اوّل درجہ کا کم سے کم کرایہ پیرس تک ۶۱ پونڈ۔ برلن تک ۶۸ پونڈ اور لنڈن تک ۶۰ پونڈ ہے۔
پریسیڈنٹ ہیریسن و پریسیڈنٹ ہیز نامی جہازوں میں صرف ایشیائی مسافروں کو ادنےٰ درجہ کے تھرڈ کلاس میں جگہ مل سکتی ہے۔

ایبرڈین وکامن ویلتھ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر مہینہ میں برسبین سے کولمبو ہوکر ساؤتھ اپٹن آتے جاتے ہیں۔ ساؤتھ اپٹن سے لندن کو اسپیشل ٹرین مسافروں کو مفت لے جاتی ہے۔ مسافروں کو پورٹ سعید۔ مالٹا۔ لندن۔ برسبین۔ سڈنی۔ میلبورن۔ ہوبارٹ۔ الیڈ یڈ۔ فریمینٹل اور نیوزیلینڈ کے بندرگاہوں کو جانے کے ٹکٹ ملتے ہیں۔ اس کمپنی کے جہازوں میں صرف ایک درجہ کے مسافر جاتے ہیں۔

اسباب جہاز والوں کو اختیار ہے کہ مسافروں کو ۱۵ مکسر فیٹ یا ۷½ مکسر فیٹ اسباب مفت لے جانے کی اجازت دیدیں۔ بچوں کے لیئے نسبتاً اسی حساب سے اسباب لے جانے کی اجازت ہے اس سے زیادہ اسباب پر ۳ شلنگ فی مکسر فیٹ یا نصف مکسر فیٹ کی شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ سفر کرے لیکن اُسے جُدا گانہ بینچ نہ دی جائے گی لیکن اگر وہ کسی غیر شخص کے ساتھ ہوگا اور اُس کے لیئے بینچ طلب کی جائے گی تو نصف کرایہ دینا ہوگا۔ ایک سے زیادہ بچہ کا کرایہ ایک چوتھائی لیا جاتا ہے۔ ۳ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچہ کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

ٹکٹ واپسی واپسی ٹکٹ ۱۲ ماہ کے لیئے ملتے ہیں لیکن تفریحی ٹکٹ واپسی آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کے واسطے اس حساب سے ملتے ہیں کہ تاریخ روانگی سے واپس آجانے تک کے لیئے نیوزیلینڈ تک کے ٹکٹ

۱۲۰ دن کی واپسی کے - برسبین تک کے ٹکٹ ۱۱۴ دن کی واپسی کے - سڈنی کے ۱۰۰ دن کے لیئے - ملبورن و ہوبارٹ کے ۹۰ یوم کے لیے - اڈیلیڈ کے ۸۶ دن کے لیئے - فریمینٹل کے ۸۰ یوم کے لیئے - یہ ٹکٹ یکم فروری سے ۳۱ جولائی تک ہر جہاز میں سفر کرنے کے لیئے ملتے ہیں جو کولمبو سے روانہ ہوتا ہے - کرایہ فریمنٹل تک ۲۴ پونڈ - اڈیلیڈ ۲۸ پونڈ - میلبورن ۳۰ پونڈ - سڈنی ۳۲ پونڈ - برسبین ۳۳ پونڈ - نیوزیلینڈ ۴۲ پونڈ - ہر جہاز میں مسافروں کے آرام و آسائش کا بہترین انتظام موجود رہتا ہے -

تبادلہ ٹکٹ اس کمپنی کے ٹکٹ خرید کر پی او کمپنی کے ٹکٹوں سے تبدیل کر سکتے ہیں - درمیانی بندرگاہوں میں قیام کیا جاسکتا ہے

ڈک کرسیاں ہر جہاز میں بہت سی ڈک کرسیاں مسافروں کے آرام کے واسطے موجود رہتی ہیں اور مسافروں کو کرایہ پر دی جاتی ہیں - سمندر پار کے لیئے ۳ شلنگ فی کرسی اور ساحلی بندرگاہوں تک کے واسطے ایک شلنگ فی کرسی کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے -

نقشہ پشت پر دیکھو

کرایہ از کولمبو	اے ڈک ۲ یا ۳ بنچوں کے کیبن کا		۲ بنچوں کے کیبن						اسپیشل کیبن						۴ بنچوں کے کیبن								۶ بنچوں کے کیبن			
			بی ڈک		سی ڈک				سی ڈک						بی ڈک				سی ڈک				سی ڈک			
			بیرونی		بیرونی		اندرونی		ایک پنچ کا کیبن		پنچ کا کیبن بیرونی		پنچ کا کیبن بیرونی		بیرونی		اندرونی		بیرونی		اندرونی		بیرونی		اندرونی	
	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی
	الف	الف	ب	ب	س۱	س۱	س۲	س۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ساؤتھمپٹن تک	۴۳	۶۶	۳۱	۶۲	۳۴	۶۱	۳۳	۵۹	۳۸	۶۸	۳۵	۶۳	۳۲	۵۸	۳۳	۵۹	۳۰	۵۴	۳۱	۵۶	۲۹	۵۲	۲۸	۵۰	۲۷	۴۹
بندر سعید "	۳۵	۶۰	۳۳	۶۱	۳۰	۵۴	۲۹	۵۲	۳۴	۶۱	۳۱	۵۶	۲۸	۵۰	۲۹	۵۲	۲۶	۴۷	۲۷	۴۹	۲۵	۴۵	۲۴	۴۳	۲۳	۴۱
بالٹے ہوتے بطرف لنڈن "	۴۱	۶۴	۳۴	۶۵	۳۲	۵۸	۳۱	۵۶	۳۶	۶۵	۳۳	۵۹	۳۰	۵۳	۳۱	۵۶	۲۸	۵۰	۲۹	۵۲	۲۷	۴۹	۲۶	۴۷	۲۵	۴۵
فریمنٹل	۲۵	۴۵	۲۴	۴۳	۲۳	۲ بنچوں کے جس ڈک میں جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی		۴۱	۲۵	۴۵	۲۲	۴۱	۲۰	۳۶	۲۰	۲ بنچوں کے جس ڈک میں جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی						۳۶	۱۹	۶ بنچوں والے جس کمرہ میں جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی		۳۴
ایڈیلیڈ "	۲۶	۴۷	۲۵	۴۵	۲۴			۴۳	۲۶	۴۷	۲۴	۴۳	۲۱	۳۸	۲۱							۳۸	۲۰			۳۶
میلبورن ہوتے ٹاؤنسوِل "	۲۷	۴۹	۲۶	۴۷	۲۵			۴۵	۲۷	۴۹	۲۵	۴۵	۲۲	۴۰	۲۲							۴۰	۲۱			۳۸
سڈنی "	۲۸	۵۰	۲۷	۴۹	۲۶			۴۷	۲۸	۵۰	۲۶	۴۷	۲۳	۴۲	۲۳							۴۲	۲۲			۴۰
برسبین "	۲۹	۵۲	۲۸	۵۰	۲۷			۴۹	۲۹	۵۲	۲۷	۴۱	۲۴	۴۴	۲۴							۴۴	۲۳			۴۲
تھرزڈے آئلینڈ "	۳۳	۶۰	۳۲	۵۹	۳۱			۵۷	۳۳	۶۰	۳۱	۵۷	۲۸	۵۲	۲۸							۵۲	۲۷			[illegible]

بندر لینڈ ورائٹر ڈم لائڈ رائل میل لائن

سروس بندر لینڈ۔ رائٹر ڈم ورائل میل لائن کے تیز رفتار جہاز ہفتہ وار بٹاویہ اور یورپ کے درمیان آتے جاتے ہیں۔ اور راستہ میں بمقام کولمبو ٹھہرتے ہیں۔ یہ جہاز درجہ اوّل۔ دوم اور سوم کے مسافروں کو لے جاتے ہیں۔ اوّل درجہ کے مسافروں کے واسطے ڈی لیوکے کیبن کے علاوہ ایک ایک اور ۲۔ ۲ بنچوں کے کمرے اور درجہ دوم کے مسافروں کے لیئے ۲۔ ۲ اور ۳۔ ۳ بنچوں کے کیبن ہوتے ہیں۔

مراعات ایک خاندان کے ۳ بالغ ممبران کے کرایہ میں ۱۰ فیصدی اور ۴ ممبران کے کرایہ میں ۱۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے۔

اگر ایک ہی لائن سے آمدورفت ہوگی تو اوّل۔ دوم اور سوم درجہ کے مسافروں کے ساتھ جو ۶ ماہ کے اندر واپس آجائیں گے کرایہ میں ۲۰ فیصدی اور ۱۲ ماہ کے اندر واپس آجانے پر کرایہ میں ۱۰ فیصدی کمی کر دی جائے گی۔ اگر ٹکٹ خریدنے کے وقت کمپنی سے اجازت حاصل کر لی جائے یا ہیڈ ایجنٹ کے دستخط ٹکٹ پر لے لیئے جائیں تو لندن جانے میں بمقام بندر سعید اور واپسی میں کولمبو کے شرقی بندرگاہوں میں چند روز ٹھہر سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ۱۲ ماہ کے اندر واپس پہنچ جائیں۔

ریلوے سفر صرف یورپ جانے والے مسافروں کے ساتھ یہ خاص رعایت ہے کہ وہ تالیمار سے کولمبو کو ریل میں اور تو تی کورن سے

کولمبو تک جہاز میں مفت سفر کر سکتے ہیں۔

اسباب ہر ایک مسافر کیبن میں اپنے ہمراہ ایک ٹرنک جس کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ۳۶ انچ۔ چوڑائی ۲۰ انچ اور اونچائی ۱۶ انچ رکھ سکتا ہے علاوہ بریں ۳۶ مکعب فیٹ اسباب بلا محصول لے جانے کی اجازت ہے اس اسباب کا نصف حصہ تو کیبن میں رکھا جائے گا اور باقی نصف حصہ جہاز کے گودام میں رہے گا جو دوران سفر میں نکال کر نہیں دیا جا سکتا ہے۔

کرایہ از کولمبو		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ سوم
		پونڈ	پونڈ۔ شلنگ	پونڈ۔ شلنگ
بندر سعید	یک طرفہ	۵۲	۴۱	۲۴
	واپسی	۹۱	۷۱ ۱۵	۴۲
ساؤتھ ایمپٹن	یک طرفہ	۷۲	۵۱	۳۴
	واپسی	۱۲۶	۸۹ ۵	۵۹
جنیوا۔ الجزائر۔ مارسلیز۔ جبرالٹر و طنجہ	یک طرفہ	۶۸	۴۷	۳۲
"	واپسی	۱۱۹	۸۲ ۵	۵۶
بمبئی	یک طرفہ	۷۰	۴۹	۳۳
"	واپسی	۱۲۲	۸۵ ۱۵	۳۷ ۱۵
بٹاویہ	یک طرفہ	۳۶	۲۷	
سنگاپور	یک طرفہ	۲۲	۱۳	

بلیو فنل لائن

سروس لورپول سے مشرق بعید تک ماہانہ جہاز آتے جاتے ہیں اور راستہ میں مارسلیز۔ بندر سعید۔ عدن کولمبو۔ سنگاپور ہانگ کانگ شنگھائی۔ کوبی اور یوکوہاما میں ٹھہرتے ہیں۔

مراعات تاریخ روانگی سے ۶ ماہ کے اندر واپس آجانے کے ٹکٹ میں ۲۰ فیصدی اور ۱۲ ماہ کے اندر واپس ہوجانے میں ۱۰ فی صدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ایک خاندان کے ممبران اگر ۳ ٹکٹ خریدیں تو ۱۰ فیصدی اور ۴ ٹکٹ کی خریداری میں ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے مشنری صاحبان کے ساتھ یک طرفہ ٹکٹ میں ۱۰ فیصدی اور واپسی ٹکٹ میں ۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے۔

زائد محصول اسپیشل کیبن میں فی برتھ ۱۰ سے ۲۰ فی صدی تک زائد محصول لیا جاتا ہے۔

سفر واپسی کولمبو سے اسٹریٹ چین اور جاپان کی آمد و رفت کے لئے ارزاں اسپیشل ٹکٹ واپسی دیئے جاتے ہیں لیکن ۲ ماہ کے اندر واپسی کی شرط ہے۔

تبادلہ ٹکٹ اس کمپنی کے ٹکٹ پی اینڈ او۔ ایس۔ این۔ او کمپنی کے ٹکٹ سے تبدیل کیئے جاسکتے ہیں جن کے درجہ اوّل اور درجہ دوم کے ٹکٹ کا کرایہ اس کمپنی کے الف و بی کلاس کے مساوی ہے

اسی طرح اس کمپنی کے ٹکٹ کا تبادلہ اورینٹ لائن - بی - آئی اور ڈچ میل کے ٹکٹ سے ہو سکتا ہے۔

کرایہ از کولمبو		یکطرفہ			واپسی		
		الف	ب	س	الف	ب	س
بندر سعید	تک	۴۴	۳۶	۳۲	۷۷	۶۳	۷۴
مارسیلز	〃	۵۴	۴۶	۴۰	۹۵	۸۱	۷۰
لندن و لورپول	〃	۵۸	۵۰	۴۴	۱۰۲	۸۸	۷۶

برٹش انڈیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی

سروس — اس ہندوستانی کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کلکتہ سے مدراس کولمبو اور مارسیلز ہو کر لندن کو آتے جاتے ہیں اور اس سفر میں ایک مہینہ لگتا ہے۔

کرایہ از کلکتہ		درجہ اوّل		درجہ دوم	
		یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی
مدراس	تک	۵ پونڈ	۹ پونڈ	۴ پونڈ	۷ پونڈ
کولمبو	〃	۱۰ 〃	۱۷ 〃	۸ 〃	۱۴ 〃
مارسیلز	〃	الف ۶۳ 〃	ب ۵۹ 〃	الف ۴۸ 〃	ب ۴۵ 〃
لندن	〃	〃 ۶۶ 〃	ب ۶۲ 〃	〃 ۵۰ 〃	〃 ۴۷ 〃

سٹی لائن

سروس اس لائن کے جہاز ہر مہینہ میں ایک بار کلکتہ سے مدراس ۔ کولمبو اور بنادر سعید ہو کر لندن کو آتے جاتے ہیں اور اس سفر میں اندازاً ایک مہینہ صرف ہوتا ہے ۔

	درجہ اوّل		درجہ دوم		کیبن کلاس	
	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی
مدراس تک	۶۷ روپیہ	۱۲۰ روپیہ	۵۳ روپیہ	۹۳ روپیہ	۵۳ روپیہ	۹۳ روپیہ
کولمبو ”	۱۳۲ ”	۲۲۷ ”	۱۰۷ ”	۱۸۰ ”	۱۰۷ ”	۱۸۷ ”
لندن ”	۶۷۰ ”	۱۳۳۳ ”	۵۶۰ ”	۱۰۲۷ ”	۴۲ تا ۵۵ پونڈ	۴۷ تا ۹۶ پونڈ

درآمد IMPORT

درآمد کے معنی

جو شے کہ سمندر پار کسی ملک سے اپنے دیس میں منگوائی جاتی ہے تو اُسے درآمد کہتے ہیں مثلاً انگلستان میں چائے۔ کافی قہوہ اور شکر باہر سے منگواکر استعمال کی جاتی ہے اس لیئے ان اشیا کا نام اشیائے درآمد ہو گا۔ اسی طرح ہندوستان میں ہزاروں اقسام کی چیزیں مثلاً کپڑا۔ جوتہ۔ چینی کے ظروف وغیرہ غیر ممالک سے منگواکر استعمال کی جاتی ہیں۔ اس لیئے ہم ان کو اشیا درآمد کہیں گے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ ان اوراق میں بیان کرتے ہیں کہ سمندر پار کے ملکوں سے چیزیں طلب کرنے میں کیا کیا کارروائی کرنی ہوتی ہے۔

فرمائش کا طریقہ

جب ہم کسی شے کو طلب کرنا چاہیں تو سب سے اول ہم کو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ کس کارخانہ اور کس ملک سے طلب کرنا چاہیئے جس کی نکاسی بہ آسانی ہو جائے اور ہم کو اس کی تجارت میں نفع بھی مل جائے۔ ملک اور کارخانہ کا نام طے کرنے کے بعد ہم کو فرمایش روانہ کرنی چاہیئے اور اُس میں یہ بھی ہدایت کرنا ضروری ہے کہ ہمارا مال فلاں جہاز اور فلاں راستہ سے فلاں بندرگاہ کو روانہ کر دیا جائے۔

بل یا بیجک

کارخانہ کا مالک یا منیجر آپ کی فرمایش پہونچنے پر مال روانہ کرے گا اور وہ اس مال کی قیمت کا بل بذریعہ ڈاک آپ کے نام فوراً بھیجدے گا جس میں مال کا وزن اور قیمت درج ہو گی۔

بل بار برداری جہاز

جہاز راں کمپنی کو جب آپ کا مال روانگی کے واسطے وصول ہو جائے گا تو کمپنی کا منیجر اُسے آپ کی ہدایت کے بموجب جہاز پر لا دے گا۔ اور فوراً بل بار برداری جہاز تیار کر کے بذریعہ ڈاک آپ کی خدمت میں روانہ کر دے گا۔ اس بل میں آپ کے مال کی مفصل کیفیت درج ہوگی۔ مثلاً مال کا اصلی وزن۔ مال کا کل وزن مع باردانہ۔ نشانات و تعداد بنڈل یا صندوق وغیرہ تخمینی قیمت۔ نام جہاز۔ نام مالک جہاز۔ نام بندرگاہ جہاں سے روانہ ہوگا۔ نام بندرگاہ جہاں پہونچے گا محصول جہاز۔ اگر آپ نے فرمایش کے وقت کسی جہاز کا نام تحریر نہیں کیا تو اب اس بل کے موصول ہونے پر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کا مال فلاں جہاز سے آرہا ہے۔

جہاز کا ایجنٹ

اگر کسی جہاز راں کمپنی کا کسی بندرگاہ پر دفتر نہیں ہوتا ہے تو ایسے بندرگاہ پر اس کا ایجنٹ موجود رہتا ہے جو مالکِ جہاز کی طرف سے مال کو جہاز سے اُتروانے اور محصول جہاز وصول کرنے وغیرہ کی جملہ خدمات انجام دیتا ہے۔ اوّل تو بل بار برداری جہاز میں ایجنٹ کا نام درج اور اگر اُس میں موجود نہ ہو تو بندرگاہ پر جا کر آپ کو بآسانی معلوم ہو جائے گا کہ فلاں جہاز کے ایجنٹ کا کیا نام ہے۔ بل بار برداری جہاز کے معائنہ سے ایجنٹ کو معلوم ہو جائے گا کہ جہاز کا محصول پیشگی ادا کر دیا گیا ہے یا نہیں اگر نہ ادا کیا گیا ہوگا تو وہ آپ سے جہاز کا محصول وصول کر لے گا۔

حکم حوالگی مال

اگر جہاز کا محصول پیشگی ادا کر دیا گیا یا مال کے پہونچنے پر جہاز کے ایجنٹ کو دیدیا گیا تو پھر ایجنٹ ایک حکم نیچے ڈوک (گودام جہاز) کے نام تحریر کرے گا کہ فلاں مال مرسلہ فلاں بنام فلاں کا

محصول جہاز وصول ہوگیا فلاں صاحب کے حوالہ یہ مال کردیا جائے اور
جہاز سے مال ہٹکے اُتروانے کے مصارف ان سے لے لیئے جائیں - اگر
آپ جہاز کا محصول روانہ کریں گے تو ایجنٹ کو اختیار رہے کہ وہ آپکے
مال کو روکنے کا حکم گو دام جہاز کے مینیجر کے نام نافذ کردے اور جب آپ محصول
ادا کردیں گے اُس وقت وہ مال کو حوالہ کرنے کی اجازت دیگا -

قرنطینہ بعض اوقات بندرگاہ کے افسران محکمہ حفظانِ صحت کسی متعدی
مرض کے پھیلنے کے احتمال سے جہاز کو قرنطینہ میں چند روز
کے واسطے بھیجنے کا حکم دیدیتے ہیں جو بندرگاہ سے کئی میل کے فاصلہ پر
ہوتا ہے ایسی صورت میں جہاز کا کل مال کشتیوں پر لدوا کر بندرگاہ کو بھیجا
جاتا ہے اور اُس کے کل مصارف مال کے مالکوں یعنی پانے والوں کو دینا
پڑتے ہیں - جہاز کا ایجنٹ یہ مصارف وصول کرلینے کے بعد جہاز کے گودام
کو حکم دیتا ہے کہ فلاں مال پابندہ کو دیدیا جائے -

مصارف معرفت کپتان جہاز بعض اوقات بِل باربرداری جہاز میں یہ ہدایت درج
ہوتی ہے کہ جہاز فلاں روز فلاں وقت پہونچے گا -
پابندہ کو چاہیئے کہ جہاز کے پہونچنے پر اپنا مال جہاز سے
اُتروالے اگر مال کا پابندہ اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا ہے اور نہ اُس کے
متعلق کوئی درخواست کرتا ہے تو پھر جہاز کا کپتان اپنی سمجھ کے مطابق مال کے
اُتروانے اور اُس کو کسی گودام میں امانتاً رکھنے کا بندوبست کردیتا ہے اور
ان مصارف کو مصارف معرفت کپتان جہاز کہتے ہیں - جہاز کا ایجنٹ ان مصارف
کو پابندۂ مال کے حساب میں درج کرلیتا ہے اور پابندہ مال سے یہ مصارف
وصول کرلیئے جاتے ہیں قبل اس کے کہ مال اُس کے حوالہ کیا جائے -

ضمانتِ بنک

اگر جہاز پر سے مال اُتار لیا جائے لیکن سوءِ اتفاق سے بِل بار برداری جہاز یابندۂ مال کو موصول نہ ہوا ہو اور اُسے اپنی دوکان یا کارخانہ کے واسطے مطلوبہ مال کی اشد ضرورت ہو تو ایسی صورت میں ۶ر کے مُہری فارم پر اگر کوئی بنک یہ ضمانت نامہ تحریر کر دے کہ "فلاں جہاز سے فلاں تاریخ کو اس قدر مال مرسلہ فلاں بنام فلاں بندرگاہِ فلاں پر پہونچا ہے لیکن اُس کے متعلق بِل بار برداری جہاز اب تک نہیں پہونچا ہے اس لیئے ہم منتظمانِ جہاز کو ہر قسم کی ذمّہ داری سے بَری کرتے ہیں جو اِس مال کے ہمارے سپرد کرنے سے آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہے بالخصوص اس لیئے کہ بِل بار برداری نہیں آیا ہے۔ اور آپ یابندۂ مال سے محصول جہاز وغیرہ وصول کر کے مال اس کے حوالہ کر دیجئے" اس ضمانت نامہ پر منیجر بنک - یابندہ مال اور ڈائرکٹر گودام جہاز کے دستخط ہونا ضروری ہیں - اس ضمانت نامہ کے داخل کرنے پر جب یابندہ مال محصول جہاز اور دیگر مصارف ادا کر دے گا تو اُسے مال مِل جائے گا اور بِل بار برداری جہاز موصول ہونے پر وہ پیش کر دیا جائے گا اور ضمانت نامہ واپس لے لیا جائے گا۔

زرپیشگی از بنک

بعض اوقات مالکانِ جہاز کسی بنک سے زرپیشگی وصول کر لیتے ہیں اور بِل بار برداری جہاز اور اُس کے متعلقہ دیگر کاغذات منیجر بنک کے حوالہ کر دیتے ہیں اور جب مال بندرگاہ پر پہونچ جاتا ہے اُس وقت بنک کا ایجنٹ یہ کاغذات یابندۂ مال کے حوالہ کر دیتا ہے اور اُس سے روپیہ وصول کر لیتا ہے - اس صورت میں بغور یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ بنک نے جو حساب تیار کر کے اپنا بل پیش کیا ہے اس پر

مالکِ جہاز اور منیجر بنک دونوں کی تصدیق اور دستخط موجود ہیں یا نہیں۔

پارسل ٹکٹ جو چھوٹے چھوٹے پارسل مختلف اشخاص کے نام بذریعہ جہاز بھیجے جاتے ہیں ان کی روانگی کے وقت مالکِ جہاز بل بار برداری جہاز کی بجائے پارسل ٹکٹ تیار کرتا ہے اور بذریعہ ڈاک پابندہ مال کے نام روانہ کر دیتا ہے۔ یہ پارسل ٹکٹ پیش کرنے پر پابندہ مال اپنا پارسل وصول کر سکتا ہے۔

اندراجاتِ کسٹم درآمد کی بعض چیزوں پر محصول کسٹم معاف ہے اور بعض پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اس لیئے مال وصول کرنے کے وقت اندراجات کسٹم کا فارم اسٹیشنری فروخت کرنے والے دوکان دار سے حاصل کرکے اس فارم میں مال کی مفصّل کیفیت درج کرنی چاہیئے مثلاً نام بندرگاہ گودام جہاز۔ اسٹیشن۔ نام جہاز۔ نام مالکِ جہاز۔ تاریخ روانگی۔ مال کی مفصّل کیفیت۔ تعداد۔ مقدار وزن۔ قیمت مقام روانگی مال۔ دستخط پابندہ مال معہ اس بیان کے کہ اندراجات فارم ہذا بالکل صحیح ہیں۔

بلا محصول مال اگر ایسی اشیا طلب کی گئی ہیں جن پر محصول کسٹم معاف ہے تو کسٹم فارم کی ۲ کاپیاں تیار کی جائیں اور وہ کسٹم آفس میں پیش کر دی جائیں۔ کسٹم آفیسر جانچ کرکے اپنا اطمینان کرلے گا کہ اندراجات درست ہیں اور وہ ایک فارم تو اپنے دفتر کے اندراجات کے واسطے رکھ لیگا اور دوسرا فارم پابندہ مال کے حوالہ کر دے گا اور اُسے مال لے جانے کی اجازت دیدے گا۔

محصولی مال اگر ایسی اشیا طلب کی گئی ں جن پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے یہ مال بھی ۲ قسم کا ہوتا ہے اوّل یہ کہ مقامی استعمال کے لیئے

طلب کیا گیا ہے اس صورت میں پابندۂ مال کو دیگر ضروری اندراجات کے علاوہ یہ بھی لکھنا ہوگا کہ مال کی اس قدر قیمت ہے اور اس پر اس قدر محصول کسٹم واجب ہوا۔ جب یہ فارم کسٹم آفس میں پیش ہوگا تو اس کی جانچ کر کے اور محصول کسٹم وصول کر کے مال لے جانے کی اجازت ہوگی۔ اور اگر پابندہ اپنے مال کی بابتہ جملہ اندراجات کی فوراً تکمیل نہیں کر سکتا ہے تو اسے ۳ روز کی مہلت دی جائیگی کہ وہ اندراجات کی تکمیل کر دے اور یہ امر بھی واضح کر دے کہ اس میں سے کس قدر مال قابلِ محصول نہیں ہے۔ کس قدر مال گودام میں جمع کرنے کے واسطے طلب کیا گیا ہے۔ کس قدر مال پر محصول کسٹم واجب الادا ہے۔ اگر فارم کے اندراجات کی تکمیل نہ کی جائے گی تو شاہی گودام میں مال جمع کر لیا جائے گا اور ایک ماہ کے بعد نیلام کر دیا جائے گا۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مال طلب کرنے کے بعد جہاز سے اتروا کر کسی گودام میں رکھوا دیا جاتا ہے جو گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے۔ اس گودام سے مال جس وقت نکالا جائے گا اُس وقت محصول کسٹم دینا پڑے گا۔

اگر ایک جہاز سے مال منگوا کر کسی دوسرے جہاز میں دوسرے مقام کو روانہ کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں اگر بلا محصولی مال ہے تو بلا محصولی مال جیسے فارم کی خانہ پُری کرنا ہوگی جس میں اس مال کو لے جانے والے جہاز کا نام اور اس بندر کا نام درج کیا جائے گا جہاں یہ مال بھیجا جائے گا۔ قابلِ محصول ہونے کی صورت میں دفتر کسٹم سے اجازت لے کر گودام سے مال منگوانا پڑیگا اور پھر ایک اور فارم کی خانہ پُری کرنا ہوگی جس میں جہاز پر بھیجنے کا بل دوسرے مقام پر بھیجنے کا اقرار نامہ تحریر ہوگا اور یہ فارم بندرگاہ درآمد کے کسٹم آفس میں پیش کر دیا جائے گا۔

ذاتی اسباب

بستر۔ استعمالی کپڑے یا ذاتی استعمال کا سامان بلا محصول آتا ہے لیکن اگر افسران کسٹم کو شبہ ہو جائے اور اس اسباب میں سے کوئی محصولی شے برآمد ہو جائے تو ایسا اسباب ضبط کر لیا جاتا ہے۔

سرٹیفکٹ مقام پیداوار یا ساخت

سنہ ۱۹۱۹ء کے بعد سے انگلستان میں یہ قانون ہو گیا کہ سلطنت برطانیہ کی پیداوار اور مصنوعات کے محصول کسٹم کی شرح میں کمی کر دی جائے اور سلطنت برطانیہ سے گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ برٹش انڈیا ہندوستان کی دیسی ریاستیں۔ برطانی نوآبادیات۔ برطانیہ کی حکمراں ریاستیں مراد ہے۔ اس لئے بعض اوقات مرقومہ بالا سرٹیفکٹ بھی کسٹم آفس میں پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس میں یہ لکھنا ہوتا ہے:-

(۱) یہ مال سلطنت برطانیہ کی پیداوار ہے۔ (۲) یہ مال سلطنت برطانیہ کی مصنوعات سے ہے۔ (۳) اس مال کی تیاری میں جو سامان استعمال ہوا ہے اس کا ۲۵ فیصد حصہ سلطنت برطانیہ کی پیداوار ہے۔ اس لیئے اس مال پر رعایتی محصول کسٹم لیا جاوے۔

بیمہ

اکثر تاجر اپنے مال کے صحیح سلامت پہونچنے کے واسطے بیمہ کرا لیتے ہیں تاکہ اگر راستہ میں کچھ نقصان واقع ہو تو وہ بیمہ کمپنی سے وصول کریں۔ دوسرے جب مال جہاز سے نکال کر گودام جہاز میں جمع کرا دیا جاتا ہے تو غلہ۔ تخم۔ جوٹ۔ روئی۔ دیا سلائی وغیرہ جیسے مال کا بیمہ آگ سے محفوظ رکھنے کے واسطے کرا لیتے ہیں اور یہ بیمہ اس مدت کے لیئے ہوتا ہے جو اس مال کو گودام جہاز میں رکھنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے۔ بعض جہازراں کمپنیاں اپنے جہاز کا بیمہ کراتی ہیں اور وہ مال کے محصول

ساتھ اپنے بل میں فیس بیمہ بھی شامل کرکے وصول کرلیتی ہیں۔

برآمد EXPORT

برآمد کے معنی جو اشیاء کہ سمندر پار کے مقامات کو بغرض فروخت بھیجی جاتی ہیں اُن کو اشیاء برآمد کہتے ہیں۔

منڈیاں سب سے اوّل ہم کو اس مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے کہ ہمارے مال کی نکاسی کس منڈی اور کس ملک میں ہوسکتی ہے اور پھر اس ملک کے تھوک فروش تاجروں کے نام اور پتے معلوم کرنا چاہئیں۔ مثال کے طور پر ہم لندن کے چند پتے درج کرتے ہیں جہاں کثیر مقدار میں مال فروخت ہوجاتا ہے:۔

نام اشیاء	مقام فروخت
(۱) تازہ پھل (کیلا۔ ٹماٹر۔ نارنگیاں۔ آلو۔ پیاز وغیرہ۔	پُڈنگ لین و کوینٹ گارڈن
(۲) اُون	وُول ایکسچینج۔ کول مین سٹریٹ لندن لورپول و بریڈفورڈ۔
(۳) غلّہ اور تخم مثلاً السی۔ تِل وغیرہ	کارن ایکسچینج مارک لین۔ بالٹک سینٹ میری ایکس لندن۔

نام اشیاء	مقام فروخت
(۴) چائے کافی۔ شکر۔ گرم مسالہ۔ ادویات۔ نوآبادیات و شرقی ہندوستان کی پیداوار	کمرشل سیل روم مینسنگ لین لندن و لورپول
(۵) ربر و گٹا پارچہ	"
(۶) اشیاء خوردنی۔ مکھن پنیر وغیرہ	ہوم و فارین پراڈیوس ایکسچینج ٹوبی اسٹریٹ لندن
(۷) روئی	کاٹن ایکسچینج لورپول و منچسٹر

اشتہار بازی بیرونی ممالک میں اپنے مال کی نکاسی کے واسطے اشتہار دینا اشد ضروری ہے۔ جس ملک میں آپ اپنے مال کے خریدار پیدا کرنا چاہتے ہیں وہاں کے تجارتی اخبارات اور رسائل میں اپنے مال کا اشتہار ایسے موزوں الفاظ میں سچی تعریف اور اوصاف کے ساتھ شائع کرائے جس کو دیکھ کر تاجروں کو خریداری کا شوق پیدا ہو جائے کیونکہ اشتہار دینے کے وقت یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ تاجر صاحبان اشتہار کے الفاظ کو نہایت غور اور احتیاط کے ساتھ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اشتہار کا سلسلہ برابر جاری رکھنا چاہیئے تاکہ آپ کے مال کا نام تاجروں کے پیش نظر رہے صرف چند بار اشتہار دینا اور خریدار بہم نہ پہونچنے سے مایوس ہو جانا اصول کے خلاف ہے اور اس ناکامی کو اپنی غلطی اور حماقت تصور کرنا چاہیئے۔

نمایندہ اگر آپ اپنی تجارت کو کسی خاص بڑے شہر میں فروغ دینا چاہتے ہیں تو اپنا ایک خاص نمایندہ وہاں بھیجنا چاہیئے جو فن تجارت وہاں کے حالات اور تاجروں سے بخوبی واقف ہو کیونکہ صرف ایجنسی قائم

کر دینا کافی نہیں ہوتا ہے آپ کا یہ نمایندہ بازار کی حالت سے ہر وقت باخبر رہے گا۔ آپ کے مال کے خریدار پیدا کرے گا۔ محصول کسٹم کے معاملات کو خود جا کر طے کرے گا۔ اگر لین دین میں کسی قسم کا تنازعہ پیدا ہوگا تو اُسے خوش اسلوبی کے ساتھ فیصل کرے گا۔ آئے ہوئے مال کو خریدار تک پہونچوانے کا سارا بندوبست کرے گا اور اسی کے ضمن میں مختلف اقسام کی خدمات انجام دے گا اور اس نمایندہ کو روپیہ کی وصولی کا پورا اختیار دینا چاہیے تاکہ اُسے کسی قسم کی مالی مشکلات پیش نہ آئیں۔

کمیشن ایجنٹ اپنے مال کے مختلف مقامات پر خریدار بہم پہونچانے کے لیے کمیشن ایجنٹ کی خدمات سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے کیونکہ کمیشن ایجنٹ مختلف شہروں اور ملکوں کی زبان اور خریداروں سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے اور وہ بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے آرڈر حاصل کر سکتا ہے اور اگر آپ کا مال تاجروں کی مرضی کے موافق ہوگا تو آپ کے مال کے بہت سے مستقل خریدار پیدا ہو جائیں گے۔ سفری ایجنٹ کے واسطے برطانی مقبوضات میں کسی لیسنس کی ضرورت نہیں ہوتی جو حسب ذیل ہیں:-

گریٹ برٹن شمالی آئرلینڈ اسٹریلیا۔ برمودا۔ برطانی غربی افریقہ۔ برطانی غربی انڈیز۔ برطانی گائنا۔ بورنیو۔ کناڈا۔ سیلون سائپرس۔ مصر۔ سوڈان۔ جزائر فاک لینڈ۔ فجی۔ جبرالٹر۔ ہانگ کانگ۔ ہندوستان۔ کینیا۔ ریاستہائے ملایا۔ مالٹا۔ ماریشس۔ نیوفاؤنڈلینڈ۔ نیوزیلینڈ۔ شسیلیز۔ سینٹ ہلینا۔ اسٹریٹ سیٹلمینٹ۔ علاقہ ٹنگانیکا۔ یوگنڈا۔ ان کے علاوہ دیگر ممالک میں تجارتی ایجنٹ سے فیس لی جاتی ہے اور لیسنس دیا جاتا ہے اگر لیسنس حاصل نہیں کیا جاتا تو ایجنٹ

مصیبت میں پھنس جاتا ہے اور اُس کو بہت بھاری تاوان یا جُرمانہ بھگتنا پڑتا ہے۔

روانگیٔ مال اور پیکنگ

آرڈر موصول ہونے پر آپ اپنے انتظام سے یا کسی کارخانۂ پیکنگ میں ضروری ہدایت دے کر مال کے پیکنگ کا بندوبست کیجیئے۔ پیکنگ کی دو قسمیں ہوتی ہیں اوّل بنڈل دوسرے صندوق۔ ہر چیز کا پیکنگ مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ مثلاً نازک سامان اوّل ٹین یا روغنی کاغذ میں لپیٹا جاتا ہے اس کے بعد اُس کے بنڈل باندھے جاتے ہیں یا صندوق میں بند کیا جاتا ہے۔ مشنری کے بڑے حصّے علیحدہ علیحدہ کر کے صندوق میں بند کیئے جائیں اور چھوٹے چھوٹے پُرزوں کو جُداگانہ صندوق میں بند کرنا چاہیئے۔ ہر پُرزہ پر نمبر لگانا چاہیئے اور سب پُرزوں پر تیل و چربی لگا دینا چاہیئے تاکہ زیادہ گرمی کے اثر کو وہ برداشت کر سکیں چینی اور شیشے کا سامان چھوٹے صندوقوں اور پیپوں میں بڑی حفاظت سے بند کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر ایک بنڈل اور صندوق پر جلی حروف میں نام فریبندہ۔ نام یا بندہ۔ نام جہاز۔ پتہ یا بندر نام بندرگاہ تحریر کرنا چاہیئے۔ اب یہ فرض جہاز کے افسران کا ہے کہ وہ اچھی طرح دیکھ لیں کہ یہ مال جہاز پر لے جانے کے لایق ہو گیا۔

انتخاب جہاز

اسکے بعد آپکو جہازوں کی روانگی کی تاریخیں دیکھ کر یہ سوچنا چاہیئے کہ کس جہاز سے یہ مال بھیجنا چاہیئے تاکہ فلاں تاریخ تک منزل پر پہونچ جائے بیش قیمت سامان ہونے یا تعجیل کے باعث ڈاک کے جہاز سے مال بھیجنا پڑے گا اور محصول بھی زیادہ دینا ہوگا۔ ورنہ بالعموم معمولی جہازمیں مال روانہ کیا جاتا ہے تاکہ محصول میں کفایت ہو۔

یہ طے کرنے کے بعد کہ فلاں جہاز سے مال بھیجنا چاہیئے آپ کو جہاز کی روانگی کی تاریخ سے ۳ - ۴ روز پیشتر اپنا مال بیل گاڑی یا موٹر لاری پر رکھوا کر جہاز کے گودام میں بھیج دینا چاہیئے۔ گاڑی بان یا لاری والا مال کے وزن کے حساب سے اُجرت لیگا - اپنا مال جہاز کے گودام میں بھیجنے سے پیشتر آپ مالک جہاز کے نام ایک خط روانہ کیجیئے کہ ہم اپنے مال کے جس میں فلاں فلاں شے کی اتنے عدد بنڈل یا صندوق آپ کے جہاز میں جو فلاں تاریخ کو روانہ ہوگا فلاں مقام کو بھیجنا چاہتے ہیں - روانگی کے کل اخراجات ہم ادا کریں گے بیمہ ہوگا یا نہ ہوگا - فلاں فلاں شے قابل محصول کسٹم ہے محصول جہاز ہم دیں گے یا پابندہ مال کے ذمہ ہوگا - جہاز کے پہونچنے پر جہاز سے مال اُتروانے اور گودام جہاز میں مال کے پہونچنے کے اخراجات پابندہ مال ادا کرے گا یا ہم پیشگی دیدیں گے الغرض تفصیل کے ساتھ ہر بات تحریر کر دینی چاہیئے۔

ہدایت نامہ گودام جہاز میں جب آپ کا مال پہونچ جائے گا تو مالک جہاز آپ کے پاس دو کاغذ روانہ کرے گا ایک میں تو آپ کے مال کا وزن درج ہوگا اور دوسرے میں بل باربرداری جہاز ہوگا جس کا تذکرہ درآمد کے بیان میں کر دیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ وہ آپ کے پاس ایک ہدایت نامہ بھیجے گا کہ آپ کا مرسلہ مال بنام فلاں مقام فلاں موصول ہوا - آپ کے مال کا نمبر ہم نے یہ مقرر کیا ہے - آیندہ اس نمبر کا حوالہ دیجیئے - اور آپ پابندہ مال کے پاس اپنا بل روانہ کر دیجیئے جس میں مال کی قیمت - منہائی کمیشن - آرڈر نمبر - سٹرفکیٹ مقام پیداوار یا ساخت کی دو کاپیاں - اور یہ بھی تحریر کر دیجیئے کہ جہاز کا محصول اور دیگر اخراجات آپ دیں گے یا پابندہ مال کے ذمہ ہوں گے -

تیاری بل جب آپ اپنا بل تیار کریں گے تو یہ بھی دو طرح کا ہوگا اوّل یہ کہ اس میں

قیمت مال۔ اخراجات پیکنگ۔ گودام جہاز تک پہونچانے کے مصارف شامل ہوں اور محصول جہاز و مصارف بیمہ مال اُتروانے اور محصول کسٹم وغیرہ خریدار یعنی پابندہ کے ذمہ رہے یا محصول جہاز آپ خود ادا کر دیں اور پھر مال پہونچنے کے بعد کے مصارف پابندہ کے ذمہ رہیں از روئے قانون فرستندہ کی ذمہ داری تو مال کو جہاز تک پہونچا دینے کے بعد ختم ہو جاتی ہے اور پھر جہاز کا مالک اُسے منزل تک پہونچانے کا ذمہ دار ہے اور مال کا پابندہ محصول جہاز اور اُتروانے کے مصارف مثلاً محصول کسٹم ادا کرنیکا ذمہ دار ہے۔

قوانین محصولاتِ کسٹم

عام فائدہ جب کسی شے پر قانون کسٹم کی ایک دفعہ یا شرط کی رُو سے محصول لیا جاتا ہے تو پھر کسی دُوسری دفعہ میں اگر اس کا تذکرہ ہو تو اسکے بموجب محصول نہیں عائد ہو سکے گا لیکن مرکب اشیاء پر اُن کے اجزاء ترکیبی کی رُو سے مختلف دفعات کی رو سے محصولات عائد کیے جاتے ہیں لیکن اگر کسی دفعہ کی رُو سے کوئی مال محصول سے مستثنیٰ ہو گا تو پھر یہ ممکن ہے کہ اُس پر کسی دوسری دفعہ کی رُو سے محصول لگا دیا جائے۔

مراعات بعض اشیاء شاہی ترجیح رعایت کی رُو سے یا تو محصولاتِ کسٹم سے مستثنیٰ ہیں یا اُن پر رعایتی شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔ صرف وہ مصنوعات اس رعایت کی مستحق ہوتی ہیں جو سلطنت برطانیہ میں تیار ہوئی ہوں یا وہاں کی پیداوار ہوں اور اس میں بھی یہ شرط ہے کہ ان کے اجزاء ترکیبی کا ۲۵ فیصد

حصۂ سلطنتِ برطانیہ کی پیدا وار ہو یا رعایا ء برطانیہ کے کاریگروں نے اُسے تیار کیا ہو لیکن عینک کے متعلق یہ شرط ہے کہ اس کے اجزا ءِ ترکیبی کا ۵۰ فیصدی حصہ سلطنتِ برطانیہ کے اندر تیار کیا گیا ہو۔

محصول کسٹم ہر شے کے وزن پر لیا جاتا ہے۔

مستثنیات جو اشیاء کہ سلطنتِ برطانیہ سے ہو کر کسی دوسرے مقام کو بھیجے جانے کے واسطے گزریں گی وہ محصول کسٹم سے مستثنے رہیں گی۔

لیکن اگر اصلی یا مصنوعی سلطنتِ برطانیہ میں صرف موجودہ صورت تبدیل کرنے وغیرہ کی غرض سے داخل ہوا ور پھر درستی کے بعد وہ دیگر مقامات کو روانہ کر دیا جائے تو اس پر بھی محصول نہیں لیا جائے گا۔ پورانی اشیاء بھی محصول کسٹم سے مستثنے ہوتی ہیں بشرطیکہ افسرانِ کسٹم کے روبرو یہ ثبوت پیش کر دیا جائے کہ وہ سو برس سے زیادہ کی بنی ہوئی ہیں۔ لیکن شراب' اگر پرانی ہوگی تو اس پر محصول لے لیا جائے گا۔ جہاز سازی کا سامان جس کو کسٹم کے یہاں درج رجسٹر کرا دیا جائے اور جو جہاز سازی یا مرمت کے واسطے طلب کیا جائے اسی طرح وہ مشنیری جو سلطنتِ برطانیہ میں دستیاب نہیں ہو سکتی اور خزانہ شاہی سے لائسنس حاصل کر کے طلب کی جائے وہ بھی محصول کسٹم سے مستثنیٰ رہے گی۔

چند خاص خاص اشیاء کے نام فہرستِ ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں جن پر محصول کسٹم نہیں لیا جاتا ہے:-

لاکھ۔ لاکھ بتی۔ تخم لاکھ۔ خام جوٹ۔ ٹوٹا ہوا چاول۔ گوندا۔ خام تانبا یا تانبے کی سلاخیں۔ کاک۔ روئی۔ بنولہ۔ مچھلی۔ سن۔ پٹ سن۔ مانڈ و چھیل۔ سونے اور چاندی کے سکے۔ کھال اور خام چمڑا (علاوہ بکری کی کھال اور چمڑے کے) لوہا۔ زندہ چوپائے۔ کتابوں کے قلمی یا ٹائپ شدہ نسخے بارود۔ خام معدنیات

اخبار و رسائل۔ تصاویر دستی۔ ربر۔ سنیما کے فلم۔ گندھک۔ چائے۔ مصنوعی موتی۔ نقلی جواہرات۔ وہیل مچھلی کا تیل۔ گیہوں۔ اُون۔ مویشیوں کے بال۔

زائد محصولات جو مال کہ مختلف مدات میں شمار ہو سکتا ہے وہ اُس مد میں شمار کیا جائے گا جس پر زیادہ محصول لیا جا سکتا ہے اور اُسی مد کی رُو سے زائد محصول لیا جائے گا۔ قانون محصولات ورآمد ۱۹۳۲ء کی رُو سے حسب ذیل اشیاء پر محصول بڑھا دیا گیا ہے۔

نمبر	نام اشیاء	زائد محصول	موجودہ کل محصول
(۱)	تازہ مچھلیاں	۲۰ فیصدی	۳۰ فیصدی
(۲)	تازہ پھل جو شکر کے علاوہ کسی دوسرے علمی طریقہ سے محفوظ رکھے جائیں	۱۵ "	۲۵ "
(۳)	تر کاریاں (بجز ٹماٹر) جو ہوا نکال کر صندوق میں بند کی جائیں۔	۱۰ "	۲۰ "
(۴)	مٹی کے برتن اور کھلونے	۵ "	۱۵ "
(۵)	سیسہ کی پلیٹ	۵ "	۱۵ "
(۶)	شیشہ کا جملہ سامان	۱۰ "	۲۰ "
(۷)	سنگ مرمر	۵ "	۱۵ "
(۸)	سلیٹ	۵ "	۱۵ "
(۹)	فرنیچر	۱۰ "	۲۰ "
(۱۰)	لوہے کا سامان	۱۰ "	۲۰ "
(۱۱)	ریلوے ویگن	۲۳ ۱/۳ "	۳۳ ۱/۳ "
(۱۲)	سونے کے پتر	۵ "	۱۵ "
(۱۳)	ایلومینم۔ تانبا جست نکل اور ٹین کا ہر قسم کا سامان	۱۰ "	۲۰ "

نمبر	نام اشیا	زائد محصول	موجودہ کل محصول
(۱۴)	برقی سامان	۱۰ فیصدی	۲۰ فیصدی
(۱۵)	آلات مشنری زراعت	۵ 〃	۱۵ 〃
(۱۶)	چوبی سامان دروازے وغیرہ	۵ 〃	۱۵ 〃
(۱۷)	چوبی نازک سامان وآلات	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۱۸)	کمبل۔ دری وقالین	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۱۹)	سامان پوشش	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۰)	بوٹ وجوتے	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۱)	چرمی دستانے	۲۰ 〃	۳۰ 〃
(۲۲)	ادویات وتیزاب وارنش وغیرہ	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۳)	موم بتی۔ صابون	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۴)	پختہ چمڑا	۵ 〃	۱۵ 〃
(۲۵)	چرمی زین وکاٹھی	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۶)	کاغذ ہر قسم	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۷)	سائیکل اور اس کے اجزاء	۲۳ ۱/۴ 〃	۲۳ ۱/۴ 〃
(۲۸)	مصنوعات ربر۔ گٹا پارچہ	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۲۹)	ہتھیار۔ چھرّہ و بارود	۱۵ 〃	۲۵ 〃
(۳۰)	جواہرات اصلی یا نقلی	۲۰ 〃	۳۰ 〃
(۳۱)	کھلونے ہر قسم	۱۵ 〃	۲۵ 〃
(۳۲)	اسٹیشنری	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۳۳)	چھتریاں وچھڑیاں	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۳۴)	کنگھے	۲۰ 〃	۲۰ 〃

۲۶ اپریل ۱۹۳۲ء سے ۲ سال ۶ ماہ کے واسطے لوہے اور فولاد کے حسب ذیل سامان پر ۲۳ ۱/۴ فی صدی محصول کسٹم بڑھا کر اب ۲۳ ۱/۴ فیصدی ہوگیا ہے۔

(۱) لوہے کی سلاخیں جو خام لوہے کو کوئلہ سے پگھلا کر بنائی گئی ہوں۔

(۲) لوہے کی تختیاں۔ ٹکڑے۔

(۳) لوہے کی چادریں اور ٹین کی سلاخیں۔

(۴) لوہے کی سلاخیں۔ قبضے وغیرہ۔

(۵) لوہے کی پیٹیاں۔

(۶) ۷ پونڈ یا اس سے زیادہ وزنی ڈھلی ہوئی چیز۔

(۷) گھوڑوں کے نعل۔

(۸) آہنی گرڈر۔ ستون۔ کڑیاں۔

(۹) آہنی حلقے اور تار۔

(۱۰) ہر قسم کی چادریں اور پتیاں۔

(۱۱) لوہے کے ڈبے جو خام لوہے کو کوئلہ سے گلا کر تیار نہ کیئے گئے ہوں۔

واپسی محصولات

(۱) جس مال پر کہ محصول کسٹم لیا گیا ہے لیکن وہ کل مال بطور اسٹور کے خود اُس کا فرستندہ یا وصول کنندہ کسی دوسرے مقام کو روانہ کردے تو اس صورت میں محصول واپس کر دیا جائے گا۔

(۲) جو مال کہ اشیاء درآمد سے سلطنت برطانیہ کے اندر تیار کیا گیا ہے اور اس وجہ سے اُس پر محصول کسٹم لے لیا گیا اگر وہ کل مال بطور اسٹور کے دوسرے ملک کو بھیجا جائے گا تو محصول کسٹم واپس کر دیا جائے گا۔

(۳) جس صورت میں مال منگوایا جائے اُسی صورت میں وہ دوسرے مقام کو بھیج دیا جائے تو ایسی حالت میں وصول شدہ محصول کسٹم واپس کر دیا جائے گا۔

مرقومہ بالا مال کی مد میں حسب ذیل سامان داخل ہے۔

(ا) اُونی۔ ریشم یا جوٹ کا کلیتاً یا ضروری بنا ہوا مال مثلاً الپکا۔ فیلٹ۔ فیتے۔ بیلیں کمبل۔ شال۔ سفری شال۔ دریاں۔ فرش۔ رومال۔ میزپوش۔ تولیہ۔ پردے۔ گدیلے۔ تکیئے۔

(ب) نباتاتی ریشوں سے بنا ہوا سامان مثلاً لیس۔ فیلٹ۔ بیلیں۔ فیتے۔ جھالریں وغیرہ۔

(ج) ہر قسم کا سامان پوشش جس سے کہ لباس تیار ہو سکتا ہے۔

(د) بُوٹ۔ شوز۔ سلیپر۔ کھڑاؤں۔

(س) سمور کی پختہ کھالیں۔

حسب ذیل مال پر محصول کسٹم میں رعایت کردی گئی ہے

نمبر	قسم مال	پورا محصول	رعایتی محصول
۱	شراب جو دیگر اقسام ۱۲۱۵ درجہ سے کم پر	ہر ۲۶ گیلن پر	۲۰ پونڈ - ۱۴ شلنگ
	" " ۱۲۱۵ درجہ سے زیادہ	"	۲۴ " " "
۲	بٹن ہر قسم کے	۳۳ 1/3 فیصدی	۲۲ 2/9 فیصدی
۳	تاش ۵۲ تاش کے ۱۲ پیکٹ پر	.	۳ شلنگ ۹ پینس
۴	سنیما کی سادہ فلم ۱ 3/4 انچہ چوڑی فی فٹ	1/3 پینس	2/9 پینس } لہ
۵	" " مثبت " "	۱ پینس	2/3 "
۶	" " منفی " "	۵ پینس	۳ 1/3 "
۷	کلاک۔ جیبی گھڑی اور اُن کے پرزے۔	۳۳ 1/3 فیصدی	۲۲ 2/9 فیصدی لہ٢
۸	قہوہ فی ہنڈریڈ ویٹ (۵۴ سیر)	۱۴ شلنگ	۱۱ شلنگ ۸ پینس
۹	کافی سادہ "	۱۴ "	۴ " ۸ "
۱۰	کافی بھونی ہوئی فی پونڈ	۲ پینس	۱ 2/3 پینس
۱۱	دیاسلائی ۱۰۰-۱۰ دیاسلائیوں کی ۱۰۰ ڈبیوں پر		۶ شلنگ ۲ پینس
۱۲	دیاسلائی ۱۰ سے ۲۰ تک دیاسلائیوں کی ۱۰۰ ڈبیوں پر		۱۲ " ۴ "

لہ بشرطیکہ کسٹم کمشنر کو یقین دلا دیا جائے کہ اس فلم کو قلمرو برطانیہ میں پیش کیا جائیگا یا اس کے تیار کرنیوالے مصوّر اور ایکٹر ۵۰ فیصدی یا کم از کم ۲۰ نفر برطانی رعایا ہیں۔ علاوہ بریں جو فلم کسی شعبہ علم کی ترقی کے واسطے تیار کرکے کسی علمی ادارہ یا انجمن کے روبرو پیش کرنے کے لیے ہوگا وہ اس محصول سے مستثنیٰ رہے گا۔

لہ٢ اگر کسٹم کمشنر کو باور کرا دیا جائے کہ گھڑی کے پرزے کسی اور کام میں لانے کے واسطے منگوائے گئے ہیں تو وہ محصول سے مستثنیٰ رہیں گے۔

نمبر	قسم مال	پورا محصول	رعایتی محصول
۱۳	دیاسلائی ۱۲ سے ۵۰ تک دیاسلائیوں کی ۱۴۴ ڈبیوں پر		۴ شلنگ - ۴ پینس
۱۴	" ۵۱ سے ۵۵ تک " "		۲ شلنگ ۲ پینس زائد
۱۵	موٹر کار، بائیسکل، ٹرائیسکل اور اُن کے پُرزے	۳۳ ⅓ فیصدی	۲۲ ۲/۹ فیصدی
۱۶	گراموفون، پیانو اور دیگر باجے۔ ریکارڈ وغیرہ	۳۳ ⅓	۲۲ ۲/۹ شلنگ فیصدی
۱۷	ریشم خام فی پونڈ	۳ شلنگ	۲ ½ شلنگ
۱۸	ریشمی دھاگا اصلی و نقلی "	۴ شلنگ ۸ پینس	۳ شلنگ ۱۰ ⅔ پینس
۱۹	بنا ہوا ریشمی دھاگا "	۳ شلنگ	۲ ½ شلنگ

مربہ، جام اور جیلی پر یا تو اس شکر کے حساب سے محصول لیا جائے گا جو اس میں ڈالی گئی ہے یا بوتل و ٹین کے وزن پر محصول لیا جائے گا۔

نمبر	قسم مال	محصول سابق		محصول رعایتی برائے سلطنت برطانیہ		برائے نوآبادیات	
		شلنگ	پینس	شلنگ	پینس	شلنگ	پینس
۱	مٹھائی بسکٹ پھل پر فی ہنڈریڈ ویٹ ۵۴ سیر	۹ -	۷	۴ -	۹ ½	۳ -	۱۰ ½
۲	مربہ ادرک قوامی " " " " "	۹ -		۴ -	۶	۳ -	۷ ½
۳	" " شربتی " " " " "	۷ -	۱۰	۳ -	۱۱	۳ -	۲
۴	جام و جیلی " " " " "	۸ -	۵	۴ -	۲ ½	۳ -	۵
۵	منجمد شیرینی دودھ " " " " "	۵ -	۴	۲ -	۸	۲ -	۲
۶	مربہ املی " " " " "	۲ -	۷	۱ -	۳ ½	۱ -	½

۵ بشرطیکہ یہ ثبوت دیدیا جائے کہ اس میں فی ہنڈریڈ ویٹ ۹ شلنگ ۷ پینس سے زیادہ محصول کی شکر استعمال نہیں ہوئی ہے۔

نمبر	قسم مال		محصول سابق شلنگ	محصول سابق پنس	محصول حالیہ سلطنت برطانیہ شلنگ	محصول حالیہ سلطنت برطانیہ پنس	کیفیت
	تباکو						
۷	تباکو سادہ	فی ۱۰۰ پونڈ	۹ -	۶	۶ -	۵ ½	جس میں ۱۰ فیصدی نمی ہو
	"	"	۱۰ -	۶	۸ -	۲ ⅞	جسمیں ۱۰ فیصدی سے کم نمی ہو
	تباکو تراشیدہ	"	۹ -	۶ ½	۷ -	۵ ⅞	جسمیں ۱۰ فیصدی نمی ہو
	"	"	۱۰ -	۶ ½	۸ -	۳ ¼	جسمیں ۱۰ فیصدی سے کم نمی ہو
۸	سگار	"	۱۸ -	۱	۱۴ -	۴ ½	
۹	سگریٹ	"	۱۷ -	۴	۱۱ -	۵ ¼	
۱۰	چائے	فی پونڈ	۰ -	۴		۲	

پروانہ راہ داری PASSPORT

پروانہ راہ داری کا بحری سفر کے بیان میں تذکرہ کیا گیا ہے اس لئے ہم ذیل میں اُس کے حاصل کرنے کے قواعد درج کرتے ہیں:- پروانہ

پروانۂ راہ داری دو قسم کا ہوتا ہے اوّل برطانی رعا کے لیئے دوسرے غیر ممالک کے باشندہ کے واسطے -

(الف) پروانہ راہ داری برائے برطانی رعایا

(۱) برٹش انڈین پاس پورٹ صرف حسب ذیل اشخاص کو دیا جاتا ہے (۱) وہ لوگ

جو سلطنت برطانیہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ یا ان لوگوں کی بیویاں اور بیوائیں (۲) وہ لوگ جو زائد از ۱۲ سال قیام سے برطانی رعایا بن گئے ہوں۔ (۳) وہ لوگ جو حکومت برطانیہ کی حفاظت میں ہوں۔

قوانین ہندوستان کی رُو سے بحری سفر کے لیئے پروانۂ راہداری کا حاصل کرنا لازمی نہیں ہے لیکن چونکہ ہر ایک بیرونی ملک میں بغیر پروانۂ راہداری پیش کرنے کے جہاز سے اُتر کر اس ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ملتی ہے اس لیئے بحری سفر کرنے والوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ بحری سفر کے ارادہ سے پیشتر پروانۂ راہ داری ضرور حاصل کر لینا چاہیئے۔

(۲) بحری، بری اور ہوائی فوج کے ممبران اور ملازمان جہاز کو جب وہ لینے کارِ منصبی پر انگلستان کو جائیں پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۳) بمبئی سے بریا یا کسی دوسرے ہندوستانی بندرگاہ کو جانے یا ہندوستان سے سیلون جانے کیواسطے پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسیطرح اہل ہند کو بجز استہائے ملایا اور اسٹیٹ سیٹلمینٹ جانے کے لیئے پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہیں ہے۔

(۴) پروانۂ راہ داری پولیٹیکل آفیسر مجسٹریٹ جسٹس آف پیس۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس پاسپورٹ آفیسر بمبئی کے نام درخواست بھیجنے پر یا پاسپورٹ آفس بمبئی میں خود حاضر ہونے پر مل سکتا ہے۔ درخواست کی خانہ پُری کر کے اُس کے ساتھ اپنا فوٹو اور مبلغ ۶ روپیہ کا منی آرڈر بھیجنا چاہیئے۔

(۵) درخواست اور فوٹو پاسپورٹ آفیسر بمبئی کے نام روانہ کیا جائے اور یا تو خود پاسپورٹ آفس میں جا کر پروانہ راہ داری لے لیا جاوے یا اپنی درخواست میں پروانۂ راہ داری بذریعہ ڈاک طلب کرنا چاہیئے اس صورت میں پروانہ راہ داری سائل کے مقام کے کسی لوکل آفیسر کے نام بھیجا جائے گا اور وہ افسر پروانہ راہ داری

سائل کو دیدے گا اور اُس سے رسید حاصل کرلے گا۔

(۶) پاسپورٹ آفس بمبئی سول سکریٹریٹ میں ہے اور ایام تعطیلات کے علاوہ روزانہ ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک اور ہفتہ کے روز ایک بجے تک کھلا رہتا ہے۔

(۷) پروانۂ راہ داری ۵ سال تک کارآمد رہتا ہے اس لیئے روانگی سے کئی ماہ یا کئی ہفتے پیشتر پروانۂ راہ داری طلب کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اس کی تیاری میں دفتر کے ۱۲ روز صرف ہوتے ہیں اس لیئے پیشتر ہی درخواست دینا مناسب ہے۔

عراق

(۸) بحری بری اور ہوائی فوج اور ملازمانِ جہاز اور مسلمان حاجیوں اور زائرین کے لیئے جنھوں نے حج اور زیارت کا پاس حاصل کرلیا ہو عراق جانے کے لیئے پروانۂ راہ داری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جو زائرین کہ بغرض زیارت ایران جانے کے خواہاں ہوں انھیں ایرانی قونصل مقیم بمبئی سے اجازت نامہ حاصل کرلینا چاہیئے۔ زائرین کے علاوہ دیگر مسافروں کے لیئے قومی پروانۂ راہ داری حاصل کرنا ضروری ہے اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے اوّل معمولی اجازت نامہ جس کی رو سے عراق میں صرف ۵ ایوم تک قیام کی اجازت ہوتی ہے دوسرے قومی جس کی رو سے بلا کسی مزید اجازت کے عراق کو واپس جانے کی اجازت ہوتی ہے۔

سیاحان۔ باضابطہ کارخانوں کے ملازمان اور نمایندوں اور ملازمانِ حکومت عراق کے علاوہ دیگر حضرات کو صرف اس صورت میں پروانۂ راہ داری دیا جاسکتا ہے کہ وہ آدمی حکومتِ عراق سے وہاں آنے کی اجازت حاصل کرلیں۔ درخواست میں اپنے سفر کی غرض اور منشا کو صاف طور پر ظاہر

کر دینا چاہیئے اور اُس کے ساتھ حکومت عراق کا اجازت نامہ روانہ کر دینا چاہیئے تاکہ مقامی حکّام مقصدِ سفر کی بابتہ تحقیقات کر سکیں۔

سیّاحان کے علاوہ جو عراق میں ۳ ماہ تک قیام کر سکتے ہیں دیگر مسافران کو پولیس سے قیام کی اجازت حاصل کرنی چاہیئے اور واپسی سے پیشتر اپنے واپس جانے کی اجازت حکومت عراق سے لے لینی چاہیئے۔

مصر

(۹) اگر ہندوستان میں قونصلِ مصر موجود نہ ہو تو اُس کی جانب سے پاسپورٹ آفیسر بمبئی کو مصر کے لیئے پروانہ راہداری دینے کی اجازت حاصل ہے۔ سرکاری حکّام سیّاحان اور تجارتی کمپنیوں کے نمایندوں کے علاوہ کسی شخص کو بلا اجازت نامہ حاصل کرنے کے مصر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ پاسپورٹ آفس بمبئی سے فارم درخواست حاصل کر کے اُس کی خانہ پُری کرنی چاہیئے جس میں وضاحت کے ساتھ بتا دینا چاہیئے کہ کس غرض سے مصر جاتا ہے وہاں پر کتنے روز تک قیام کا ارادہ ہے اور ذرایع معاش کیا ہیں۔ خانہ پُری کر کے یہ درخواست حکومتِ مصر کے پاس روانہ کرنی چاہیئے اور وہاں سے اجازت نامہ مل جانے پر مصر جانے کا ارادہ کرنا چاہیئے۔

اگر کسی مسافر کو اپنے ملک تک پہونچنے میں مصر سے گزرنا پڑے گا تو اس صورت میں اُسے مصر کے علاقہ سے گزرنے کی اجازت دیدی جائے جس شخص کے پاس مصر سے ہندوستان آنے کا اجازت نامہ موجود ہے اُسے مصر کو واپس جانے کے لیئے کسی مزید اجازت نامہ کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۱۰) سلطنتِ برطانیہ کے مختلف حصّوں اور چند غیر ممالک کو جانے کے لیئے بعض چند قیود اور شرائط ہیں ان میں سے بعض ممالک حسب ذیل ہیں مثلاً آسٹریلیا

کنا ڈا - میکسیکو - مجمرا - آباد ان - نیوزیلینڈ فلسطین - یونین جنوبی افریقہ - جنوبی و مغربی افریقہ - ریاستہائے متحدہ امریکہ - اُن میں سے ہر ایک ملک کے متعلق درخواست موصول ہونے پر شرائط سفر بتائے جا سکتے ہیں۔

غیر ممالک

(۱۱) جس ملک کو جانے کا قصد کیا جائے وہاں کے قونصل سے اجازت حاصل کرنے کے بعد پروانہ راہ داری دیا جاتا ہے۔ ضمیمہ میں ان ممالک کے قونصل متعینہ بمبئی کے پتے درج کر دیے گئے ہیں۔ اگر پاسپورٹ آفیسر پروانہ راہ داری پر حسب ذیل ممالک کے نام درج کر دے تو پھر اجازت نامہ حاصل کرنے کی حاجت نہ ہوگی مثلاً آسٹریا - بلجیم - ڈنمارک - فرانس - جرمنی - ہالینڈ - لِشٹنسٹین - لگزمبرگ - ناروے - پرتگال - سارو - اسپین - سوئیڈن - سوئٹزرلینڈ اور زیکوسلافیہ۔

تجدید

(۱۲) پروانۂ راہ داری کی میعاد تاریخ منظوری سے ۵ سال تک رہتی ہے۔ اگر ۵ سال سے زیادہ قیام کی ضرورت یا ارادہ ہو جائے تو ۵ سال گزر جانے پر اُس کی تجدید مزید ۵ سال کے لیے اور ہو سکتی ہے لیکن کسی صورت میں اس سے زیادہ کے لیے پروانۂ راہ داری نہیں دیا جا سکتا ہے۔ تجدید کرانے کی فیس ۱۲ سالانہ کے حساب سے لی جاتی ہے۔

تصدیق

(۱۳) پروانۂ راہ داری پر جن ممالک کو جانے کی اجازت درج ہو وہاں پر ۵ سال کے اندر دوبارہ جانے کے لیے کسی مزید اجازت کی ضرورت نہ ہوگی۔ اگر مندرجہ مقامات کے علاوہ کسی اور ملک کو جانے کی خواہش ہو تو اُس کا اندراج اُسی پروانۂ راہ داری پر کراتا ہوگا اگر سلطنتِ برطانیہ میں سفر کرنے کا پروانۂ راہ داری

حاصل کر لیا جائے تو عراق اور فلسطین کے علاوہ برطانیہ کی حکمبرداری اور حفاظت کے ملکوں میں سفر کرنے کے لیئے کسی جدید پروانہ راہ داری کی ضرورت نہ ہوگی۔ فلسطین اور عراق کے لیئے خاص طور پر پروانہ راہ داری پر اجازت حاصل کرنا ہوگی۔ برٹش پروانہ راہ داری پر غیر ممالک کے لیئے علٰحدہ فیس لی جاتی ہے جو ہندوستان سے باہر کوئی برطانی حاکم دیتا ہے لیکن ہندوستان کے اندر پروانہ راہ داری پر کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے فلسطین جانے کے لیئے ہر ایک برطانی پاسپورٹ پر علٰحدہ فیس لی جاتی ہے۔

شادی

(۱۴) جو لیڈی بغرض نکاح یا عقد ثانی بحری سفر کرنا چاہے اُسے جدید پروانہ راہ داری حاصل کرنا پڑے گا۔

(۱۵) اگر زن و شو دونوں کے واسطے ایک پروانہ راہ داری حاصل کیا گیا ہو تو زوجہ تنہا سفر نہ کر سکے گی تو اُسے جدید پروانہ راہ داری حاصل کرنا اور مشترکہ پروانہ راہ داری سے اپنا نام خارج کرانا پڑے گا۔

(ب) غیر ممالک کے باشندے

(۱۶) غیر ممالک کے باشندے جو اپنے ملک کو براہ راست واپس جائیں یا دیگر غیر ممالک سے ہو کر گزریں اُن کو اپنے پروانہ راہ داری پر برطانی حکام سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ رعایت چند مخصوص ممالک کے باشندوں کو برطانی مقبوضات اور نو آبادیات کے سفر کے واسطے حاصل ہے لیکن یہ رعایت ہندوستان کے واسطے نہیں دی جاتی ہے۔ وہ ممالک

حسب ذیل ہیں :-

آسٹریا - ڈنمارک - فرانس - جرمنی - ہالینڈ - آئس لینڈ - اٹلی - لِسٹنسٹین - لکزمبرگ - ناروے - پرتگال - سارو - اسپین - سوئیڈن - سوئٹزرلینڈ اور زیکوسلافیہ -

(۱۷) مندرجہ ضمیمہ ممالک کے باشندے اگر کسی برطانی ملک کو جانے کے خواہاں ہوں تو اُن کو اوّلاً اپنے یہاں کے قونصل سے پروانۂ راہ داری حاصل کرنا چاہیئے اور اس کو پیش کرکے برطانی حاکم سے اجازت حاصل کرنی چاہیئے اور ایک تحریر پاسپورٹ آفیسر کی خدمت میں پیش کرنی چاہیئے کہ فلاں غرض سے برطانی علاقہ میں سفر کرنے کی خواہش اور ضرورت ہے - برطانی اجازت نامہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک کی فیس عہ اور دوسرے کی عہ مقرر ہے -

(۱۸) دیگر غیر ملکی باشندوں کو کمشنر پولیس بمبئی یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی وساطت سے سرٹیفکٹ شناخت حاصل کرنے کے لیئے درخواست دینی چاہیئے - اس سرٹیفکٹ کی فیس عہ مقرر ہے -

(۱۹) اگر کسی شخص کے پاس غیر ملکی پروانۂ راہ داری موجود ہے اور اُس نے ہندوستان سے باہر کسی برطانی حاکم سے اجازت حاصل کرلی ہے اور اُس کی رُو سے وہ ہندوستان سے گزر سکتا ہے یا ہندوستان میں قیام کرسکتا ہے تو ایسی صورت میں اُس کو کسی ہندوستانی حاکم سے مزید اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی -

(۲۰) اس نوٹس کی کاپیاں درخواست موصول ہونے پر مفت دی جاتی ہیں -

دنیا کے بعض بادشاہوں وزیروں و گورنروں کی تنخواہیں سالانہ

شاہِ اٹلی	۳۲ لاکھ روپیے سالانہ	وزیرِ جنگ	۶۰ ہزار روپیے سالانہ
شاہِ انگلستان	۴۵ ″ ، ″	وزیرِ ہند	۶۰ ″ ″ ″
شاہِ جاپان	۱۲½ ″ ″ ″	وزیرِ تجارت	۶۰ ″ ″ ″
شاہِ بلجیم	۱۰ ″ ″ ″	وزیرِ صحت	۶۰ ″ ″ ″
وائسرائے ہند	۲۴۰۰۰ ″ ″ ″	وزیرِ محکمہ پرواز	۳۶ ″ ″ ″
وزیرِ اعظم برطانیہ	۶۰ ہزار ″ ″	وزیرِ تعلیم	۲۴ ″ ″ ″
وزیرِ نوآبادیات	۶۰ ہزار ″ ″	وزیرِ زراعت	۲۴ ″ ″ ″
گورنر مدراس	ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیے سالانہ	گورنر پنجاب	۹۹۹۹۶ ″ ″
گورنر بمبئی	″ ″ ″ ″ ″	گورنر بہار	″ ″ ″
گورنر بنگال	″ ″ ″ ″ ″	گورنر برما	″ ″ ″
گورنر صوبجات متحدہ	″ ″ ″ ″ ″	گورنر آسام	۶۶ ہزار ″ ″

انبیا اور مشاہیر بنی آدم کی عمریں

حضرتِ آدم علیہ السلام	۹۶۰ سال	حضرتِ حوا علیہا السلام	۹۳۷ سال
″ نوح ″	۹۵۰ ″	″ ابراہیم ″	۱۹۵ ″
″ اسمٰعیل ″	۱۳۷ ″	″ یوسف ″	۱۱۰ ″
″ موسیٰ ″	۱۲۵ ″	حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳ ″
″ امام حسن ″	۴۸ ″	″ امام حسین	۵۷ ″
لقمان	۳۵۰۰ ″	عزیز مصر	۷۰۰ ″
نمرود	۵۰۰ ″	رستم	۶۰۰ ″
نوشیرواں	۷۴ ″	ضحاک	۱۲۰۰ ″

زرّیں اقوال

۱۔ جس طرح دریا اپنا پانی نہیں پیتا اور درخت اپنا پھل خود نہیں کھاتا۔ اسی طرح نیک آدمیوں کی کمائی بھی اپنی ذات سے زیادہ دوسروں کے کام آتی ہے۔

۲۔ پانی دریا میں بھی بہتا ہے اور نالیوں میں بھی۔ مگر دریا کا پانی اچھی صحبت کے اثر سے پینے کے قابل ہوتا ہے اور نالی کا پانی بری صحبت کی تاثیر سے نفرت کے لائق۔

۳۔ بہت سی اخلاقی خوبیاں جھونپڑیوں میں پائی جاتی ہیں مگر محلات میں نہیں

۴۔ طاقت کمزوروں کو کچلنے کے لئے نہیں بلکہ ان کو سہارا دینے کے لئے استعمال کرنی چاہیئے۔

۵۔ آدمی کی گفتگو اس کے عقل و ادراک کی فہرست ہوتی ہے۔

۶۔ ہمیں ان آدمیوں کی طرح زندگی بسر کرنی چاہیئے جو کبھی نہیں مرتے۔

۷۔ دنیا میں صرف دو ہی طاقتیں ہیں۔ تلوار اور دماغ۔ لیکن آخر کار دماغ تلوار پر فتح پاتا ہے۔

۸۔ دانا وہ نہیں جو ایک روپیہ کما سکے بلکہ دانا وہ ہے جو ایک روپیہ پس انداز کر سکے (یہ دل ہے نہ کہ دماغ جو اعلےٰ بلندی پر پہنچ سکتا ہے)

۹۔ جب تک اپنی ذات کا مکمل مطالعہ نہ کرو تمہاری تعلیم نامکمل ہے۔

۱۰۔ امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

۱۱۔ نصیحت سچی خیر خواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکہ ہے جس پر پوری توجہ دیتے ہیں۔

۱۲۔ شہر کے کسی حصہ میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہیئے۔

۱۳۔ حقیقی دانشمند کی شناخت یہ ہے کہ تمام احمق اس کی برائی کرتے ہیں۔

۱۴۔ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

۱۵۔ ایمان کا دشمن جھوٹ۔ عزت کا دشمن سوال۔ عقل کا دشمن غصہ اور دولت کی بددیانتی ہے۔

۱۶۔ جو شخص خود بھی عقلمند ہے اور دوسروں سے مشورہ بھی کر لیتا ہے وہ مکمل آدمی ہے جو خود عقل اور رائے رکھتا ہے لیکن دوسروں سے مشورہ نہیں لیتا ہے وہ آدمی ہی نہیں۔

۱۷۔ دولت اور عورت کی حد سے بڑھی ہوئی محبت عقل کو اندھا کر دیتی ہے۔

۱۸۔ دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی مت بھولو۔

۱۹۔ فصاحت کی نسبت صاف بیانی زیادہ موثر چیز ہے۔

۲۰۔ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔

۲۱۔ وہ راز راز نہیں جس کی کسی عورت کو خبر ہو۔

۲۲۔ دنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے اس میں جمع کی ہو۔

۲۳۔ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی۔

۲۴۔ دنیا ان لوگوں کو انعام میں ملتی ہے جو مستعد اور سرگرم ہیں۔

۲۵۔ ہمت کے سامنے پہاڑ کنکر ہے اور پست ہمت کے سامنے کنکر پہاڑ۔

۲۶۔ شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے لیکن کاروباری آدمی کے لئے عیب ہے۔

۲۷۔ کامیابیوں کا زینہ ناکامیوں کے ڈنڈوں سے تیار ہوتا ہے۔

۲۸۔ زیادہ بلندی پر جانا چاہو تو پہلے بنیاد مضبوط کرو۔

۲۹۔ آدمی صرف اسی وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو مغلوب سمجھ لے۔

۳۰۔ دولت کے پر ہوتے ہیں مگر افلاس دروازہ کے قریب ہی رینگتا رہتا ہے جو ایک دفعہ گھر میں داخل ہو جائے تو نکلنے کا نام نہیں لیتا۔

۳۱۔ جو آدمی چانس (CHANCE) اور اتفاقی موقعہ سے فائدہ نہیں اٹھاتا وہ بلند رتبہ حاصل نہیں کرسکتا۔

طبی معلومات

۳۲۔ گنجان آبادی کے محلے ملک الموت کے کیمپ ہیں۔

۳۳۔ سر اور [illegible] ٹھنڈے پانی میں پاؤں [illegible] اور [illegible] کھانے سے پرہیز کیا جائے تو نیند دور [illegible] خون کی روانی [illegible]۔

۳۴۔ لہسن کی ایک پوتھی دودھ میں خوب اُبال کر مریض کو پلانے سے [illegible] آرام ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ دلیہ، انڈے، پنیر، آلو، مکھن، بالائی، سبز پھل اور تازہ سبزی کھانے سے جسم طاقتور رہتا ہے۔

۳۶۔ نمک اور گرم پانی ملا کر غرارے کرنے سے دانت اور مسوڑھے [illegible] اور مضبوط ہوتے ہیں۔

۳۷۔ ہاتھ وغیرہ آگ سے جل جائے تو چونے کا پانی اور السی کا تیل ہموزن لیکر خوب ہلائیں جب یکجان ہو جائیں تو جلی ہوئی جگہ پر لگا کر اوپر روئی رکھیں آرام ہو جائے گا۔

۳۸- شیرخوار بچوں کو کھٹائی کبھی نہ کھلانی چاہیئے اس سے دودھ جم کر فاسد ہو جاتا ہے۔

۳۹- حاملہ عورت کو بنفشہ اور خطمی کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

۴۰- دھندلی روشنی میں پڑھنے سے نظر کمزور ہونے کے علاوہ چہرہ پر جھریاں بھی پڑ جاتی ہیں۔

۴۱- اگر پاؤں میں ورم اور درد ہو تو نیم گرم پانی میں تھوڑا سا الکوہل اور ایک چمچہ لیموں کا رس ملا کر پاؤں اس میں رکھیں آرام آجائے گا۔

۴۲- جن لوگوں کو دل کی بیماری ہو ان کے لئے باتیں کرنا مفید ہے۔

۴۳- کانوں میں ٹھنڈا تیل کبھی نہ ڈالنا چاہیئے۔

۴۴- اگر کسی کو اپنا موٹاپا کم کرنے کی خواہش ہو تو اس کو چاہیے کہ کھانے کے بعد پانی یا پینے کی کوئی اور چیز استعمال نہ کرے۔

۴۵- ایک شخص کی مستعملہ کنگھی دوسرے شخص کو نہ کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ اس کے ذریعہ ایک شخص کی بیماری کے جراثیم دوسرے شخص کے جسم میں پہنچ جاتے ہیں۔

۴۶- اگر ہاتھ گرمی کی وجہ سے جلتے ہوں تو گرم پانی میں ۳۰-۴۰ بوند امونیا ملا کر اس سے ہاتھوں دھو ڈالیں آرام ہو جائے گا۔

۴۷- مچھر کاٹنے کی جگہ پر معمولی صابن کے ٹکڑے کو ذرا سا پانی میں تر کر کے ملا جائے تو خارش بند ہو جاتی ہے۔

۴۸- پیاز کو گائے کے گھی میں جلا کر نیم گرم بواسیر کے مسوں پر لگانے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

۴۹- مولی کے سبز پتے ایک تولہ آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر اور ۳ تولہ

مصری ملا کر پینے سے شراب کا نشہ اتر جاتا ہے۔

۵۰۔ صحت کے لئے نرم بستر پر سونے کی نسبت سخت بستر پر سونا زیادہ فائدہ مند ہے نرم بستر پر سونے سے پیٹھ کبڑی ہو جاتی۔ پیٹ پر شکن پڑ جاتے ہیں اور جسم بستر میں دب کر مسام بند ہو جانے کی وجہ سے تازہ ہوا جذب نہیں کر سکتے۔ نیز سانس بھی صحیح طور سے نہیں لیا جا سکتا۔

۵۱۔ دھوپ سردی۔ دھوئیں ریت اور گرد و غبار سے چہرہ کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔

۵۲۔ چھوٹے بچوں کو اگر مٹھائی کی جگہ میٹھے پھل کھلائے جائیں تو ان کے دانت ہمیشہ مضبوط رہتے ہیں۔

۵۳۔ مشہور ہے کہ جہاں پیاز۔ سرسوں یا ارنڈ کے پتے رکھے ہوں وہاں سانپ نہیں آتا لیکن حال ہی میں دریافت ہوا ہے کہ کاربالک ایسڈ سانپ کے لئے موت کا پیغام ہے۔ سانپ اس کی بو ہرگز برداشت نہیں کر سکتا اور جہاں اس کی بو موجود ہو وہاں سے بھاگ جاتا ہے کاربالک ایسڈ کی دو بوندیں سانپ کے جسم پر ڈال دی جائیں تو وہ دو منٹ میں مر جاتا ہے۔

۵۴۔ شہد اور ادرک کا پانی ملا کر چاٹنے سے کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

۵۵۔ بچوں کو اجازت دینی چاہیئے کہ وہ ہر روز کھلے میدانوں میں جا کر کھیلیں کودیں۔

۵۶۔ پانی میں نمک ملا کر غرارے کرنے سے منہ کی بدبو زائل ہو جاتی ہے۔

۵۷۔ مکو کی بھاجی بنا کر کھانا استسقا اور ورم جگر میں نہایت مفید ہے۔

۵۸۔ جو عورت بچہ کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلاتی ہے اس کی آنکھیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

۵۹۔ سانس ہمیشہ ناک کے ذریعہ لینی چاہیئے کیونکہ ناک کے ذریعہ جو ہوا اندر داخل ہوتی ہے وہ صاف گرم اور چھنی ہوئی ہوتی ہے جو پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے خلاف اس کے جو ہوا منہ کے راہ داخل ہوتی ہے وہ سرد ہے چھنی اور پھیپھڑوں کے لئے مضر ہوتی ہے۔

۶۰۔ اگر ہر روز رات کو سوتے وقت کانوں میں تھوڑی سی روئی رکھ لیا کریں اور صبح نکال دیا کریں تو کانوں میں کبھی کوئی بیماری نہ ہوگی۔

۶۱۔ پاؤں کے تلوے صاف رکھنے سے دماغ صاف رہتا ہے۔

۶۲۔ مکانات کی تمام کھڑکیوں اور دروازوں کو ہر روز کھول دینا چاہیئے تاکہ دھوپ اور تازہ ہوا اندر آسکے۔

۶۳۔ پیدل ہوا خوری کے دوران میں اگر ایک آدھ نارنگی یا کوئی اور پھل کھایا جائے تو ہوا خوری کا فائدہ اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔

۶۴۔ ہفتہ میں ایک دن مکمل فاقہ کرنے سے صحت ہمیشہ عمدہ رہتی ہے۔

۶۵۔ کمرہ میں تھوڑا سا برادہ صندل جلا دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

۶۶۔ تنگ کالر۔ تنگ ٹوپی۔ تنگ بنیان۔ تنگ اچکن اور تنگ کوٹ صحت کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہیں۔

۶۷۔ لیٹ کر پڑھنے میں روشنی مطالعہ کرنیوالے کی پشت پر ہونی چاہیئے تاکہ روشنی صرف کتاب پر پڑے آنکھ پر نہ پڑے۔

۶۸۔ پان کھانیوالوں کو نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملنا چاہیئے انگلستان کے بادشاہ جیمس اوّل کا قول ہے کہ تمباکو نوشی آنکھوں کے لئے مضر ناک کے لئے نفرت خیز۔ دماغ کے لئے نقصان رساں اور پھیپھڑوں کے لئے خطرناک ہے۔

۶۹۔ کپڑوں پر گرم استری پھیرنے سے بیماریوں کے جراثیم مر جاتے ہیں۔
۷۰۔ ننگے پاؤں پھرنے سے زکام۔ کھانسی اور سرسام ہو جانے کا اندیشہ ہے
۷۱۔ جب چہرہ پر کریم سے مالش کی جائے تو سوائے ناک کے باقی تمام چہرہ پر نیچے سے اوپر کی طرف مالش کرنی چاہیے ورنہ جلد خراب ہو کر اور نیچے کی طرف لٹک کر چہرہ کو بدنما کر دے گی۔
۷۲۔ ہکلے آدمی یعنی جن کی زبان میں لکنت ہو اگر کان میں بات کریں تو رکاوٹ کم ہوتی ہے اسی اصول پر ہکلاہٹ کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ ہکلے کو دس روز تک بالکل بولنے نہ دیا جائے۔ اس طرح آواز میں سکون پیدا ہو جائے گا۔ دس روز بعد آہستہ آہستہ بولنے کی اجازت دیں اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جائیں اس طریقہ سے لکنت جاتی رہے گی۔
۷۳۔ موٹے آٹے کی روٹی اور شہد کا استعمال دائمی قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔

نقشہ اوسط کھٹکے نبض

فی منٹ بحالت تندرستی

تعداد ایام جن کا تقریباً اوسط نبض تحریر ہے	تعداد حرکت نبض فی منٹ
پیدا ہونے پر	۱۳۰ سے ۱۴۰ تک فی منٹ
ایک سال کے بچہ کا	۱۱۵ 〃 ۱۳۰ 〃 〃 〃
دو سال 〃 〃 〃	۱۱۰ 〃 ۱۱۵ 〃 〃 〃
تین سال 〃 〃 〃	۹۰ 〃 ۱۰۰ 〃 〃 〃

چار سال کے بچہ کا	۸۰ سے ۸۵ تک فی منٹ
سات سال 〃 〃 〃	۷۵ 〃 ۸۰ 〃 〃 〃
جوانی یا ادھیڑ عمر میں	۷۰ 〃 ۷۵ 〃 〃 〃
بوڑھاپے میں	۵۰ 〃 ۶۰ 〃 〃 〃

نقشہ رفتارِ تنفس

فی منٹ بحالت تندرستی

تعداد ایّام جن کی رفتار تنفس تحریر کی گئی ہے	رفتار تنفس فی منٹ
قریب ایک سال کے بچّہ کی	۳۵ مرتبہ فی منٹ
〃 دو سال 〃 〃 〃	۲۵ 〃 〃 〃
〃 ۱۵ 〃 عمر والوں کی	۲۰ 〃 〃 〃
〃 ۲۵ 〃 〃 〃	۱۸ 〃 〃 〃

حرارت

اندرونی جسمانی اعضا کی حرارت ۹۸ سے ۹۹ تک ہوتی ہے۔ مگر مختلف اعضا کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ اور بھی چند اسباب اختلاف حرارت کے ہیں جو درج کئے جاتے ہیں۔

نام اعضا ریا وقت یا موسم وغیرہ جن کی حرارت مطلوب ہے	تعداد ڈگری (درجہ حرارت)
بغل کی حرارت	۴ ر ۹۸
منہ 〃 〃	۵ ر ۹۸
ایک یوم کے بچے کی	۵ ر ۱۰۰
تین 〃 〃 〃	۶ ر ۹۸ سے ۵ ر ۹۹ تک
پندرہ برس والے کی	۵ ر ۹۸
۴۰ برس تک کے آدمیوں کی	۵ ر ۹۷
۵۰ 〃 〃 〃 〃 〃	۹۸
عورتوں کی	۴ ر ۹۸
صبح اور شام کو	ایک درجہ کم
شام کو	ایک درجہ زیادہ
ریاضت کے بعد	ایک درجہ زیادہ
گرم ممالک میں۔	ایک درجہ زیادہ
سرد ممالک میں۔	ایک درجہ کم
موسم گرما میں یا گرم غذا کھانے کے بعد	تقریباً نصف درجہ زیادہ
موسم سرما میں	〃 〃 کم
معمولی بخار میں	۱۰۰

نبض تنفس

اور

درجۂ حرارت کا باہمی مقابلہ

عموماً ایک درجۂ حرارت زیادہ ہونے سے نبض کے دس دھڑکے فی منٹ اور سانس کی رفتار بیس فی منٹ دو یا تین مرتبہ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ مثلاً۔

درجہ حرارت	رفتار تنفس فی منٹ	فرعہ نبض فی منٹ
۹۸ر۴	۱۸	۷۲ لغایت ۸۰
۹۹ر۴	۲۰ یا ۲۱	۸۲ لغایت ۹۰

پیشین گوئیاں

(۱) اکثر شقیقہ یا دردِ سر رہنا نزول الماء کا مقدمہ ہے۔
(۲) چہرے کا اکثر پھڑکنا لقوے کی خبر دیتا ہے۔
(۳) سر کی بے حسی فالج کا پیش خیمہ ہے۔
(۴) شدید دردِ سر آنکھوں کی سرخی چہرہ کی تمتماہٹ آنکھوں سے اشک باری سرسام کی پیش خبری ہے۔

(۵) بلا وجہ ہر وقت مغموم رہنا - سوء ظنی - خبث نفس - مالیخولیا کی پیشین گوئی کرتا ہے -

(۶) آفتاب میں کمی کرنا بارش کا تقاطر ٹپکیاں - مچھر - بھنگے نظر آنا نزول الماء کی خبر دیا کرتا ہے -

(۷) نزلہ و زکام میں اکثر مبتلا رہنا ضیق النفس اور سل سے ڈراتا ہے -

(۸) بو دار پسینہ کا کثرت سے آنا یا دفعتاً عادت کے بعد بند ہو جانا بخار کی خبر دیتا ہے - (۹) اختلاج قلب خفقان کا اکثر رہنا اچانک موت کا مقدمہ ہے - (۱۰) پاخانہ کا کم رنگین ہونا یرقان کا پیش خیمہ ہے -

(۱۱) چہرے کی پھیراہٹ ہاتھ پیروں کی سوجن استسقاء کی پیش خبری ہے - (۱۲) بو دار پیشاب بخار کی خبر دیتا ہے - (۱۳) قبض اور اکثر قبض رہنا قولنج یا درد گردہ کی خبر ہے - (۱۴) اکثر اوقات پشت کے زیریں حصہ کی گرانی پیشاب کا متغیر ہونا گردہ کی آنیوالی بیماری بتاتی ہے - (۱۵) سوزش کے ساتھ اجابت ہونا پیچش میں مبتلا کرتا ہے - (۱۶) مقعد پر خارش بواسیر کا مقدمہ ہے اگر کدو دانہ کی وجہ سے نہ ہو - (۱۷) تیزابی جلتا ہوا پیشاب آنا قرحہ مجری بول یا قرحہ مثانہ کا باعث ہو جاتا ہے -

ملیریا موسمی بخار سے محفوظ رہنے کی تدابیر

ملیریا کے مہلک اثرات کا اندازہ صرف اس بات سے لگ سکتا ہے کہ تمام دنیا میں مختلف بیماریوں سے جس قدر اموات واقع ہوتی ہیں

ان میں دو تہائی صرف ملیریا کی وجہ سے ہوتی ہیں اور صرف ہندوستان میں ہر سال بارہ لاکھ آدمی ملیریا کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔
ملیریا کے پھیلنے اور پھیلانے کا واحد ذریعہ مچھر ہے جب ملیریا کے ایک مریض کو کاٹنے کے بعد کسی تندرست شخص کو کاٹے تو اس تندرست آدمی کو بھی ملیریا ہو جاتا ہے اس لئے اس سلسلہ میں سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ مچھروں کا استیصال کیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مکان اور ان کے کونے ہر وقت صاف رکھیں اور ان میں سفیدی کرائیں گھر میں کوڑا کرکٹ جھاڑ جھنکار۔ باسی سبزی۔ گوبر کیچڑ وغیرہ جمع نہ ہونے دیں نالی وغیرہ میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں تمام کمروں کی کھڑکیاں ہر روز کھول دیا کریں۔ تاکہ ہوا اور دھوپ اندر جا سکے اور ان میں گندھک یا گوگل کی دھونی کر دیا کریں۔ غسل خانہ۔ پاخانہ وغیرہ صاف رکھیں نالیاں ہر روز صاف کر کے ان میں فینائل چھڑک دیا کریں۔ گلی بازار یا آبادی کے قریب کہیں پانی کے گڑھے ہوں تو ان کو خشک مٹی سے بھروا دیں یا ان میں کبھی کبھی مٹی کا تیل ڈال دیا کریں جس سے تمام مچھر مر جائیں گے۔ علاوہ ازیں تدابیر ذیل پر عمل کریں (۱) رات کو مچھر دانی لگا کر سویا کریں (۲) سوتے وقت ہاتھ پاؤں اور چہرہ پر تیل مل لیا کریں تاکہ مچھر نہ کاٹ سکیں (۳) شبنم میں نہ سویا کریں (۴) سردی سے بچیں (۵) قبض اور ہاضمہ کا خیال رکھیں (۶) پانی اُبال کر پیا کریں (۷) کبھی کبھی چائے پیا کریں اگر چائے موافق نہ ہو یا موسم گرم ہو تو عرق لیموں پیا کریں (۸) ثقیل باسی غذا گندے پھلوں اور سبزیوں سے پرہیز کریں۔ (۹) دھوپ اور تکان سے بچیں (۱۰) نشیب نمدار مقامات اور ملیریا زدہ

رقبوں میں رہائش اختیار نہ کریں (۱۱) ہر دوسرے روز ایک یا دو گرین کونین کھالیا کریں یا اگر کونین موافق طبع نہ ہو تو ہلکا سا مسہل لیکر حسب ذیل گولیاں استعمال کیا کریں دانہ الائچی خورد طباشیر اتیس شیریں ہر ایک ایک تولہ ست گلو ۲ تولہ مغز تخم کرنجوہ ۴ تولہ سب چیزوں کو نہایت باریک پیسکر عرق لیموں کا غذی میں چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز صبح شربت لیموں کے ہمراہ استعمال کیا کریں۔

گھریلو علاج

گھر میں بچوں یا بڑوں کو عام طور پر واقع ہونیوالی چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا علاج اگر عورتوں کو یاد ہو تو بڑی سہولیت ہوتی ہے معمولی معمولی شکایات کے لیئے ڈاکٹروں حکیموں کے پاس نہیں جانا پڑتا تیز بہت سا خرچ اور تکلیف بھی بچ جاتی ہیں اس لئے عام ہونیوالی معمولی بیماریوں کا سرسری علاج درج ذیل کیا جاتا ہے جس کو عورتیں یاد کرلیں تو بہتر ہوگا۔ درد سر صندل اور کافور یا افیون اور سونٹھ پیس کر لیپ کریں۔ سر میں کنگھی کریں۔ سر پر روغن کدو یا خشخاش کی مالش کریں۔ وہی ڈال کر نہائیں۔ کان کا درد۔ میٹھے تیل میں لہسن جلا کر یا پیاز کا پانی نیم گرم یا افیون پانی میں حل کر کے نیم گرم یا شراب برانڈی ذرا سا ڈالیں۔ پیٹ کا درد۔ نمک سیاہ اور اجوائن ملا کر یا ذرا سی ہینگ یا ست پودینہ ایک رتی کھائیں چار عرق کھاری سوڈا یا جنجر وائن پئیں مقام درد پر چھان اور نمک کی پوٹلی بنا کر ٹکور کریں۔ گردہ کا درد۔ خار خسک ماشہ

تخم خیارین ٦ ماشہ تخم خربوزہ ٦ ماشہ سب کو گھوٹ کر چھان کر شربت
بزوری ٣ تولہ ملا کر پیئیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ آنکھ دکھنا۔ زنک لوشن
ڈالیں یا پھٹکری گرم پانی میں حل کر کے اس میں صاف روئی بھگو کر
دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔ اوپر سوت رگڑ کر لیپ کریں
نیند نہ آنا۔ سر پر مکھن یا روغن خشخاش کی مالش کریں ذرا سی افیون
پانی میں پیس کر کنپٹیوں پر لیپ کریں سوئے کا ساگ سرہانے رکھیں
بکری کا دودھ یا گھی پیر کے تلوؤں پر ملیں نیند آجائے گی۔ قے ہونا۔
چھوٹی الائچی چبائیں یا لیموں پر سیاہ مرچ اور نمک چھڑک کر چوسیں یا پودینہ
اور الائچی ابال کر گھونٹ گھونٹ پلائیں یا زہر مہرہ خطائی دو رتی عرق
گلاب میں پیس کر دیں۔ قبض۔ رات کو ہڑ یا ہلیلہ کھا کر اوپر سے گرم گرم
دودھ پی لیں یا گلقند کھائیں۔ کھانسی۔ صرف [illegible] یا ملیٹھی چھیل کر یا
[illegible] کا ٹکڑا منہ میں رکھیں یا [illegible] کو ابال کر بنا لیں۔ مغز [illegible] ماشہ
تخم خیارین [illegible] ماشہ زعفران ١ ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ
مغز بادام [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] ماشہ خشخاش سفید [illegible]
مصری ٧ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر لعاب بہیدانہ میں چنے کے
برابر گولیاں بنا لیں ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسا کریں کھانسی کے لئے
اکسیر ہے۔ زکام۔ بنفشہ پانی میں ابال کر چھان کر بتاشے ڈال کر
نیم گرم دن میں تین چار مرتبہ پیئیں۔ زکام ایک دن میں جاتا رہے گا۔
چوٹ لگنا۔ گرم گرم دودھ میں ٦ ماشہ ہلدی ڈال کر پلائیں یا دو تین رتی
مومیائی چھٹانک بھر دودھ میں حل کر کے دیں چوٹ کی جگہ پر ٹنکچر آیوڈین
لگائیں۔ پت یا گرمی دانے۔ ملتانی مٹی پانی یا تیل میں ملا کر بدن پر ملیں۔

دودھ کی کمی - لسی پیا کریں - مغز بنولہ ۶ ماشہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھایا کریں پستانوں پر روغن زیتون کی مالش کریں - دودھ بڑھ جائیگا

نومولود بچے کی حفاظت

بچہ پیدا ہونے کے بعد دایہ کو چاہیئے کہ پہلے نال کاٹے۔ بچہ کے پیٹ سے قریب چار انچ چھوڑ کر نال کچے دھاگے سے باندھ دینا چاہیے پرانی اور میلی ڈور استعمال میں نہیں لانی چاہیئے نال کو کسی صاف اور تیز چھری سے کاٹ ڈالنا چاہیئے اور اوپر پسا ہوا لکڑی کا کوئلہ چھڑک دینا چاہیئے اگر وہ نہ مل سکے تو تھوڑا سا پسا ہوا آٹا اس کام کے لیئے کافی ہوگا نال رہنے کے اوپر کپڑا یا چیتھڑا جلا کر لگانا بہت مفید ہے ایک صاف چیتھڑے کو پانی میں ابال کر اور روغن السی میں بھگو کر اوپر باندھ دیں تاکہ وہ چپٹ نہ جائے نال پر میلا کپڑا باندھنے یا زخمی جگہ پر مٹی یا گوبر لگانے کی وجہ سے اکثر بچے مر گئے ہیں لہذا ایسا کبھی نہیں کرنا چاہیئے

نومولود بچے کی آنکھیں بہت ہوشیاری کے ساتھ ملائم کپڑے سے صاف کرنی چاہئیں آنکھوں کو تھوڑے پانی سے جو کسی قدر گرم ہو دھو ڈالنا چاہیئے اور آنکھوں کا میل وغیرہ اچھی طرح صاف کر دینے چاہئیں اگر بچے کے پیدا ہونے کے تھوڑے ہی دنوں کے اندر اس کے پپوٹے لال ہو جائیں اور ورم آجائے یا اگر پپوٹے پر کسی طرح کا میل وغیرہ پایا جائے - تو فوراً کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم وغیرہ کو دکھا دینا چاہیئے نہیں تو بچے کی ایک یا دونوں آنکھوں کے جاتے رہنے کا ڈر ہے۔

آنکھیں صاف کر دینے کے بعد بچے کو ذرا گرم پانی سے نہلانا چاہیئے بچہ کے شکم پر ایک پٹی مضبوطی کے ساتھ اس وقت تک باندھے رکھنا چاہیئے جب تک کہ نال کا ٹکڑا گر نہ جائے اور زخم بالکل اچھا نہ ہو جائے۔ بچہ کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیئے اور جب کبھی اس کا کپڑا یا جسم کسی چیز سے میلا یا خراب ہو جائے تو اس کو احتیاط کے ساتھ دھلا کر پونچھ دینا چاہیئے اور کپڑا بدل دینا چاہیئے۔ بچہ کو کبھی برہنہ نہ رہنے دینا چاہیئے۔ خاص کر جب کہ وہ سو رہا ہو۔ سینہ اور پیٹ دونوں ڈھکے رہنا چاہیئں۔ رات دن کپڑا پہنائے رکھنا چاہیئے۔ جاڑے کے موسم میں اونی کپڑا جو بچے کی عمر کے لحاظ سے مناسب ہو پہنانا چاہیئے اگرچہ گرمی کے موسم میں اس میں زیادہ حرج نہیں کہ بچہ ننگا پھرے مگر رات کے وقت کوئی ہلکا کپڑا ضرور پہنا دینا چاہیئے۔ بچہ کو زمین پر نہیں سلانا چاہیئے کیوں کہ زمین پر سونے سے کھانسی اور دوسری بیماریوں کے ہونے کا خطرہ ہے بدن پر تیل لگانا اور ملنا بھی فائدہ مند ہے کیوں کہ اس سے مچھر نہیں کاٹتے مچھروں کے کاٹنے سے بچوں کو اکثر بخار آجاتا ہے ہر عمر کے لڑکے کو ہمیشہ ٹھیک وقت پر غذا دینی چاہیئے اور ہمیشہ صاف شفاف پینے کا پانی موجود رکھنا چاہیئے۔ بچہ کو ہمیشہ دوپہر کے وقت سلا دینے کی کوشش کرنی چاہیئے بچے کو کبھی افیون نہیں دینی چاہیئے۔ خیال رکھیں کہ بچے کو روزانہ ٹھیک طور پر معمولی پاخانہ ہو جایا کرے اگر قبض ہو تو تھوڑا سا ارنڈی کا تیل دینا مفید ہے پانچ برس سے زیادہ عمر کے بچے کے لئے برابر ورزش کرنا اور پکے پھل وغیرہ کھانا بہت مفید ہے۔

دانتوں کو خراب کرنیوالی غذائیں

تمام مٹھائیاں۔ شہد۔ شیرہ۔ شربت۔ مصری۔ قند سیاہ مربہ۔ دہی بان۔ برف۔ آلو۔ چاول۔ ساگودانہ۔ بسکٹ۔

دانتوں کو صاف کرنیوالی غذائیں

تمام تازہ پھل اور میوہ جات سیب۔ نارنگی۔ بادام۔ پستہ۔ سبز ترکاریاں۔ مولی۔ اجوائن خراسانی۔ پیاز۔ سخت روٹی۔ گوشت اور مچھلی۔

بڑھاپے سے بچنے کے طریقے

(۱) ہمیشہ نوجوانوں کی سوسائٹی میں رہو۔ خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ بدلتا ہے (۲) اپنے دل میں کوئی ایسی دھن پیدا کرو۔ جس کی وجہ سے اپنے چہرہ پر ہر وقت اشتیاق اور سرگرمی کی چمک موجود رہے (۳) دن بھر میں کم از کم ڈیڑھ دو سیر صاف اور ٹھنڈا پانی پیو۔ (۴) غصہ اور رنج سے پرہیز کرو۔ (۵) زیادہ ہنسنے۔ تیوریاں چڑھانے اور گہرے غور و خوض سے بچو اس سے چہرہ پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ (۶) چلتے وقت سینہ کو خوب آگے نکال کر تیز تیز چلو۔ (۷) جوانوں کا لباس پہنو تاکہ دل میں جوانی کا احساس قائم رہے۔ (۸) آنکھوں کو

پوری طرح کھلا رکھو تاکہ بوڑھوں کی طرح پپوٹے لٹکنے نہ پائیں۔ (۹) ہفتہ میں کم از کم دو مرتبہ روزانہ معمول سے نصف خوراک کھاؤ (۱۰) اُداسی۔ مایوسی اور فکر و غم سے بچو (۱۱) اس خیال کو ہرگز اپنے دل میں جگہ نہ دو کہ تم بوڑھے ہو رہے ہو بلکہ ہمیشہ یہ خیال کرو کہ تم جوان ہو ہمیشہ جوان رہو گے۔ (۱۲) بے چھنے آٹے کی روٹی۔ تازہ پھل و خالص دودھ استعمال کرو۔ (۱۳) غصہ اور بحث سے پرہیز کرو۔ سختی کا جواب نرمی سے دو مزاج کو اعتدال پر رکھو۔ (۱۴) خوب نیند بھر کر سوؤ۔ (۱۵) کھلی ہوا میں ہر روز معتدل ورزش کرو۔ (۱۶) جسم اور لباس کو صاف ستھرا رکھو۔ (۱۷) گوشت و مٹھائی سے پرہیز کرو۔ (۱۸) موٹاپے سے بچو۔ (۱۹) محنت مشقت اور ہنسی خوشی کے کاموں میں بالکل جوانوں کی طرح شریک ہوا کرو۔ (۲۰) دنیا اور اس کے کاموں سے اپنی دلچسپی قائم رکھو۔

ہر روز کام آنے والی باتیں

(۱) کسی ٹین کے ڈبے میں کوئی کھانے کی چیز بند ہو تو ڈبہ کھولنے کے بعد اسے باہر نکال لیں۔ ورنہ خراب ہو جائے گی۔ (۲) فلالین کو دھونے سے پہلے خوب جھاڑ لینا چاہیئے تاکہ گرد نکل جائے۔ (۳) چوہوں کے بلوں پر سیاہ مرچ پیس کر چھڑک دی جائے تو بھاگ جاتے ہیں۔ (۴) کوٹ کا کالر میلا ہو گیا ہو تو ایک کپڑے کو امونیا اور سرکہ میں بھگو کر کالر پر ملنے سے صاف ہو جاتا ہے۔ (۵) لکڑی کی چیزوں پر پالش کرنے

سے پہلے ایک کپڑا گرم پانی میں بھگو کر ان پر اچھی طرح ملیں اور سوکھنے کے بعد پالش کریں تو نہایت عمدہ ہوگی۔ (۶) اگر بالوں میں خشکی ہوگئی ہو تو ایک اونس گندھک پاؤ بھر پانی میں ملا کر اس سے بال اچھی طرح دھو ڈالیں خشکی دور ہو جائے گی اور بال نرم اور چمکدار ہو جائینگے (۷) چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن جوڑنا ہو تو انڈے کی سفیدی میں تھوڑا سا اَن بجھا چونا ملا کر لئی سی بنا کر جوڑ دیں سوکھ کر بالکل سخت ہو جائے گا۔ (۸) پودوں کے گملوں میں کبھی کبھی ٹھنڈی چائے چھڑک دیا کریں تو مٹی میں کیڑے نہیں پڑیں گے (۹) مچھر سیاہ کپڑے پر ٹوٹ کر گرتے ہیں لیکن زرد کپڑے کے نزدیک نہیں آتے لہٰذا اگر زرد کپڑا اوڑھ کر سوئیں تو مچھروں سے آرام رہے گا نیز اگر کوئی سیاہ کپڑا پلنگ سے دور کسی کھونٹی پر لٹکا دیا جائے۔ تو تمام مچھر وہاں جمع ہو جائیں گے اور سونے والے کو نہیں ستائیں گے۔ (۱۰) تام چینی کا برتن گرم ہو تو اس میں ٹھنڈا پانی نہ ڈالنا چاہیئے ورنہ اینمل چٹخ کر خراب ہو جائے گا۔ (۱۱) اگر کسی بوتل کے منہ پر شیشہ کی ڈاٹ لگی ہو اور وہ جم جائے تو زور آزمائی نہ کریں بلکہ ڈاٹ کے منہ پر ذرا میٹھا تیل لگا کر آگ کی گرمی پہنچائیں۔ ڈاٹ کھل جائے گی۔ (۱۲) نب کو آلو میں چبھو دیا جائے تو اس پر زنگ نہیں لگتا (۱۳) چاولوں کو اُبالتے وقت ان میں ایک چمچہ لیموں کا رس ڈال دیا جائے تو ان کی رنگت نہایت صاف ہو جاتی ہے نیز خوشبودار ہو جاتے ہیں۔ (۱۴) مربّے اور اچار کے برتن میں چمچہ پڑا نہ رہنے دیں ورنہ یہ چیزیں خراب ہو جائیں گے۔ (۱۵) ٹھنڈے پانی میں لیموں نچوڑ کر اس میں باسی سبزی ایک گھنٹہ بھگو دیں وہ تازہ ہو جائے گی۔ (۱۶) سبزی

کو پکانے سے پہلے اُبالنا سخت غلطی ہے کیوں کہ اس طرح سبزی کا وہ قدرتی نمک جو انسانی صحت کے لئے اکسیر ہے ضائع ہو جاتا ہے۔
(۱۷) دودھ میں سنگھاڑے کا آٹا ذرا سا ملا کر جوش دینے سے بالائی کثرت سے اترتی ہے۔ (۱۸) جہاں دیمک ہو وہاں تارپین کا تیل یا مٹی کا تیل اور دال ملا کر ڈال دیں۔ تمام دیمک دور ہو جائے گی اور پھر پیدا نہیں ہوگی۔
(۱۹) کھٹمل مارنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پانی کو خوب تیز گرم کر کے اس میں مٹی کا تیل ملا کر درازوں میں ڈال دیں یا مومیا صابن پانی میں گھول کر گاڑھا گاڑھا ڈال دیں یا مٹی کا تیل اور کافور ملا کر ڈال دیں۔ (۲۰) دودھ پلانے والی عورتوں کو سینہ بند ضرور استعمال کرنا چاہیئے تا کہ چھاتیاں لٹک کر بدنما نہ ہو جائیں۔ (۲۱) پیاز اور لہسن کھانے کے بعد ذرا سی مولی کھا لی جائے تو ان کی بو نہیں آتی۔ (۲۲) کوئلوں کا سفوف گلدان میں ڈال کر اوپر پانی ڈال دیں اس میں جو گلدستہ لگایا جائے گا وہ ایک ہفتہ تک تازہ رہے گا۔ (۲۳) فولاد سے زنگ دور کرنا ہو تو اس پر کٹے ہوئے پیاز کے ٹکڑے خوب مل کر ۴۸ گھنٹے رکھ دیں اس کے بعد مٹی کے برادے میں ذرا سا تارپین کا تیل ملا کر رگڑیں۔ (۲۴) لکڑی کا فرنیچر دھوتے وقت پانی میں ذرا سا سوہاگہ ملا لیں تو خوب صاف ہوگا۔
(۲۵) سرکہ اور نمک سے شیشے کی بوتلیں اور صراحیاں خوب صاف ہو جاتی ہیں۔ (۲۶) تانبے اور پیتل کے برتن سرکہ سے خوب صاف ہو جاتے ہیں۔ (۲۷) فلالین کا کپڑا اگر دھونا ہو تو فوراً دھو نچوڑ کر دھوپ میں ڈال دینا چاہیئے زیادہ دیر پانی میں جھگو کر رکھو گے تو سکڑ جائے گا۔
(۲۸) کچا آلو چیر کر چاقو پر ملنے سے چاقو بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

(۲۹) سبزی کو پکانے سے پہلے اس کے زرد اور مرجھائے ہوئے پتے نکال دیں اس کے بعد کھلے برتن میں صاف سرد پانی اور تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے سبزی کو خوب دھوئیں تاکہ گرد وغبار اور کیڑے وغیرہ دور ہو جائیں۔ پھر پکائیں۔ (۳۰) چھاتہ پر کیچڑ کے جو داغ لگ جاتے ہیں ان کو اتارنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ذرا سی میٹھی لیونڈر اسپرٹ میں کپڑا بھگو کر داغ پر ملیں بالکل صاف ہو جائیں گے۔ (۳۱) چینی کے برتن میں یا ہاتھ میں مچھلی کی بو آتی ہو تو لیموں کے چھلکے ابال کر اس سے دھوئیں (۳۲) سیاہ بوٹ پالش میں ذرا سا سرکہ ملا دیا جائے تو بوٹوں پر خوب چمک آجاتی ہے۔ (۳۳) انڈا اگر چونہ کے پانی میں رکھا جائے تو ایک ہفتہ تک گندہ نہیں ہوتا۔

مختصر اور دلچسپ معلومات

(۱) انگلستان کی ریل گاڑیاں ہر سال پچاس کروڑ میل سفر طے کرتی ہیں۔ (۲) شہر بابل کی وسعت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ اس کا ایک بازار ۷ میل لمبا تھا۔ (۳) چاندی کا ایک تار جس کا قطر $\frac{1}{12}$ انچ ہو۔ ڈیڑھ من وزن اٹھا سکتا ہے۔ (۴) چین میں ایک دکان ایسی ہے جو پانسو برس سے ایک ہی جگہ پر قائم ہے۔ (۵) انگریزی سلطنت میں ایک ہزار جھیلیں۔ دو ہزار دریا اور دس ہزار جزیرے ہیں۔ (۶) تمام دنیا میں جس قدر آہنی ریلوے لائن بچھی ہوئی ہے اس کی قیمت چودہ ارب روپیہ ہے۔ (۷) دیا سلائی ۱۸۲۹ء میں

ایجاد ہوئی اس وقت اس کی قیمت دو روپیہ فی ڈبیا تھی۔ (۸) دنیا میں گلاب کا پھول (۷۹۲) قسم کا موجود ہے۔ (۹) امریکہ میں ایک دو سو منزل کا مکان تیار ہو رہا ہے اس میں ایک لاکھ آدمیوں کے رہنے کی گنجائش ہوگی۔ (۱۰) ناروے میں ایک گرجا جس میں دس ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں صرف کاغذ کا بنا ہوا ہے۔ (۱۱) دنیا میں سب سے بڑا قالین لندن کے ایک ہوٹل میں ہے جو ستر آدمیوں کی مدد سے بچھایا جاتا ہے اس کا وزن ۶ سو من ہے۔ (۱۲) ایک جرمن عورت نے چھپن سال کی عمر میں انتقال کیا جب کہ وہ ۶۵ بچوں کی ماں تھی۔ سولہ بار کے حمل میں اس عورت کے دو دو بچے سات حمل میں تین تین بچے اور تین حمل میں چار چار بچے پیدا ہوئے۔ (۱۳) امریکہ کے سیف ڈپازٹ بنک کا دروازہ اتنا بھاری ہے کہ انجن کے ذریعہ کھولا اور بند کیا جاتا ہے اس کا وزن ۵۰ ٹن ہے اور اس کے بنانے پر ایک لاکھ پونڈ خرچ آیا ہے۔ (۱۴) ایک امریکن ہوٹل کے چیف باورچی کی تنخواہ آٹھ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔ (۱۵) بیجاپور میں بادشاہ محمد عادل کے مقبرہ کا گنبد دنیا کا سب سے بڑا گنبد ہے اس کا قطر ۱۲۵ فیٹ اور وسعت ۱۸۲۰۰ مربع فیٹ ہے۔ (۱۶) جب کلکتہ میں شام کے پونے پانچ بجتے ہیں تو لندن میں دوپہر کے ۱۲ بجے کا وقت ہوتا ہے۔ (۱۷) مچھر کے منہ میں ۲۲ دانت ہوتے ہیں۔ (۱۸) گنجے آدمی نسبتاً ذہین ہوتے ہیں۔ (۱۹) صنوبر کے درخت کی عمر ساڑھے تین سو سال، زیتون کی ۷۰۰ سال اور دیودار کی ۲۹۰۰ سال ہے۔ (۲۰) آسٹریا اور امریکہ کے دو شطرنج باز شطرنج کا ایک داؤ برابر ۱۵ سال کھیلا کئے بازی کا

کام بذریعہ خط وکتابت جاری رہا۔ (۲۱) وسط افریقہ کے گھنے جنگلوں میں ایک بہت پرانا درخت موجود ہے جس کی عمر کا اندازہ ستاون ہزار برس کا لگایا گیا ہے۔ (۲۲) دنیا میں سب سے گہرا کنواں فرانس میں ہے۔ جس کی گہرائی ساڑھے تین ہزار فیٹ ہے۔ (۲۳) دنیا میں سب سے لمبی ریلوے لائن روس میں ہے جو ریگا سے شروع ہو کر سائبیریا میں ولاڈی واسٹک تک گئی ہے۔ یہ سات ہزار میل لمبی ہے اور اس پر سفر کرنے میں تیرہ دن خرچ ہوتے ہیں۔ (۲۴) انگلستان کی ایک لائبریری میں ۳۵ لاکھ کتابیں موجود ہیں اگر ان کتابوں کو ساتھ ساتھ ملا کر رکھ دیا جائے۔ تو سات سو بیس میل لمبی یعنی پشاور سے آگرہ تک قطار بن جائے گی۔ (۲۵) چین ہندوستان کی آبادی کا نصف ہے۔ (۲۶) ہنگری میں ایک گراموفون ایجاد کیا گیا ہے۔ کل دنیا کی آبادی جس کا سائز اوسط درجے کی جیبی گھڑی کے برابر ہے اس کے ریکارڈ بھی اسی سائز کے ہیں اور آواز نہایت صاف ہے۔ (۲۷) لندن کی گلیوں کی مجموعی لمبائی ڈھائی ہزار میل ہے۔ (۲۸) ایک معمولی صحت کے انسان کا دل دن بھر میں ایک لاکھ مرتبہ حرکت کرتا ہے (۲۹) خون انسانی رگوں کے اندر سات میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دورہ کرتا ہے اس طرح ایک شخص کے جسم کا خون اسی سال کی عمر تک تقریباً پچاس لاکھ میل کا سفر طے کر لیتا ہے۔ (۳۰) آفتاب کی حرارت پندرہ ہزار درجہ کے قریب ہے۔ (۳۱) آسٹریا میں کسی شخص کو ملک سے باہر جانے کے لئے پروانہ راہداری نہیں مل سکتا جبتک وہ اپنی بیوی کی منظوری حاصل نہ کر لے۔ (۳۲) دنیا بھر کی ریلوں

میں بارہ ارب پونڈ سرمایہ لگا ہوا ہے۔ (۳۳) ایک بہت پُرانا
درخت ٹرکی کے ایک جزیرہ میں ہے دو ہزار سال ہوئے حکیم بقراط
نے اس کے نیچے بیٹھ کر اپنے شاگردوں کو طب کا سبق پڑھایا تھا
(۳۴) طوفان نوح کو پانچ ہزار سال گزر چکے ہیں۔ (۳۵) اطالیہ
کا مختار کل وزیر اعظم مسولینی اپنی ابتدائی عمر میں اینٹیں بنایا کرتا تھا۔
(۳۶) ایک ایسی خردبین ایجاد کی گئی ہے جس میں ہر چیز اپنے اصلی جسم
سے پانچ ہزار گنا بڑی نظر آتی ہے اگر اس کے نیچے باریک بال
رکھ دیا جائے تو دیکھنے میں تار برقی کا کھمبا نظر آئے گا۔ (۳۷) ٹیونس
کے سمندر سے ایک کشتی نکالی گئی ہے جو دو ہزار سال پہلے وہاں
غرق ہوئی تھی۔ (۳۸) انگلستان کی پارلیمنٹ میں جو قانون منظور
ہوتا ہے اس کی دو جلدیں چمڑے کے کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں جن میں سے
ایک ملک معظم کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ کے دفتر میں رکھی جاتی ہے
اور دوسری ریکارڈ آفس میں۔ (۳۹) بال گرمی کے موسم میں زیادہ
بڑھتے ہیں کیوں کہ پسینہ سے کھال کے مسام کشادہ ہو جاتے ہیں۔
(۴۰) ایک انسان کے جسم میں اس قدر چونا ہوتا ہے جس سے ایک
اوسط درجہ کی دیوار پر سفیدی کی جا سکتی ہے۔ (۴۱) امریکہ میں محکمہ
زراعت کے دفتروں پر ہر وقت ایسے جھنڈے لگے رہتے ہیں جن
سے پبلک کو آنے والے موسم کا پتہ چلتا رہتا ہے مثلاً اگر سفید جھنڈا ہو
تو مطلب یہ ہے کہ صاف موسم آ رہا ہے بارش نہ ہوگی۔ سیاہ جھنڈا
اس بات کی علامت ہے کہ سخت گرمی پڑنے والی ہے۔ نیلے جھنڈے
کا مطلب یہ ہے کہ بارش ہوگی۔ (۴۲) وہیل مچھلی کے سر کا وزن

نوسو من ہوتا ہے۔ (۴۳) لڑکیاں پندرھویں برس میں اور لڑکے
سترھویں برس میں زیادہ بڑھتے ہیں۔ (۴۴) بنک آف انگلینڈ کے خزانہ
کے کمرہ کی بنیاد بازار کی سطح سے ۴۶ فیٹ نیچے ہے۔ (۴۵) ایک
معمولی قمیض میں اکیس ہزار ٹانکے ہوتے ہیں۔ (۴۶) دنیا بھر میں ۴۰۶
زبانیں بولی جاتی ہیں۔ (۴۷) لنڈن کی ٹکسال کا ترازو دستخط کا وزن
بھی کر سکتا ہے یعنی ایک سادہ کاغذ پر دستخط کر کے اس پر رکھدیئے جائیں
تو وہ بتا دے گا کہ دستخط کرنے سے کاغذ کا وزن اتنا زیادہ ہو گیا ہے
(۴۸) عنکبوت کے آٹھ میل لمبے تاگے کا وزن صرف ایک ماشہ ہوتا
ہے۔

دل چسپ اور مفید باتیں

(۱) جس برتن میں پیاز پکائی جائے اس کو گرم پانی میں ذرا سا
سرکہ ملا کر دھو لینا چاہیئے۔ (۲) برش کے بال اگر نرم ہو جائیں تو اس
کو پانی سے دھو کر گیلا ہی دودھ میں ڈالدیں دس منٹ کے بعد نکالکر
خوب جھٹک کر کروٹ کے بل ہوا میں سوکھنے کے لئے رکھدیں درست
ہو جائے گا۔ (۳) لکڑی کی باریک راکھ میں الکحل یا ایمونیا ملا کر ملنے سے
سینہ نہایت صاف ہو جاتا ہے۔ (۴) میلے سیاہ ریشمی کپڑے کو ایمونیا
سے بذریعہ اسفنج صاف کیا جائے تو بالکل نیا ہو جائے گا۔ (۵)
نئی ریشمی جرابوں کو گرم پانی سے دھونے کے بعد استعمال کریں۔ تو
زیادہ مضبوط ثابت ہوتی ہیں۔ (۶) بوتل کو صاف کرنا ہو تو سرد
پانی میں چمچہ بھر رائی ملا کر بوتل میں ڈال کر نصف گھنٹہ رکھدیں۔ اس کے

بعد پانی سے دھولیں نہایت صاف ہوجائے گی۔ (۷) جن کپڑوں
پر تارپین کا تیل ملے ہوئے پانی کا چھینٹا دیدیا جائے ان کو کیڑا بالکل
نہیں لگتا۔ (۸) لوہے کی چیزیں پانی میں سوڈا ملا کر دھونے سے نہایت
اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ (۹) کپڑے دھونے کے پانی میں اگر چند بوندیں
پیرافین کی ملا لی جائیں۔ تو وہ جلد صاف ہوجاتے ہیں۔ (۱۰) انڈے
ابالنے والے پانی میں ایک چمچہ نمک ملا دیا جائے تو انڈے نہایت
صاف چھیلے جائیں گے۔ (۱۱) ایلومونیم پیتل اور چینی کے برتنوں پر
داغ پڑ جائیں تو پانی میں نمک ملا کر ملنے سے صاف ہوجاتے ہیں۔
(۱۲) بٹن لگاتے وقت دھاگہ پر موم رگڑ لیا جائے تو دھاگا زیادہ مضبوط
ہوجائے گا۔ (۱۳) اونی کپڑوں پر چائے وغیرہ کے داغ پڑ گئے
ہوں تو انڈے کی سفیدی اور گلیسرین ملا کر داغوں پر لگا دیں اور
تھوڑی دیر بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں داغ بالکل صاف ہوجائینگے
(۱۴) معمولی ربڑ کے ٹکڑے کو پانی میں تھوڑا سا تارپین کا تیل ملا کر جوش
دے لیا جائے تو یہ پنسل اور سیاہی کے حروف مٹانے کا ربڑ بن
جائے گا۔ (۱۵) کھڑکیوں کے شیشے مٹی کا تیل لگا کر ملنے سے خوب
صاف ہوجاتے ہیں۔ (۱۶) پانی میں سرکہ ملا کر دھونے سے وارنش
والی چیزیں نہایت صاف ہوجاتی ہیں۔ (۱۷) ٹنکچر آیوڈین کا داغ
کپڑے پر لگ جائے تو لیموں کاٹ کر رگڑنے سے صاف ہوجاتا ہے
(۱۸) سیاہی کا داغ کپڑے پر لگ جائے تو اس کو فوراً دودھ سے تر
کردیں۔ دھبہ آسانی سے اتر جائے گا۔ (۱۹) کتابوں پر کبھی کبھی پھٹکری
اور سفید مرچ کا سفوف چھڑک دیا جائے۔ تو ان کو کیڑا نہیں لگتا۔

(۲۰) براؤن رنگ کے بوٹ کو سیاہ کرنا ہو تو پہلے کچے آلو کو درمیان سے چیر کر اس پر رگڑیں اس کے بعد سیاہ پالش کر دیں۔ (۲۱) گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر منہ دھویا جائے تو رنگ گورا ہو جاتا ہے۔

دُلہن کے سولہ سنگار

(۱) بدن پر ابٹن یا صابن مل کر غسل کرنا (۲) سر کے بالوں کو دھو کر ان میں خوشبودار تیل لگانا (۳) کنگھی کر کے مانگ نکالنا اور اپنے مذاق کے مطابق بال بنانا۔ (۴) مانگ کی لکیر میں سیندور۔ صندل یا باریک کتری ہوئی افشاں بھرنا۔ (۵) چہرہ پر غازہ اور پوڈر لگانا۔ (۶) آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (۷) دانتوں پر مسّی لگانا۔ (۸) ہونٹوں پر دنداسہ ملنا یا لکھوٹا لگانا۔ (۹) ٹھوڑی پر کاجل کا تل بنانا (۱۰) ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگانا۔ (۱۱) عطر لگانا۔ (۱۲) پھولوں کے ہار اور گجرے پہننا۔ (۱۳) سینہ پر تنگ اور چست انگیا پہننا۔ (۱۴) کلائی پر ایک خوبصورت۔ نازک اور پتلی سنہری کنگنی پہننا۔ (۱۵) شوہر کی پسند کے مطابق خوبصورت لباس پہننا۔ (۱۶) اگر ہندو ہو تو ماتھے پر تلک لگانا۔

سفر کے لئے کارآمد ہدایات

(۱) بستر ہلکا اور مختصر مگر موسم کی ضروریات کے لحاظ سے کافی ہو (۲) پہننے کے کپڑے کافی ہوں۔ (۳) جوتا پاؤں میں ٹھیک اور آرام دہ

ہو (۴) لوٹا۔ گلاس۔ پنسل۔ پاکٹ۔ چاقو۔ رنگدار عینک۔ ناشتہ دان۔ گھڑی
بٹوا۔ ٹائم ٹیبل۔ کمر پیٹی چھاگل۔ دوربین۔ مطالعہ کے لئے کچھ کتابیں اور
ایک ٹرنک ضرور ہمراہ لے لیں (۵) ایک شیشی دوائی جوہر شفا بھی ہمراہ
رکھ لیں جو کئی بیماریوں پر کام آتی ہے اس کا نسخہ یہ ہے ست پودینہ۔
ست اجوائن۔ کافور ہموزن ملا کر شیشی میں بھر دیں تیل بن جائے گا۔ یہی
جوہر شفا ہے جو سینکڑوں بیماریوں کے لئے اکسیر ہے (۶) جہاں جا رہے
ہوں وہاں کے حالات اور لوگوں کے اطوار و عادات سے متعلق
کوئی کتاب مل سکے تو ہمراہ لے لیں (۷) اگر کسی دوست کا اس طرف
کوئی شناسا ہو تو اس کا رقعہ لے لیں (۸) جہاں جا رہے ہوں وہاں
کے باشندوں کے لئے کچھ تحائف ہمراہ لے لیں جو بعض وقت بیحد
کام دیتے ہیں (۹) پیدل سفر ہو تو رات کو نہ چلیں جنگل میں بغیر ہتھیار
کے اور نادیدہ راستہ پر بغیر معلوم ہوئے نہ جائیں (۱۰) کسی پرانے
دشمن کے ساتھ خواہ وہ اب دوست ہی بن گیا ہو۔ سفر نہ کریں (۱۱)
سفر میں جہاں تک ہو سکے رنگین کپڑا استعمال کریں تاکہ جلدی میلا نہ ہو
(۱۲) بے اعتبار ملازم یا ہمراہی کے ساتھ سفر نہ کریں (۱۳) کسی اجنبی پر
کسی قسم کا کوئی بھروسہ نہ کریں اور نہ اس کے ہاتھ کی کوئی چیز کھائیں
(۱۴) کسی ہوٹل یا سرائے میں ٹھہریں تو کمرے پر ان کا قفل نہ لگائیں بلکہ
اپنا قفل لگا کر باہر جائیں (۱۵) کسی ندی یا نالے کو جب تک کوئی واقف
ساتھ نہ ہو عبور نہ کریں (۱۶) ریل کے سفر میں ٹکٹ اور گاڑی کا نمبر نوٹ
کر لیں (۱۷) اپنے ہمراہی مسافروں کا نام پتہ دریافت کر لیں۔

کونسی چیز کتنے وقت میں ہضم ہوتی ہے

نام اشیا	گھنٹہ	منٹ
بطخ	۴	۰
بھنی ہوئی چڑیاں	۳	۳۰
تیتر	۲	۴۵
کبوتر	۳	۱۰
مرغ اور بکری	۳	۰
گیہوں کی تازہ روٹی	۲	۳۰
باسی روٹی	۳	۳۰
میٹھی روٹی	۳	۳۰
باجرہ کی روٹی	۴	۰
پلاؤ	۴	۰
تمام دالیں	۲	۳۰
مکھن	۳	۰
پنیر	۳	۳۰
ابلا ہوا انڈا	۳	۰
بھنا ہوا انڈا	۳	۱۵
کچا انڈا	۲	۰
مرغن کھچڑی	۳	۰

نام اشیا	گھنٹہ	منٹ
کچا دودھ	۲	۳۰
جوش کیا ہوا دودھ	۲	۰
دلیا	۳	۵
اچار	۴	۰
چائے	۴	۰
سیب	۲	۳۰
کیلا	۱	۴۵
انجیر و انگور	۳	۰
خربوزہ	۳	۰
نارنگی	۲	۴۵
پختہ ناشپاتی	۲	۰
انناس	۲	۳۵
بیر	۲	۴۰
آلوچہ	۲	۰
لوبیا یا باقلہ	۲	۳۰
چقندر	۳	۴۵
گانٹھ گوبھی	۴	۳۰

نام اشیا	گھنٹہ	منٹ	نام اشیا	گھنٹہ	منٹ
گاجر	۴	۱۵	مولی	۴	۰
گوبھی	۲	۰	ابلے ہوئے چاول	۱	۳۰
ککڑی	۴	۴۵			
ہرے مٹر	۲	۳۵	ٹماٹر ولائتی بینگن	۲	۵
اُبلا ہوا آلو	۲	۳۵	شلغم	۴	۰
پکا ہوا آلو	۳	۳۰	ساگ وغیرہ	۱	۴۵

ذیل کی چیزیں عمر کو کم کر دیتی ہیں

غیر خالص غذا ناکافی غذا ضرورت سے زیادہ کھانا بچپن کی غلط کاریاں بچپن کی شادی۔ خراب ہوا۔ کاہلی و سستی تھکا دینے والی ورزش۔ نشہ دار چیزیں۔ ناکافی اور ناخوشگوار نیند۔ میلا اور غلیظ رہنا مضر صحت مکان۔ مضر صحت پیشہ۔ دل کا اضطراب۔ حسد۔ نفرت۔ فکر و غم اور زیادہ دماغی محنت۔

حسب ذیل اشخاص کو شادی نہیں کرنا چاہیئے

جو طبعاً خود غرض ہوں جن کی مالی حالت تسلی بخش نہ ہو جو کنجوس ہوں جن کو عورتوں سے نفرت ہو جو بچوں کے شور سے گھبراتے ہوں۔ جن کی صحت اچھی نہ ہو جو عورت کو ایسے آرام سے نہ رکھ سکتے ہوں

جیسی کہ وہ اپنے ماں باپ کے گھر ہے جو اتفاقیہ اور غیر متوقع اخراجات کے لئے اپنی آمدنی میں سے کچھ پس انداز نہ کر سکتے ہوں جو تنہائی پسند ہوں یا جن کی عمر شادی کے قابل نہ ہو جن کی پہلی بیوی سے اولاد ہو

انسان کی پندرہ غلطیاں

(۱) اس خیال میں مگن رہنا کہ ہمیشہ ہی تندرست اور دولتمند رہونگا (۲) اس خیال سے گناہ کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔ (۳) معمولی بیماری کا علاج نہ کرنا (۴) اپنی عقل کو بہت برتر سمجھنا (۵) کسی بدکار شخص کو ایک مرتبہ آزما کر پھر اس کی چاپلوسی میں آجانا (۶) اپنی رائے پر عمل کرنا دوسروں کے مشورہ کی پروا نہ کرنا (۷) بیکاری میں خوش رہنا (۸) کوئی راز دوسرے شخص کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا (۹) خرچ آمدنی سے زیادہ کرنا اور اس بات کی امید رکھنا کہ اللہ میاں چھت پھاڑ کر بھیجدیں گے (۱۰) لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور ان سے امداد کی توقع رکھنا (۱۱) پہلی اور سرسری ملاقات کے بعد کسی شخص کی نسبت رائے قائم کر لینا (۱۲) ہر معاملہ کا تاریک پہلو مدِ نظر رکھنا (۱۳) والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی توقع رکھنا (۱۴) کوئی کام اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا (۱۵) ہر شخص سے بدی کرنا اور اپنے لئے نیکی اور آرام کی اُمید رکھنا۔

پہاڑی صحت گاہیں کہاں کہاں ہیں؟

(۱) کالکا شملہ ریلوے کے اسٹیشن دھرم پور پر کنگ ایڈورڈ سینی ٹوریم جو نسو ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا ہے اس میں رہائشی کمرہ تیس روپے ماہوار سے پچاس روپیہ ماہوار تک مل سکتا ہے۔ کھانے کا خرچ چالیس پچاس روپیہ ماہوار علیحدہ ہوگا داخلہ سے پہلے صحت گاہ کے افسر سے فارم داخلہ منگا کر پُر کر کے بھیجنا پڑتا ہے تب اجازت ملتی ہے (۲) بھوالی ضلع نینی تال میں کاٹھ گودام ریلوے اسٹیشن سے بیس میل کے فاصلہ پر کنگ ایڈورڈ سینی ٹوریم۔ اس میں مکان کا کرایہ درجہ اوّل پچاس روپیہ ماہوار اور درجہ دوئم بیس روپیہ ماہوار ہے کھانے کا خرچ تیس روپیہ ماہوار علیحدہ۔ غرباء کے لئے مفت قیام وطعام کا انتظام بھی ہے روانگی سے پہلے فارم داخلہ منگا کر پُر کر کے بھیجنا اور فیس وغیرہ پیشگی روانہ کرنا ضروری ہے (۳) دارجلنگ (۴) رانچی (۵) علاوہ ازیں بمبئی مدنا پلی ضلع چتوڑ۔ پنڈرہ ضلع بلاسپور اور بعض دوسرے مقامات پر بھی صحت گاہیں موجود ہیں۔

کتنے آدمی کیا کرتے ہیں؟

ہندوستان میں کل کام کرنے والے آدمیوں کی تعداد پندرہ کروڑ تینتالیس لاکھ نوّے ہزار ہے جس میں سے دس کروڑ چوبیس لاکھ چون ہزار

زراعت کا کام کرتے ہیں۔ جو کل کام کرنے والے آدمیوں کا ۶۶ فی صدی حصہ ہے۔ ایک کروڑ تریپن لاکھ اکسٹھ ہزار یعنی کل کارکن آبادی کا ۱۰ فی صدی حصہ صنعت و حرفت کے کاموں میں مصروف ہے۔ تیئس لاکھ ۴۱ ہزار حمل و نقل اور رسل و رسائل پر مامور ہیں۔ جن میں محکمہ تار و ڈاک اور ٹیلیفون کے ملازم بھی شامل ہیں۔ اناسی لاکھ چودہ ہزار آدمی تجارت کرتے ہیں ۳ لاکھ ۱۴ ہزار فوجی ملازم ہیں۔ اٹھارہ سو آدمی ہوائی محکمہ میں اور پانچ لاکھ اکتیس ہزار آدمی پولیس میں ملازم ہیں اور ایک کروڑ آٹھ لاکھ آدمی خانگی ملازم ہیں۔

ہندوستان میں مصیبت زدہ لوگوں کی تعداد

پاگل	۱۲۰۳۰۴	گونگے بہرے	۲۳۰۸۹۵
اندھے	۶۰۱۳۷۰	کوڑھی	۱۴۷۹۱۱

بڑی بڑی ریاستوں کا رقبہ اور آبادی

نام ریاست	رقبہ مربع میل	آبادی
بڑودہ	۸۱۶۴	۲۴۴۳۰۰۷
کوچین	۱۴۸۰	۱۲۰۵۰۱۶
گوالیار	۲۶۳۶۷	۳۵۲۳۰۷۰
حیدرآباد دکن	۸۲۶۹۸	۴۴۳۶۱۴۸

نام ریاست	رقبہ مربع میل	آبادی
جموں وکشمیر	۸۴۵۱۶	۳۶۴۶۲۴۳
میسور	۲۹۳۲۶	۶۵۵۷۳۰۲

بڑی بڑی اقوام کی تعداد

ہندو ۲۳۹۱۹۵۱۴۰ بدھ ۱۲۷۸۶۸۰۶
مسلمان ۷۷۶۷۷۵۴۵ عیسائی ۶۲۹۶۷۶۳
سکھ ۴۳۳۵۷۷۱

روئے زمین کی آبادی

روئے زمین کی تمام آبادی ایک ارب ۸۰ کروڑ ۵۹ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اس کا مجموعی رقبہ تقریباً ۱۹ کروڑ ۵۵ لاکھ مربع میل ہے اس میں ۵ کروڑ ۵۵ لاکھ میل خشکی اور ۱۴ کروڑ مربع میل پانی ہے یورپ کی آبادی ساڑھے سینتالیس کروڑ، ایشیا ایک ارب ایک کروڑ ۳۰ لاکھ افریقہ ۱۴ کروڑ ۴۰ لاکھ شمالی امریکہ ۱۴ کروڑ ۶۰ لاکھ جنوبی امریکہ ۶ کروڑ ۴۰ لاکھ اور اوشنیا کی آبادی ۸۵ لاکھ پائی گئی ہے۔ یورپ کی کل آبادی چین کے برابر ہے۔

آبادی ضلعوار	نام ملک	آبادی	دارالخلافہ	آبادی	سالانہ آمدنی	ہندوستان آبادی ضلعوار
لاہور ۳ لاکھ ۵۰ ہزار	برطانیہ	۴۵ کروڑ	لنڈن	۸۰ لاکھ	۸۳ کروڑ پونڈ	کلکتہ ۱۲ لاکھ
امرتسر ۲ لاکھ ۳۵ ہزار	فرانس	۴ کروڑ	پیرس	۳۰ لاکھ	۳۰ کروڑ پونڈ	بمبئی ۱۱ لاکھ
جالندھر ڈسٹرکٹ ۱۰ لاکھ	جرمن	۶ کروڑ ۳۰ لاکھ	برلن	۴۰ لاکھ	۵۵ کروڑ پونڈ	مدراس ۶ لاکھ ۲۷ ہزار
انبالہ ڈسٹرکٹ ۷ لاکھ	اٹلی	۴ کروڑ ۲۰ لاکھ	روما	۸ لاکھ	۱۵ کروڑ پونڈ	الہ آباد ۲ لاکھ
میرٹھ ۱ لاکھ ۲۵ ہزار	روس	۱۴ کروڑ	ماسکو	۱۶ لاکھ	۲۰ کروڑ پونڈ	آگرہ ۲ لاکھ ۳۰ ہزار
دہلی ۴ لاکھ ۲۳ ہزار	آسٹریا	۶۶ لاکھ	وائنا	۱۸ لاکھ	۸ کروڑ پونڈ	کان پور ۲ لاکھ
کرنال ڈسٹرکٹ ۸ لاکھ ۹۵ ہزار	بلجیم	۶۷ لاکھ	برو سیلز	۸ لاکھ	۶ کروڑ پونڈ	لکھنؤ ۲ لاکھ ۶۰ ہزار
کراچی ۲ لاکھ ۶۰ ہزار	سپین	۳ کروڑ ۱۸ لاکھ	میڈرڈ	½ ۷ لاکھ	۱۰ کروڑ پونڈ	بنارس ۲ لاکھ ۴ ہزار
ملتان ڈسٹرکٹ ۹ لاکھ	ٹرکی	۱ کروڑ ۳۰ لاکھ	انگورہ	۶۵ ہزار	۲ کروڑ پونڈ	بدایوں ڈسٹرکٹ ۱۱ لاکھ ۵ ہزار
سیالکوٹ ڈسٹرکٹ ۹ لاکھ	ایران	۱ کروڑ	طہران	۲ لاکھ	۶۰ لاکھ پونڈ	سیتاپور ۱۱ لاکھ ۴۰ ہزار
گوجرانوالہ ۹ لاکھ ۲۳ ہزار	مصر	۱ کروڑ ۴ لاکھ	قاہرہ	۱۱ لاکھ	۴ کروڑ پونڈ	مظفرنگر ۸ لاکھ
جہلم ۵ لاکھ ۱۱ ہزار	عراق	۳۰ لاکھ	بغداد	۱ لاکھ ۷۰ ہزار	۴۰ لاکھ پونڈ	احمدآباد ۲ لاکھ ۱۵ ہزار
گجرات ۷ لاکھ ۵ ہزار	چین	۴۴ کروڑ	پیکن	۱۳ لاکھ	۴ کروڑ پونڈ	ایٹہ ڈسٹرکٹ ۸ لاکھ
راولپنڈی ۵ لاکھ ۴۵ ہزار	امریکہ	۱۰ کروڑ ۶۰ لاکھ	واشنگٹن	۴ لاکھ ۴۰ ہزار	۸۰ کروڑ پونڈ	مرادآباد ۸۷ ہزار
	جاپان	۹ کروڑ	ٹوکیو	۲۰ لاکھ	۱۰ کروڑ پونڈ	
پشاور ۱ لاکھ ۲۶ ہزار	افغانستان	۱ کروڑ	کابل	ایک لاکھ	۱۰ لاکھ پونڈ	علیگڑھ ۶۴ ہزار

ہندوستان کی مرکزی حکومت اور سالانہ آمدنی

ہندوستان کا مجموعی رقبہ ۱۸ لاکھ مربع میل اور آبادی ۳۲ کروڑ ۵۰ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ جس میں سے تقریباً ۱۱ لاکھ مربع میل اراضی اور ۲۵ کروڑ آبادی براہ راست انگریزوں کے ماتحت ہے۔ اس میں انگریزی علاقہ کی آبادی ۲۴ کروڑ ۴۱ لاکھ اور دیسی ریاستوں کی آبادی ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ کے قریب پائی گئی ہے۔ ہندوستان رقبہ کے لحاظ سے سلطنت جرمنی سے دس گنا۔ جاپان سے گیارہ گنا جزائر برطانیہ سے ۱۵ گنا اور فرانس سے ۹ گنا بڑا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا پانچواں حصہ ہے۔ اس کی آبادی امریکہ سے تگنی اور فرانس سے ۸ گنا زیادہ پائی گئی ہے۔

نام ملک	رقبہ	آبادی	سالانہ آمدنی	نام ملک	رقبہ	آبادی	سالانہ آمدنی
ہندوستان	۱۸ لاکھ	۳۵ کروڑ	۱۱ ارب ۳۸ کروڑ	برما	۲ لاکھ ۳۳ ہزار	۱ کروڑ ۳۲ لاکھ	۱۰ کروڑ
بنگال	۷۷ ہزار	۵ کروڑ ۶۰ لاکھ	۱۰½ کروڑ	مدراس	۲ لاکھ ۴۲ ہزار	۵ کروڑ ۲۵ لاکھ	۱۱ کروڑ
بہار	۸۳ ہزار	۴ کروڑ ۴۰ لاکھ	۵½ کروڑ	صوبجات متوسط	ایک لاکھ	۱ کروڑ ۶۰ لاکھ	۵ کروڑ
بمبئی	۱ لاکھ ۳۰ ہزار	۲ کروڑ ۹۴ لاکھ	۱۵ کروڑ	صوبجات متحدہ	۱ لاکھ ۱۰ ہزار	۴ کروڑ ۶۰ لاکھ	۱۰ کروڑ
آسام	۵۳ ہزار	۹۲ لاکھ ۴ ہزار	۲½ کروڑ	پنجاب	ایک لاکھ	۲ کروڑ ۴۰ لاکھ	۱۰ کروڑ

ہندوستان کی آبادی

ہندوستان کی کل آبادی ۳۵ کروڑ ۵۰ لاکھ ایک ہزار ننانوے نفوس پر مشتمل ہے۔ جس میں انگریزی علاقہ کی آبادی ۲۴ کروڑ ۴۱ لاکھ ۷۲ ہزار اور دیسی ریاستوں کی آبادی ۷ کروڑ پچاس لاکھ ۱۸ ہزار ۳ سو پائی گئی ہے اس میں عورتوں کے مقابلہ میں مرد ۸۵ لاکھ زیادہ ہیں جن میں ہندو ۲۰ کروڑ۔ ۴ لاکھ پارسی ایک لاکھ۔ مسلمان ۶ کروڑ۔ جینی ۱۱ لاکھ بدھ ۱ کروڑ ۷ لاکھ سکھ ۳ کروڑ۔ عیسائی ۳۰ لاکھ ۷۶ ہزار یہودی ۲۰ ہزار متفرق

تاریخی واقعات

واقعہ	سنہ
ہندوستان میں مسلمانوں کا داخلہ	سنہ ۷۱۱ء
محمود غزنوی کا ہندوستان پر حملہ	سنہ ۱۰۰۱ء
قطب الدین ہند میں پہلا مسلمان بادشاہ	سنہ ۱۲۰۶ء
رضیہ بیگم بادشاہ ہندوستان ہوئی	سنہ ۱۲۳۶ء
ترکوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کیا	سنہ ۱۴۵۳ء
ملک امریکہ کی دریافت	سنہ ۱۴۹۲ء
انگریزوں کا ہندوستان میں داخلہ	سنہ ۱۶۱۳ء
شروع اجلاس پارلیمنٹ	سنہ ۱۶۴۰ء
جلوس اورنگ زیب	سنہ ۱۶۵۹ء
کلکتہ کی بنیاد رکھی گئی	سنہ ۱۶۹۰ء
دہلی میں قتل عام کا شاہی حکم	سنہ ۱۷۳۹ء
جنگ انگلشیہ و فرانس	سنہ ۱۷۴۸ء
لارڈ ہسٹنگز اوّل گورنر جنرل	سنہ ۱۷۷۴ء
مردم شماری ہندوستان ...	سنہ ۱۸۵۱ء
امریکہ کے انگریز خود مختار ہوئے	سنہ ۱۷۸۲ء
لندن میں گیس کی روشنی ...	سنہ ۱۸۰۸ء
پتھر کے چھاپہ کی کل ایجاد ہوئی	سنہ ۱۸۱۵ء
فرانس اور انگریزوں کی صلح	سنہ ۱۸۱۹ء

پیدائش ملکہ معظمہ قیصر ہند...... سنہ ۱۸۱۹ء
ولایت میں ریل جاری ہوئی سنہ ۱۸۳۰ء
ستی ہونے کی ممانعت ... سنہ ۱۸۳۵ء
جلوس ملکہ معظمہ قیصر ہند... سنہ ۱۸۳۷ء
ولایت میں تار برقی جاری ہوئی سنہ ۱۸۳۸ء
انگریز کابل میں داخل ہوئے سنہ ۱۸۳۸ء
چین کی پہلی جنگ ...... سنہ ۱۸۳۹ء
شادی کوئین وکٹوریہ ... سنہ ۱۸۴۰ء
پیدائش پرنس آف ویلز.. سنہ ۱۸۴۰ء
کابل کی پہلی جنگ ...... سنہ ۱۸۴۲ء
جنگ گجرات ...... سنہ ۱۸۴۹ء
پنجاب انگریزی عملداری میں شامل ہوا سنہ ۱۸۴۹ء
ہندوستان میں ریل و تار برقی سنہ ۱۸۵۲ء
ایسٹ انڈیا ریلوے جاری ہوئی سنہ ۱۸۵۵ء
غدر ہندوستان ...... سنہ ۱۸۵۷ء
جلسہ قیصری بمقام دہلی .. سنہ ۱۸۷۷ء
جنگ روم و روس ...... سنہ ۱۸۷۷ء
راولپنڈی میں دربار اول .. سنہ ۱۸۸۵ء
پیدائش کانگرس بمبئی ...... سنہ ۱۸۸۵ء
پنجاب میں زلزلہ عظیم آیا.. سنہ ۱۹۰۵ء
اجرار قانون مجالس مقننہ یانہ سنہ ۱۹۰۷ء
جنگ عظیم یورپ ...... سنہ ۱۹۱۴ء
رولٹ بل کونسل میں پاس ہوا سنہ ۱۹۱۹ء
دہلی میں ستیاگرہ کی پہلی ہڑتال سنہ ۱۹۱۹ء
ہندوستان میں ستیاگرہ کا قومی ہفتہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء
جلیانوالا باغ کا قومی ہفتہ .. سنہ ۱۹۱۹ء
لوکمانیہ تلک کا پرلوک گمن ... سنہ ۱۹۲۰ء
ہندوستان میں نہرو کمیٹی کی منعقدہ رپورٹ سنہ ۱۹۲۸ء
آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ ... سنہ ۱۹۲۸ء
باردولی میں کسانوں کی کامیاب سول نافرمانی سنہ ۱۹۲۸ء
بالشویکوں کے اخراج کابل.. سنہ ۱۹۲۸ء
امرناتھ کے یاتریوں میں سیلاب کی آفت سنہ ۱۹۲۸ء
دریائے چناب و جہلم میں طغیانی ... سنہ ۱۹۲۸ء
یورپ میں والئے کابل کی سیر اور واپسی سنہ ۱۹۲۸ء
کانگریس کلکتہ میں آل پارٹیز کانفرنس کی کامیابی سنہ ۱۹۲۸ء
امیر امان اللہ والئی کابل کی تخت سے دستبرداری سنہ ۱۹۲۹ء
نادر شاہ کا قتل سنہ ۱۹۳۳ء

نقشہ اوقات مشہور مقامات ور وقت کا اختلاف

وقت کا انحصار نصف النہار پر ہے جو مقام گرینچ انگلستان سے اور ہندوستان میں اوجین سے شروع ہوتا ہے ایک خط سے دوسرے خط کا فاصلہ ۵ ڈگری کا ہے اور ۱۵ ڈگری فاصلہ پر ایک گھنٹہ کا فرق وقت میں ہوتا ہے -

ہندوستان میں اوقات کے تین پیمانے ہیں اسٹینڈرڈ ٹائم ـ یعنی مدراس ٹائم بمبئی ٹائم میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے - مدراس اور کلکتہ ٹائم میں ۳۲ منٹ کا فرق ہوتا ہے -

نمبر	مقام	وقت	گھنٹہ	منٹ	نمبر	مقام	وقت	گھنٹہ	منٹ	[illegible]
۱	کوردکشیتر	صبح	۹	۳۳	۱۲	آگرہ	صبح	۹	۱۷	
۲	انبالہ	"	"	"	۱۳	حیدرآباد دکن	"	۱۰	۲۷	
۳	جے پور	"	"	۴۶	۱۴	ناگپور	"	"	۵	
۴	اوجین	"	"	۵۵	۱۵	اجودھیا	"	۹	۱۵	
۵	دہلی	"	"	۳۴	۱۶	سہارنپور	"	"	۳۱	
۶	اجمیر	"	"	۴۹	۱۷	ہردوار	"	"	۳۰	
۷	بنارس	"	"	۱۸	۱۸	ڈیرہ دون	"	"	۳۶	
۸	کلکتہ	"	"	۱۰	۱۹	میرٹھ	"	"	۳۵	
۹	کانپور	"	"	۲۰	۲۰	کرنال	"	"	۳۴	
۱۰	لکھنؤ	"	"	۲۳	۲۱	پٹیالہ	"	"	۳۳	
۱۱	بمبئی	"	۱۰	۱۰	۲۲	لاہور	"	"	۳۵	

نمبر	مقام	وقت	گھنٹے	منٹ	نمبر	مقام	وقت	گھنٹے	منٹ	کیفیت
۲۳	امرتسر	صبح	۹	۳۵	۴۱	روما اٹلی	رات	۲۲	۳۰	
۲۴	راولپنڈی	”	”	۳۶	۴۲	قسطنطنیہ	”	۲۳	۴۵	
۲۵	الہ آباد	”	”	۱۹	۴۳	سڈنی	صبح	۱	۱۰	
۲۶	گرینچ	رات	۲۱	۳۳	۴۴	ماسکو	رات	۳۴	۴۵	
۲۷	مدینہ منورہ	”	۲۲	۳۴	۴۵	پیرس	”	۲۱	۴۵	
۲۸	مکہ معظمہ	”	۲۲	۳۶	۴۶	مالٹا	”	۲۴	۱۵	
۲۹	پیکن	صبح	۵	۳۴	۴۷	نیو یارک	صبح	۴	۴۰	
۳۰	کیپ ٹاون	”	۳	۳۴	۴۸	ٹوکیو جاپان	”	۵	۴۵	
۳۱	لنڈن	رات	۲۲	۳۵	۴۹	برلن	رات	۲۲	۱۵	
۳۲	ایتھنز	دوپہر	۱۳	۳۵	۵۰	سٹاک ہالم	”	۲۳	۵۰	
۳۳	ولنگٹن	رات	۲۱	۹	۵۱	مانچسٹر	”	۲۱	۴۵	
۳۴	اٹاوہ	صبح	۹	۱۵	۵۲	ہیپینگ	”	۲۳	۵۵	
۳۵	ملبورن	رات	۲۱	۰	۵۳	شیفیلڈ	”	۲۲	۱۰	
۳۶	راولوڈی فیرو	صبح	۲	۴۴	۵۴	سویز	”	۲۱	۵۰	
۳۷	لزبن	”	۱۳	۱	۵۵	لنکا	دوپہر	۱۲	۱۵	
۳۸	واشنگٹن	رات	۲۱	۴۰	۵۶	کابل	صبح	۱۱	۳۰	
۳۹	برسیلز	”	۲۱	۵۰	۵۷	میکسیکو	رات	۱۲	۴۰	
۴۰	ڈبلن	”	۲۲	۳۰						

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں وقت کا اختلاف

جس وقت لاہور میں دن کے ۱۱ بج کر ۲۶ منٹ کا وقت ہوگا۔ اس وقت باقی شہروں میں وقت حسب ذیل ہوگا۔

نام شہر	گھنٹہ	منٹ	نام شہر	گھنٹہ	منٹ
آگرہ	۱۱	۳۰	کلکتہ	۱۲	۳۳
الہ آباد	۱۲	۷	کانپور	۱۲	۱
بنگلور	۱۱	۵۰	کولمبو	۱۱	۵۸
بریلی	۱۱	۵۷	ڈھاکہ	۱۲	۴۱
بلگام	۱۱	۳۷	دہلی	۱۱	۵۰
بمبئی	۱۱	۳۰	حیدرآباد سندھ	۱۱	۱۳
کراچی	۱۱	۷	ناگپور	۱۱	۴۷
لاہور	۱۱	۲۶	امراؤتی	۱۱	۵۰
لکھنؤ	۱۲	۳	پشاور	۱۱	۲۶
میرٹھ	۱۱	۴۱	رنگون	۱۱	۴

لندن کے اخبارات کی اشاعت

روزانہ اخبارات		اتوار کے اخبارات	
ڈیلی میل	۱۷ لاکھ ۳۶ ہزار	نیوز آف دی ورلڈ	۳۴ لاکھ
ڈیلی ہیرالڈ	۱۷ لاکھ دس ہزار	پیپل	۳۱ لاکھ
ڈیلی ایکسپریس	۱۶ لاکھ ستر ہزار	ایمپائر نیوز	۱۶ لاکھ
نیو کرانیکل	۱۳ لاکھ چھ ہزار	سنڈے ایکسپریس	۱۱ لاکھ
ڈیلی ٹیلیگراف	۳ لاکھ چودہ ہزار	سنڈے ڈسپیچ	۱۰ لاکھ
ٹائمز	ایک لاکھ پچھتر ہزار	سنڈے ٹائمز	۲ لاکھ ۱۶ ہزار
مارننگ پوسٹ	ایک لاکھ بتیس ہزار	آبزرور	۲ لاکھ ۱۰ ہزار
ایوننگ نیوز	سات لاکھ	سنڈے ریفری	ایک لاکھ
سٹار	پانچ لاکھ		

دنیا کی بڑی نہریں

نہر سویز (مصر) ۱۸۶۹ء میں تیار ہوئی اس کی لمبائی ۱۰۰ میل چوڑائی ۱۴۷ فیٹ اور گہرائی ۳۰ فیٹ ہے اس پر تین کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔

نہر کیل (جرمنی) ۱۸۹۵ء میں تیار ہوئی اس کی لمبائی ۶۱ میل چوڑائی ۱۵۰ فیٹ اور گہرائی ۴۵ فیٹ ہے اس پر ایک کروڑ نوے لاکھ پونڈ خرچ ہوئے۔

نہر پنامہ (امریکہ) سنہ ۱۹۱۴ء میں تیار ہوئی لمبائی ۵۰ میل چوڑائی ۳۰۰ فیٹ اور گہرائی ۴۵ فیٹ ہے اس پر ساڑھے سات کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔
نہر مانچسٹر (انگلینڈ) سنہ ۱۸۹۴ء میں تیار ہوئی لمبائی ۳۵ میل۔ چوڑائی ۱۲۰ فیٹ اور گہرائی ۲۶ فیٹ ہے اس پر ڈیڑھ کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔

نرم اور گرم کی شرکت

ہر سلطنت ہر تجارتی فرم اور ہر خاندان میں دو قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ نرم اور گرم۔ گرم آدمی فتوحات بڑھاتے دولت کماتے اور دوسرے کارہائے نمایاں کرتے ہیں۔ لیکن نرم آدمی ان سب چیزوں کو سنبھال کر رکھتے اور خطرات سے بچاتے ہیں۔ گرم آدمی دشمنوں کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔ لیکن نرم آدمی دوستوں کا حلقہ وسیع کرتے ہیں۔ نرم آدمی اپنی نرم دلی کی وجہ سے کچھ کھو دیتے ہیں۔ لیکن گرم آدمی اپنے عزم اور ہمت کی بدولت بہت کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ بہر حال دونوں میں سے کوئی بھی درجہ میں کم نہیں ہے۔

دنیا میں چار قسم کے قرضدار ہیں

(۱) ایسے قرضدار جو حسب وعدہ یا وعدے سے پہلے ہی ادا کر دیتے ہیں۔ (۲) ایسے قرضدار جو ادا تو کر دیتے ہیں مگر آہستہ آہستہ۔ (۳) ایسے قرضدار جو دھمکی کے سوا ادا نہیں کرتے۔ (۴) ایسے قرضدار جو لیکر دینا

جانتے ہی نہیں۔ ان چاروں اقسام کے لئے حسب ذیل خطابات موزوں ہوں گے۔ (۱) کامل دیانتدار۔ (۲) ناقص دیانتدار۔ (۳) ناقص قسم کے نیم دیانت دار۔ (۴) بدمعاش۔

دولت کن چیزوں کو نہیں خرید سکتی!

(۱) دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں۔ مگر نظر نہیں خرید سکتے

(۲) نرم اور گدگدے بستر خرید سکتے ہیں۔ مگر میٹھی نیند نہیں خرید سکتے

(۳) کتابیں خرید سکتے ہیں۔ مگر علم نہیں خرید سکتے

(۴) خوشامد خرید سکتے ہیں۔ مگر محبت نہیں خرید سکتے

(۵) زیورات خرید سکتے ہیں۔ مگر خوبصورتی نہیں خرید سکتے

(۶) دوائی خرید سکتے ہیں۔ مگر صحت نہیں خرید سکتے

(۷) جسمانی راحت خرید سکتے ہیں۔ مگر روحانی خوشی نہیں خرید سکتے

رقوم و دیگر مروجہ علامتیں

ہندسے اور رقمیں

کسی چیز کی تعداد ہندسوں یا رقموں لکھی جاتی ہے ہندسوں کی علامتیں ۱-۲-۳-۴ وغیرہ علم حساب میں پڑھی ہوں گی۔

رقموں کی علامتیں عہ ۱ ، عہ ۲ ، سہ ۳ ، للعہ ۴ وغیرہ ہیں۔

رقموں کا ایک نقشہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم
۱	عہ	۲۰	عسہ	۳۹	لوسہ	۵۸	اصہ
۲	عا	۲۱	لہعسہ	۴۰	للعسہ	۵۹	لوصہ
۳	سے	۲۲	یعسہ	۴۱	لہللعسہ	۶۰	سہ
۴	للعہ	۲۳	یعسہ	۴۲	یللعسہ	۶۱	لہسہ
۵	صہ	۲۴	للوعسہ	۴۳	یللعسہ	۶۲	یسہ
۶	سے	۲۵	وعسہ	۴۴	للوللعسہ	۶۳	یسہ
۷	معہ	۲۶	عسہ	۴۵	وللعسہ	۶۴	للوسہ
۸	سلے	۲۷	موعسہ	۴۶	للعسہ	۶۵	وسہ
۹	لعہ	۲۸	اعسہ	۴۷	معللعسہ	۶۶	سہ
۱۰	عسہ	۲۹	لوعسہ	۴۸	اللعسہ	۶۷	معوسہ
۱۱	لہعسہ	۳۰	سہ	۴۹	لوللعسہ	۶۸	اسہ
۱۲	یعسہ	۳۱	لہسہ	۵۰	صہ	۶۹	لوسہ
۱۳	یعسہ	۳۲	یسہ	۵۱	لہصہ	۷۰	معہ
۱۴	للوعسہ	۳۳	یسہ	۵۲	یصہ	۷۱	لہمعہ
۱۵	وعسہ	۳۴	للوسہ	۵۳	یصہ	۷۲	یمعہ
۱۶	عسہ	۳۵	وسہ	۵۴	للوصہ	۷۳	یمعہ
۱۷	موعسہ	۳۶	سہ	۵۵	وصہ	۷۴	للومعہ
۱۸	اعسہ	۳۷	موسہ	۵۶	صہ	۷۵	ومعہ
۱۹	لوعسہ	۳۸	اسہ	۵۷	معوصہ	۷۶	معہ

نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم
۷۷	معـعه ر	۹۰	لعـه ر	۳۰۰	سا ر	۷۰۰۰	معمـ را
۷۸	معـه ر	۹۱	لـلعـه ر	۴۰۰	اکا ر	۸۰۰۰	ہمـ را
۷۹	لعـعه ر	۹۲	۲لعـه ر	۵۰۰	صما ر	۹۰۰۰	لعمـ را
۸۰	لـه ر	۹۳	سلعـه ر	۶۰۰	سما ر	۱۰۰۰۰	عـ را
۸۱	لـلـه ر	۹۴	للولعـه ر	۷۰۰	لما ر	۲۰۰۰۰	عـــ را
۸۲	۲لـه ر	۹۵	ملعـه ر	۸۰۰	لبا ر	۳۰۰۰۰	ہمـ را
۸۳	سلـه ر	۹۶	لعـه ر	۹۰۰	کما ر	۴۰۰۰۰	للعـ را
۸۴	للولـه ر	۹۷	معلعـه ر	۱۰۰۰	الــ را	۵۰۰۰۰	صـ را
۸۵	ملـه ر	۹۸	سلعـه ر	۲۰۰۰	الـــ را	۶۰۰۰۰	سـ را
۸۶	لسه ر	۹۹	لعولعـه ر	۳۰۰۰	ہمـ را	۷۰۰۰۰	معمـ را
۸۷	معلسه ر	۱۰۰	ما ر	۴۰۰۰	للعمـ را	۸۰۰۰۰	لـ را
۸۸	سلـه ر	۱۰۰	ما ر	۵۰۰۰	صمـ را	۹۰۰۰۰	لعـ را
۸۹	لعلـه ر	۲۰۰	ماں ر	۶۰۰۰	سمـ را	۱۰۰۰۰۰	ایک لاکھ

روپیہ کی تعداد رقم میں اور آنہ کی ہندسہ میں اور پیسہ یا پائی کے مخصوص نشانوں میں لکھیں۔

مخصوص نشان پیسہ یا پائی کے

ایک پیسہ یا ۳ پائی ۔ ر دو پیسے یا ۶ پائی ۰ ر

تین ۳ پیسے یا ۹ پائی ؎

چار پیسے یا ۱۲ پائی کو آنہ میں شمار کر لیتے ہیں۔

ذیل کی مثالوں کو بغور دیکھو

روپیہ	آنے	پائی	
۱۵ —	۱۰ —	۳	[illegible] ۱۰ /
۱۵ —	۱۰ —	۶	[illegible] ۱۰ /
۱۵ —	۱۰ —	۹	[illegible] ۱۰ /

آدھی چھٹانک سے من تک لکھنے کا طریقہ

من لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے رقم اور بعد میں لفظ من اور سیر اس کے نیچے ہندسے میں لکھے جیسے:- پانچ من دس سیر = عہ من ۱۰ سیر/ما/
چار من پندرہ سیر = للعہ من ۱۵ سیر/ما/

مگر سیر کو بخط شکست اس طرح (ما/) لکھا جاتا ہے اور یہ علامت آدھی چھٹانک سے شروع ہوتی ہے شکست میں ۹ کی رقم تک من علیحدہ لکھتے ہیں، جیسے پانچ من = صہ من مگر دھائی میں رقم کے ساتھ ہی

لفظ من شامل ہو جاتا ہے جیسے:- دس من = ے - پندرہ من = ے

مشق کے نمونے

ماشہ	۱ ماشہ
آدھی چھٹانک	ر ما ر
ایک چھٹانک	// ما ر
ڈیڑھ چھٹانک	/// ما ر
آدھ پاؤ	ر ما ر
ڈھائی چھٹانک	ر ر ما ر
تین چھٹانک	ر// ما ر
آدھی چھٹانک کم پاؤ بھر	ر/// ما ر
چار چھٹانک یا پاؤ بھر	ـــ ما ر
آدھی چھٹانک پاؤ سیر	ـــ ر ما ر
چھٹانک پاؤ سیر یا سوا پاؤ	ـــ // ما ر
ڈیڑھ چھٹانک پاؤ سیر	ـــ /// ما ر
چھ چھٹانک یا ڈیڑھ پاؤ	ـــ ر ما ر
آدھی چھٹانک ڈیڑھ پاؤ	ـے ر ما ر
چھٹانک کم آدھ سیر	ـے // ما ر
آدھ سیر یا آٹھ چھٹانک	۰ ما ر
آدھی چھٹانک آدھ سیر	۰ ر ما ر

چھٹانک آدھ سیر	۰ // ما ر
ڈیڑھ چھٹانک آدھ سیر	۰ /// ما ر
ڈھائی پاؤ	۰ ر ما ر
آدھی چھٹانک ڈھائی پاؤ	۰ ر ر ما ر
چھٹانک کم تین پاؤ	۰ ر// ما ر
آدھی چھٹانک کم تین پاؤ	۰ ر/// ما ر
تین پاؤ	۳ ما ر
آدھی چھٹانک تین پاؤ	۳ ر ما ر
چھٹانک تین پاؤ	۳ // ما ر
ڈیڑھ چھٹانک تین پاؤ	۳ /// ما ر
آدھ پاؤ کم سیر	۳ ر ما ر
ڈیڑھ چھٹانک کم سیر	۳ ر ر ما ر
چھٹانک کم سیر	۳ ر// ما ر
آدھی چھٹانک کم سیر	۳ ر/// ما ر
ایک سیر یا ۱۶ چھٹانک	۱ ما ر
۴۰ سیر یا ۸ دھڑی کا ایک من	

بیگے اور بسوہ بسوانسی

بیگے رقم میں لکھے جاتے ہیں اور بسوہ، بسوانسی ہندسوں میں
جیسے :- دس بیگے اور دس بسوہ اراضی کو رقم میں اس طرح لکھتے
ہیں - عـگہ - فرق اتنا ہے کہ رقم میں بیگے کی علامت کے لئے
صرف (گہ) لگا دیتے ہیں ورنہ بدستور - البتہ ایک بیگہ - دو بیگہ کا
املا ایک دو کی رقم کے خلاف ہے -

ایک بیگہ = ا ـــہ - دو بیگھ = ما ـــہ

اسی طرح ۳ ـــہ بیگھ ، للعہ بیگھ ، صہ بیگھ ، ۶ ـــہ بیگھ ، ۷ عہ بیگھ
۸ ـــہ بیگھ ، ۹ لعہ بیگھ ، ۱۰ عـگہ بجنسہ رقم کی صورت
میں ہیں - دس بیگھے سے علامت (گہ) لگائی جاتی ہے -

مثلاً :- عـگہ - لہ ـــگہ - ـــگہ

بیگھے، بسوے، بسوانسی، لکھنے کا قاعدہ یہ ہے بیگھ کے
لئے رقم بسوہ کے ہندسہ اور بسوانسی کے لئے بھی ہندسہ لکھ کر
آگے لفظ بسوانسی لکھ دیتے ہیں -

مثلاً :- گیارہ بیگھے دو بسوے تین بسوانسی = لہ ـــگہ ۲ بسوہ ۳ بسوانسی

ہندوستانی و انگریزی اوزان و پیمانے

ہندوستانی اوزان

۸ خشخاش	کا	ایک چاول
۸ چاول	کی	ایک رتی
۸ رتی	کا	ایک ماشہ
۱۲ ماشہ	کا	ایک تولہ
۵ تولہ	کی	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک	کا	ایک پاؤ
۴ پاؤ	کا	ایک سیر
۵ سیر	کی	ایک پنسیری
۴ پنسیری	کا	ایک دھون
۲ دھون یا ۴۰ سیر	کا	ایک من

زمین کی طولانی پیمائش بحساب ہندوستانی

۳ گز ہندوستانی	کا	ایک گٹھا
۲۰ گٹھے یا ۶۰ گز	کی	ایک جریب
۲ گز	کا	ایک ڈنڈا
۲۰۰۰ ڈنڈے	کا	ایک کوس

انگریزی اوزان

۸ ڈرام	کا	ایک اونس
۱۶ اونس	کا	ایک پونڈ
۱۴ پونڈ	کا	ایک سٹون
۲ سٹون یا ۲۸ پونڈ	کا	ایک کوارٹر
۴ کوارٹر	کا	ایک ہنڈرویٹ
۲۰ ہنڈرویٹ	کا	ایک ٹن

لکڑی کی پیمائش ہندوستانی حساب سے

۴ سوت	کا	ایک پان
۴ پان	کا	ایک تسو
۲۴ تسو	کا	ایک گز

زمین کی طولانی پیمائش پنجابی حساب سے

۲۷ پیسے	کا	ایک ہاتھ
۳ ہاتھ	کا	ایک کرم
۱۸ کرم	کی	ایک جریب
۱۳۰ جریب	کا	ایک کوس

طولانی پیمائش انگریزی حساب سے

۳ جو طولانی کا ایک انچ
۱۲ انچ کا ایک فٹ
۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا ایک گز
۶ فیٹ کا ایک فیدھم
۵½ گز کا ایک روڈ یا پول یا پرچ
۴ پول یا ۲۲ گز کا ایک فرلانگ
۸ فرلانگ یا ۱۷۶۰ گز کا ایک میل
۳ میل کا ایک لیگ یا فرسنگ
۶۹½ کا ایک درجہ

کپڑا ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

۴ جو عرض کا ایک انگل
۳ انگل کی ایک گرہ
۴ گرہ کا ایک بالشت
۲ بالشت کا ایک ہاتھ
۲ ہاتھ کا ایک گز

انگریزی گنتی کے پیمانے

۱۲ اکائی کا ایک درجن
۱۲ درجن کا ایک گروس
۲۰ اکائی کی ایک کوڑی
۱۲۰ اکائی کی ایک لونگ ہنڈریڈ

کاغذ کی گنتی

۲۴ تختہ یا ۲۵ تختہ کا ایک دستہ
۲۰ دستہ کا ایک رِم
۱۰ رِم کی ایک گڈی
۲ گڈی یا ۲۰ رِم کی ایک گانٹھ

کپڑا ناپنے کے انگریزی پیمانے

۲¼ انچ کا ایک نیل
۴ نیل کا ایک کوارٹر
۴ کوارٹر کا ایک گز
۵ کوارٹر کا ایک انگریزی ایل
۶ کوارٹر کا ایک فرنچ ایل

سطح ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

۲۰ کچوانسی کی ایک بسوانسی
۲۰ بسوانسی کا ایک بسوہ

۲۰ بسوے یا ۳۶ مربع گز ہندوستانی ۳۲۲۵ مربع گز انگریزی } کا ایک بیگہ

سطح کی پیمائش پنجابی حساب سے

۹ مربع کرم یا ۹ سامی	کا	ایک مرلہ
۲۰ مرلہ	کا	ایک کنال
۴ کنال	کا	ایک بیگہ
۲ بیگھے	کا	ایک گھما

وقت کا اندازہ ہندوستانی طور پر

۶۰ پل	کی	ایک گھڑی
۷ ½ گھڑی	کا	ایک پہر
۸ پہر	کا	ایک دن
۷ ½ دن	کا	ایک ہفتہ
۴ ہفتے	کا	ایک مہینہ
۱۲ مہینے	کا	ایک سال
۱۰۰ سال	کی	ایک صدی

سطح ناپنے کے انگریزی پیمانے

۱۴۴ مربع انچ	کا	ایک مربع فٹ
۹ مربع فیٹ	کا	ایک مربع گز
۳۰ ¼ مربع گز	کا	ایک مربع پول
۴۰ مربع پول	کا	ایک مربع روڈ
۴ روڈ یا ۴۸۴۰ مربع گز یا دس مربع جریب	کا	ایک ایکڑ
۴۵۰۰۰ مربع کڑی	کا	ایک روڈ
۲۰۰۰۰ مربع کڑی یا ۱۰ مربع جریب	کا	ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ	کا	ایک مربع میل

وقت کا اندازہ انگریزی طور پر

۶۰ سکنڈ یا ثانیہ	کا	ایک منٹ
۶۰ منٹ یا دقیقے	کا	ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے	کا	ایک دن
۷ دن	کا	ایک ہفتہ
۲ ہفتے	کا	ایک پکھوارہ
۵۲ ہفتے اور ایک دن یا ۱۲ مہینے یا ۳۶۵ دن	کا	ایک سال

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶ رتی	کا	ایک دانگ

٣ $\frac{1}{2}$ ماشہ	کا	ایک درم
٤ $\frac{1}{2}$ ماشہ	کا	ایک مثقال
١٤ ماشے	کا	ایک دام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

١٠٠ اڈوکرن	کا	ایک آنہ
١٦ آنوں	کا	ایک جَو
١٤ جَو	کی	ایک رتی
٢٤ رتی	کا	ایک ٹانک

ایک رتی ۴ گیہوں
اور ایک گیہوں } کے ۴ چاول

انگریزی مکعبی پیمانے

١٧٢٨ مکعب انچ	کا	ایک مکعب فٹ
٢٧ مکعب فیٹ	کا	ایک مکعب گز

زاویہ کا اندازہ

٦٠ ثالثہ	کا	ایک ثانیہ یا 1"
٦٠ ثانیہ	کا	ایک دقیقہ یا 1'
٦٠ دقیقہ	کا	ایک درجہ یا 1°
٩٠ درجہ	کا	ایک قائمہ یا ٩٠°

انگریزی عطاروں کے اوزان

٢٠ گرین	کا	ایک سکروپل
٣ سکروپل	کا	ایک ڈرام
٨ ڈرام	کا	ایک اونس
١٤ اونس	کا	ایک پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

٢٤ گرین	کا	ایک پینی ویٹ
٢٠ پینی ویٹ	کا	ایک اونس
١٣ اونس	کا	ایک پونڈ

ایک پونڈ ٹرائے = ٥٧٦٠ گرین یا ٣٢ تولہ

ایک پونڈ اوائر دو پائس = ٧٠٠٠ گرین یا ٣٨ $\frac{8}{9}$

ہندوستانی معماری پیمانے

٤ تسو	کا	ایک بسوہ
٢٠ بسوے	کا	ایک گز

فرانس کے عشری سکے

٢٠ ملس	کا	ایک پنیٹ سینٹ
١٠ اسنیٹ	کا	ایک فلورن

۱۰ فلورن	کا	ایک پونڈ یا ساورن

مائعات کے پیمانے نمبر(۱)

۴ جل	کا	ایک پنٹ
۲ پنٹ	کا	ایک کوارٹ
۴ کوارٹ یا ۸ پنٹ کا		ایک گیلن
۶۳ گیلن	کا	ایک ہوگز ہیڈ
۲ ہوگز ہیڈ یا ۱۲۶ گیلن کا		ایک پیپہ
۲ پیپے	کا	ایک ٹن

مائعات کے پیمانے نمبر(۲)

۲ پنٹ	کا	ایک کوارٹ
۴ کوارٹ یا ۸ پنٹ	کا	ایک گیلن
۹ گیلن	کا	ایک فرکن
۱۸ گیلن	کا	ایک کلڈرکن
۳۶ گیلن	کا	ایک بیرل
۱½ بیرل یا ۵۴ گیلن کا		ایک ہوگز ہیڈ
۲ ہوگز ہیڈ یا ۱۰۸ گیلن کا		ایک بٹ
۲ بٹ	کا	ایک ٹن

ظرف کے پیمانے

۲ کوارٹ	کی	ایک بوتل
۲ بوتل یا ۴ کوارٹ کی		ایک گیلن
۲ گیلن	کا	ایک پیک
۴ پیک	کا	ایک بشل
۲ بشل	کا	ایک سٹرایک
۴ بشل	کا	ایک کومب
۲ کومب یا ۸ بشل کا		ایک کوارٹر
۵ کوارٹر	کا	ایک لوڈ
۲ لوڈ یا دس کوارٹر کا		ایک لاسٹ

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی	کا	ایک گنڈا
۲ گنڈے	کی	ایک ادھی
۱۲ ادھی	کی	ایک دمڑی
۲ دمڑی	کا	ایک دھیلا
۲ دھیلے یا ۸۰ کوڑی کا		ایک پیسہ
۲ پیسے	کا	ایک ٹکا یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۱۲ دھیلوں کا		ایک آنہ
۱۶ آنے یا ۶۴ پیسوں کا		ایک روپیہ

ہندوستانی نقدی کا نقشہ

۳ پائی	کا	ایک پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسے یا ۱۲ پائی	کا	ایک آنہ
۲ آنے یا ۸ پیسے	کی	ایک دونی
۲ دونی یا ۱۶ پیسے	کی	ایک چونی
۲ چونی یا ۳۲ پیسے	کی	ایک اٹھنی
۲ اٹھنی یا ۶۴ پیسے	کا	ایک روپیہ
۱۵ روپے	کی	ایک مہر
۱۶ روپے	کی	ایک اشرفی

انگریزی نقدی کا نقشہ

۲ فاردنگ	کی	½ پینی
۴ فاردنگ	کی	ایک پینی
۱۲ پنس	کا	ایک شلنگ
۲۰ شلنگ	کا	ایک پونڈ
۱۰½ شلنگ	کی	ہاف گنی
۲۱ شلنگ	کی	ایک گنی
۲½ شلنگ	کا	ہاف کرون
۵ شلنگ	کا	ایک کرون

انگریزی سکوں کی جدول

تانبے کے سکے

½ فاردنگ	کی	ایک پائی
ایک فاردنگ	کی	دو پائی
پنس	کی	۸ پائی

چاندی کے سکے

۳ پنس	"	۲ آنے
۴ پنس	"	۲ آنے ۸ پائی
۶ پنس	"	۴ آنے
شلنگ	"	۸ آنے
فلورن	"	ایک روپیہ
ہاف کرون	"	ایک روپیہ ۴ آنے
کروَن	"	۲ روپے ۸ آنے
ٹسٹر	"	۴ آنے
مارک	"	۶ روپے ۱۰ آنے

سونے کے سکے

ہاف ساورن	"	۷ روپے ۸ آنے
ایک ساورن یا پونڈ	"	۱۵ روپے

ہاف گنی	,,	۷ روپے ۸ آنے
گنی	,,	۱۵ روپے
موئڈر	,,	۱۳ روپے ۸ آنے

ہندوستانی اور انگریزی وزن کا مقابلہ

ایک چھٹانک	=	۲ اونس
ایک سیر	=	۲ پونڈ
ایک من	=	۸۰ پونڈ
۲۸ من	=	ایک ٹن

پنجابی اور انگریزی طوالی پیمائش

ایک ہاتھ	=	۱½ فیٹ
ایک کرم	=	۴½ فٹ یا ۱½ گز
ایک جریب	=	۱۵ گز
ایک کوس	=	۱۹۵۰ گز

ہندوستانی اور انگریزی وقت

۲½ پل	=	ایک منٹ
۵۰ پل یا ۲½ گھڑی	=	ایک گھنٹہ
ایک پہر	=	۳ گھنٹے
۶۰ گھڑی	=	۲۴ گھنٹے

انگریزی اور ہندوستانی وقت کا مقابلہ

۲۴ سکنڈ	=	ایک پل
۱۸۰ سکنڈ	=	۷½ پل
۲۴ منٹ یا دقیقے	=	ایک گھڑی

مختلف پیمانے

(۱) واضح ہو کہ انگریزی گز ہندوستانی یا الٰہی گز سے ۳ انچ بڑا ہوتا ہے اس لئے ہندوستانی جریب انگریزی گز سے ۵۵ گز اور ہندوستانی گز سے ۶۰ گز کی ہوتی ہے، اور گٹھا ۳ گز ہندوستانی کے برابر ہوتا ہے گٹھے کو گٹھے میں ضرب دینے سے بسوانسی حاصل ہوتی ہے۔ اور

۹ مربع گز ہندوستانی کے برابر ہوتی ہے، گٹھے کو جریب میں ضرب دینے سے بسوا حاصل ہوتا ہے، اور ۱۶۰ مربع گز ہندوستانی کے برابر شمار ہوتا ہے، جریب کو جریب میں ضرب دینے سے بیگہ حاصل ہوتا ہے۔

(۲) ۱۶ چٹراک کا ایک گٹھا اور ۲۰ گٹھے کا اور ۵ مربع گز کی ایک چٹراک اور ۸۰ مربع گز کا ایک گٹھا۔ اور ۱۶۰۰ مربع گز کا ایک بیگہ انگریزی۔

(۳) ایک بسوہ = ۵ پول ۸ بسوے = ایک روڈ، ۳۲ بسوے یا ایک بیگہ ۱۱ بسوے یا ۳/۵ بیگھے = ۱- ایکڑ اور ۱۷ ایکڑ = ۳ ۱/۴ بیگھے انگریزی کے۔

(۴) ایک میل پون کوس کا مانا جاتا ہے اور ۲۸۱۲ گز یا ۴۰۰۰ گز انگریزی کا ایک کوس اور آئین اکبری کے حساب سے ۴۵۴۰ گز کا کوس ہوتا ہے اور ۴ کوس کا ایک جوجن شمار ہوتا ہے،

(۵) اینٹ کے کام میں روڈ ۲۷۲ ۱/۴ مربع فیٹ کا شمار ہوتا ہے اور اس کا آثار ۱ ۱/۲ اینٹ سمجھا جاتا ہے۔

(۶) ایک مکعب فٹ ضرب میں ۱۰۰۰ اونس یا ۵۰۰ چھٹانک پانی آتا ہے

(۷) شاہی گیلن ۲۷۷ ۱/۴ مکعب انچہ کا ہوتا ہے، اس میں دس پونڈ وزنی یا پانچ سیر پانی آتا ہے۔

(۸) ۸ بشل کا پیمانہ ۲۲۱۸٫۹۲ مکعب انچہ ہوتا ہے، اس میں ایک من غلہ آتا ہے۔

(۹) اشرفی کا وزن ایک تولہ ۱۸۰ گرین کا ہوتا ہے، اس میں ا حصّہ

سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے، اور یہی وزن روپے کا ہے۔ اس میں ۱۱ حصّے چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔

(۱۰) ایک مربع انچہ سطح پر ہوا کا داب ۷½ سیر ہوتا ہے۔

(۱۱) روشنی ایک ثانیہ میں ۱۹۲۰۰۰ میل چلتی ہے، اس حساب سے توپ کا گولہ دقیقہ میں ۸ میل جاتا ہے۔

(۱۲) آواز کی رفتار ۱۱۴۲ فیٹ فی ثانیہ یا تقریباً ۷۸۰ میل کی ساعت ہوتی ہے۔

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ/	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	عـہ	۰	۶	۴	۰	۶	۵	۰	۶	۲
۶/	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	عـہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	للعـہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۴	۰	۲	۱	صعـہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷	عـہ	۰	۹	۱۰	۰	۸	۴	۰	۸	۲
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	عـہ	۰	۶	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	عـہ	۰	۱۰	۴	۰	۹	۷	۰	۹	۳
سے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲	لعـہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	عـہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
عـہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۱	لعـہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
زعـہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	عـہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
[illegible]	۰	۱۴	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
[illegible]	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
[illegible]	۰	۱۴	۳	۰	۲	۴	۰	۱۲	۱۱
[illegible]	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
[illegible]	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
[illegible]	۱	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
[illegible]	۱	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
[illegible]	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶
[illegible]	۱	۱	۹	۱	۰	۶	۱	۰	۰
[illegible]	۱	۲	۳	۱	۱	۱	۱	۰	۶
[illegible]	۱	۲	۱۰	۱	۱	۷	۱	۱	۰
[illegible]	۱	۳	۵	۱	۲	۲	۱	۱	۷
[illegible]	۱	۴	۰	۱	۲	۸	۱	۲	۱
[illegible]	۱	۴	۷	۱	۳	۲	۱	۲	۷
[illegible]	۱	۵	۲	۱	۳	۹	۱	۳	۱
[illegible]	۱	۵	۹	۱	۴	۳	۱	۳	۷
[illegible]	۱	۶	۳	۱	۴	۱۰	۱	۴	۲
[illegible]	۱	۶	۱۰	۱	۵	۴	۱	۴	۸

تنخواہ	۲۸ یوم روپیہ	۲۸ یوم آنہ	۲۸ یوم پائی	۳۰ یوم روپیہ	۳۰ یوم آنہ	۳۰ یوم پائی	۳۱ یوم روپیہ	۳۱ یوم آنہ	۳۱ یوم پائی
[illegible]	۱	۷	۵	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
[illegible]	۱	۸	۰	۱	۶	۵	۱	۵	۸
[illegible]	۱	۸	۰	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
[illegible]	۱	۹	۲	۱	۷	۶	۱	۶	۹
[illegible]	۱	۹	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۳
[illegible]	۱	۱۰	۲	۱	۸	۶	۱	۷	۹
[illegible]	۱	۱۰	۱۰	۱	۹	۱	۱	۸	۳
[illegible]	۱	۱۱	۷	۱	۹	۰	۱	۸	۹
[illegible]	۱	۱۱	۰	۱	۱۰	۲	۱	۹	۳
[illegible]	۱	۱۲	۷	۱	۱۰	۸	۱	۹	۱۰
[illegible]	۱	۱۵	۵	۱	۱۲	۴	۱	۱۲	۵
[illegible]	۲	۲	۳	۲	۰	۰	۱	۱۵	۰
[illegible]	۲	۵	۲	۲	۲	۸	۲	۱	۶
[illegible]	۲	۸	۰	۲	۵	۴	۲	۴	۲
[illegible]	۲	۱۰	۱۰	۲	۸	۰	۲	۶	۹
[illegible]	۳	۱۲	۹	۲	۱۰	۸	۲	۹	۳
[illegible]	۳	۷	۷	۳	۱۳	۴	۲	۱۱	۱۰
[illegible]	۳	۳	۵	۳	۰	۰	۲	۱۳	۵

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عصہ	۳	۶	۳	۳	۲	۷	۳	۱۵	۱۰	سار	۲۱	۶	۱۰	۲۰	۰	۸	۱۹	۵	۰
ما ر	۳	۹	۲	۳	۵	۴	۳	۳	۷	لعمار	۲۵	۰	۰	۲۳	۵	۴	۲۲	۹	۳
مار	۷	۲	۳	۶	۱۰	۸	۶	۷	۳	للہار	۲۸	۹	۲	۲۶	۱۰	۸	۲۵	۱۲	۱۰
سار	۱۰	۱۱	۵	۱۰	۰	۰	۹	۱۰	۱۰	لعار	۳۲	۲	۳	۳۰	۰	۰	۲۹	۰	۶
للعار	۱۴	۴	۷	۱۳	۵	۴	۱۲	۱۴	۵	الـ	۳۵	۱۱	۵	۳۳	۵	۴	۳۲	۴	۲
صمار	۱۷	۱۲	۹	۱۶	۱۰	۵	۱۶	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ سود

اس نقشہ میں سود ایک روپیہ سینکڑہ لگایا ہے۔ اور اس در کو ڈیوڑھا کرنے سے عہ سینکڑہ ہو جائے گا۔ سو روپے تک سود تو لکھا گیا ہے، اگر پانچسو کا سود معلوم کرنا ہو تو اسی کو پانچ گنا کر لیا جائے اسی طرح ہر رقم کا سود معلوم ہو سکتا ہے ۔

[illegible]	سود ایک یوم			سود ۲ یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عصہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰
عـ ر	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱

	سو ایک یوم			سو ۲ یوم			سو ۳ یوم			سو ۴ یوم			سو ۵ یوم			سو ۶ یوم			سو ۷ یوم		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹
صد	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵
سے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۰	۰	۲	۱۶
ہعہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲
مے	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۳	۰	۳	۱	۰	۳	۱۴
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۳	۱۱	۰	۴	۱
عسہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۷	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱
عسہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۳	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۳
سہ	۰	۱	۱۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۶	۰	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰
للعہ	۰	۲	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱۶	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۱	۳	۸	۱	۵	۲۱
صہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۱	۳	۱۹	۱	۴	۰	۱	۷	۵	۱	۱۰	۱۰
سہ	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۰	۷	۴	۱	۱۱	۱	۲	۲	۲۱
معہ	۰	۴	۱۱	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸
لہ	۰	۵	۲	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰
لعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۰	۴	۱۰	۲	۱۰	۱۳	۳	۴	۷
ما	۰	۶	۸	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۸	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

[illegible]	سو ۷ یوم			سو ۵ یوم			سو ۱ یکماه			سو ۲ ماه			سو ۳ ماه			سو ۴ ماه			سو ۱ یکسال		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عمر	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۱	۲۳	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
ع	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۲	۳	۱۰	۲
سے	۰	۱	۱۳	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۳
للعمر	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۸	۳	۱۰	۱	۷	۸	۴
صر	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۰	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۲	۹	۷	۵
سے	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۱۲	۱۱	۶	۵
معمر	۰	۳	۱۳	۰	۶	۱۶	۱	۱	۶	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۲	۱۳	۵	۶
سے	۰	۴	۰	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعمر	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۱۵	عمر ۱	۳	۸
عص	۰	۵	۲	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عمر ۳	۲	۹
عص	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۰	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عمر ۳	۲	۹	ع ۶	۴	۱۹
سص	۱	۳	۸	۲	۴	۱۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عمر ۱۲	۹	۱۴	سے ۹	۷	۴
للعص	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عمر ۳	۳	۱۰	ع ۶	۴	۱۹	للعمر ۱۲	۹	۱۴
صص	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عمر	۰	۰	عمر ۸	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰
سص	۲	۶	۱۶	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	عمر ۳	۲	۱۰	عمر ۱۲	۹	۱۴	سے ۶	۴	۱۹	معمر ۹	۷	۴
معص	۲	۱۱	۱۹	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عمر ۶	۴	۱۵	ع ۱	۷	۵	للعمر ۳	۲	۹	سے ۶	۴	۱۹
لص	۳	۴	۲۳	۶	۴	۳۰	۱۲	۹	۱۵	عمر ۶	۷	۵	ع ۶	۴	۲۰	للعمر ۱۲	۹	۱۴	معمر ۹	۷	۵
لعص	۳	۱۰	۱۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۴	۱۹	عمر ۱۲	۹	۱۴	ع ۱۱	۲	۱۰	صر ۶	۴	۱۹	ص ۱۲	۹	۱۴
مار	۴	۳	۵	۸	۰	۰	صر	۰	۰	ع	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰	صمر	۰	۰

نقشہ بغرض تخمینہ سود جس سے ایک مہینہ کے کسی روز سے کسی اور مہینہ کے اسی روز تک کی تعداد ایام معلوم ہوسکتی ہے۔

از	تا جنوری	تا فروری	تا مارچ	تا اپریل	تا مئی	تا جون	تا جولائی	تا اگست	تا ستمبر	تا اکتوبر	تا نومبر	تا دسمبر
جنوری	۳۶۵	۳۱	۵۹	۹۰	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۴	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴
فروری	۳۳۴	۳۶۵	۲۸	۵۹	۸۹	۱۲	۱۵۰	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳
مارچ	۳۰۶	۳۳۷	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۵
اپریل	۲۷۵	۳۰۶	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴	۲۴۴
مئی	۲۴۵	۲۷۶	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۳	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴
جون	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۲	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳
جولائی	۱۸۴	۲۱۵	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۳	۱۵۳
اگست	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۲
ستمبر	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱
اکتوبر	۹۲	۱۲۹	۱۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۳۷۳	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱
نومبر	۶۱	۹۲	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰
دسمبر	۳۱	۶۲	۹۰	۱۲۱	۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵

[illegible]	صفر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	یا	یب	یج	ید	یه
کبیسه	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹
کبیسه	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
کبیسه	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
کبیسه	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷
کبیسه	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
کبیسه	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹
کبیسه	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
کبیسه	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
کبیسه	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
کبیسه	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
کبیسه	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
بسیطه	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
بسیطه	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱
بسیطه	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷
بسیطه	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳
بسیطه	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
بسیطه	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵
بسیطه	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱
بسیطه	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷
بسیطه	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳

آنہ سے پائی اور پائی سے آنہ بنانے کا نقشہ

آنہ	پائی	۱ پائی	۲ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۵ پائی	۶ پائی	۷ پائی	۸ پائی	۹ پائی	۱۰ پائی	۱۱ پائی
۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۶	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۸	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۰	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۱۲	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۳	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷
۱۴	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۵	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۶	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۱۷	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۱۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۱۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹

آنہ	پائی	۱پائی	۲پائی	۳پائی	۴پائی	۵پائی	۶پائی	۷پائی	۸پائی	۹پائی	۱۰پائی	۱۱پائی
۲۰	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳
۲۲	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۳	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۲۴	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۲۵	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱
۲۶	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳
۲۷	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۲۸	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷
۲۹	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹
۳۰	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱
۳۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
۳۲	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۳	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷
۳۴	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
۳۵	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
۳۶	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳
۳۷	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۳۸	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷
۳۹	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹

ایک سیر سے ایک من اور ایک روپے سے بیس روپے من تک قیمتوں کا نقشہ

	ایکروپیہ من			۲ روپیہ من			۳ روپیہ من			۴ روپیہ من			۵ روپیہ من			۶ روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱		۰	۴	۰	۰	۹	۰	۱	۲	۰	۱	۷	۰	۲	۰	۰	۲	۴
۲	۰	۰	۹	۰	۱	۷	۰	۲	۴	۰	۳	۲	۰	۴	۰	۰	۴	۹
۳	۰	۱	۲	۰	۲	۴	۰	۳	۷	۰	۴	۹	۰	۶	۰	۰	۷	۲
۴	۰	۱	۷	۰	۳	۲	۰	۴	۹	۰	۶	۴	۰	۸	۰	۰	۹	۷
۵	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰
۶	۰	۲	۴	۰	۴	۹	۰	۷	۲	۰	۹	۷	۰	۱۳	۰	۱	۱۲	۴
۷	۰	۲	۹	۰	۵	۷	۰	۸	۴	۰	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۱	۰	۹
۸	۰	۳	۲	۰	۶	۴	۰	۹	۷	۰	۱۲	۹	۱	۰	۰	۱	۳	۲
۹	۰	۳	۷	۰	۷	۲	۰	۱۰	۹	۰	۱۴	۴	۱	۲	۰	۱	۵	۷
۱۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۸	۰
۱۱	۰	۴	۴	۰	۸	۹	۰	۱۳	۲	۱	۱	۷	۱	۶	۰	۱	۱۰	۴
۱۲	۰	۴	۹	۰	۹	۷	۰	۱۴	۴	۱	۳	۲	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹

	۷ روپیہ من			۸ روپیہ من			۹ روپیہ من			۱۰ روپیہ من			۱۵ روپیہ من			۲۰ روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۰	۲	۹	۰	۳	۲	۰	۳	۷	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰
۲	۰	۵	۷	۰	۶	۴	۰	۷	۲	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰
۳	۰	۸	۴	۰	۹	۷	۰	۱۰	۹	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰
۴	۰	۱۱	۲	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰
۵	۰	۱۴	۰	۱	۰	۰	۱	۲	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰
۶	۱	۰	۹	۱	۳	۲	۱	۵	۷	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰
۷	۱	۳	۷	۱	۶	۴	۱	۹	۲	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰
۸	۱	۶	۴	۱	۹	۷	۱	۱۲	۹	۲		۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰
۹	۱	۹	۲	۱	۱۲	۹	۲	۰	۴	۲	۴	۰	۳	۶	۰	۴	۸	۰
۱۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۵	۱۱	۲	۴	۰	۲	۸	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰
۱۱	۱	۱۴	۲	۲	۳	۳	۲	۷	۷	۲	۱۲	۰	۴	۲	۰	۵	۸	۰
۱۲	۲	۱	۷	۲	۶	۴	۲	۱۱	۲	۳	۰	۰	۴	۸	۰	۶	۰	۰

ایک سیر سے ایک من اور ایک روپے سے بیس روپے من تک قیمتوں کا نقشہ

سیر	ایکروپیہ من			۲روپیہ من			۳روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱۳	۰	۵	۲	۰	۱۰	۴	۰	۱۵	۷
۱۴	۰	۵	۷	۰	۱۱	۹	۱	۰	۹
۱۵	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰
۱۶	۰	۶	۴	۰	۱۲	۹	۱	۳	۲
۱۷	۰	۶	۹	۰	۱۳	۷	۱	۴	۴
۱۸	۰	۷	۲	۰	۱۴	۴	۱	۵	۷
۱۹	۰	۷	۷	۰	۱۵	۲	۱	۶	۹
۲۰	۰	۸	۰	۱	۰	۰	۱	۸	۰
۲۵	۰	۱۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰
۳۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۲	۴	۰
۳۵	۰	۱۴	۰	۱	۱۲		۲	۱۰	۰
۴۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰

سیر	۴روپیہ من			۵روپیہ من			۶روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱۳	۱	۴	۹	۱	۱۰	۰	۱	۱۵	۲
۱۴	۱	۶	۳	۱	۱۲	۰	۲	۱	۷
۱۵	۱	۸	۰	۱	۱۴	۰	۲	۴	۰
۱۶	۱	۹	۷	۲	۰	۰	۲	۶	۴
۱۷	۱	۱۱	۲	۲	۲	۰	۲	۸	۹
۱۸	۱	۱۲	۹	۲	۴	۰	۲	۱۱	۲
۱۹	۱	۱۴	۴	۲	۶	۰	۲	۱۳	۷
۲۰	۲	۰	۰	۲	۸	۰	۳	۰	۰
۲۵	۲	۸	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰
۳۰	۳	۰	۰	۳	۱۲	۰	۴	۸	۰
۳۵	۳	۸	۰	۴	۶	۰	۵	۴	۰
۴۰	۴	۰	۰	۵	۰	۰	۶	۰	۰

سیر	۷روپیہ من			۸روپیہ من			۹روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱۳	۲	۴	۴	۲	۹	۷	۲	۱۴	۹
۱۴	۲	۷	۲	۲	۱۲	۹	۳	۲	۴
۱۵	۲	۱۰	۰	۳	۰	۰	۳	۶	۰
۱۶	۲	۱۲	۹	۳	۳	۲	۳	۹	۷
۱۷	۲	۱۵	۷	۳	۶	۴	۳	۱۳	۲
۱۸	۳	۲	۴	۳	۹	۷	۴	۰	۹
۱۹	۳	۵	۲	۳	۱۲	۹	۴	۴	۴
۲۰	۳	۸	۰	۴	۰	۰	۴	۸	۰
۲۵	۴	۶	۰	۵	۰	۰	۵	۱۰	۰
۳۰	۵	۴	۰	۶	۰	۰	۶	۱۲	۰
۳۵	۶	۲	۹	۷	۰	۰	۷	۱۴	۰
۴۰	۷	۰	۰	۸	۰	۰	۹	۰	۰

سیر	۱۰روپیہ من			۱۵روپیہ من			۲۰روپیہ من		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱۳	۳	۴	۰	۴	۱۴	۰	۶	۸	۰
۱۴	۳	۸	۰	۵	۴	۰	۷	۰	۰
۱۵	۳	۱۲	۰	۵	۱۰	۰	۷	۸	۰
۱۶	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰
۱۷	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۸	۸	۰
۱۸	۴	۸	۰	۶	۱۲	۰	۹	۰	۰
۱۹	۴	۱۲	۰	۷	۲	۰	۹	۸	۰
۲۰	۵	۰	۰	۷	۸	۰	۱۰	۰	۰
۲۵	۶	۴	۰	۹	۶	۰	۱۲	۸	۰
۳۰	۷	۸	۰	۱۱	۴	۰	۱۵	۰	۰
۳۵	۸	۱۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۷	۸	۰
۴۰	۱۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۰	۰	۰

دائمی جنتری

جس سے سنہ عیسوی کے ہر ایک مہینہ کی پہلی تاریخ اور دن بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے
سنہ ۱۹۰۰ء سے پیشتر کے جس سنہ کے کسی مہینہ کی پہلی تاریخ اور دن معلوم کرنا
ہو تو سنہ مطلوبہ کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اُس میں سے ایک کم کر کے باقی کو نقشہ
میں دیکھو اُس کے نیچے جو دن لکھا ہے اُسی روز مقابل کے مہینہ کی پہلی تاریخ ہوگی مثلاً سنہ ۱۸۹۸ء
کی یکم جنوری کا دن معلوم کرنا ہے پھر ۱۸۹۸ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے ۲۲ باقی رہے
اس میں سے ایک کم کیا تو ۲۱ رہے۔ ۲۱ کے نیچے ہفتہ درج ہے اس لئے سنہ ۱۸۹۸ء کی یکم جنوری
ہفتہ کے روز تھی۔ لیکن سنہ ۱۹۰۰ء کے بعد ایک روز کا فرق ہو جائے گا اس لئے سنہ ۱۹۰۰ء
اور اس کے بعد جس سنہ کے کسی مہینہ کی پہلی تاریخ کا دن معلوم کرنا ہو تو سنہ مطلوبہ
کو ۲۸ پر تقسیم کر کے جو باقی رہے اُس میں سے ۲ کم کر کے جو عدد رہے اُس کے
نیچے کا دن نقشہ میں دیکھو اُسی روز مقابل کے مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔
مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سنہ ۱۹۱۴ء میں یکم مارچ کس روز تھا۔ ۱۹۱۴ کو ۲۸ پر تقسیم کیا
۱۰ باقی رہے اس میں سے ۲ کم کرنے سے ۸ رہے۔ ۸ کے نیچے اتوار درج ہے اس لئے یکم مارچ کو
اتوار تھا۔ چونکہ فروری کا مہینہ لیپ کے سال میں یعنی جو سنہ کہ ۴ سے پورا تقسیم ہو جاتا ہے
اُس میں ۲۹ دن کا ہوتا ہے اس لئے لیپ کے سال میں مذکورہ بالا حساب میں ایک کا فرق
پڑ جائیگا حساب مرقومہ بالا سے جو دن نکلے اُس سے اگلا دن شمار ہوگا مثلاً سنہ ۱۹۱۶ء لیپ کا سال ہے
چونکہ سنہ ۱۹۱۶ء ۴ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے اس سنہ میں جنوری اور فروری کا دن تو صحیح نکلے گا لیکن
مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے فروری سنہ ۱۹۱۷ء تک ایک دن کا فرق پڑ جائے گا۔ ۱۹۱۶ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے
۱۲ باقی رہے ۲ کم کرنے سے ۱۰ رہے اس کے نیچے بدھ کا روز ہے اس لئے یکم جنوری اور یکم فروری کو بدھ کا
دن ہوگا مگر مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے فروری سنہ ۱۹۱۷ء تک ہر ایک ماہ کی پہلی تاریخ جمعرات کے دن ہوگی۔

ہندوستان کی کونسی چیز کہاں پیدا ہوتی ہے

تاجروں کے لئے اس بات کا جاننا ازحد فائدہ کا موجب ہوگا کہ کونسی چیز کہاں پیدا ہوتی ہے اور اس کو تھوک خریدنے کے لئے کونسا دساور مناسب ہے۔ اس خیال سے ذیل میں ایک مختصر فہرست دی جاتی ہے۔ جس سے ہندوستان کی پیداواریں اور ان کے دساور معلوم ہو جائیں گے۔

نمبر	نام جنس	دساور
۱	ارہر	بریلی۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ بھاگلپور
۲	السی	امرتسر۔ سکھر۔ شکارپور۔ دربھنگہ۔ ناگپور۔ کٹک۔
۳	الائچی	بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس۔ کولمبو۔ کوچین۔ ٹراونکور۔ پٹنہ وغیرہ
۴	اُون	لاہور۔ فاضلکا۔ ملتان۔ کوئٹہ وغیرہ
۵	بادام	پشاور۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ شکارپور۔ راولپنڈی۔ سرینگر۔ کوہاٹ۔ چمن۔ بمبئی۔ کلکتہ۔
۶	بنفشہ	جموں۔ شملہ۔ کالکا۔ سولن۔ چمبہ۔ سرینگر۔ مری۔ گوجرخان وغیرہ
۷	[illegible]	کلکتہ۔ بمبئی وغیرہ
۸	پتھر کی [illegible]	تر کی ریلوے اسٹیشن۔ کالکا۔ آگرہ۔ جے پور وغیرہ
۹	پتھر کا عمارتی	آگرہ۔ جے پور۔ گوالیر وغیرہ
۱۰	تیل [illegible]	ملتان۔ راجکوٹ۔ احمدآباد۔ قنوج۔ سورت۔ بڑودہ۔ [illegible] وغیرہ
۱۱	تیل السی	ہاتھرس وغیرہ
۱۲	تیل صندل	میسور۔ بنگلور وغیرہ
۱۳	تیل تارامیرا	ملتان۔ شکارپور۔ سکھر وغیرہ
۱۴	تیل	کراچی۔ سکھر۔ ملتان۔ شکارپور۔ لیاری
۱۵	ناریل	کلکتہ۔ مدراس وغیرہ
۱۶	پستہ	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ پشاور۔ کوہاٹ۔ ٹونکی وغیرہ
۱۷	تل	میاں چنوں۔ چیچہ وطنی۔ ملتان۔ جگراؤں۔ ویرم گاؤں۔ سہارنپور۔ کٹک۔ بکسر۔ منٹگمری۔ پٹنہ۔ راجکوٹ
۱۸	توریا	جڑانوالہ۔ تاندلیانوالہ۔ گوجرہ۔ سرگودہ۔ لائلپور۔ بہانگلہ۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ پتوکی۔ گوجرانوالہ۔ بھلوال۔ امرتسر۔ نابھہ۔ پٹیالہ وغیرہ

نمبر	جنس	مقامات
۱۹	تارامیرا	ہنومان گڑھ گیدڑ بہا۔ ابوہر۔ قصور۔ الیپور بھوانی۔ ڈبوالی منڈی
۲۰	تماکو دیسی	قصور۔ پتوکی۔ کوٹ رادھا کشن حافظ آباد۔ جالندھر۔ رہتک سانگلہ۔ نوشہرہ۔ سلطان پور۔ شیخن آباد وغیرہ
۲۱	تماکو پشاوری	مردان۔ حضرو۔ نوشہرہ۔ پشاور وغیرہ
۲۲	تماکو مستونگی	چمن کوئٹہ۔ مستونگ وغیرہ
۲۳	جائفل	کاپٹو۔ کلکتہ۔ دہلی۔ امرتسر وغیرہ
۲۴	چھنے	فیروز پور۔ جلال آباد۔ کوٹ کپورہ۔ موگا۔ جگراؤں۔ جیتو۔ قصور۔ بڈھلاوہ۔ گوجرانوالہ۔
۲۵	چاول	اکالگڑھ۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ حافظ آباد۔ ننکانہ صاحب سیالکوٹ۔ وزیر آباد۔ پشاور ڈیرہ دون۔ سہارنپور۔ جیاگنج پٹنہ۔ رانی گنج۔ بردوان رائے گنج بلاسپور۔ میمن سنگھ۔ ڈھاکہ۔ بھاگلپور۔ مردان۔ رنگون۔ گوندیا وغیرہ
۲۶	چھوہارا	بمبئی۔ کراچی۔ مدراس وغیرہ
۲۷	چلغوزہ	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ کوہاٹ تھل وغیرہ
۲۸	چائے	امرتسر۔ پٹھانکوٹ۔ کانگڑہ۔ پالم پور۔ دارجیلنگ۔ نیلگری۔ آسام ڈیرہ دون۔ کلکتہ وغیرہ
۲۹	خوبانی	ایبٹ آباد۔ حسن ابدال۔ شملہ وغیرہ
۳۰	خشخاش	ہاتھرس۔ بارہ بنکی۔ غازی پور۔ کانپور۔ اعظم گڑھ۔ آرہ بستی وغیرہ
۳۱	زیرہ سفید	بہاول نگر۔ شیخن آباد۔ دیواڑی۔ راجگڑھ۔ شولاپور وغیرہ
۳۲	زیرہ سیاہ	پشاور کوہاٹ۔ جموں۔ راولپنڈی۔ کشمیر۔ کوئٹہ وغیرہ
۳۳	زعفران	راولپنڈی۔ سرینگر (کشمیر)
۳۴	سپاریاں	امرتسر۔ دہلی۔ کانپور۔ مدراس۔ بمبئی۔ کالی کٹ۔ کلکتہ۔
۳۵	سونف	امرتسر۔ دہلی۔ خورجہ۔ ہاتھرس کانپور۔ کاسگنج۔ شولاپور۔ مدراس۔ کلکتہ وغیرہ
۳۶	سن	پیلی بھیت دل سنگھ سرائے ڈھاکہ راج نگر بلاسپور کٹک۔ کانپور وغیرہ
۳۷	سجی	پنڈ دادنخاں ڈیرہ اسمٰعیل خاں

		ملتان۔ بہاول نگر۔ فاضلکا وغیرہ
۳۸	شہد	پٹھانکوٹ۔ جموں۔ ڈلہوزی۔ چمبہ۔ کلو۔ نجیب آباد۔ ناگپور وغیرہ
۳۹	صندل	بمبئی۔ کلکتہ۔ سورت۔ میسور۔ نیلگری۔ بنگلور۔ مدراس وغیرہ
۴۰	کیوڑہ	خیرآباد۔ جودھپور۔ حیدرآباد دکن
۴۱	کشمش	پشاور۔ چمن۔ شکارپور۔ ملتان
۴۲	کھجور	شجاع آباد۔ مظفرگڑھ۔ بہاول نگر۔ ملتان۔ کراچی۔ ڈیرہ غازیخان۔ بمبئی وغیرہ
۴۳	کافور	مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ ٹراونکور۔ کوچین۔
۴۴	گڑ	پشاور۔ چارسدہ۔ مردان۔ لائلپور۔ گوجرہ۔ جڑانوالہ۔ نواشہر (دوآبہ) پھگواڑہ جالندھر۔ ٹپالہ۔ گورداسپور۔ رہتک۔ پانی پت۔ دہلی۔ بڑوت میرٹھ۔ مظفرنگر۔ سہارنپور۔ نگینہ دھام پور۔ ڈیرہ دون۔ چندوسی شاہ گنج۔ بستی وغیرہ
۴۵	گوند کیکر	ہاتھرس۔ کانپور۔ امرتسر۔ دہلی

		کلکتہ وغیرہ
۴۶	گوند کتیرا	امرتسر۔ جوالاپور۔ دہلی۔ ہاتھرس۔ نجیب آباد۔ دھام پور۔ کانپور وغیرہ
۴۷	ماش سبز	گورداسپور۔ ٹپالہ۔ بریلی۔ چندوسی۔ شاہجہانپور۔ فیض آباد۔ ویرم گاؤں۔ گجرولہ۔ وغیرہ
۴۸	ماش سیاہ	ٹپالہ۔ جموں۔ راولپنڈی۔ گورداسپور۔ پشاور۔ جگادہری۔ الور۔ جگراؤں۔ لدھیانہ۔ ہاتھرس۔ کوٹہ امراؤتی۔ ناگپور۔ رائے پور۔ ویرم گاؤں
۴۹	مونگ	راولپنڈی۔ گوجرخاں۔ لدھیانہ۔ جگراؤں۔ موگا۔ برنالہ۔ نابھہ۔ بھرت پور۔ چندوسی۔ نگینہ۔ بریلی۔ امراؤتی۔ رائے گڑھ۔ بلاس پور۔ رائے پور۔
۵۰	مسور	سرگودھ۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ سہارنپور۔ سلطان گنج وغیرہ
۵۱	میتھرے	بمبئی۔ کانپور۔ فرخ آباد۔ ہاتھرس۔ خورجہ
۵۲	مرچ سرخ	پشاور۔ لاہور۔ نواشہر (دوآبہ) نکودر۔ پٹیالہ۔ سامانہ۔ سرہند۔ مرزاپور

نمبر	نام	مقامات
		مغل سرائے کٹک
۵۳	مرچ سیاہ	ہوبیری ہاتی کٹ منگلور الپائی مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ وغیرہ
۵۴	مہوہ	کانپور۔ ہاتھرس۔ حسن پور (ضلع سلطان پور) اسمٰعیل گنج (ضلع الہ آباد) رائے بریلی للت پور جھانسی۔ بیج ناتھ وغیرہ
۵۵	مونگ پھلی	رائے پور حیدرآباد۔ کوٹہ ریاست تلام۔ پنچ۔ جاورہ حیدرآباد (دکن) بنگلور۔ مدراس۔ کڈاپہ وغیرہ
۵۶	منقی	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ پشاور چمن وغیرہ
۵۷	موم	جموں، پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی ہوشیارپور۔ نجیب آباد۔

مشائخ عظام کے عرس

نام	مقام	تاریخ
خواجہ معین الدین صاحبؒ اجمیری	اجمیر شریف	۶ رجب سے ۹ تک
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحؒ	دہلی	۱۸ ربیع الاول
خواجہ نظام الدین اولیا رحؒ	دہلی	۱۶ ربیع الثانی
حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ رحؒ	دہلی	۱۸ رمضان المبارک
شاہ جمال اللہ صاحب رحؒ	رامپور	۳ صفر
مخدوم علاء الدین صاحب صابر رحؒ	کلیر شریف	۷ ربیع الاول سے ۱۳ تک
حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحؒ	سرہند شریف	۲۸ صفر
شاہ بلاقی صاحب رحؒ	مرادآباد	۲۷ صفر
سید محمد گیسودراز صاحب رحؒ	گلبرگہ	۱۵ ذیقعد
حضرت شیخ عبادالله صاحب رحؒ	گوالیار	۱۹ محرم
حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز رحؒ	ٹیالہ شریف	۱۰ ربیع الثانی

حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز رح	بغداد شریف	۱۱ ربیع الثانی
مخدوم شاہ مینا صاحب رح	لکھنؤ	۲۳ صفر المظفر
مولانا فضل الرحمٰن صاحب رح	مراد آباد	۲۳ ربیع الاول
پیر محمد نوشاہ صاحب رح	نوشہرہ شریف	۴ ربیع الاول
حضرت داتا گنج بخش صاحب رح	لاہور	۲۰ صفر المظفر
بابا فرید الدین شکر گنج رح	پاکپتن شریف	۸ محرم الحرام
حضرت امام صاحب رح	سیالکوٹ	۱۷ جمادی الثانی
خواجہ امیر خسرو صاحب رح	دہلی	۱۸ شوال
شاہ دولہ دریائی صاحب رح	گجرات	۱۹ ربیع الثانی
حضرت شاہ محمد غوث صاحب رح	لاہور	۱۶ ربیع الاول
بو علی شاہ قلندر صاحب رح	پانی پت	۱۳ رمضان المبارک
حضرت میاں میر صاحب رح	میانمیر	۷ ربیع الاول
شاہ ابو المعالی صاحب رح	لاہور	۱۷ ربیع الاول
خواجہ مطمئن صاحب رح	تولنبہ شریف	۴ صفر المظفر
حضرت شاہ جنید رح	غازی پور	۲۴ رمضان المبارک
مادھو لال حسین صاحب رح	لاہور	۳ شوال
حضرت عبد الخالق صاحب رح	بہاولپور	۲۸ ذیقعد
مخدوم جہانیاں صاحب رح	اوچ شریف	۱۰ ذوالحجہ
سخی سرور سلطان صاحب رح	دھونکل	۱۳ صفر المظفر
جناب جھورے میاں صاحب رح	رامپور	۴ محرم الحرام
شاہ انور علی صاحب رح	کاکوری	۲۱ محرم الحرام

جناب عبدالقدوس صاحبؒ	گنگوہ	۱۴ صفر
خواجہ شمس الدین صاحب سیالویؒ	سیال شریف	۱۳ تا ۱۵ صفر
پیر حیدر شاہ صاحبؒ	جلالپور شریف	۵ تا ۷ جمادی الثانی
حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیزؒ	لڈوراگاہ ضلع دربھنگہ	۱۱ ربیع الثانی
عرس لنگر صاحبؒ	حیدرآباد	۱۰ محرم الحرام
حاجی وارث علی شاہ صاحبؒ	دیوا شریف	یکم صفر
شیخ ثنار الدین ذکریاؒ	تونسہ شریف	۷ صفر

اہل ہنود کے مشہور میلے

نام میلہ	نام مقام	تاریخ ہندی	کیفیت
بابا لالو جی رائے	دیپالپور منٹگمری	ماہ ماگھ کے سب اتوار	اس میلہ میں تمام لوگ رسم چوٹی کرنے آتے ہیں۔
شیو چتر دشی	پرمنڈل ضلع جموں	پھاگن بدی چودش	یہ پہاڑی میلہ ہے منڈی لگتی ہے جاتری اکثر آتے ہیں۔
گورکھ ناتھ کی ٹلی کا میلہ	ہسناہن جہلم	شیوراتری	اس میلہ پر کن پھٹے جوگی دور دراز سے آتے ہیں۔
بیجناتھ جی کا میلہ	رام نگر	شیوراتری	دور دراز سے لوگ آتے ہیں۔
ہولی	انند پور	پھاگن شدی پورنماشی	
لٹھ کا میلہ	بندرابن	〃	اس علاقہ میں یہ میلہ بڑا بھاری ہوتا ہے۔

نام میلہ	نام مقام	تاریخ ہندی	کیفیت
رام رائے کی پوڑی کا	گھٹالہ ضلع لاہور	چیت بدی چودش	
نرسنگھ جی کا میلہ	ملتان	نرسنگھ چودش	
بابا راما نند جی	بڈکی گوسائیاں ضلع گوجرانوالہ	″	اس میلے پر بڑے بڑے راگی گویے آتے ہیں
میلہ ہربلبھ جی	جالندھر	کرسمس ہالیڈے	اس میلے پر بھی لوگ راگ سننے آتے ہیں
بھدر کالی	نیاز بیگ ضلع لاہور	جیٹھ بدی ایکادشی	پنجاب میں یہ میلہ بڑا بھاری لگتا ہے
میلہ چنت پورنی	ہوشیار پور لاہور	ساون شدی اشٹمی	
گڈھ گنگا کا میلہ	گڈھ مکتیسر یو پی	اسری پربودھنی ایکادشی	یہ میلہ ایک ماہ تک رہتا ہے ہندوستان کے بڑے بڑے بیوپاری آتے ہیں -
میلہ امرناتھ جی	امرناتھ جی علاقہ کشمیر	ساون شدی پورنماشی	دور دراز کے لوگ شیو جی کے درشن کرنے آتے ہیں ..
کرشن جنم اشٹمی	بندرابن	بھادوں بدی اشٹمی	بندرابن کے علاوہ بھی تمام شہروں میں لگتا ہے
جہاں ویر جی کا میلہ	اجودھیا	چیت شدی پورنی	یہ میلہ ہر ایک شہر - گاؤں میں بھی ہوتا ہے
جوالا جی	جوالا مکھی کانگڑہ	اسوج شدی اشٹمی	یہ بڑا بھاری میلہ ہے اسی روز دہرم پور میں
سورج گرہن	کوروکھیشتر دہلی	ـ	دسوہرہ میں بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے -
چاند گرہن	بنارس	ـ	
ان کوٹ گوبردھن پوجا	بندرابن	دیوالی سے دوسرے روز	یہ میلہ بڑے زور شور سے لگتا ہے ایک مندر

میں دعوت ہوتی ہے اس کے علاوہ دیوالی میلہ کا تک بدی اماوس کو دسہرہ کا اسوج شدی دسمی کو رام نومی کا چیت بدی نومی کو شیوراتری کا پھاگن بدی چودس کو ہر ایک شہر میں اور بیساکھی کا میلہ یکم بیساکھ کو امرتسر - گوجرانوالہ وزیر آباد - ایمن آباد میں لگتا ہے -

سکھوں کے دس بادشاہوں کے میلے

نام میلہ	تاریخ تیوہار کی	نام مقام
گوردو نانک دیو جی مہاراج	کاتک شدی پورنماشی	ننکانہ صاحب۔ ڈیرہ بابا نانک۔ کرتارپور۔ گوردا سپور لاہور۔ امرتسر۔ ایچل بٹالہ سیالکوٹ نیز ہر ایک شہر میں
گوردو انگد دیو جی مہاراج	چیت بدی چوتھ	
گوردو امرداس جی	بیساکھ شدی چودش	لاہور امرتسر۔ گوبندوال کنکھل۔ ہردوار۔ ترنتارن
گوردو رامداس جی	کاتک شدی دوج	لاہور باؤلی صاحب۔ امرتسر دربار صاحب
گوردو ارجن دیو جی	بیساکھ شدی ستمی	لاہور۔ ڈیرہ بابا نانک۔ کرتارپور۔ جالندھر۔ ترنتارن
گوردو ہرگوبند جی	ہاڑ شدی تیج	یہ میلہ پنجاب کے ہر ایک شہر میں منایا جاتا ہے جس جگہ میں باؤلی یا گوردوارہ ہو اس جگہ ضرور ہوگا۔
گوردو ہر رائے جی	ماگھ شدی دوج	کرت پور ڈیرہ بابا نانک چوبچہ گوردو رام رائے انبالہ ڈیرہ صاحب پنجوکرہ۔
گوردو ہر کشن رائے	ساون بدی دسمی	یہ میلہ بھی متذکرہ بالا مقامات میں منایا جاتا ہے۔
گوردو تیغ بہادر جی	مگھر شدی دسمی	انندپور۔ ہوشیارپور۔ دہلی۔ سوائی مالوہ۔ امرتسر
گوردو گوبند سنگھ جی	پوہ شدی ستمی	پٹنہ مکتہ۔ مالوہ ناندیر حیدرآباد دکن سہا بنور انندپور۔ لدھیانہ ہوشیارپور کوٹ کپورہ۔ لاہور۔ امرتسر انکے علاوہ ہر ایک شہر میں جہاں سکھ رہتے ہوں۔

دنیا کی بڑی سلطنتوں کی موجودہ حالت

نام ملک	کل آبادی	سالانہ آمدنی
برطانیہ	۴۵ کروڑ	۸۳ کروڑ پونڈ
امریکہ	۱۰ 〃 ۶۰ لاکھ	۸۰ 〃 〃
جاپان	۸½ 〃	۷۰ 〃 ۶۰ لاکھ پونڈ
جرمنی	۶ 〃 ۳۰ 〃	۵۵ 〃 〃
فرانس	۴ 〃	۳۰ 〃 〃
روس	۱۴ 〃	۲۰ 〃 〃
مصر	ایک 〃 ۴۰ 〃	۳ 〃 ۹۰ لاکھ 〃
ٹرکی	ایک 〃 ۴۰ 〃	ایک 〃 ۹۰ 〃 〃
ایران	ایک 〃	۶۰ 〃 〃
عراق	۳۰ 〃	۴۰ 〃 〃
افغانستان	۶۴ 〃	۱۵ 〃 〃
نجد و حجاز	۱۵ 〃	۱۰ 〃 〃

عورت اہل فارس کی نظر سے:-

(۱) ۲۰ سال کی عمر میں ماہ کامل ہے تازہ انداز سے آراستہ

(۲) ۲۴ سال میں پختہ رنگین سیب ہے کہ اگر کوئی اُس کا کھانے والا نہیں تو زمین پر گر کر تباہ ہو جائیگا

(۳) ۳۰ سال - بدر کامل ہے جو گھٹنے والا ہے۔

(۴) ۳۴ سال - ایک باغ ہے جس میں خزاں کے آثار شروع ہو گئے

(۵) ۳۸ سال - ایک شمع ہے جو اپنی عمر ختم کر چکی اور جس کی روشنی مضمحل ہو چکی

(۶) ۴۰ سال - گرم پانی کا ایک پیالہ ہے جو موسم گرما میں ایک پیاسے کو دیا جائے۔

(۷) ۴۵ سال - ایک پرانا محل ہے جس میں سوائے مٹے ہوئے نقوش کے اور کچھ باقی نہیں۔

بنک

بنک کے معنی لفظ بنک اطالوی BANCO (بینکو) سے مشتق ہے جسکے معنی بینچ کے ہیں۔ لندن کی لمبارڈ اسٹریٹ میں اطالوی یہودی جو ساہوکار اور صراف تھے ایک بینچ پر بیٹھ کر روپیہ کا لین دین کرتے تھے اس وجہ سے وہ بینکر کہلاتے تھے اور جب کوئی بینکر کسی قرض خواہ کا روپیہ ادا نہ کرسکتا تو لندن کے باشندے اس خبر کو سن کر اس کی بینچ توڑ ڈالتے تھے اور وہ BANKRUPT یعنی ٹوٹی ہوئی بینچ والا ہو جاتا تھا اور پھر اپنے نام سے روپیہ کا لین دین نہیں کر سکتا تھا اس وجہ سے اس لفظ کے معنی دوالیہ کے ہو گئے ہیں۔

بنک میں کیا ہوتا ہے بنک میں اوّل تو بالعموم روپیہ کا لین دین ہوتا ہے جب آپ اپنا روپیہ بنک میں امانتاً جمع کرتے ہیں تو واپسی کے وقت بنک علاوہ آپ کی رقم کے سود بھی دیتا ہے اور جب آپ بنک سے قرض لیتے ہیں تو وہ سود لیتا ہے۔ لیکن دینے اور لینے کی شرح سود میں فرق ہوا کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بنک کم شرح سے سود دیتا ہے اور اس سے زیادہ شرح سود لیا کرتا ہے تاکہ وہ ہمیشہ نفع میں رہے

علاوہ روپیہ کے لین دین کے بنک میں اور بہت سے کام ہوتے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اپنے گاہکوں یعنی روپیہ امانتاً جمع کرنے والوں کی ہدایت کے بموجب وہ کلب اور انجمنوں کو چندہ دیتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روپیہ ادا کرتا ہے۔

(۲) کوپن جمع کرتا ہے اور ان کا روپیہ ادا کرتا ہے۔ جب آپ کوئی سرکاری بانڈ یعنی تمسک خریدتے ہیں تو اس کے سود کی وصولی کے لئے ششماہی کوپن ملتے ہیں یہ کوپن بنک میں پیش کرنے سے ان کی مندرجہ رقم کو بنک آپ کے حساب میں جمع کر سکتا ہے۔

(۳) بیش قیمت اشیاء کو اپنے یہاں امانتاً محفوظ کر لیتا ہے۔

(۴) اگر آپ کا روپیہ بنک میں جمع ہے اور آپ انگلستان کے کسی شہر کی سیاحت کو تشریف لے جائیں تو اس شہر میں آپ وہاں کے بنک سے روپیہ لے سکتے ہیں اور اس کا انتظام وہ بنک خود کر دیگا جس میں آپ نے روپیہ جمع کیا ہے۔

(۵) کمپنی کے حصوں کا گورنمنٹ کے مطالبہ اور دیگر ضمانتوں کا روپیہ بنک جمع کر لیتا ہے۔

(۶) ہنڈی کا روپیہ لیتا ہے۔ ہنڈی ایک غیر مشروط تحریری حکم ہوتا ہے جو ایک شخص کسی دوسرے کے نام لکھتا ہے کہ اس کے پیش کرنے پر اس قدر روپیہ فلاں شخص کو فوراً ادا کر دیا جائے یا اس قدر مدت کے بعد فلاں شخص کو دیدیا جائے یا اس کی ہدایت کے بموجب اس کے کسی ملازم کو دیا جائے یا اس کے حساب میں جمع کیا جائے۔ مثلاً لندن کی ڈاول کمپنی نے کلکتہ کے طامس ولیم سے ۲۰۰ پونڈ کی چائے خریدی اور نقد روپیہ ادا کرنے یا چک دینے کی بجائے یونیورسل بنک لندن کے نام ۲۰۰ پونڈ کی ہنڈی تحریر کر دی جس کا یہ نمونہ

لندن ۳۰ جون ۱۹۳۱ء   بنام یونیورسل بنک لندن

طامس ولیم کو آج سے ۳ ماہ بعد ۲۰۰ پونڈ ادا کر دینا یا اُن کے حکم کے بموجب اُنکے ملازم کو دیدینا یا اُن کے حساب میں کسی اور بنک میں جمع کر دینا۔   دستخط

میسرز ڈاول کمپنی

جب یہ ہنڈی طامس ولیم کو موصول ہوئی اُس نے ہنڈی کی پشت پر یہ حکم

لکھدیا کہ اس ہنڈی کا روپیہ امپیریل بنک کو دیدیا جائے چنانچہ ۳ ماہ بعد
۳ اکتوبر کو امپیریل بنک نے یونیورسل بنک سے ۲۰۰ پونڈ وصول کر کے
اپنے یہاں طامس ولیم کے حساب میں جمع کر لئے۔

(۷) اپنے گاہکوں کے واسطے سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرتا ہے۔
(۸) دوسرے بنکوں کے واسطے بطور ایجنٹ کے کام کرتا ہے۔
(۹) اپنے تاجر گاہکوں کے ملازمان کے لئے غیر ممالک میں قرض دینے کے خطوط جاری کرتا ہے جسکو پیش کر کے ملازم وہاں کے بنک سے روپیہ قرض لے سکتا ہے۔
(۱۰) اپنے گاہکوں کے نام کی ہنڈی کا روپیہ ادا کر دیتا ہے۔
(۱۱) مقامی حکام کے خزانچی کی خدمات انجام دیتا ہے۔
(۱۲) وصی اور امین کی خدمات انجام دیتا ہے۔

بنک میں ذاتی حساب کھولنا

جب آپ کسی بنک میں اپنا حساب کھولنے کے واسطے تشریف لے جائیں گے تو سب سے
اول آپ سے یہ دریافت کیا جائے گا کہ آپ کا حساب کسی اور بنک میں ہے اگر یہ
جواب دیا جائے گا کہ فلاں بنک میں تھا لیکن وہاں بند کر دیا گیا تو اس کے بند
کرنے کی وجہ آپ کو بتانا ہوگی۔ اگر بنک کا مینجر یا کوئی اہلکار آپ سے ذاتی طور پر
واقف نہیں ہے تو آپ سے دریافت کیا جائے گا کہ فلاں فلاں صاحبان میں سے
کوئی آپ کو جانتا ہے یا نہیں اس کی تحریر لائے تاکہ آپ کا حساب کھول دیا جائے
کیونکہ اس احتیاط کی اس لئے ضرورت ہے کہ کبھی آپ بنک میں تھوڑا سا روپیہ جمع
کر کے اور چک بک حاصل کر کے کسی شخص کو دھوکہ نہ دیدیں۔ روپیہ جمع کرنے کے
وقت آپ کے دستخط کا نمونہ لے کر بنک اپنے رجسٹر میں چسپاں کر لیگا اور
اپنا پورا اطمینان کر کے کہ آپ ایک معتبر شخص ہیں آپ کو چک بک دیگا۔

متحدہ حساب اگر کئی اشخاص مل کر بنک میں ایک حساب کھولیں گے تو ان سب کو اپنے اپنے دستخط کرنا ہوں گے کہ روپیہ کی واپسی کی یہ صورت رہے گی اگر ان میں سے کسی ایک شخص کا انتقال ہو جائے تو باقی اصحاب روپیہ پانے کے مستحق ہوں گے اور اگر متوفی نے کوئی خاص وصیت کی ہوگی تو اس کے بموجب اُس کے ورثار اُس کے حصّہ کا روپیہ پانے کے مستحق ہوں گے۔

مشترکہ حساب اگر کسی کارخانہ کے مختلف حصّہ دار کارخانہ کی جانب سے مشترکہ حساب کھولیں گے تو جملہ شرکار کے دستخط لئے جائیں گے اور اُن سب کو اپنے دستخطوں سے بنک کو یہ ہدایت کرنا ہوگی کہ فلاں شخص کے دستخط سے روپیہ کا لین دین ہوگا اور بنک اسی ہدایت پر عملدرآمد کریگا

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کا حساب اگر کوئی مشترکہ سرمایہ کی کمپنی بنک میں اپنا حساب کھولنا چاہتی ہے تو (۱) اس کمپنی کا کوئی باضابطہ افسر مثلاً مینیجر یا سکرٹری ایک درخواست ڈائرکٹران کمپنی کی جانب سے بنک میں ارسال کریگا کہ میں فلاں کمپنی کی جانب سے آپ کی بنک میں حساب کھولنا چاہتا ہوں (۲) کمپنی کے باضابطہ رجسٹری ہو جانے کا سرٹیفکیٹ بنک میں بھیجنا ہوگا (۳) کمپنی کے قواعد وضوابط کی ایک کاپی بنک میں بھیجی جاہئے (۴) مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کے رجسٹرار کا سرٹیفکیٹ کہ یہ کمپنی کاروبار کرنے کی مستحق ہے اگر وہ پرائیویٹ کمپنی ہے تو اس کی ضرورت نہیں (۵) بورڈ آف ڈائرکٹران کے پاس کردہ رزولیوشن کی ایک باضابطہ نقل کر کے کمپنی کے حسابات اس طور پر رکھے جائیں جس جلسہ میں یہ رزولیوشن پاس ہوا ہو اس کے صدر اور سکرٹری کے دستخط اس رزولیوشن کی نقل پر ہونے لازمی ہیں (۶) ہر ایک ڈائرکٹر یا اس افسر کے

دستخط جو بنک سے روپیہ کے لین دین کا مستحق قرار پایا ہے۔

حساب کارکنان مثلاً اگر کارکنان جوزف اسمتھ کے نام سے بنک میں حساب کھولا جائے تو بنک جملہ کارکنان سے اس مضمون کی ایک تحریر حاصل کر لیگا کہ فلاں کارکنان یا فلاں فلاں کارکنان کے دستخط سے چک جاری ہوگا اس صورت میں ایک کارکن کے انتقال کے بعد دیگر کارکنان اس حساب کو بنک میں بدستور جاری رکھنے کے مستحق ہونگے۔

ٹرسٹ کا حساب بنک بالعموم کسی ٹرسٹ کے نام سے اپنے یہاں حساب رکھنا پسند نہیں کرتے ہیں اس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ اس کے ٹرسٹی صاحبان اپنے مشترکہ ناموں سے بنک میں حساب کھولتے ہیں اور اس میں اس ٹرسٹ کا کوئی تذکرہ نہیں ہوتا ہے۔

نابالغان کے حساب بنک ۲۱ سال سے کم عمر کے اشخاص کا حساب بلا تامل کھول لیتے ہیں لیکن روپیہ واپس دینے کے وقت یہ احتیاط کرنی پڑتی ہے کہ کبھی اصل سے زیادہ روپیہ نابالغ کے پاس نہ پہونچ جائے کیونکہ عدالتی چارہ جوئی کرنے پر نابالغ سے روپیہ نہیں وصول ہو سکتا ہے اکثر بنک بنظر احتیاط نابالغ کے ساتھ اس کے باپ یا کسی اور بالغ کو شریک کر کے دونوں کے نام سے حساب کھولتے ہیں تاکہ نابالغ کے شریک سے روپیہ وصول کر لیا جائے۔

دوالیہ کا حساب سرکاری گزٹ میں دوالیہ ہونے کی خبر شائع ہوتی رہتی ہے اس لئے گزٹ کا مطالعہ کسی ہوشیار اہلکار کے سپرد کرنا چاہئے کہ جو لوگ دوالیہ قرار پا گئے ہیں ان میں کسی کا حساب ہمارے بنک میں تو نہیں ہے اگر کسی دوالیہ کا حساب آپ کے بنک میں موجود ہے تو اگر کوئی

رقم جمع کرے تو اُسے ضرور قبول کر لینا چاہئے لیکن روپیہ دینے کے متعلق سخت ہدایات اہلکاران بنک کو دینی چاہئیں کہ فلاں شخص ہرگز اس کے حساب میں سے کوئی رقم ادا نہ کی جائے کیونکہ بنک میں اس دوالیہ کا جو روپیہ جمع ہی اُس کے پانے کے مستحق اس کے قرضخواہ ہیں۔

بنک کی آمدنی بنک کی آمدنی کے دو ذرائع ہیں اول کمیشن دوسرے سود۔

کمیشن مثلاً اگر آپ نے ۱۰۰۰ روپیہ بنک میں جمع کیا ہی اور آپ نے بجائے ایک ہزار کے ۱۲۰۰ روپیہ بنک سے واپس لے لیا ہی تو ۲۰۰ روپیہ پر بنک اپنے سود کے علاوہ ۲ ر سیکڑہ ششماہی یعنی ۴ ر فی صدی سالانہ کے حساب سے کمیشن بھی وصول کر لیگا۔

سود بعض بنک تو صرف معینہ مدّت کے لئے جس کی میعاد ۶ ماہ سے کم نہو سود دیتے ہیں جس سے یہ مراد ہی کہ آپ اس میعاد کے اندر بنک سے روپیہ واپس نہیں لے سکتے ہیں اور جلت پھرت کے حساب پر سود نہیں دیتے ہیں۔ بعض بنک ایام شمار کر کے ہفتہ وار حساب کرتے ہیں اور دونوں کے حساب سے سود دیتے لیتے ہیں۔ بعض بنک شرح سود کا اعلان کرتے رہتے ہیں اور اُسی شرح سے سود لیا اور دیا جاتا ہی۔ بنک بالعموم سود دیتا کم ہی اور لیتا زیادہ ہی۔ سود کی شرح پر انگلینڈ بنک کی شرح سود کا زیادہ اثر پڑتا رہتا ہی چونکہ دنیا کے سب بڑے بڑے بنکوں کا کم و بیش تعلق اُس بنک سے رہا کرتا ہی اور انگلینڈ بنک کے منتظمان بالعموم ہفتہ وار جلسہ کر کے شرح سود کا اعلان کیا کرتے ہیں اور خاص ضرورت کی صورت میں ہفتہ وار کے علاوہ اور ایام میں بھی شرح سود کے تعین کے واسطے جلسہ کر لیا جاتا ہی۔ کسی خاص مصیبت، عام پریشانی اور روپیہ کی کساد بازاری کے زمانہ میں انگلینڈ بنک کی شرح سود میں جلد جلد تبدیلی ہو جاتی ہی مثلاً محاربۂ عظیم کے دوران

ہیں ملاحظہ فرمائیے کہ اُس کی شرح سود میں کسقدر تبدیلیاں واقع ہوئی تھیں چنانچہ جنگ کی ابتدا کے وقت یعنی شروع جولائی سنہ ۱۴ء میں اس کی شرح سود تین فی صدی سالانہ تھی اور ۳۰ جولائی کو ۸ فی صدی ہوگئی اور ۶ دن بعد ۶ فیصد اور پھر ۲ روز بعد یعنی ۸ اگست کو ۵ فی صد ہو گئی۔

سود کا حساب بالعموم ششماہی ہوا کرتا ہے مثلاً یکم جنوری سنہ ۳۳ء کو آپکا ایکہزار روپیہ بنک میں ہے اور ۵ فیصدی شرح سود ہے تو ۳۰ جون سنہ ۳۳ء کو سود ۲۵ روپیہ آپ کے حساب میں جمع ہوگا اور پھر ۳۱ دسمبر سنہ ۳۳ء کو ۱۰۲۵ روپیہ پر ۵ فیصد سالانہ کے حساب سے ۲۵ روپیہ ۱۰ ر سود آپ کے حساب میں درج ہو کر آپ کی رقم ۱۰۵۰ روپیہ ۱۰ ر ہو جائے گی۔

جس بنک میں کہ ایام شمار کر کے ہفتہ وار سود کا حساب ہوتا ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

تاریخ	رقوم جو نکالی گئیں	رقوم جو جمع کی گئیں	باقی	ایام	ایام بنک سے سود لینے کے	ایام بنک کو سود دینے کے	کیفیت
یکم جنوری			۱۰۰۰ روپیہ	۵	۵۰۰۰		
۵ ر ر	۲۰۰ روپیہ		۸۰۰ ر	۲۰	۱۶۰۰		
۷ ر ر		۱۰۰ روپیہ	۹۰۰ ر	۳	۲۷۰۰		
۱۰ ر ر	۱۵۰۰ ر	۵۰۰ ر	۱۰۰ زائد	۲		۲۰۰	
۱۲ ر ر		۲۰۰ ر	۱۰۰ باقی	۳	۳۰۰		
۱۵ ر ر	۱۰۰ ر						
					۹۶۰۰ سود بحساب ۲ فیصد ۸/۵	۲۰۰ سود بحساب ۷ فیصد ۵	

بنک نے ۵ فیصد سالانہ کے حساب سے سود لیا اور ۲ فیصد سالانہ کی شرح سے دیا اس حساب سے آپ کو ۸ر ۵پا میں سے ۵پا منہا کرکے ۸ر سود ملیگا۔

اِس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ یکم جنوری کو آپ کا ۱۰۰۰ روپیہ بنک میں جمع تھا آپ نے ۵ جنوری کو ۲۰۰ روپیہ بنک سے برآمد کیا اس لئے ۱۰۰۰ روپیہ پر آپکے حساب میں ۵ دن کا سود جمع ہوگا۔ ۲۰۰ روپیہ برآمد کرنے سے آپ کا ۸۰۰ روپیہ بنک میں باقی رہا ۷ جنوری کو آپ نے ۱۰۰ روپیہ جمع کیا اس لئے بنک میں آپ کے ۹۰۰ روپیہ جمع ہوگئے یہ ۹۰۰ روپیہ ۳ دن تک بنک میں رہا اس لئے اس پر ۳ دن کا سود لگایا گیا پھر ۱۰ تاریخ کو آپ نے ۵۰۰ روپیہ جمع کیا اور ۱۵۰۰ برآمد کیا اس لئے بنک کا آپ کے ذمہ ۱۰۰ روپیہ ہوگیا ۳ دن بعد آپ نے ۱۰۰ روپیہ بنک میں جمع کردیا اس لئے بنک آپ سے ۳ دن کا سود لیگا۔

تین دنوں کا سود لگانے کا قاعدہ ہے کہ رقم کو ایام سے ضرب کردیتے ہیں۔ اور جس قدر حاصل ضرب ہوتے ہیں اُن کو جمع کرکے لینے اور دینے کا سود شرح معینہ سے نکال لیتے ہیں۔

بنک چیک

بنک چیک کے ۲ حصّے ہوتے ہیں ایک اصل چیک اور دوسرا مثنّیٰ جو چیک بک میں لگا رہتا ہے۔ چیک کا نمونہ درج ذیل ہے۔

مثنیٰ		
نمبر ہم - اے - ۳ ۲۵۹۳۴		نمبر ہم - اے - ۳ ۲۵۹۳۴
تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۳ء		تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۳ء
بنام رام رتن مصرا بابت بیباقی حساب		امپیریل بنک آف انڈیا
		دہلی برانچ
مبلغ ۲۵۰ روپیہ ۱۰ ر ۹ پائی		
		ادا کرو مسٹر رام رتن درما کو مبلغ ۲۵۰ روپیہ
دستخط این - آر - درما		۱۰ ر ۹ پائی (دوسو پچاس روپیہ دس آنے نو پائی صرف
		دستخط
		۲۵۰ روپیہ ۱۰ ر ۹ پائی
		نند رام درما

چک لکھنا ہر ایک چک اور اس کے مثنیٰ پر چک کا نمبر اور بنک کا نام جلی حروف میں چھپا ہوا ہوتا ہے تاریخ کے لئے جگہہ چھوڑ دی جاتی ہے۔ چک لکھنے میں اوّل تو تاریخ برآمد روپیہ لکھنی چاہیئے اگر تاریخ نہ ہوگی تو چک کا روپیہ دینے کے وقت ایکا ر بنک تاریخ درج کر دیگا جس تاریخ کو چک لکھا جاتا ہے اُس سے ۶ ماہ کے اندر تک چک کا روپیہ بنک ادا کر دے گا اس کے بعد وہ چک منسوخ متصور ہوگا۔ چک میں یا بندہ کا نام صاف حروف میں لکھنا چاہیئے اور اگر اپنی ذات یا اپنے دفتر کے مصارف کے لئے چک لکھا جائے تو یا بندہ کی جگہہ لفظ خود لکھدینا چاہیئے اس کے بعد رقم کو اوّل صاف حروف میں اور پھر ہندسوں میں لکھنا چاہیئے تاکہ اس میں کسی قسم کی جعلسازی نہ ہو سکے۔ اگر کسی چک میں غلطی سے رقم کے حروف اور ہندسوں میں کچھہ فرق ہوگا تو ایسے چک کا روپیہ بنک نہیں دے گا اور

فوراً اس چیک کو غلطی کی درستی کے لئے واپس کردے گا۔

بیرر چیک — یابندہ کے نام کے بعد اگر صرف لفظ BEARER (حامل ہذا) درج ہوگا تو بنک بغیر دستخط لئے ہوئے روپیہ ادا کردے گا۔

آرڈر چیک — لیکن اگر یابندہ کے بعد لفظ ORDER (آرڈر) تحریر ہوگا تو بنک یابندہ کے دستخط لینے کے بعد روپیہ دیگا۔ اگر یابندہ کے نام کے بعد ان دونوں میں سے کوئی لفظ نہ لکھا جائے اس صورت میں وہ آرڈر چیک متصور ہوگا اور بنک دستخط لینے کے بعد روپیہ دے گا۔

کراسڈ چیک — جب کسی چیک پر دو متوازی خطوط کھینچ دئے جاتے ہیں تو اُسے کراسڈ چیک کہتے ہیں اور اس کا روپیہ کسی بنک کی معرفت ملسکتا ہے یابندہ کو اس کا روپیہ بنک ہرگز نہ دیگا۔ اگر یابندہ کا حساب بنک میں ہے تو وہ اس چیک کو اپنے حساب میں جمع کرادیگا اور وہ بنک کراسڈ چیک کا روپیہ اُس بنک سے وصول کرلیگا جس کا نام بنک پر چھپا ہوا ہے۔ یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے اول میں صرف ۲ متوازی خطوط کھینچدیے جاتے ہیں دوسرے میں ان متوازی خطوط کے مابین کسی بنک کا نام لکھدیا جاتا ہے جس کا یہ منشا ہوتا ہے کہ چیک کی رقم فلاں بنک میں جمع کردی جائے اور یابندہ کی استدعا پر ایسا کیا جاتا ہے۔

وصولی رقم چیک — جب یابندہ چیک کو بنک میں پیش کریگا تو دستخط لینے کے بعد بنک کا خزانچی روپیہ دیدیگا لیکن مندرجہ ذیل ۹ صورتوں میں چیک کا روپیہ بنک ہرگز نہ دیگا۔

(۱) بنک کا گاہک یعنی روپیہ جمع کرنے والا بنک کو ہدایت کردے کہ فلاں چیک کا روپیہ ہرگز نہ دینا۔

(۲) جب بنک کو یہ معلوم ہوجائے کہ اس کے گاہک کا دوالہ نکل گیا اور وہ

دوالیہ قرار پا گیا ہی۔

(۳) جب بنک کو اپنے گاہک کی موت یا پاگل ہوجانے کی اطلاع مل جائے۔

(۴) جب عدالت مجاز بنک کو یہ ہدایت کردے کہ فلاں شخص پر عدالت سے ڈگری ہو گئی ہی اس کے حساب میں سے کوئی رقم ہرگز ادا نہ کی جائے۔

بیش قیمت اشیاء کی حفاظت

آپ اپنی بیش قیمت اشیاء کو بنک میں بغرض حفاظت رکھ سکتے ہیں اس کی حسب ذیل صورتیں ہوسکتی ہیں۔

(۱) صندوق میں اگر آپ نے کچھ بیش قیمت سامان بند کردیا ہو تو اس میں مضبوط قفل لگا کر اس کی چابی اپنے پاس رکھئے اور صندوق پر ایک لیبل لگا دیجئے جس پر آپ کا نام اور پتہ صاف حروف میں لکھا ہو۔ بنک اس کی رسید آپ کو دیگا اور اپنے رجسٹر میں درج کرکے آپ کے دستخط بھی لے لیگا۔

(۲) اگر آپ اپنے سامان کا پارسل بنا دیں اور اس پارسل کو بنک کی سپردگی میں دیں تو پارسل پر لاکھ اور مہر میں لگانا لازمی ہی۔

(۳) سرکاری تمسکات وغیرہ بنک کے سپرد کئے جائیں تو بنک ان کی رقوم واجب الادا ہونے کی تاریخ اپنے رجسٹر میں درج کرلیگا اور جب وہ تاریخ نزدیک آئے گی تو آپ کو اطلاع دیگا اور آپ کی ہدایت پر عمل کرے گا۔

بعض بنک اس خدمت کو محض اپنے گاہکوں کی خوشنودی مزاج حاصل کرنے اور ان کو اپنا مرہون احسان بنانے کے لئے مفت انجام دیتے ہیں اور کوئی فیس نہیں لیتے اور بعض بنک صندوق اور پارسل کی جسامت کے لحاظ

سے ماہوار یا سالانہ فیس لیتے ہیں اس کی کوئی خاص شرح معین نہیں ہے۔

کفالتیں جب کوئی تحریر کسی رقم کے میعاد معینہ پر ادا کرنے کے واسطے دی جاتی ہے تو اُسے کفالت نامہ کہتے ہیں۔ بنک کے کاروبار کے متعلق یہ کفالت نامے ۵ قسم کے ہوتے ہیں:-

(۱) اسٹاک وحصے (۲) ضمانت نامے (۳) بیمہ زندگی پالسیاں (۴) تجارتی مال کی حوالگی کے کاغذات (۵) جائداد کے رہن نامے۔

(۱) اسٹاک یعنی گورنمنٹ بانڈ خرید کر بنک کی تحویل میں دیدیے جاتے ہیں اگر یہ بانڈ اپنے نام سے خریدا ہے تو ایک سپردنامہ تحریر کرنا ہوگا اور گورنمنٹ بانڈ اور سپردنامہ یہ دونوں کاغذات بنک کے حوالہ کر دیے جائیں گے پھر بنک گورنمنٹ سے اس کا ششماہی یا سالانہ سود وصول کرکے آپ کے حساب میں جمع کرلیگا اور اگر بنک کے نام سے آپ بانڈ خریدیں گے تو پھر سپردنامہ لکھنے کی ضرورت نہ ہوگی اس کا سود آپ کے حساب میں بنک جمع کرتا رہیگا۔

(۲) ضمانت نامہ۔ اگر کسی شخص کے ذمہ بنک کا روپیہ باقی ہے تو اس کی ادائگی کے اطمینان کے واسطے وہ ایک دوسرے شخص کو اپنا ضامن قرار دیتا ہے۔ ضامن کے متعلق بنک اس بنک سے اطمینان کرلیتا ہے جس میں اس کا حساب موجود ہے اور پھر اپنے یہاں تیار کئے ہوئے ایک فارم پر ضامن سے ضمانت نامہ لکھوا لیتا ہے اور روپیہ کی ادائگی کے وقت تک اس ضمانت نامہ کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے اگر زیادہ مدت روپیہ کی ادائگی کی بابت قرار پائی ہے تو ضامن کے حساب والے بنک سے ۳-۴ سال بعد از سر نو تحقیقات اور اطمینان کرلینا چاہیئے تاکہ بنک کا روپیہ خطرہ میں نہ پڑنے پائے اور وقت پر حسب وعدہ وصول ہو جائے۔

(۳) بیمہ کمپنی کی پالسی۔ اگر آپ نے اپنی زندگی کا بیمہ کمپنی میں کرایا ہے

تو آپ ایک سپردنامہ اسٹامپ پر تحریر کرکے بنک میں پیش کر دیتے ہیں اور پھر معینہ وقت پر بنک آپ سے بیمہ کی اقساط وصول کرے گا اور کمپنی میں بھیجدیگا اس سپردنامہ پر رہن نامہ کا اسٹامپ لگے گا۔ ہر وقت ضرورت بنک بیمہ کی ادا شدہ اقساط کی ضمانت پر آپ کو قرض دے سکتا ہے۔ اگر کمپنی نے آپ کی تاریخ پیدائش کی تصدیق نہیں کی ہے تو بنک آپ کی پیدائش کی تاریخ کی تحقیقات اور تصدیق کرکے کمپنی میں بھیجدے گا تاکہ بیمہ کی رقم واجب الادا ہونے کے وقت بنک اور کمپنی کے مابین کسی قسم کا تنازعہ واقع نہ ہوسکے۔

(۴) اگر آپ نے کوئی جائداد رہن رکھی ہے اور اس کا رجسٹری شدہ رہن نامہ آپ کے پاس موجود ہے۔ اگر آپ یہ رہن نامہ بنک کی سپردگی میں دیدیں تو بنک اپنا آدمی بھیجکر اس جائداد کے متعلق اپنا اطمینان کرلیگا اور پھر رہن نامہ کو اپنے پاس رکھکر اس کی ضمانت پر آپ کو ہر وقت ضرورت قرض دیدیگا۔

(۵) تجارتی مال کی حوالگی کے کاغذات۔ تجارتی مال کے کاغذات بنک کے حوالہ کر دینے سے آپ کو بنک پیشگی روپیہ دے سکتا ہے اور درآمد و برآمد کا کاروبار کرنے والے بالعموم اپنے کاغذات بنک کے حوالہ کرکے بنک سے پیشگی روپیہ وصول کر لیتے ہیں۔ بعض اوقات ایک تاجر کسی دوسرے تاجر سے معرفت بنک کے مال طلب کرتا ہے اس صورت میں وہ مال تو گاہک کے نام روانہ کرتا ہے اور اس کی بلٹی بنک کے نام آتی ہے۔ بنک خریدار سے مال کی قیمت اور محصول وغیرہ اور اپنا کمیشن وصول کرکے بلٹی خریدار کے حوالہ کر دیتا ہے اور اُسے پیش کرکے خریدار ریل سے اپنا مال منگوا لیتا ہے۔ درآمد برآمد کی تجارت میں بسا اوقات مالک جہاز بل بار برداری جس کا مفصل تذکرہ گزشتہ صفحات میں کر دیا گیا ہے کسی بنک کے حوالہ کر دیتا ہے اور بنک سے وہ پیشگی روپیہ وصول

کرلیتا ہے۔ بنک کی تحویل میں جب یہ بل پہونچ جاتا ہے تو منزل پر جہاز کے پہونچ جانے پر مال بنک کے حوالہ کر دیا جاتا ہے اور پھر خریدار بنک کو جملہ مطالبات ادا کرکے اپنا مال بنک سے حاصل کرلیتا ہے۔

متی کاٹا جب کسی بل انتقال رقم یا ہنڈی کا روپیہ چند ماہ یا ایام کے بعد واجب الادا ہوتا ہے مثلاً ہارون کمپنی رنگون نے ۱۰۰۰ روپیہ کی لکڑی مسٹر جانسن تاجر لندن کے ہاتھ فروخت کی اور ۳ ماہ بعد روپیہ کی ادائیگی قرار پائی مسٹر جانسن نے بل انتقال رقم تحریر کر دیا۔

۱۰ جون ۱۹۳۳ء لندن

۳ ماہ بعد مبلغ ایک ہزار روپیہ ہارون کمپنی کو دیدیا جائے۔

دستخط

جانسن لندن

اور اس بل پر ہارون کمپنی نے معرفت امپیریل بنک ۳ ماہ بعد روپیہ لینا منظور کرلیا۔

اب اگر امپیریل بنک میں ہارون کمپنی اس بل کو پیش کرکے فوراً روپیہ لینے کی خواہش ظاہر کرے تو بنک ۵ فیصد شرح سے مبلغ ۱۲؍۸ روپیہ وضع کرکے مبلغ ۹۸۷ روپیہ ۸ آنہ ہارون کمپنی کو ادا کر دیگا۔ یہ ۱۲؍۸ روپیہ کی رقم متی کاٹا کہلائے گی اور اسی حساب سے بنک کو بجائے ۵ فیصد شرح سود کے ۵ ۵/۱۹ فیصد سود وصول ہو جائے گا۔

حوالہ

• جب کسی شخص کا قرضہ اس کی آمدنی سے زیادہ ہو جاتا ہے اس وقت وہ دوالیہ

کھلتا ہی اور ایسے شخص کو اپنا کاروبار ایک خاص مدت کے لئے فوراً بند کر دینا چاہئے اور جب تک کہ اس کے متعلق عدالت کی طرف سے تحقیقات نہ ہو جائے کسی کا قرضہ بھی ادا کرنا چاہئے۔

دوالیہ فی الحقیقت وہ مفلس مقروض ہوتا ہی جو اپنی جائداد عدالت کے سپرد کر دیتا ہی کہ میرے قرض خواہوں کو میری جائداد بحصہ رسد تقسیم کر دیجائے اگر عدالت کو تحقیقات کرنے پر یہ ثابت ہو جائے کہ اس شخص کا دوالہ تجارت میں لاپرواہی کرنے۔ نفع کا غلط اندازہ لگانے یا فضول خرچی کے باعث نکلا ہی اور دوالہ نکلنے سے ۳ سال پیشتر سے لیکر اس وقت تک اس کے حسابات کے کاغذات صحیح طور پر مرتب نہیں ہیں تو عدالت ایسے شخص کو دوالیہ قرار دینے سے انکار کر سکتی ہی اور اگر عدالت کو یہ اطمینان ہو جائے کہ میعاد معینہ مثلاً ایک سال یا ۲ سال بعد اس کی جائداد سے ۸ ر فی روپیہ وصول ہو سکیگا اس صورت میں عدالت یہ حکم نافذ کرے گی کہ ایک سال یا ۲ سال بعد یہ شخص دوالیہ قرار دیا جائے گا اس لئے ہر ایک مفلس مقروض کو دوالیہ نہیں کہہ سکتے۔

جب کسی شخص کو عدالت مجاز دوالیہ نہیں قرار دیتی تو اُسے مناسب ہی کہ وہ اپنے سب قرض خواہوں کو طلب کرے اور پرائیویٹ طور پر روپیہ کا کچھ بندوبست کرے اور اپنے قرض خواہوں سے یہ استدعا کرے کہ میں اس وقت ۲ر یا ۴ر فی روپیہ جیسی کہ صورت ہو ادا کر سکتا ہوں۔

دوسری شکل یہ ہی کہ وہ اپنی کل جائداد کسی شخص کے سپرد کر دے اور سپردنامہ میں یہ شرط لکھدے کہ میں اپنی اسقدر جائداد فلاں شخص کے سپرد کرتا ہوں تاکہ اس کی آمدنی سے وہ میرا قرضہ ادا کر دے اس کی کل آمدنی قرض خواہوں کو دی جائے اور قرضہ ادا ہونے تک مجھے اس کی آمدنی سے کوئی سروکار نہوگا

ایک صورت یہ ہی کہ اس کی استدعا پر سب قرض خواہ ایک اجازت نامہ تحریر کردیں کہ اس قدر مدت مثلاً ۲ یا ۳ سال تک ہم فلاں شخص سے اپنے قرضہ کا مطالبہ نہیں کریں گے اور اس دوران میں اس کو اپنا کاروبار کرنے کی اجازت ہی۔

قانوناً حسب ذیل صورتوں میں دوالیہ قرار دیا جاتا ہی۔

(۱) برٹش انڈیا یا کسی اور مقام پر وہ اپنی جائداد اپنے قرض خواہوں کے مطالبات کی ادائیگی کے لئے کسی ٹرسٹی کے نام منتقل کردے۔

(۲) اگر وہ بدنیتی سے اپنی کل جائداد یا اس کا کوئی جزو اپنے قرض خواہوں کا روپیہ مار لینے یا ادائگی کو تعویق میں ڈالنے کی غرض سے کسی اور شخص کے نام ہبہ کردے یا منتقل کردے۔

(۳) اگر وہ اپنی کسی جائداد یا اس کی کوئی جزو کسی کے ہاتھ فروخت یا منتقل کردے اور اس سے کچھ مالی نفع اٹھائے جو دوالیہ قرار دئے جانے کی صورت میں وہ نہیں کر سکتا تھا تو اس کی یہ حرکت بدنیتی متصور ہوگی۔

(۴) اگر وہ اپنے قرض خواہوں کا روپیہ مار لینے یا قرضہ تعویق میں ڈالنے کی غرض سے برٹش انڈیا سے باہر چلا جائے یا اگر وہ برٹش انڈیا سے باہر ہی تو وہ باہر ہی رہے یا اپنے گھر سے کہیں باہر چلا جائے اور کسی کو اپنا پتہ نہ بتائے۔

(۵) اگر اس کی جائداد کسی عدالتی ڈگری میں قرق ہو کر نیلام کردی جائے۔

(۶) اگر عدالت کے حکم سے وہ دوالیہ قرار دیدیا جائے یا وہ دوالیہ قرار دئے جانے کی خود درخواست دے۔

(۷) اگر کسی عدالتی ڈگری کی وصولی کے لئے اس کی گرفتاری عمل میں آجائے۔

(۸) اگر وہ کسی قرض خواہ کو یہ اطلاع دیدے کہ میں نے قرضہ کا ادا کرنا سرست روک دیا ہی۔

ریسیور کا تقرر

دوالیہ قرار دئے جانے کی درخواست قرض خواہ اور مقروض دونوں عدالت میں پیش کر سکتے ہیں کہ مقروض جن کی جائداد آمدنی بحصہ رسد قرض خواہوں کو دی جائے اور عدالت کی طرف سے ایک ریسیور مقرر کر دیا جائے یہ درخواست پیش کر دینے کے بعد بلا اجازت عدالت واپس نہیں لی جا سکتی ہے۔

قرض خواہ جو صرف ان صورتوں میں مقروض کے دوالیہ قرار دے جانے کی درخواست عدالت میں پیش کر سکتا ہے کہ (۱) درخواست دہندہ یا درخواست دہندگان (اگر درخواست پیش کرنے میں کئی قرض خواہ شامل ہیں) کے قرضہ کی مقدار ۵۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو (۲) قرضہ واجب الادا ہے یہ نہ ہو گیا کچھ عرصہ بعد ادا کر دیا جائے (۳) جن وجوہ پر یہ درخواست مبنی ہے وہ اب سے ۳ ماہ پیشتر ہی پیدا ہو چکے ہیں اس درخواست کے پیش ہونے پر سرکاری ریسیور مقروض کی آمدنی اور قرضہ کی ایک مفصل اور مکمل فہرست تیار کریگا اور قرض خواہوں کا اول اجلاس منعقد ہوگا جس میں قرض خواہ یہ طے کریں گے کہ آیا ہم مقروض کو عدالت میں طلب کرائیں اور عدالت اُسے دوالیہ قرار دیدے یا ہم اس بات پر رضامند ہو جائے کہ وہ کچھ عرصہ تک اپنا کاروبار بدستور جاری رکھے اور سردست ۵ فی روپیہ اسقدر ادا کر دے اگر مقروض اس قسم کا کوئی وعدہ نہ کرے تو پھر وہ عدالت میں طلب کیا جائے گا اور اس سے مفلس ہو جانے کے وجوہ دریافت کئے جائیں گے۔

عدالت مقروض کا بیان قلمبند کریگی اور اگر قرض خواہ فی روپیہ کچھ لینے پر راضی نہ ہونگے اور نہ مقروض سے کوئی معاہدہ کرنے پر آمادہ ہوں گے تو عدالت اس مقروض کو دوالیہ قرار دیدے گی اور اس کی کل جائداد ضبط کر کے کسی ٹرسٹی

کے سپرد کردے گی کہ وہ اس کی آمدنی سے قرضہ جات ادا کرتا رہے۔

کمیٹی معائنہ جب کسی دوالیہ کی جائداد کے بندوبست کے واسطے ٹرسٹی مقرر کردیے جاتے ہیں تو قرض خواہ باہمی مشورہ سے ایک کمیٹی مقرر کر لیتے ہیں جس کے اراکین دوالیہ کی جائداد کے انتظامات کا معائنہ کرتے رہتے ہیں کہ وہ ٹھیک طور پر ہو رہا ہے۔ دوالیہ کی جائداد سے جو روپیہ وصول ہوتا ہے اور وصول کے مصارف کے بعد جو رقم باقی رہتی ہے وہ کل قرض خواہوں میں بحصہ رسد تقسیم کردی جاتی ہے جو رقم کہ قرض خواہوں کو ادا کی جاتی ہے اسے قسط کہتے ہیں۔

۵۰۰ روپیہ سے کم کی وصولی اگر قرض خواہوں کے قرضہ جات کی مقدار ۵۰۰ روپیہ سے کم ہو تو اس صورت میں عدالت سے ڈگری حاصل کرکے مقروض کو اپنے مطالبہ کی پاداش میں گرفتار کرا دینا چاہیے۔

پرائیویٹ فرم

فرم کا نام ہر ایک کو پرائیویٹ یا پبلک تجارت کسی خاص نام کے ساتھ منسوب ہوتی ہے جس کو فرم کا نام کہتے ہیں یہ نام خواہ صرف ایک شخص کا ہو جیسے مراری لال یا کئی اشخاص کے نام ہوں مثلاً پیارے لال۔ گلزاری لال میسرز گپتا۔ مسٹر دیل اینڈ سنز یا کوئی اور فرضی نام ہو جیسے ایجوکیشنل بک ہاؤس۔ علیگڑھ

حصہ دار جب کسی تجارت میں کئی افراد شریک ہوتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک حصہ دار کہلاتا ہے۔ حصہ داروں کی ۳ قسمیں ہیں:-

(۱) عملی حصہ دار جو عملاً سارا کام خود انجام دیتا ہے۔

(۲) برائے نام حصہ دار جو عملاً کوئی کام تجارت کے متعلق نہیں کرتا ہے لیکن اُس کی اجازت سے اُس کا نام فرم میں داخل ہوتا ہے۔
(۳) فرضی حصہ دار جو اپنے نام کو فرم میں داخل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے لیکن وہ فرم میں اپنا روپیہ لگا دیتا ہے۔
یہ تینوں قسم کے حصہ دار آپس کے معاہدہ کے بموجب نفع و نقصان میں حصہ پانے کے مستحق ہوتے ہیں۔
فرم کے متعلق ایک حصہ دار کی کارروائی کی پابندی دوسرے حصہ داروں پر لازمی ہوتی ہے اگر فرم کی جانب سے کوئی قرضہ لیا جائے گا تو جملہ حصہ دار اس کی ادائیگی کے ذمہ دار ہونگے لیکن یہ ذمہ داری فرم میں شرکت کرنے کے بعد سے عائد ہوتی ہے شرکت سے پیشتر کے قرضہ کا ذمہ دار وہ حصہ دار نہیں ہوتا ہے جو بعد کو شریک ہوا ہے لیکن فرم سے علیحدگی اختیار کرنے کے لئے علی اور برائے نام حصہ دار کو اعلان کر دینے کی ضرورت ہے مخفی حصہ دار کو اعلان کی حاجت نہیں البتہ جو اشخاص اُس کی شرکت سے واقف ہیں صرف اُن سے زبانی تذکرہ کر دینا کافی ہے۔

کمپنی

کمپنی کے معنی — جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کسی قسم کی تجارت کرنے یا ایک کارخانہ قائم کرنے کے لئے اپنی ایک انجمن بنا لیتے ہیں تو اس انجمن کو کمپنی کہتے ہیں۔

کمپنی کے شرکار کی تعداد — ہندوستان میں ہر ایک کمپنی پر ہندوستان ہندوستان کی کمپنیوں کے قانون ۱۹۱۳ء

کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے بنک قایم کرنے کے لئے کم از کم ۱۰ شرکار اور تجارتی انجمن بنانے کے لئے کم از کم ۲۰ شرکا رکا ہونا لازمی ہے۔

پبلک یا مشترکہ سرمایہ کی کمپنی جب متعدد اشخاص ایک خاص مقدار کے سرمایہ سے کوئی تجارت کرنا یا کارخانہ قایم کرنا چاہتے ہیں اور اس سرمایہ کو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں تو ان اشخاص کی جماعت کو پبلک یا مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کہتے ہیں ایسی کمپنی کا ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ کو بلا علم و اطلاع و اجازت دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت کر سکتا ہے۔

بورڈ ڈائرکٹران پبلک کمپنی کے حصہ دار ایک جلسہ منعقد کر کے چند حصہ داروں کو ڈائرکٹر قرار دیدیتے ہیں اور ان کی جماعت کو بورڈ ڈائرکٹران کہتے ہیں جو کمپنی کے نظم و نسق کرتا ہے۔ بورڈ ڈائرکٹران میں سے ایک ڈائرکٹر کمپنی کا مہتمم بنا دیا جاتا ہے جو عملاً کمپنی کا سارا انتظام کرتا ہے اُسے مینجنگ ڈائرکٹر کہتے ہیں۔

پبلک کمپنی کی اقسام پبلک کمپنی دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) غیر محدود سرمایہ کی کمپنی (۲) محدود سرمایہ کی کمپنی اور ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ غیر محدود سرمایہ کی کمپنی کا ہر ایک حصہ دار کمپنی کا سارا قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اگر وہ مقروض ہو جائے لیکن محدود سرمایہ کی کمپنی کے قرضہ میں ہر ایک حصہ دار بقدر اپنے حصے کے قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

بعض اوقات محدود سرمایہ کی کمپنی کو سرمایہ گھٹا دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کیونکہ جس قدر سرمایہ حصص فروخت کر کے فراہم کیا گیا ہے

وہ ضرورت سے زیادہ معلوم ہوتا ہے اور اس سے کم سرمایہ سے کمپنی کا کام چلا سکتی ہے تو
اس صورت میں وہ سرمایہ گھٹانے کی اطلاع حصہ داران کو دیدیتی ہے اور حصص کا
باقی روپیہ حصہ داروں کو واپس کر دیتی ہے مثلاً فی حصہ ۱۰۰ روپیہ وصول کیا گیا تھا
اور اب صرف ۶۰ روپیہ کا حصہ کافی معلوم ہوتا ہے تو اس صورت میں کمپنی ۴۰ روپیہ
فی حصہ کے حساب سے حصہ داروں کو واپس کر دے گی اور کمپنی کے نام میں لمیٹڈ
(محدود) کے ساتھ لفظ REDUCED (گھٹا دیا گیا) اور لکھدیا جاتا ہے۔

لمیٹڈ کمپنی کے جسقدر حصص فروخت ہوجاتے ہیں ان کی مجموعی رقم کو سرمایہ
منظور شدہ کہتے ہیں اور چونکہ ہر ایک حصہ کی کل رقم یک مشت نہیں لیجاسکتی بلکہ
اس کا صرف ایک جزو ابتدا میں وصول کیا جاتا ہے اس وصول شدہ جزو کو سرمایہ
وصول شدہ کہتے ہیں اور پھر ڈائرکٹران کی ہدایت کے بموجب ہر ایک حصہ کی باقی
رقم چند اقساط میں بعد کو طلب کر لی جاتی ہے مثلاً ایک لاکھ کے سرمایہ سے ایک
کمپنی قایم کی گئی اور سو سو روپیہ کے ایک ہزار حصے فروخت کرنا قرار پایا اور
ڈائرکٹران نے یہ اعلان کیا ہے کہ ہر ایک حصہ کی خریداری کے لئے درخواست
کے ساتھ ۵۰ روپیہ بھیجنا چاہئے ایک سال بعد باقی ۵۰ روپیہ ۲ اقساط میں طلب
کیا جائے گا۔ فرض کیجئے کہ ایک ہزار حصوں میں سے ۶۰۰ حصے فروخت ہوگئے
تو ۶۰۰ حصوں کا بحساب سو روپیہ فی حصہ ۶ ہزار روپیہ تو سرمایہ منظور شدہ اور
۶۰۰ حصوں کا بحساب ۵۰ر فی حصہ ۳ ہزار روپیہ سرمایہ وصول شدہ کہلائیگا

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی

۷ یا ۷ سے زیادہ اشخاص مل کر کسی جائز مقصد کے
واسطے مشترکہ سرمایہ کی کمپنی قایم کر سکتے ہیں اول
ان اشخاص کی جماعت ایک یادداشت مرتب کرتی ہے اور پھر قانون کے مطابق
کمپنی کی رجسٹری کراتی ہے اس یادداشت میں وضاحت کے ساتھ لکھنا چاہئے

کہ فلاں غرض کے واسطے یہ کمپنی قایم کی گئی ہے اس کمپنی کا یہ نام ہے۔ اس کا سرمایہ محدود ہے یعنی اس قدر سرمایہ تجویز ہوا ہے۔ مجوزہ سرمایہ اس قدر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی کل اسقدر حصص قرار پائے ہیں کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر فلاں نام پر ہے۔ یہ کمپنی فلاں قسم کی تجارت کرے گی۔ اس یادداشت میں جس تجارت کا تذکرہ نہ ہوگا اُسے کمپنی بغیر ایک خاص رزولیوشن پاس کرنے اور عدالت سے اجازت حاصل کرنے کے نہیں کر سکے گی۔

کمپنی بنانے اور اس کی رجسٹری کرانے کے بعد کمپنی کا پراسپکٹس شائع کیا جاتا ہے جس میں اس کا کانسٹی ٹیوشن اور مجوزہ کام کی تفصیل درج ہوتی ہے اور اس کی اشاعت سے لوگوں کو کمپنی کے حصص خریدنے پر آمادہ کیا جاتا ہے جب کوئی شخص حصہ خریدنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے تو پراسپکٹس کے ساتھ فارم درخواست بھی بھیجدیا جاتا ہے جس میں حصہ کا مجوزہ جز درج ہوتا ہے کہ درخواست کے ساتھ فی حصہ اس قدر رقم بلدی بنک کے نام روانہ کردی جائے جب یہ رقم بنک کے پاس بحساب کمپنی پہونچ جاتی ہے تو کمپنی اُس رقم کی رسید خریدار حصہ کے پاس بھیجدیتا ہے۔

جب متعدد درخواستیں خریداری حصص کی کمپنی کے دفتر میں آجاتی ہیں تو ڈائرکٹران کمپنی ایک جلسہ منعقد کرکے یہ طے کرتے ہیں کہ فلاں فلاں خریدار کے ہاتھ اس قدر حصے فروخت کرنا منظور کیا جاتا ہے اور وہ خط تعین حصص کے ذریعہ سے خریداران کو فرداً فرداً اطلاع دیتے ہیں۔

اگر خریداری حصص کی درخواستوں کی تعداد مجوزہ سرمایہ سے زیادہ رقم کی ہوجاتی ہیں تو خط تعین حصص کے ساتھ ڈائرکٹران خط دست برداری بھی خریداران کے نام روانہ کردیتے ہیں اور جو خریدار خواہش کرتے ہیں یعنی اس خط دست برداری پر دستخط کرکے اسے ڈائرکٹران کے پاس واپس کردیتے ہیں۔

ان کے نام کے حصص منسوخ کردیے جاتے ہیں اور ان کی مرسلہ رقوم واپس کردی جاتی ہیں۔

جب کسی خریدار کی درخواست نامنظور ہوجاتی ہی تو اس کے نام اظہار تاسف کا خط روانہ کیا جاتا ہی جس میں درخواست نامنظور کرنے پر افسوس ظاہر کرکے اس کی مرسلہ رقم واپس کردی جاتی ہی۔

خط تعین حصص اور رسید بنک دونوں واپس طلب کرکے ڈائرکٹران ایک سرٹفکیٹ خرید حصص بھیج دیتے ہیں جس میں تعداد حصص خرید شدہ اور رقم ادا شدہ درج ہوتی ہی۔

رجسٹری ہوجانے سے ۳ ماہ کے اندر ممبران کمپنی کا اول عام جلسہ ہونا چاہیے اور ہر سال میں کم از کم ایک عام جلسہ ممبران کمپنی کا منعقد ہونا چاہیے۔

کمپنی کے دفتر میں جملہ ممبران کا ایک رجسٹر رہنا چاہیے جس میں اندراجات بالکل صحیح ہوں اور اس رجسٹر میں ہر ایک ممبر کا نام اور پتہ تعداد خریداری حصص۔ تاریخ خریداری حصص صاف طور پر لکھنا چاہیے اس رجسٹر کا معائنہ ہر ایک ممبر کمپنی کرسکتا ہی البتہ اگر کوئی غیر شخص اس رجسٹر کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کریگا تو اُسے عہ فیس معائنہ دینا ہوگی۔

منافع کی قسط کے حسابات تیار کرنے اور قسط منافع کا اطلاع نامہ ہر ایک ممبر کے پاس روانہ کرنے کے لیے رجسٹر کے اندراجات زیادہ سے زیادہ ۳۰ دن کے واسطے بند ہوسکتے ہیں لیکن اس کی اطلاع اس ضلع کے کسی اخبار میں شائع کرادینی چاہیے جس میں کمپنی کا دفتر واقع ہی۔

بل آف اکسچینج (بل انتقال رقم)

یہ ایک غیر مشروط حکم ہوتا ہے جس کا کاتب کسی شخص کو یہ ہدایت کرتا ہے کہ اسقدر روپیہ فلاں شخص کو یا اس کی ہدایت کے بموجب دوسرے شخص کو یا اس کے حامل کو ادا کر دو -

بل انتقال رقم کے فائدے

چونکہ تجارت میں زیادہ تر مال کا لین دین اُدہار پر ہوتا ہے اور سارا مال صرف نقد ہی نہیں بکتا ہے اس اُدہار رکھاتہ میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے بل انتقال رقم ایجاد ہوتا ہے - مثلاً گیا پرشاد چوک آگرہ نے بنگال پیپر مل کلکتہ سے کاغذ خریدا اور یہ وعدہ کیا کہ الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو کاغذ کی قیمت مبلغ ۸۰۰ عہ ۳ ماہ بعد الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو ادا کر دیں گے - اس بل کا نمونہ ذیل میں درج ہے -

۸۰۰ عہ

کلکتہ - ۱۰ فروری ۱۹۲۳ء

ٹکٹ

ادا کی الہ آباد بنک

تاریخ ۱۰ روزہ - سے ۳ ماہ بعد مبلغ ۸۰۰ عہ ہماری ہدایت کے بموجب ادا کر دو معاوضہ وصول پایا - دستخط ایڈورڈ جونس ڈائرکٹر پیپر مل کلکتہ -

بنام
گیا پرشاد
چوک - آگرہ

منظور کیا گیا
تاریخ ۱۵ فروری
گیا پرشاد
دستخط گیا پرشاد
۱۵ فروری ۱۹۲۳ء

یہ بل الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو بھیجا گیا - بنک نے گیا پرشاد کے پاس بغرض منظوری روانہ کیا اب گیا پرشاد اسی بل پر منظوری لکھیں گے اور بل بنک کو واپس

کردیں گے پھر ۹ مئی ۱۹۳۳ء کو بنک یہ بل گیا پرشاد کے پاس بھیجدیگا اور گیا پرشاد مبلغ مالدھی بنک کو دیدیں گے اور پھر بنک سے یہ رقم پیپر مل کلکتہ کے حساب میں منتقل ہو جائے گی۔

یہ بل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ملکی دوسرے غیر ملکی اور فرق صرف اس قدر ہے کہ بل بھیجنے والا اور روپیہ ادا کرنے والا یعنی دونوں ایک ہی ملک کے باشندے ہوتے ہیں تو اس بل کو ملکی کہتے ہیں اور جب دونوں میں سے ایک ہندوستان کا اور دوسرا کسی دوسرے ملک یا دیسی ریاست کا باشندہ ہوتا ہے تو اس وقت یہ بل غیر ملکی کہلاتا ہے۔

نمونہ غیر ملکی بل انتقال رقم

پارکر اسٹریٹ کنگز وے لنڈن مورخہ ۹ جون ۱۹۲۶ء

ٹکٹ ۹ پینس	پینس	شلنگ	پونڈ
	۲	۳	۵۵

بل منظور کیا اور ادا کیا

اس پرت عـ کو ملاحظہ کریں گے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے دوسرے اور تیسرے پرت کا روپیہ وصول نہیں ہوا ہے) نیشنل بنک آف انڈیا لمیٹڈ کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو۔ معاوضہ وصول پایا۔ دستخط ہنری اینڈرسن

منیجر

سر اسحاق پٹمین اینڈ سنز لمیٹڈ

بنام

میسرز گوتم برادرز

میسٹن روڈ۔ کانپور

روپیہ الہ آباد بنک شاخ کانپور

بنام گوتم برادرز کانپور ۱۲ جولائی ۱۹۲۶ء

غیر ملکی بل انتقال رقم کے بالعموم مختلف تاریخوں کی ڈاک سے یکے بعد دیگرے ۳ پرت روانہ کئے جاتے ہیں تاکہ کم از کم ایک پرت تو ضرور ہی پہونچ جائیگا اور ایک پرت کا روپیہ ادا ہونے سے باقی دونوں پرت منسوخ ہو جاتے ہیں ۔

نمونہ پرت دوم

اسی پرت دوم کو ملاحظہ کرنے سے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے پرت اول و سوم کا روپیہ اب تک نہیں وصول ہوا ہے) نیشنل بنک اف انڈیا لمیٹیڈ کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو ۔

نمونہ پرت سوم

اس پرت سوم کو ملاحظہ کرنے سے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے پرت اوّل اور دوم کا روپیہ اب تک وصول نہیں ہوا ہے) نیشنل بنک آف انڈیا کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو ۔

باقی عبارت بدستور رہے گی یعنی دستخط فرستندہ اور نام و پتہ مکتوب علیہ ہر ایک پرت پر یکساں ہوں گے ۔

لندن سے یہ بل نیشنل بنک آف انڈیا لمٹیڈ کے پاس آئیگا اور وہ اس بل کو کان پور گوتم برادرز کے پاس بھیجدے گا گوتم برادرز اس بل پر جیسا کہ پرت اول میں درج کیا گیا اس کی منظوری دے کر اپنے دستخط ثبت کردیں گے اور چونکہ ۲ جولائی کو گوتم برادرز نے بل دیکھا ہو اس لئے اس کی ادائے گی ۷ راکتوبر کو ہو جانی چاہیئے اور گوتم برادرز الہ آباد و بنک شاخ کان پور کو یہ روپیہ دینا منظور کرتے ہیں اس لئے وہ ۷ راکتوبر کو الہ آباد و بنک شاخ

کان پور کو یہ روپیہ دیدیں گے اور پھر یہ بنک اس رقم کو نیشنل بنک آف انڈیا کے نام منتقل کر دے گا۔

بل انتقال رقم کی ادائگی کی ۳ صورتیں ہوتی ہیں (۱) مطالبہ ہونے پر خواہ بل دیکھنے پر یا پیش ہونے پر (۲) بعد ایام معینہ مثلاً تاریخ تحریر سے ۶۰ دن یا ۲ ماہ بعد (۳) بعد ملاحظہ مثلاً ۹۰ روز بعد ملاحظہ یا ۳ ماہ بعد ملاحظہ اس اجمال کی تفصیل ملاحظہ فرمائیے (۱) مطالبہ ہونے پر خواہ بل دیکھنے یا پیش ہونے جیسی صورت بھی ہو روپیہ واجب الادا ہوگا اور رعایتی ایام شمار نہ ہونگے (۲) مثلاً تاریخ تحریر ۵ ستمبر ہی تو اور ۲ ماہ کی مدت ہی تو ۵ نومبر کو بل کا روپیہ واجب الادا ہوگا اور رعایت کے ۳ دن اور شامل کرکے ۸ نومبر کو واجب الادا ہوگا (۳) بل مورخہ ۵ فروری بعد ملاحظہ ۶۰ یوم واجب الادا ہی یہ بل ۸ مارچ کو ملاحظہ ہوا اب اس تاریخ سے ۶۰ یوم بموجب ہدایت اور ۳ دن رعایت کے شامل کرکے یہ بل ۱۰ مئی کو واجب الادا ہوگا۔

اگر کسی خاص وجہ سے کوئی شخص بل انتقال رقم کی مطلوبہ رقم نہیں دینا چاہتا تو وہ اس بل کی پشت پر یا کسی دوسرے کاغذ پر سرکاری افسر کے روبرو جو ہنڈی۔ نوشتہ جات وغیرہ کی تصدیق کرتا ہی بل کو نامنظور کرنے اور روپیہ ادا کرنے کے وجوہ تحریر کر دے گا اور افسر کے دستخط لیکر اس بل کو مع اپنی تحریر کے واپس کر دے گا۔

بنک ڈرافٹ یہ بھی ایک قسم کا بل انتقال رقم ہی جو ایک بنک دوسرے بنک کے نام تحریر کرتا ہی اکثر غیر ممالک کو بنک ڈرافٹ کے ذریعہ سے روپیہ بھیجا جاتا ہی ایک بنک کا ڈرافٹ کا روپیہ دوسرے بنک سے فوراً مل جاتا ہی۔ بنک اپنا معمولی کمیشن لے لیتا ہی۔

انتقال رقم بذریعہ تار غیر ممالک کو روپیہ بذریعہ بنک بھیجنے کا ایک یہ طریقہ ہی کہ اپنے یہاں کے بنک میں آپ رقم معہ کمیشن

وضروری اخراجات تار جمع کردیجئے وہ بنک اپنی شاخ یا کسی اور بنک کو ہدایت کردے گا کہ فلاں صاحب کو ہمارے حساب میں سے اسقدر روپیہ تار پہونچنے پر دیدیجئے اور تار پہونچنے پر وہ بنک اُن صاحب کو فوراً روپیہ دیدیگا۔

ہنڈی ہنڈی بھی ایک قسم کا بل انتقال رقم ہی جو اکثر دوکاندار اور صراف بکثرت روزمرہ استعمال میں لاتے رہتے ہیں اور بل انتقال رقم کی طرح یہ بھی دو قسم کی ہوتی ہی اول درشنی ہنڈی - دوسرے مدتی ہنڈی - درشنی ہنڈی کا روپیہ مطالبہ پر فوراً ادا کرنا چاہیئے اور مدتی ہنڈی کا روپیہ میعاد معینہ پر دیا جاتا ہی اور اس پر مقامی رواج کے بموجب چند روز کی اور مہلت دی جاتی ہی- ہنڈی بالعموم ہندی زبان میں لکھی جاتی ہی-

نمونہ درشنی ہنڈی سدھ شری سوبھا استھان شری پتری بھائی ہر پرشاد بال مکند جوگ لکھی پراگ جی سے بمبئی دہیر رام چندر کی رام رام بانچنا - آگے ہنڈی کی تی ایک آپ اوپر روپیہ ۵۰۰ پانچسو کہ دوسو پچاس کے دونے دینا یہاں رکھا بھائی دی امپیریل بنک آف انڈیا والے کسے مدتی پھاگن بدی ۲ سے پہونچے دام دینی جوگ بنا جاننا (ضابطہ) بازار چالان ہنڈی کی ریت ٹھکانے لاگے دام چوکس کر دینا۔ مدتی پھاگن بدی ۲ سمبت ۱۹۸۴ -

(ترجمہ) یہ ہنڈی بمبئی دہیر رام چندر ساکن الہ آباد دسنے ہر پرشاد بالمکند کانپور کے نام ۵۰۰ روپیہ کی تحریر کی ہی اور پھاگن بدی ۲ سمبت ۱۹۸۴ کے بعد عند الطلب امپیریل بنک آف انڈیا کو اس ہنڈی کا روپیہ ادا کیا جائے۔

نمونہ مدتی ہنڈی اسٹامپ ہم سدھ شری مہا سوبھا استھان بھائی منگل لال شو پرشاد لکھی ہاپوڑ سے رام سروپ کی رام رام بانچنا - اپرانچ ہنڈی ایک روپیہ ۲۵۰۰ ڈھائی ہزار پچیس سو جس کا نامہ روپیہ

ساڑھے بارہ سو کا دونا پورا اٹھتے دکھادی الہ آباد بنک لمیٹڈ پاس متی ساون سدی دشمی (۱۰) سے دن ۱۶ اکسٹھ نیچے نامے شاہ جوگ ہنڈی چالان کلدار دیجیا۔ متی ساون سدی دشمی (۱۰) سمبت ۱۹۸۱۔

(ترجمہ) یہ ہنڈی رام سروپ ساکن ہاپوڑ نے منگل لال شو پرشاد دہلی کے نام ۲۵۰۰ روپیہ کی تحریر کی ہے اس ہنڈی کا روپیہ تاریخ تحریر یعنی ساون سدی ۱۰ سمبت ۱۹۸۱ سے ۶۱ دن بعد الہ آباد بنک لمیٹڈ کو ادا کر دیا جائے۔

پرامیسری نوٹ

وہ تحریر پرامیسری نوٹ کہلاتی ہے جس میں ایک شخص یا کئی اشخاص لکھکر یہ وعدہ کرتے ہیں کہ فلاں شخص کو عندالطلب یا اسقدر عرصہ کے بعد اس قدر رقم ادا کر دیں گے۔

مشترکہ پرامیسری نوٹ تحریر کرنے میں اس کا ہر ایک کاتب مشترکہ اور انفرادی دونوں حیثیتوں سے روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

پرامیسری نوٹ صرف ایک شخص تحریر کرے یا کئی اشخاص دونوں صورتوں میں کل رقم کا ادا کرنا لازمی ہے۔ انفرادی اور اشتراکی حیثیت میں اسوقت امتیاز ہوجاتا ہے جب پرامیسری نوٹ کا روپیہ وصول نہیں ہوتا اور عدالت صرف ایک یا چند کاتبوں پر دعویٰ کیا جاتا ہے اور جملہ کاتبوں پر دعویٰ نہیں کیا جاتا اور دعویٰ ضروری طور پر ڈگری ہونے کی صورت میں باقی کاتبوں پر بعد کو دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہائی کورٹ نے اس قسم کے مقدمات میں مختلف فیصلے صادر کئے ہیں۔ انگلستان کے قانون کے مطابق تو صرف ایک بار جملہ کاتبوں پر دعویٰ کرنے کی ضرورت نہیں انفرادی طور پر کئی مرتبہ دعویٰ فرداً فرداً کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کے قانون کے بموجب مشترکہ صورت میں جبکہ سب لوگ روپیہ قرض لینے اور ادا کرنے کے ذمہ دار اور شریک ہیں اس لئے دفعہ ۴۳ کی رو سے علیحدہ علیحدہ

دعویٰ کرنے کا استحقاق قرض خواہ کو حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔

نمونہ انفرادی پرامیسری نوٹ

میں وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ امروزہ [اسٹامپ ۱ر] سے ۳ ماہ بعد مبلغ پانچسو روپیہ لالہ سکھدیو سہائے کو ادا کرونگا معاوضہ وصول ہو گیا ہے۔

راقم لال جی سہائے بقلم خود

الہ آباد۔ مورخہ ۶ جون ۱۹۲۶ع

مشترکہ پرامیسری نوٹ

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ بابو ڈی۔ ایم گپتا [ٹکٹ رسید ۱ر] کو مبلغ ایکسو پچاس روپیہ عندالطلب ادا کردیں گے۔ معاوضہ وصول ہو گیا ہے۔

دستخط

بھگوان داس۔ روپ کشور۔ راج بہادر

کانپور۔ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ع

انفرادی و اشتراکی پرامیسری نوٹ

ہم انفرادی اور اشتراکی دونوں حیثیتوں سے وعدہ کرتے ہیں کہ مبلغ پانچسو روپیہ [اسٹامپ ۱۲ر] عبدالحکیم صاحب کو تاریخ امروزہ سے ۳ ماہ بعد ادا کردیں گے۔ معاوضہ وصول ہو گیا ہے۔

شوکت علی۔ شاکر علی

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۶ع آگرہ

اسٹامپ ڈیوٹی

ایک سال تک کی میعادی ہنڈی اور بل انتقال رقم پر حسب ذیل شرح سے اسٹامپ لگایا جاتا ہے۔

	جبکہ ہنڈی ایک پرت ہو	جبکہ دو پرت ہو	جبکہ تین پرت ہو
۲۰۰ روپیہ تک	۳ر	۲ر	۱ر
۲۰۱ سے ۴۰۰ تک	۶ر	۳ر	۲ر

				جبکہ ہنڈی ایک پرت ہو	جبکہ ہنڈی دو پرت ہو	جبکہ ہنڈی تین پرت ہو
۴۰۱	سے	۶۰۰	تک	۹ر	۵ر	۳ر
۶۰۱	سے	۸۰۰	تک	۱۲ر	۶ر	۴ر
۸۰۰	سے	۱۰۰۰	تک	۱۵ر	۸ر	۵
۱۰۰۱	سے	۱۲۰۰	تک	عہ ۲ر	۹ر	۶ر
۱۲۰۱	سے	۱۶۰۰	تک	عہ ۸ر	۱۲ر	۸ر
۱۶۰۱	سے	۲۵۰۰	تک	۶ ۴ر	عہ ۲ر	۱۲ر
۲۵۰۱	سے	۵۰۰۰	تک	للعہ ۸ر	۶ ۴ر	عہ ۸ر
۵۰۰۱	سے	۷۵۰۰	تک	سے ۱۲ر	سے ۶ر	۶ ۴ر
۷۵۰۱	سے	۱۰۰۰۰	تک	لعہ ر	للعہ ۸ر	سے ر
۱۰۰۰۱	سے	۱۵۰۰۰	تک	[illegible] ۸ر	سے ۱۲ر	للعہ ۸ر
۱۵۰۰۱	سے	۲۰۰۰۰	تک	[illegible]	لعہ ر	سے ر
۲۰۰۰۱	سے	۲۵۰۰۰	تک	[illegible] ۸	[illegible]	معہ ۸ر
۲۵۰۰۱	سے	۳۰۰۰۰	تک	[illegible]	[illegible]	لعہ ر

۳۰۰۰۰ سے زائد پر فی ۱۰ ہزار لعہ ر کے حساب سے اسٹامپ لگایا جاتا ہے۔

عندالطلب پرامیسری نوٹ پر مالیت تک ار - ۲۵۰۱ سے ۱۰۰۰ تک ۲ر ایک ہزار سے زائد پر ۴ر

عندالطلب کے علاوہ دیگر صورتوں میں پرامیسری نوٹ پر ہنڈی کی شرح سے اسٹامپ لگانا چاہیئے ۲ر اور ۴ر کا ٹکٹ ڈاک لگانا جائز نہیں اسکے بجائے ایک ایک آنہ یا آدھ آدھ آنے کے ٹکٹ لگائے جائیں چونکہ ۔ ر اور ار کا ٹکٹ صرف رسید کا ٹکٹ شمار ہوتا ہے۔

نرخ منڈی

خاص خاص اشیا خریداروں اور فروشندوں ایک جگہہ پر جمع کرنے کی غرض سے شہروں میں منڈیاں قائم کی گئی ہیں جہاں پر خریدار - تجار اور دلال آکر جمع ہوتے ہیں اور خرید و فروخت کرتے ہیں - ان مقامات پر روزانہ معینہ اوقات پر کئی جلسے منعقد ہوتے ہیں اور منڈیوں میں جانے والے بالعموم ان معینہ اوقات پر منڈیوں میں ملتے ہیں -

اخبارات میں روزانہ مختلف چیزوں کے نرخ - مانگ - فراہمی اور نرخ کا چڑھاؤ اور اُتار شائع ہوتا رہتا ہے اور اسی کو نرخ منڈی کہتے ہیں -

اخبارات میں جو تجارتی معلومات شائع ہوتی ہیں اس کے سمجھنے میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے ہم تجارتی اصطلاحات کی ذیل میں تشریح کئے دیتے ہیں -

(۱) سرکاری تمسکات کے دلال

سرکاری تمسکات خریدنے اور بیچنے والوں کے درمیان جو لوگ کہ بطور ایجنٹ کے کام کرتے ہیں ان کو دلال کہتے ہیں کیونکہ بجز ان دلالوں کے کسی اور شخص کو اس مکان میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے جہاں پر سرکاری تمسکات کا لین دین ہوتا ہے -

(۲) سرکاری تمسکات خریدنے اور بیچنے والے

فی الحقیقت یہ وہ اصحاب ہیں جو سرکاری تمسکات اور کمپنیوں کے حصص کی خرید و فروخت کرتے ہیں دلالوں کو اس امر کا پورا علم ہوتا ہے کہ اس وقت کس مقام پر کس چیز کا سودا ہو رہا ہے اور

یہ لوگ وہیں پر جا پہونچتے ہیں جس وقت سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرنے والے سے دلال نرخ دریافت کرتا ہے تو وہ دو نرخ بتاتا ہے اول نرخ خرید دوسرے نرخ فروخت اور ان دونوں میں کسی قدر فرق ہوتا ہے اور وہی فرق سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرنے والے کا منافع ہوتا ہے۔

(۳) قیمت نقد قیمت نقد کے یہ معنی ہیں کہ سرکاری تمسک کا جو نرخ طے ہوا ہو اس کی قیمت فوراً نقد ادا کر دی جاوے گی۔

(۴) تصفیہ حسابات فی الحقیقت سرکاری تمسکات کا بیوپار نقد قیمت پر بہت کم ہوتا ہے اس لئے تصفیہ حسابات کے لئے چند ایام مقرر کر دیے ہیں اور اس کے کاروبار کی کمیٹی تصفیہ طلب حسابات کے لئے مہینہ میں ۲ خاص تاریخیں مقرر کر دیتی ہیں جو نصف نصف ماہ کے اندر ہوتی ہیں اسکا حساب طے ہونے میں بالعموم ۳ دن لگتے ہیں اول سوچنے کا دن دوسرا یوم انتظام تیسرا یوم ادائگی جس سے یہ معنی ہیں کہ پہلے روز تمسکات خریدنے والے یہ سوچتے ہیں کہ آیا ہم اس تمسک کو اپنے کسی دوسرے حساب میں درج کرا دیں یا اس کی قیمت ادا کر دیں اور اگر فروخت کیا ہے تو ہم اس کے دام وصول کر لیں دوسرے روز خریدنے اور بیچنے والے دلالوں کے سپرد ادائگی اور وصولی کا معاملہ طے کرتے ہیں تیسرے دن قیمت وصول کیجاتی ہے یا ادا کی جاتی ہے۔

(۵) اسٹاک یعنی سرکاری تمسک اور حصہ کمپنی اسٹاک اور حصہ کمپنی میں یہ فرق ہے۔ کہ اسٹاک کا روپیہ ادا کرنا پڑتا ہے اور حصہ کمپنی کا کل روپیہ ادا کرنے کی چنداں حاجت نہیں ہے۔ علاوہ بریں حصہ کمپنی سالم خریدا اور بیچا جاتا ہے لیکن اسٹاک کے ایک جز کی خرید و فروخت ہو سکتی ہے۔

(۶) ڈبنچر بعض مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں اپنا کاروبار بڑھانے کی غرض سے قرضہ کے تمسکات جاری کرتی ہیں اور ایک معینہ میعاد تک اس کا سود دیتی ہیں اور میعاد گذرنے پر وہ روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہیں ان تمسکات کو ڈبنچر کہتے ہیں اور مثل حصص کمپنی کے یہ ڈبنچر قابل انتقال ہوتے ہیں یعنی ان کا خریدار دوسرے شخص کے ہاتھ ڈبنچر کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۷) ڈبنچر اسٹاک اگر کمپنی قرضہ لینے کے تمسکات کے متعلق یہ اعلان کرتی ہے کہ وہ اس روپیہ کو واپس نہ کرے گی بلکہ صرف سود ادا کرتی رہے گی تو اس تمسک کو ڈبنچر اسٹاک کہتے ہیں۔ ڈبنچر اسٹاک بھی قابل انتقال ہوتا ہے۔

(۸) ترجیحی حصص مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کے وہ حصص ترجیحی کہلاتے ہیں جن کے خریداروں کو کمپنی کا نفع ملنے میں معمولی حصہ داروں پر ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ ترجیحی حصص جاری کرنے کے وقت ہی فی صد نفع کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ اور جب تک کمپنی ترجیحی حصص کے خریداروں کو اعلان شدہ منافع تقسیم نہیں کر لیتی اُس وقت تک باقی حصہ داروں کو نفع نہیں دیتی ہے اگر کسی سال کمپنی اعلان شدہ منافع نہیں ادا کر سکتی ہے تو نفع کا جو جز باقی رہ جاتا ہے وہ درج حساب ہو جاتا ہے اور معہ سود کے آیندہ سال ادا کر دیا جاتا ہے۔

(۹) معمولی حصص جن حصص کے فروخت کے متعلق کمپنی خریداران سے کسی خاص استحقاق کا وعدہ نہیں کرتی ہے انھیں معمولی حصص کہتے ہیں۔

(۱۰) تاخیری حصص تاخیری حصص کو ترجیحی حصص کے بالکل برعکس سمجھنا

متفرق

بنگال فلور	ما سہ
سنٹرل جوٹ	ما عہ (ڈبنچر) سود ۵ فیصدی
کنگ نارڈہ جوٹ	ما عہ (ڈبنچر) سود ۵ فیصدی
کمارده جوٹ	ما عہ (ڈبنچر) سود ۵ فیصدی

ہندوستان کے اخبارات میں لندن، لوٹرپول اور نیویارک کی منڈیوں کے نرخ کی رپورٹیں روئی۔ جوٹ۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبہ۔ پیتل۔ تخمیات۔ ربر اور تمسکات سرکاری کی خرید و فروخت کے متعلق شائع ہوتی رہتی ہیں۔

محکمہ کرنسی

یہ محکمہ گورنمنٹ نے کرنسی نوٹ جاری کرنے کے لیے قایم کیا ہے۔ ان کی اشاعت کے لیے جو دفاتر قایم کیے گئے ہیں ان کی متعلقہ علاقہ جات میں کرنسی نوٹ قانونی اقرار نامے متصور ہوں گے۔

نام افسر محکمہ کرنسی	ہیڈ کوارٹر	علاقہ جات
(۱) ڈپٹی کنٹرولر آف کرنسی	کلکتہ	گورنر بنگال۔ گورنر بہار و اڑیسہ۔ گورنر آسام، سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر چیف کمشنر انڈمان کے ماتحت علاقے اور ریاست بیکانیر۔
•	کانپور	گورنر صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے ماتحت علاقے

نام افسر محکمہ کرنسی	دفتر کرنسی	علاقہ جات
	لاہور	اجمیر و میرواڑہ کے جملہ اضلاع سانبھر کی سول لائن و چھاؤنی۔ ریاست دہولپور۔ ریاست بھرتپور۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے کا بینا اسٹیشن۔ آگرہ کا علاقہ۔ کان پور برانچ و مانک پور برانچ۔ گورنر صوبہ پنجاب چیف کمشنر صوبہ سرحدی و چیف کمشنر دہلی کے ماتحت علاقہ جات۔
(۲) اکاؤنٹنٹ جنرل مدراس	مدراس	صوبہ مدراس کے جملہ اضلاع۔ چیف کمشنر کورگ کے ماتحت علاقے۔ سول و فوجی اسٹیشن بنگلور و ریاست میسور۔
(۳) ڈپٹی کنٹرولر بمبئی	بمبئی	صوبہ بمبئی۔ صوبہ متوسط و برار کے جملہ اضلاع سول لائن و چھاؤنی نوگاؤں۔ ریاست حیدرآباد کا علاقہ رزیڈنسی۔ چھاؤنی بڑودہ مئو۔ نیمچ۔ آگرہ گونا سیہور۔ اندور کا رزیڈنسی بازار۔ سینٹرل انڈیا و راجپوتانہ کا ریلوے علاقہ علاوہ اس حصہ کے جس کا تذکرہ کانپور کے ضمن میں آچکا ہے۔ بھرتپور دہولپور۔ بیکانیر کے علاوہ راجپوتانہ کی ریاستیں۔
	کراچی	صوبہ جات سندھ و بلوچستان (برطانی و ایجنسی)
(۴) اکاؤنٹنٹ جنرل برہما	رنگون	گورنر صوبہ برہما کے ماتحت جملہ علاقہ جات۔

کرنسی نوٹوں کا اجرا ۵ و ۱۰ و ۵۰ و ۱۰۰ و ۱۰۰۰ و ۱۰۰۰۰ کے نوٹ ہر ایک کرنسی آفس سے بلا تعین تعداد بجائے چاندی کے سکہ کے جاری کئے جاتے ہیں۔

کرنسی نوٹوں کے روپیہ کی ادائیگی ایک و پانچ و دس و پچاس و سو و ایک ہزار کے نوٹ کا روپیہ ہر ایک سرکاری خزانہ سے فوراً مل سکتا ہے لیکن ۱۰ ہزار کے نوٹ کا روپیہ صرف اُسی کرنسی آفس سے ملیگا جہاں سے وہ جاری ہوا ہے۔ برٹش انڈیا کا ہر ایک افسر خزانہ ہر ایک نوٹ کا روپیہ یا چھوٹے نوٹ فوراً دے سکتا ہے اور اگر بآسانی ایسا ممکن نہ ہوگا تو مسافروں کی سہولیت کے لئے بڑے بڑے نوٹ کے معاوضہ میں چھوٹے نوٹ دیدے گا۔

نوٹ کا قانونی معاہدہ برٹش انڈیا کے ہر ایک خزانہ کمپنی اور افراد کے واسطے کرنسی نوٹ قانونی معاہدہ متصور ہوگا اور اس کی وہی قیمت قرار پائے گی جو اُس نوٹ پر درج ہے۔ لیکن مقروض اپنے قرضہ کے بدلہ میں کرنسی نوٹ کو اُس کی مقررہ قیمت سے کم داموں پر بھی دے سکتا ہے لیکن کوئی نوٹ لینے والا اُس کا خوردہ دینے کے واسطے قانوناً مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ کی گمشدگی بذریعہ ڈاک نوٹ روانہ کرنے میں احتیاطاً اس امر کی مقتضی ہے کہ وہ بیمہ شدہ لفافہ میں روانہ کئے جائیں تاکہ ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے کیونکہ بلا رجسٹری یا بیرنگ لفافہ میں بھیجنے سے اوّل تو بھیجنے والے کو پہونچنے کا اطمینان نہ ہوگا دوسرے جن لوگوں کے ہاتھوں میں ہو کر وہ لفافہ گذرے گا اُنہیں اس کے چرا لینے کی ترغیب ہوگی۔

نوٹ کی قیمت کا مطالبہ

نوٹ لینے کے بعد اس کے نمبر بطور یادداشت کے ضرور لکھ لینا چاہیئے۔ اگر نوٹ مشتبہ معلوم ہو تو دس روپیہ تک کے نوٹ کی قیمت کا مطالبہ ہر ایک خزانہ سے ہو سکتا ہے لیکن دس سے زیادہ کے نوٹ کی قیمت کا مطالبہ کرنسی آفس سے کرنا چاہیئے ہر ایک نوٹ پر کرنسی آفس کا نام درج ہوتا ہے۔ دس روپیہ تک کی قیمت کے نوٹ کے ادھے کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا ہے لیکن دس سے زیادہ کی قیمت کے نوٹ کا ادھا اگر کسی کرنسی آفس میں پیش کیا جائیگا تو دوسرے ادھے کا ۳۰ روز تک انتظار کرنے کے بعد نوٹ کی نصف قیمت ادا کر دی جائے گی۔ دس روپیہ اور اس سے زیادہ روپیہ تک کے لئے ہوئے نوٹ کا روپیہ اگر وہ نصف سے کم کٹا ہوا ہے اور جو حصہ پیش کیا گیا ہے وہ نصف سے زیادہ ہے فوراً دیا جا سکتا ہے اگر نوٹ کا نمبر صاف پڑھنے میں آجائے گا۔ مشکوک نوٹ کی کچھ قیمت نہیں ہوتی۔ کرنسی آفیسر فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس کا روپیہ دیا جائے یا نہیں۔ شکوک و شبہ کی حالت میں ڈپٹی کنٹرولر یا کنٹرولر فیصلہ کرے گا کہ نوٹ کا روپیہ قابل ادائے گی ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر کسی نوٹ پر تیل گر جائے اور وہ مشکوک معلوم ہو اور صاف طور پر شناخت میں نہ آسکے تو اُس کا روپیہ ڈاک خانہ اُسے نوٹ کو لینے سے انکار کر دے گا۔ اگر کسی نوٹ پر روشنائی ڈال دی جائے یا اُس کی عبارت میں تحریف کی جائے جس سے وہ مشتبہ ہو جائے تو اُس نوٹ کا روپیہ دینے سے صاف انکار کر دینا چاہیئے۔ اگر دو مختلف نوٹوں کے ادھے ایک جگہ چسپاں کر دئے جائیں گے تو صرف ایک ادھے کا روپیہ کرنسی آفس دے سکتا ہے لیکن اگر مطالبہ سے ۳۰ روز کے اندر دوسرے ادھے پیش کر دئے جائیں گے اُس وقت پورا روپیہ دیا جائیگا۔

مختلف ملکوں کے سکّے

ابتدائی زمانہ میں اشیاء کے باہمی تبادلہ سے کام نکالا جاتا تھا اور ہر ایک سمجھدار شخص ایسی اشیاء کا ذخیرہ اپنے پاس رکھتا تھا جس کو کسی اور چیز کے تبادلہ میں قبول کرنے سے بہت کم لوگ انکار کر سکیں اور مقصد کے حصول کے لئے مویشی۔ نمک کوڑیاں۔ تمباکو۔ چمڑا وغیرہ سے زیادہ تر کام لیا جاتا تھا بالآخر اشیاء کے باہمی تبادلہ کی دقت کو رفع کرنے کی غرض سے مختلف ملکوں نے دہات کے سکے ایجاد کر کے جاری کر دئے۔ چنانچہ قدیم زمانہ میں اسپارٹا والے لوہے کا۔ اہل روما تانبے کا اور آسودہ حال اقوام اور تجارت پیشہ قومیں سونے اور چاندی کا سکہ استعمال کرتے تھے ابتدا میں لوہے تانبے۔ سونا اور چاندی کے ٹکڑے وزن کے لحاظ سے تجارت کے کام میں لائے جاتے تھے لیکن ان کے وزن کا صحیح اندازہ ہر وقت اور ہر شخص کو کر لینا آسان کام نہ تھا اس لئے اس دقت کو رفع کرنے کے لئے سکہ ایجاد ہوا اور اس پر سرکاری مہر بھی لگا دی جاتی تھی۔

سونا زیادہ تر آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آتا ہے اور چاندی بالخصوص میکسکو اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آتی ہے کیونکہ تمام دنیا میں جس قدر چاندی کانوں سے نکالی جاتی ہے اس کا ۵۰ فیصدی حصہ ان مقامات کی کانوں سے برآمد ہوتا ہے چاندی کی اینٹیں اور سلاخیں اور سونے کی سلاخیں اور پتر آتے ہیں۔

طلائی سکہ لندن کی ٹکسال میں ڈھالا جاتا ہے اور پھر ہندوستان کے سرکاری خزانوں میں بھیجدیا جاتا ہے۔

نقرئی سکّہ ڈھالنے میں گورنمنٹ کو تقریباً ۰ہ فیصدی نفع مل جاتا ہی۔ طلائی اور نقرئی سکہ جات کے علاوہ ہندوستان میں پیسے دھیلے اور پائیاں چلتی ہیں جو تانبہ۔ ٹین اور جست کو آمیزش کرکے بنائے جاتے ہیں ان کے علاوہ نکل دہات کی چوانیاں۔ دوانیاں اور اکنیاں چلتی ہیں علاوہ بریں پندرہ روپیہ کی قیمت کا طلائی سکّہ بھی رائج ہی۔

ان سکّہ جات کے علاوہ گورنمنٹ آف انڈیا ۵ر سے لیکر ۱۰ ہزار روپیہ تک کی قیمت کے نوٹ چلاتی ہی اور نوٹ جاری کرنے سے بیشتر اُسی قدر مالیت کا سونا خرید کرامانتاً صاحب وزیر ہند کے دفتر میں جمع کر دیتی ہی۔ ہر ایک سرکاری نوٹ کا روپیہ خزانہ سرکاری سے طلب کرنے پر فوراً مل جاتا ہی۔

دس دس روپیہ کے نوٹ زیادہ تر اس ملک میں رائج ہیں۔ کلکتہ۔ مدراس بمبئی اور رنگون میں کرنسی آفس ہیں اور ان کے ماتحت کرنسی آفس کان پور۔ لاہور کالی کٹ اور کراچی میں ہیں۔ نوٹوں کے تبادلہ میں نقرئی سکہ یعنی روپیہ تو ہر ایک خزانہ سے مل سکتا ہی لیکن نوٹ کے تبادلہ میں طلائی سکہ صرف بمبئی اور کلکتہ کے کرنسی آفس سے مل سکتا ہی۔ ۱۸۹۳ء تک اکثر دیسی ریاستوں کو اپنے سکّے چلانے کا استحقاق حاصل تھا لیکن اُن سے یہ حق لے لیا گیا۔ اب صرف حیدر آباد میں ریاست ہی کے سکّے اور نوٹ چلتے ہیں۔

انگلستان کا طلائی سکّہ ساورن ہی۔ نقرئی سکّے شلنگ۔ کراؤن نصف کراؤن فلورن ہیں ان کے علاوہ کانسہ کے سکّے پینس پینی نصف پینی اور فارذنگ ہیں۔

نقشہ مندرجہ ذیل میں مختلف مقامات کے سکوں کے نام اور اُن کی قیمت ہندوستانی سکّہ یعنی روپیہ کی مقدار میں درج کی جاتی ہی۔ مختلف ممالک میں سکّہ کا نرخ تبادلہ اکثر تبدیل ہوتا رہتا ہی اس لئے ہم نے صرف تخمینی قیمت

درج کردی ہے۔ اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ہندوستان کے روپے سے تمام دنیا کے سکوں کی قیمت

نام ملک	نام سکہ جات		قیمت
جمہوریہ ارجنٹائن	سینٹی لی ماس ۱۰۰ =	۱ پیسو	۳ر
آسٹریا ہنگری	ہیلرز ۱۰۰	۱ کراؤن	عسہ
بلجیم	سینٹائمز ۱۰۰	۱ فرانک	۰۹ر
برازیل	ریز ۱۰۰۰	۱ ملیریز	۱۵ر
چلی	سینٹاواز ۱۰۰	۱ پیزو	۰۱۲ر
بلغاریہ	اسٹاٹنکیز ۱۰۰	۱ لیوا	۰۹ر
چین	کاشش ۱۰۰۰	۱ ٹیل	۶ر
ڈنمارک	اور ۱۰۰	۱ کراؤن	۱۳ر
مصر	پیاسٹر	۱ پونڈ	۱۳ر
فن لینڈ	پینی ۱۰۰	۱ مارکھا	۰۹ر
فرانس	سینٹی میٹر ۱۰۰	۱ فرانک	۰۹ر
جرمن	فینیخ ۱۰۰	۱ مارک	۱۱ر
برطانیہ عظمیٰ	شلنگ ۲۰	۱ پونڈ	صہ
یونان	لیپٹا ۱۰۰	۱ ڈریکما	۰۹ر
ہالینڈ وجاوا	سینٹ ۱۰۰	۱ فلارن	۱۴ر
ہندوستان	آنے ۱۶	۱ روپیہ	عہ
اٹلی	سینٹسمی ۱۰۰	۱ لیرا	۰۹ر

نام ملک	نام سکہ جات		قیمت
جاپان	۱۰۰ سین	۱ ین	عہ ۸ ر
میکسیکو	۱۰۰ سینٹا وار	۱ پیزو	عہ ۱۱ ر
ناروے	۱۰۰ اُور	۱ کراؤن	۱۳ ر
ٹرکی	۱۰۰ پیاسٹر	۱ ترکی پونڈ	۱۵ ۱۳ ر
فارس	۲۰ شاہی	۱ خران	۸ ر
پرتگال	۱۰۰۰ ریز	۱ الیسکوڈو	سیہ ۵ ر
رومانیہ	۱۰۰ بانی	۱ لی	۰۹ ر
روس	۱۰۰ کوبیک	۱ روبل	عہ ۸ ر
سرویا	۱۰۰ پارا	۱ دینار	۰۹ ر
اسپین	۱۰۰ سینٹی میٹر	۱ پسیٹا	۰۹ ر
سویڈن	۱۰۰ اُور	۱ کراؤن	۱۳ ر
سوئٹزرلینڈ	۱۰۰ سینٹی میٹر	۱ فرانک	۰۹ ر
ٹیونس		۱ پیاسٹر	۰۳ ر
ریاست ہائے متحدہ امریکہ	۱۰۰ سینٹ	۱ ڈالر	سیہ ۱ ر

غیر ممالک کی ایجنسیاں

چونکہ ہندوستان میں زیادہ تر غیر ممالک کی مصنوعات استعمال ہوتی ہیں اسلئے وہاں سے ایجنسی حاصل کرکے اکثر حضرات بیحد مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں بڑی تلاش اور جستجو سے ہم نے چند ممالک کی مشہور کمپنیوں کے نام اور پتے حاصل کئے ہیں، جن کو ہم

اس لئے شائع کئے دیتے ہیں کہ ہمارے جو بھائی کسی ملک میں کسی شئے کی ایجنیاں حاصل کرنے کے خواہاں ہوں وہ براہ راست مراسلت کر کے ایجنسی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ مندرجہ ذیل کمپنیوں سے وہاں کی ہر قسم کی تجارت کی بابت مکمل معلومات حاصل ہو سکتی ہیں اور یہ کمپنیاں آپ کا معاملہ طے کرانے میں آپ کو ہر قسم کی امداد دیں گی اور حتی الوسع بہت سی سہولتیں پیدا کر دیں گی مراسلت انگریزی میں کرنی چاہیئے اور ہر ایک خط مطبوعہ فارم پر تحریر کرنا چاہیئے کیونکہ غیر ملکی تاجر سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے خط کی کوئی وقعت نہیں کرتے ہیں اور اُسے ضروری مراسلت اور قابل توجہ نہیں تصور کرتے ہیں جواب کے لئے ۲ ر کا ٹکٹ اپنے خط میں رکھ دینا چاہیئے۔

(۱) ملک جاپان	Yokohama Commercial and Industrial museum Yokohama (Japan)
(۲) اوساکا	Osaka chamber of commerce Osaka (Japan)
(۳) کوبے	Kobe Trade association Kobe (Japan)
(۴) ٹوکیو	Tokyo Chamber of commerce and Industrial Tokyo (Japan)

امریکا

American Manufacturer's ex-
-port Association
New York (America) U.S.

فرانس

Exportation Importation
10 Rue Saint Roch (France)

سوئیڈن

The General Export Association
of Sweden
Stockhalm (Sweden)

ناروے

Norvegian Trade Review
Oslo (Norway)

جرمنی

(1) L.A. KLEPZIG LEPZIG
GERMANY

(2) AUSLANDNALAG. P.M.B.H.
BERLIN. S.W. 19
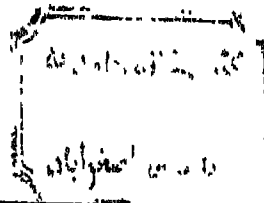
انگلستان	International Union Office Appliance Trade Association. — 1, Tuder Street (London)
سوئٹزرلینڈ	Swiss office for the development of Trade Zurich 10 Mehopol Building.
آسٹریا	Verband der Buromachinem handler Osteurichs Viana (Austria)
بلجیم	Chamber Syndicate du Bureau modern. Brussels, (Belgiam)

یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ کس کس ملک سے کون کون چیزیں ہندوستان میں آتی ہیں تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں شے کی ایجنسی حاصل کرنے کے واسطے کس ملک کی کمپنیوں سے مراسلت کرنی چاہیے۔

(۱) سوتی کپڑا - جاپان۔ مانچسٹر۔ آسٹریا (۲) مصنوعی ریشم کا کپڑا - جاپان (۳) اصلی ریشم کا کپڑا - جاپان - اٹلی - چین (۴) لیس فیتہ - آسٹریا - جرمنی - ہالینڈ - زیکوسلافیہ (۵) ربر کا سامان - جاپان - جرمنی - اٹلی - فرانس - زیکوسلافیہ (۶) سلولائڈ کا سامان جاپان - جرمنی - زیکوسلافیہ (۷) کاغذ - ناروے - سوئیڈن - ہالینڈ - آسٹریا - انگلستان جاپان (۸) موٹر کار - امریکہ - انگلستان - فرانس (۹) سائیکل - جاپان - انگلستان

جرمنی۔ ہالینڈ (۱۰) مشینری۔ امریکہ۔ جرمنی۔ انگلستان (۱۱) ہر قسم کی سیاہی
جرمنی۔ انگلستان (۱۲) گراموفون۔ جاپان۔ جرمنی۔ انگلستان (۱۳) ٹائپ رائٹر
اور گنتی کی مشین۔ انگلستان۔ جرمنی۔ امریکہ (۱۴) ہولڈر اور پینسل۔ جرمنی۔ آسٹریا
جاپان (۱۵) فاؤنٹین پین۔ امریکہ۔ جرمنی۔ جاپان۔ انگلستان (۱۶) سنگ مرمر اٹلی
بیلجیم (۱۷) کپڑے سینے کی مشین۔ جرمنی۔ امریکہ۔ اس کے صرف پرزے جاپان سے
(۱۸) عینک۔ جرمنی۔ انگلستان۔ جاپان (۱۹) ادویات۔ جرمنی۔ فرانس۔ جاپان۔
انگلستان (۲۰) خوشبویات۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ فرانس۔ اٹلی (۲۱) چھتریاں۔ جاپان
جرمنی (۲۲) موزہ، بنیان۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی اٹلی۔ جاپان۔ ہانگ کانگ
(۲۳) شیشہ کا سامان بلجیم (۲۴) تصاویر۔ جرمنی۔ انگلستان (۲۵) بیٹریاں، ٹارچ
جرمنی۔ جاپان۔ امریکہ (۲۶) بجلی کا سامان۔ امریکہ۔ جرمنی۔ انگلستان۔

بمبئی میں غیر ملکی قونصل خانوں کے پتے

1. Afghanistan - Amir's Bungalow, Walkeshwar Road, Malabar Hill.

2. Austria - C/o E. Stella & Co: Taj-Building Wallace Street, Fort.

3 Belgium - 17" Cuffe Parade Colaba.

4. Brazil - Asian Building, Nicol Road, Ballard Estate.

5. China - Home Lands, 1, Central Road Colaba.

6. Cuba - Jormahal - Dhobi Talao.
7. Czecho Slovakia - Khatao mansion, I floor, 17, Cooperage Road, Fort.
8. France - 17 Cuffe Parade, Colaba.
9. Denmark - c/o Lloyd's Bank Ltd. Bombay.
10. Finland - Albe Building Hornby Road, Fort.
11. Germany - Narandas Building Sprott Road, Ballard Estate.
12. Greece - Waudby Road.
13. Italy - 9, Cuffe Parade, Colaba.
14. Japan - Sukhadwala Building, 192, Hornby Road, Fort.
15. Luxemburg - 17, Cuffe Parade, Colaba.
16. Netherlands - 204, Hornby Road, Fort.
17. Nicaragua - Albe Building Hornby Road.
18. Norway - Albe Building Hornby Road.
19. Persia - Sea-side, 147, Sassoon Dock Road middle Colaba.
20. Portugal - 23, Cuffe Parade, Colaba.
21. Siam - c/o Wallace & Co, Wallace Street Fort.

22. Spain - Patriopolis Building, Colaba Road.
23 Sweden - Valcan House, Nicol Road, Ballard Estate.
24. Switzerland - Valkart Building, Graham Road, Ballard Estate.
25 United States of America - Jahangir wadia Building, Esplanade Road. Fort.
26. Latvia - Forbes Building, Home Street, Fort.
27. Roumania - 19, chowpatty near B.B.C.I. Level crossing.
28. Uruguay - 19, chowpatty near B.B.C.I Level crossing.
29 Turkey - Afghan cosulate Bombay.

حسب ذیل قونصل خانہ کلکتہ میں ہیں :-

1. Argentine Republic - 8, Esplanade East; Suite No 12.
2. Bolivia - Tagore House, 27 Park Lane.
3. Chile - 17, Paul mansion Suite No 12, Bishop Lefroy Road.
4. Panama - 9, Esplanade mansions.

5. Peru — 29, Palace Court, 1, Kyd Street.
6. Salvador — Messrs Bird & co Chartered Bank Building.
7. Venezuela — c/o Messrs Becker Grey & co; Hongkong Bank House, 2, Fairlie Place.

نوٹ۔ کوسٹاریکا۔ لیبریا اور میکسیکو کا کوئی قونصل کلکتہ میں نہیں ہے۔ گوئٹی مالا کا قونصل خانہ توڑ دیا گیا ہے۔

TELEPHONE ٹیلیفون

مندرجہ ذیل نقشہ میں دہلی سے کسی دوسرے شہر کے نمبر سے بذریعہ ٹیلیفون ۳ منٹ تک ۸ بجے شام سے صبح کے ۸ بجے کے درمیان روزانہ اور اتوار اور تعطیلات میں دن رات میں خواہ کسی وقت بات چیت کرنے کا تخمینی محصول درج کیا جاتا ہے
اس کے علاوہ جن درمیانی شہروں کا محصول معلوم کرنا ہو تو دہلی سے ان دونوں مقاموں کا محصول دیکھیں اور دونوں کا فرق دہلی کے حساب سے لگا کر تخمینی محصول معلوم کرلیں۔

نقشہ
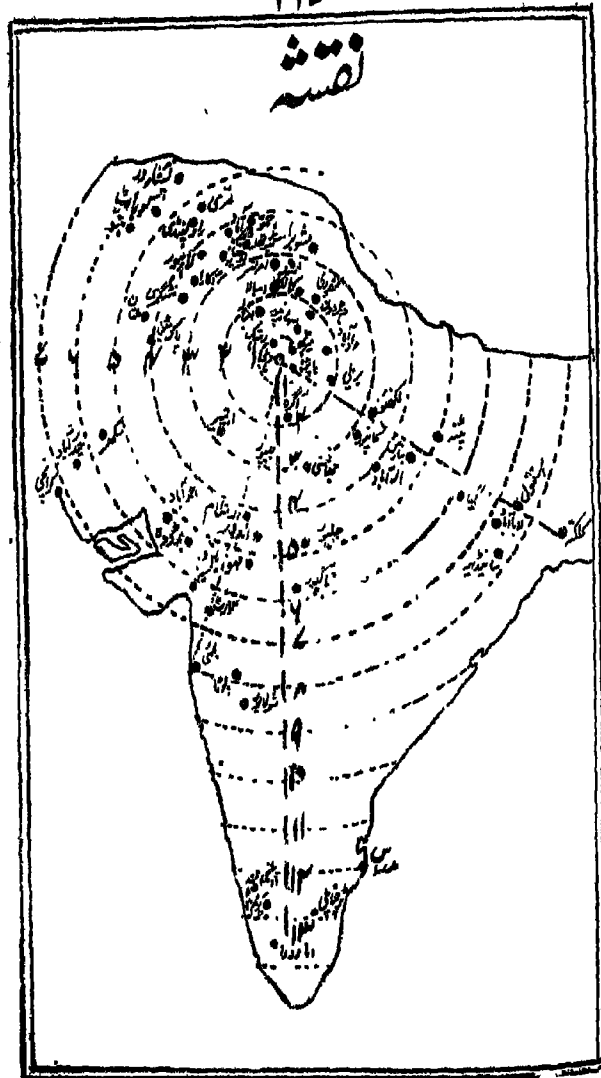
ہدایات برائے استعمال ٹیلیفون

(۱) ڈائل — ٹیلیفون کے اوپر کی اُس گھڑی کو ڈائل کہتے ہیں جس پر ایک سے صفر تک ۱۰ سوراخوں میں دس ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

(۲) ٹیلیفون ملانا — سب سے پہلے جس مقام سے آپ گفتگو کرنا چاہتے ہیں وہاں کا صحیح ٹیلیفون نمبر کتاب میں دیکھیں۔

۱۔ اس کے بعد آلہ کو ہک پر سے اٹھا کر کان سے لگائیں پھر جس نمبر کو آپ ملانا چاہتے ہیں اسے ڈائل پر مندرجہ ذیل طریقہ سے ملائیں مثلاً آپ نمبر ۲۵۷۰ سے بات کرنا چاہتے ہیں تو ڈائل کے اس سوراخ میں جس میں ہندسہ ۲ لکھا ہوا ہے انگلی ڈال کر باحتیاط چرخی کو دائیں جانب اس خاص حد تک پھرا کر جہاں ایک سوئی چرخی کو آگے بڑھنے سے روکتی ہے اپنی انگلی کو سوراخ میں سے باہر نکال لیں اور چرخی کو اپنے اصلی مقام پر خود بخود واپس آنے دیں اس فعل کو ٹیلیفون ملانا۔ ہلانا۔ یا ڈائل کرنا کہتے ہیں۔

۲۔ اسی طرح باقی ۳ ہندسوں یعنی ۵ و ۷ و صفر کے واسطے بھی ہندسہ ۲ کے مطابق چرخی کو پھرائیں اور چھوڑ دیں حسب مطلوبہ نمبر کے چاروں ہندسوں کو ملالیا جائے تو مطلوبہ شخص کے ٹیلیفون کی گھنٹی بجنے لگے گی بشرطیکہ وہ نمبر خالی ہوگا اور آپ کے کان میں وہاں گھنٹی بجنے کی آواز صاف سنائی دے گی۔
آپ آلہ کو کان سے لگائے رکھئے اور جواب کا انتظار کیجئے جب مطلوبہ شخص آپ کو جواب دے تو اس سے درمیانہ آواز سے گفتگو کیجئے بلند آواز سے بولنا فضول ہے۔

۳۔ یہ ملحوظ خاطر رہے کہ اثنائے گفتگو میں ہک کو اوپر نیچے کرنے یا چرخی کو حرکت دینے سے آپ کا نمبر خود بخود کٹ جائے گا۔

۴۔ اگر مطلوبہ نمبر خالی نہ ہوگا تو آلہ میں بھنبھناہٹ سی آئے گی جب ایسی آواز سنائی دے تو آپ آلہ کو فوراً ہک پر لٹکا دیجئے اور چند منٹ کے بعد پھر ملائیے۔

۵۔ مصروف شدہ نمبر کو جب تک کہ وہ خالی نہ ہو جائے بار بار ملانا بے سود ہے۔

۶۔ جب آپ کی گفتگو پورے طور پر ختم ہو جائے تو ہمیشہ آلہ کو ہک پر آویزاں کر دیجئے ورنہ آپ کی لائن اُس وقت تک منقطع نہ ہوگی جب تک آپ آلہ کو ہک پر نہ رکھ دیں گے۔

۷۔ اگر مطلوبہ نمبر خراب ہوگا یا جو نمبر آپ ملا رہے ہیں وہ نہیں ملایا گیا تو آپ کو ایک مسلسل بھنبھناہٹ سنائی دیگی۔ اُس وقت آلہ کو ہک پر رکھ دیجئے اور نمبر ۹ کو ملا کر اُس سے اپنی شکایت بیان کیجئے تاکہ وہ اس شکایت کو رفع کر دے۔

۸۔ اگر مطلوبہ نمبر ملانے میں کوئی غلطی واقع ہو جائے تو آلہ کو فوراً ہک پر رکھ دیجئے اور چند منٹ بعد آلہ کو ہک سے اتار کر صحیح طور پر مطلوبہ نمبر سے ملا لیجئے۔

۳۔ جواب دینے کا طریقہ — جب آپ کے ٹیلیفون کی گھنٹی بجے تو آلہ کو ہک سے اتار کر اپنے کان سے لگا لیجئے اور بات چیت شروع کر دیجئے۔

تحقیقات اور شکایت — دہلی میں شکایت کیلئے نمبر ۱۱۳ یا ۳۰۰۴۰۳ ڈائل کریں اور ایک تحریری شکایت بنام اسسٹنٹ انجینئر ٹیلیفون رائسینہ دہلی۔

روانہ کی جائے جو ٹیلیفون لگانے یا موجودہ کو بند کرنے کی بابت نمبر ۲۲۶۹ کو اور آتش زدگی کی اطلاع دہلی میں نمبر ۵۵۵۵ کو اور نئی دہلی میں ۲۲۲۴ کو دینی چاہئے

دیگر شہر کے کسی نمبر سے بات کرنیکا طریقہ

۱۔ ہندسہ صفر کو مذکورہ بالا طریقہ سے ملائیے جب آپ کو ٹرنک آپریٹر یعنی دوسرے شہر کے نمبر ملانے والا کلرک جواب دے تو پہلے اس کو اپنا نمبر اور اس شہر کا نمبر اس طرح بتائیے مثلاً دہلی کا نمبر ۲۵۷۰ لاہور کے نمبر ۵۰۴ سے بات کرنا چاہتا ہے ان نمبروں کو کلرک بجنسہٖ دہرائے گا اس کے بعد آپ آلہ کو ہک پر لٹکا دیجئے جس وقت آپ کی باری آئیگی نمبر ملا دیا جائے گا اس لئے بعد اندراج نمبر وار ملاتے جاتے ہیں لیکن اشد ضروری اور سرکاری بات کو معمولی گفتگو پر ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔

۲۔ اکثر ایسا اتفاق ہوجاتا ہے کہ آپ کسی دوسرے شہر کے کسی نمبر سے بات کرنا چاہتے ہیں اور ملانے کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کے شہر کے کسی اور نمبر سے مل گیا ہے تو کلرک آپ سے کہیگا کہ آلہ کو ہک پر فوراً لٹکا دیجئے اور آپ کو یہ درخواست ضرور منظور کرلینی چاہئے چونکہ ٹرنک لائنوں پر بہت کام رہتا ہے اگر وہ فوراً نہ ملیگا تو دوبارہ نمبر آنے تک نہ معلوم کتنا عرصہ لگے گا۔

ہدایات برائے استعمال ٹیلیفون آگرہ۔ اجمیر۔ علی گڈھ۔ انبالہ و جے پور۔ ہاپوڑ۔ ہاتھرس۔ جھانسی۔ متھرا۔ مظفرنگر۔ رہتک۔ رڑکی۔ سہارنپور۔

خود بات کرنا۔

۱۔ اس نمبر کو معلوم کیجئے جس سے آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ آلہ کو ہک سے اُتار کر اپنے کان سے لگائے رکھئے جب تک کہ ملانے والا کلرک آپ سے یہ دریافت نہ کرے کہ آپ کس نمبر سے بات کرنی چاہتے ہیں۔ کلرک اس نمبر کو دہرائے گا اور پھر انتظار کیجئے کہ مطلوبہ شخص آپ سے بات شروع کرے۔

دوسرے کی بات کا جواب دینا۔

جب گھنٹی بجے تو آلہ کو ہک پر سے اُتار کر بتا دیجئے کہ میں فلاں شخص ہوں اور حسب معمول بات سنئے اور جواب دیجئے اگر ٹیلیفون میں کسی دوسرے شخص کو طلب کیا ہو تو آلہ کو ہک سے علیحدہ رکھئے ورنہ آلہ کو ہک پر رکھ دینے سے سلسلہ منقطع کر دیا جائے گا آلہ کے بات کرنے والے مقام کو اپنے ہونٹوں سے نصف انچ کے فاصلہ پر رکھنا چاہئے۔

۳۔ ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کرنا۔

اپنے آلہ کو ہک پر آویزاں کر دیجئے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھئے کہ کسی دوسری جگہ سے بات کرنے کے لئے اول سلسلہ کو منقطع کر دینا چاہئے۔

اس امر کو ہمیشہ ذہن نشین رکھئے کہ بات کرنے کے دوران میں ہک کو حرکت نہ دی جائے ورنہ سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔ ٹیلیفون سے کام نہ لینے کے وقت آلہ کو ہک پر سے ہرگز نہ اُتارنا چاہئے کیونکہ اگر اتفاقیہ طور پر بھی آلہ ہک پر سے اگر اُتار لیا جائے گا تو بہت دیر تک سلسلہ منقطع رہیگا۔

کسی دوسرے شہر سے بات کرنے کے لئے اول ایکسچنج کلرک کو گھنٹی دیجئے اور جواب ملے تو اُسے اپنا نمبر اور جس نمبر سے آپ بات کرنا چاہتے ہیں اُس کا نمبر بتائیے مثلاً آگرہ ۲۳ دہلی ۲۰۰۰ ایکسچنج کلرک بھی یہ نمبر دہرائیگا۔

اس کے بعد آپ اپنے آلہ کو ہک پر رکھدیجئے۔ نمبر ملا دینے پر گھنٹی بجے گی اور پھر آپ بات کرنا شروع کر دیں۔

اگر نمبر مطلوبہ کسی اور سے بات کرنے میں مشغول ہے تو ایکسچینج کلرک آپ کو مطلع کر دے گا اس صورت میں آپ آلہ کو ہک پر رکھدیجئے اور ۴۔۵ منٹ بعد دریافت کیجئے کہ نمبر مطلوبہ خالی ہو گیا یا نہیں۔ اگر ایکسچینج کلرک کو نمبر مطلوبہ سے کوئی جواب نہ ملے گا تو وہ آپ کو اطلاع دے گا کہ وہاں سے ابھی کوئی جواب نہیں آیا ہے۔

ایک نمبر سے بات کرنے کے کم از کم ۲۰ سکنڈ بعد دوسرے نمبر سے بات کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ ایکسچینج کلرک کو ایک سلسلہ منقطع کرنے اور دوسرے سے ملانے کا وقت مل سکے۔

اگر آپ سے کوئی شخص یہ شکایت کرے کہ دریافت کرنے پر بھی جواب کئی بار ملا ہے کہ نمبر مصروف ہے خالی نہیں ہے۔ آپ اس کے متعلق تحقیقات کرنا چاہیں تو معلوم کرنے پر آپ کو بتا دیا جائیگا کہ فلاں نمبر اس روز بات کرنے میں اس قدر مصروف رہا ہے۔

نوٹ ۱ مندرجہ ذیل نقشہ میں دوسرے شہر کے نمبر سے بات کرنے کا جو محصول مقرر ہے ، اس کا نصف محصول روزانہ ۷ بجے شام سے صبح کے ۸ بجے تک بات کرنیکا لیا جاتا ہے اور اتوار و ۴ تعطیلات ڈاکخانہ یعنی نوروز۔ بڑا دن۔ سالگرہ ملک معظم۔ گڈ فرائیڈے کے ۲۴ گھنٹہ کے دوران میں بات کرنے میں بھی نصف لیا جائیگا کم از کم ۸ محصول ضرور لیا جائیگا ایک آنہ کی کسر بھی ایک آنہ شمار کی جائے گی۔

۲۔ جب معینہ اوقات کے علاوہ کسی سرکاری دفتر ٹیلیفون سے بات کیجائیگی

تو ۸ ر مزید فیس ادا کرنا ہوگی۔

۲۔ جب کسی سرکاری دفتر ٹیلیفون سے بات کی جائے گی تو ٹیلیفون کے استعمال کی ۲ ر فیس علاوہ مقررہ محصول کے اور وصول کی جائے گی۔

ٹیلیفون لگوانے کا طریقہ

(۱) اگر آپ اپنے یہاں ٹیلیفون لگوانا چاہتے ہیں تو مقامی ایکسچینج کے ٹیلیفون افیسر کو درخواست دیجئے جو آپ کو مصارف سے مطلع کرے گا۔

(۲) اگر آپ اپنے ٹیلیفون کا براہ راست کسی دوسرے شہر کے ٹیلیفون سے سلسلہ ملانا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق ڈویزنل انجنیر کے نام درخواست روانہ کیجئے۔

(۳) ٹیلیفون کم ازکم ایک سہ ماہی کے لئے لگایا جاتا ہے اور پھر ایک سہ ماہی کے لئے اور توسیع ہوجاتی ہے۔ سہ ماہی کی فیس سالانہ شرح سے وصول کیجاتی ہے اگر سہ ماہی ختم ہونے سے پیشتر ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کردیا جائے تو پورے ماہ کی فیس واپس کردی جاتی ہے۔

جس مقام پر فی ٹیلیفون ۲۰۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے وہاں پر جدید ٹیلیفون لگوانے کی فیس حسب ذیل ہوگی۔

(۴) ایکسچینج سے ۳ میل فاصلہ کے اندر ۲۰ ر ماہوار اور ۳ میل سے زیادہ فاصلہ پر سالانہ فیس کا ۱/۱۲ ماہوار لیا جائے گا۔ لیکن اس فیس کی تعداد ۲۰ ر سے کم نہ ہوگی۔

جس مقام پر فی ٹیلیفون ۲۰۰ روپیہ سے زیادہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے وہاں پر جدید ٹیلیفون لگوانے کی فیس حسب ذیل ہوگی۔

ایکسچینج سے ۳ میل کے فاصلہ کے اندر ۲۵ ر ماہوار اور ۳ میل سے زیادہ

فاصلہ پر سالانہ چندہ کا ۱/۲ کا ماہوار لیا جائیگا۔

(۵) کوئی شخص ۲۵؍ یا ۲؍ ماہوار کے حساب سے اپنے یہاں ٹیلیفون لگوانے کے بعد ۲ ماہ تک ماہانہ کرایہ ادا کرکے اگر ایک ماہ کی (الف)

(الف) اور توسیع چاہتا ہے تو وہ سہ ماہی چندہ اور ۲ ماہ کی فیس کا فرق نہیں دے سکتا ہے بلکہ آسے ماہوار فیس دینا ہوگی البتہ ایک سہ ماہی کی پوری فیس ادا کرکے وہ سہ ماہی حساب سے فیس دے سکتا ہے۔

(ب) چار میل سے زیادہ فاصلہ پر ٹیلیفون لگوانے میں ایک سال کی فیس دینا ہوگی۔ اور اگر محکمہ کو ٹیلیفون لگانے میں بہت زیادہ مصارف برداشت کرنے پڑیں گے تو اس صورت میں کم از کم ۵ سال تک ٹیلیفون کو قایم رکھنے کا وعدہ کرنا پڑیگا۔

(۶) ایک ہی مکان یا احاطہ کے اندر ٹیلیفون کے سلسلہ کی توسیع کی جاسکتی ہے لیکن اس کے جملہ مصارف ٹیلیفون لگوانے والے کو ادا کرنا ہوں گے۔

(۷) اگر آپ بجلی کے لمپ کی طرح اپنے ٹیلیفون کو ایک کمرہ سے دوسرے کمرہ میں منتقل کرنا چاہتے ہیں تو محکمہ ۵ گز لانبا تار اور دیگر ضروری سامان فراہم کردے گا۔ اور اس کی فیس ۱۲؍ ماہواری جائے گی۔ گھنٹی کا بکس اصل ٹیلیفون پر رہے گا لیکن اگر آپ گھنٹی کا دوسرا بکس لینا چاہتے ہیں تو ۱۰؍ سالانہ فیس لی جائیگی۔ یہ انتظام کم از کم ایک سہ ماہی کے واسطے کیا جاسکتا ہے۔

(۸) اگر آپ اپنا ٹیلیفون گھر کے ایک مقام سے دوسری جگہہ کو منتقل کرنا چاہتے ہیں تو اس کی تحریری اطلاع کم از کم ۷ روز پیشتر لوکل اکسچینج کے ٹیلیفون آفیسر کو دینی چاہئے۔ ایک عمارت کے اندر ۵ گز تار لگانے کی فیس ۸؍ ہے جس کی مقدار کم از کم ۱۰؍ رہوگی۔
دوسری عمارت میں منتقل کرنے کی فیس ۲۵؍

(۹) ٹیلیفون لگوانے والے کو ٹیلیفون ڈائرکٹری کی ایک جلد مفت دی جاتی ہے۔

زائد کاپیاں ٹیلگراف آفس سے ۱۲ر فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

(۱۰) سرکاری ملازمان ٹیلیفون کی فیس اپنی تنخواہ سے وضع کرا دیتے ہیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو ٹیلیفون کی فیس کے بل کا روپیہ نقد ادا کرنا چاہئے۔

(۱۱) سالانہ چندہ کے حساب سے ایک سہ ماہی کی فیس کا بل بھیجا جاتا ہے تاریخ مقررہ کے اندر فیس ادا کر دینی چاہئے ورنہ میعاد گذر جانے پر ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا جائیگا اگر بلا اطلاع کے میعاد طے شدہ سے زیادہ مدت تک ٹیلیفون کا سلسلہ قائم رکھا جائیگا تو عہ ریومیہ کے حساب سے محصول دینا پڑے گا۔

(۱۲) ٹیلیفون کے بل اور حسابات و رقم واپسی کی بابت اکاؤنٹ آفیسر ٹیلیفون ریونیو اکاؤنٹ آفس کو لکھنا چاہئے۔

فونوگرام

ٹیلیفون لگوانے والوں کی سہولیت اور آسایش کیلئے یہ انتظام کیا ہے کہ مرسلہ تار سنٹرل تارگھر کو بذریعہ ٹیلیفون بھیجا جائے اور جو تار موصول ہو وہ بذریعہ ٹیلیفون مکتوب الیہ کو بھیجا جائے۔ ایسے تار کا نام فونوگرام رکھا گیا ہے۔

سر دست فونوگرام کا انتظام حسب ذیل مقامات پر کر دیا گیا ہے۔

مقام	فونوں گرام کا فون نمبر	مقام	فونوں گرام کا فون نمبر
انبالہ	۳۶	لاہور	۵۲۱
امرتسر	۴۲۴	راولپنڈی	۲۰۴
دہلی	۶۴۱۴	شملہ	۷۳۷
نئی دہلی	۲۵۶۹		

ٹیلیفون لگوانے والے ملکی اور غیر ملکی تار صدر تارگھر کو روانہ کر دیں اور تار کا

مقررہ محصول ادا کرنے کے علاوہ ۲ رفی تار اور محصول دیں۔ تار پر فرستندہ کے دستخط کی چنداں ضرورت نہیں ہے اگر تار میں کوئی غلطی واقع ہوگی تو محکمہ ٹیلیفون اس کا ذمہ دار نہوگا

(۱) اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ مثلاً دہلی سے انبالہ کو تار بھیجنا ہے۔ تو دہلی میں ٹیلیفون لگوانے والا گھنٹی دیکر بتائیگا نئی دہلی ۲۵۶۹ انبالہ ۳۶ ۔ اور بتائے گا کہ میں تار بھیجنا چاہتا ہوں وہ کلرک کو بتا دیگا کہ اس قدر الفاظ تار میں بھیجے جائیں گے اور پھر تار کو پڑھکر سنا دیگا اس کے بعد صدر تار گھر سے گھنٹی آئے گی اور وہاں کا ٹیلیگراف کلرک اس تار کو دہرائے گا تاکہ فرستندہ کو یقین ہوجائے کہ تار کا مضمون صحیح ہے۔

(۲) تار بابومرسلہ ٹیلیفون کے پیام کی ایک مصدقہ کاپی فرستندہ کے پاس بذریعہ ڈاک روانہ کردیگا اس کے موصول ہونے سے ۵ دن کے اندر فرستندہ کو تار کے محصول کے ٹکٹ قریبی تار گھر یا ڈاکخانہ میں دیکر اس کی رسید حاصل کرلے گا۔ اگر محصول روانہ کیا جائے تو تار بذریعہ ٹیلیفون نہیں بھیجا جائے گا۔

جو تار بذریعہ ٹیلیفون روانہ کیا جائے اس میں پانیدہ کا نام اور اس کا ٹیلیفون نمبر ضرور دینا چاہیئے مثلاً جولش ٹیلیفون شملہ ۱۴۳۰ جو تار کہ بذریعہ ٹیلیفون وصول ہوگا۔ صدر تار گھر سے ۱۵-۱۵ منٹ کے وقفہ سے پانیدہ کو ۳ بار گھنٹی دیجائیگی۔ اگر کوئی جواب موصول نہ ہوگا تو تار بدست چپراسی بھیجدیا جائے گا۔

ضروری اطلاع

ٹیلیفون لگوانے والوں سے استدعا کی جاتی ہے کہ بات کرنے سے وقت آلہ کو ہک پر سے باحتیاط اٹھالیا جائے اگر ہک کو جھٹکا لگے گا تو۔

(۱) سلسلہ غلط ہوجائے گا۔ ڈائل کرنیسے پیشتر اس شخص کے ٹیلیفون کا صحیح نمبر معلوم

کر لیجئے جس سے آپ گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں غلطی ہو جانے سے بہت سے حضرات کو سخت پریشانیاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

ڈائرکٹری کی نئی جلد شائع ہونے پر نمبروں کی صحت کر لینی چاہئے۔

(۲) موسم برسات میں ٹیلیفون کے آلہ کو خشک کر لیا جائے ورنہ اس میں نقائص پیدا ہو جائیں گے اور وہ اچھی طرح کام نہ دے سکے گا۔

(۳) اپنے ٹیلیفون کی ڈوری کو ہرگز نہ مڑورنا وہ خراب ہو جائے گا اور پھر اس کی خرابی کی حصہ کو معلوم کرنا بھی دشوار ہوگا۔

(۴) ٹیلیفون لگوانے والے اپنے آلہ کے خود ذمہ دار ہوتے ہیں اگر بیجا استعمال سے آلہ میں کچھ خرابی پیدا ہوگی تو اس کی مرمت کا صرفہ ان ہی کو ادا کرنا پڑے گا۔

(۵) ٹیلیفون کا آلہ نہایت نازک ہوتا ہے اس لیے نہایت احتیاط کے ساتھ اسے استعمال کرنا چاہئے ورنہ وہ اچھی طرح کام نہ دے گا۔ دیوار کے ٹیلیفون کو دیوار میں مضبوطی کے ساتھ لگانا چاہئے اسی طرح ڈیسک ٹیلیفون کی گھنٹی کے بکس کو کسی ڈیسک یا میز یا دیوار میں لگا دینا چاہئے۔ غیر مصدقہ آلات لگائے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

اگر ڈائرکٹری کسی قسم کی ترمیم ہونے کی آپ کوئی تجویز پیش کرنا چاہتے ہیں تو کارڈ منسلکہ ڈائرکٹری پر تین تجویز تحریر کر کے ۲۰ دسمبر سے پیشتر اسسٹنٹ انجنیر ٹیلیفون کے پتہ پر روانہ کر دیجئے ورنہ محکمہ مورد الزام نہ ہوگا۔

اسسٹنٹ انجنیر ٹیلیفون سے مراسلت کر کے آپ ایکسچینج پر جا کر ٹیلیفون کی کارگزاری ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اہلکار متعلقہ اس کا پورا نظام آپ کو سمجھا دیگا۔

تعطیلات بنک

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
عیدالفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱
سری پنچی	۲۰ جنوری	شنبہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱
ہولی	یکم مارچ	پنجشنبہ	۱
عیدالضحےٰ	۲۷ مارچ	شنبہ	۱
ایسٹر	۳۰-۳۱ مارچ	جمعہ، شنبہ	۲
بیساکھی	۱۳ اپریل	جمعہ	۱
محرم	۲۳ تا ۲۵ اپریل	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۳
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱
سالگرہ قیصر ہند	بعد کو معلوم ہوگی		۱
بنک کا لیڈ ڈے	۳۰ جون	شنبہ	۱
رکشابندن	۲۴ اگست	جمعہ	۱
دسہرہ	۱۴ تا ۱۷ اکتوبر	یکشنبہ تا چہارشنبہ	۴
دیوالی	۷ نومبر	چہارشنبہ	۱
شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
بڑادن	۲۴ تا ۲۷ دسمبر	دوشنبہ تا پنجشنبہ	۴

تعطیلات پوسٹ آفس

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
عیدالفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱
عیدالضحےٰ	۲۷ مارچ	شنبہ	۱
ایسٹر	۳۰ مارچ	جمعہ	۱
محرم	۲۵ اپریل	پنجشنبہ	۱
دسہرہ	۱۷ اکتوبر	چہارشنبہ	۱
دیوالی	۶ نومبر	سہ شنبہ	۱
بڑادن	۲۵ دسمبر	سہ شنبہ	۱

تعطیلات عدالت دیوانی ممالک متحدہ آگرہ ۱۹۳۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیو ایئرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	چہلم	۴ جون	دوشنبہ	۱
جمعۃ الوداع	۱۲ جنوری	جمعہ	۱	بارہ وفات	۲۵ جون	دوشنبہ	۱
مونی اماوس	۱۵ جنوری	دوشنبہ	۱	رکھشا بندھن	۲۴ اگست	جمعہ	۱
عید الفطر	۱۷-۱۸ جنوری	چہارشنبہ پنجشنبہ	۲	جنم اشٹمی	یکم ستمبر	شنبہ	۱
سری پنچمی	۲۰ جنوری	شنبہ	۱	تعطیل دیوانی	یکم جون تا یکم جولائی	جمعہ تا اتوار	۳۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱	اننت چودس	۲۲ ستمبر	شنبہ	۱
ہولی	یکم تا ۳ مارچ	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	سوائی اماوس	۸ اکتوبر	دوشنبہ	۱
رام نومی	۲۴ مارچ	شنبہ	۱	دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	دوشنبہ تا جمعہ	۵
عید الضحیٰ	۲۷-۲۸ مارچ	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲	دیوالی	۶ تا ۹ نومبر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴
ایسٹر	۳۰ مارچ تا ۲ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴	گنگا پورنماشی	۲۱ نومبر	چہارشنبہ	۱
محرم	۲۱ تا ۲۵ اپریل	یکشنبہ تا پنجشنبہ	۵	شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱	بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا دوشنبہ	۸
سالگرہ قیصر ہند	تعین حکومت کے اعلان کو ہوگی	غالباً ۴ جون					

نوٹ:- (۱) عدالت ہائے دیوانی یکم جون تا یکم جولائی بند رہے گی۔

(۲) ہائی کورٹ الہ آباد دیوانی کی تعطیل ۱۱ مئی سے ۱۰ جولائی تک ہے۔

(۳) اہل اسلام کے تہواروں کی تعطیل بلحاظ رویت قمر پس و پیش ہو جاتی ہے۔

(۴) مقامی تہواروں کی تعطیل مقامی افسروں کے حکم کے مطابق ہوتی ہیں۔

تعطیلات عدالت دیوانی پنجاب ۱۹۳۴ء عیسوی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
جمعۃ الوداع	۱۲ جنوری	جمعہ	۱
لوہڑی	۱۲ جنوری	جمعہ	۱
موتی اماوس	۱۵ جنوری	دوشنبہ	۱
عید الفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱
سری پنچمی	۲۰ جنوری	شنبہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱
ہولی	۲۷ فروری تا یکم مارچ	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳
درگاہ اشٹمی	۲۴ مارچ	شنبہ	۱
عید الضحیٰ	۲۷-۲۸ مارچ	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲
ایسٹر	۳۰ مارچ تا ۲ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴
بیساکھی	۱۳ اپریل	جمعہ	۱
محرم	۲۲ تا ۲۶ اپریل	یکشنبہ تا پنجشنبہ	۵
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱
سالگرہ قیصر ہند	حکومت ہند کو اعلان کرنے کا اختیار ہے جون کی تعطیل کا		
سوماتی اماوس	۱۱ جون	دوشنبہ	۱
آخری چہار شنبہ	۱۳ جون	چہارشنبہ	۱
نرجلا ایکادشی	۲۳ جون	شنبہ	۱
بارہ وفات	۲۵ جون	دوشنبہ	۱
بنک ہالیڈے	۳۰ جون	شنبہ	۱
بیاس پوجا	۲۶ جولائی	پنجشنبہ	۱
چاند گرہن	۲۷ جولائی	جمعہ	۱
رکھڑی	۲۴ اگست	جمعہ	۱
جنم اشٹمی	یکم ستمبر	شنبہ	۱
اننت چودس	۲۲ ستمبر	شنبہ	۱
سوموتی اماوس	۸ اکتوبر	دوشنبہ	۱
دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	دوشنبہ تا جمعہ	۵
دیوالی	۶ تا ۷ نومبر	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲
بھیا دوج	۹ نومبر	جمعہ	۱
دیو اٹھان	۱۷ نومبر	شنبہ	۱
تکڑی	۲۱ نومبر	چہارشنبہ	۱
شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا دوشنبہ	۸
۰	۰	۰	۰

مقامی تعطیلات در لاہور

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
ہولا	۲ مارچ	جمعہ	۱
میلہ بھدر کالی	۷ جون	پنجشنبہ	۱
عرس داتا گنج	۴ جون	دوشنبہ	۱
میلہ جوہڑ میل	۱۶ جون	شنبہ	۱

نوٹ

(۱) عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینہ میں بند ہوتی ہے۔
(۲) ہائی کورٹ پنجاب دیوانی مقدمات کیلئے ۲۴- اگست سے ۲۲ اکتوبر تک بند رہتا ہے لیکن بعض اوقات حکام کی مرضی سے تاریخیں پس و پیش ہو جاتی ہیں۔
(۳) مقامی تہواروں کی تعطیلیں مقامی افسروں کے حکم کے مطابق ہوتی ہیں۔
(۴) علاوہ ان تعطیلات کے ہر ماہ کے آخری سنیچر کو بھی تعطیل ہوتی ہے (۵) اہل اسلام کے تہواروں کی تعطیل بلحاظ رویت قمر پس و پیش ہو جاتی ہیں۔

نقشہ کورٹ فیس عدالت دیوانی صوبہ جات پنجاب و یوپی۔

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۰	۵	۶	۰	۶	۰	۹۰	۹۵	۲	۷	۲	۷
۵	۱۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۹۵	۱۰۰	۸	۷	۸	۷
۱۰	۱۵	۲	۱	۲	۱	۱۰۰	۱۱۰	۴	۸	۴	۸
						۱۱۰	۱۲۰	۰	۹	۰	۹
۱۵	۲۰	۸	۱	۸	۱	۱۲۰	۱۳۰	۱۲	۹	۱۲	۹
۲۰	۲۵	۱۴	۱	۱۴	۱	۱۳۰	۱۴۰	۸	۱۰	۸	۱۰
۲۵	۳۰	۴	۲	۴	۲	۱۴۰	۱۵۰	۴	۱۱	۴	۱۱
۳۰	۳۵	۱۰	۲	۱۰	۲	۱۵۰	۱۶۰	۰	۱۲	۰	۱۲
۳۵	۴۰	۰	۳	۰	۳	۱۶۰	۱۷۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۴۰	۴۵	۶	۳	۶	۳	۱۷۰	۱۸۰	۸	۱۳	۸	۱۳
۴۵	۵۰	۱۲	۳	۱۲	۳	۱۸۰	۱۹۰	۴	۱۴	۴	۱۴
۵۰	۵۵	۲	۴	۲	۴	۱۹۰	۲۰۰	۰	۱۵	۰	۱۵
۵۵	۶۰	۸	۴	۸	۴	۲۰۰	۲۱۰	۱۲	۱۵	۰	۱۶
۶۰	۶۵	۱۴	۴	۱۴	۴	۲۱۰	۲۲۰	۸	۱۶	۰	۱۷
۶۵	۷۰	۴	۵	۴	۵	۲۲۰	۲۳۰	۴	۱۷	۰	۱۸
۷۰	۷۵	۱۰	۵	۱۰	۵	۲۳۰	۲۴۰	۰	۱۸	۰	۱۹
۷۵	۸۰	۰	۶	۰	۶	۲۴۰	۲۵۰	۱۲	۱۸	۰	۲۰
۸۰	۸۵	۶	۶	۶	۶	۲۵۰	۲۶۰	۸	۱۹	۰	۲۱
۸۵	۹۰	۱۲	۶	۱۲	۶	۲۶۰	۲۷۰	۴	۲۰	۰	۲۲

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۲۷۰	۲۸۰	۸	۲۱	۰	۲۳	۴۸۰	۴۹۰	۱۲	۳۶	۰	۴۳
۲۸۰	۲۹۰	۱۲	۲۱	۰	۲۴	۴۹۰	۵۰۰	۸	۳۷	۰	۴۵
۲۹۰	۳۰۰	۸	۲۲	۰	۲۵	۵۰۰	۵۱۰	۶	۵۷	۴	۴۶
۳۰۰	۳۱۰	۴	۲۳	۰	۲۶	۵۱۰	۵۲۰	۸	۵۸	۸	۴۷
۳۱۰	۳۲۰	۰	۲۴	۰	۲۷	۵۲۰	۵۳۰	۱۰	۵۹	۱۲	۴۸
۳۳۰	۳۳۰	۱۲	۲۴	۰	۲۸	۵۳۰	۵۴۰	۱۲	۶۰	۰	۵۰
۳۳۰	۳۴۰	۸	۲۵	۰	۲۹	۵۴۰	۵۵۰	۱۴	۶۱	۴	۵۱
۳۴۰	۳۵۰	۴	۲۶	۰	۳۰	۵۵۰	۵۶۰	۰	۶۳	۸	۵۲
۳۵۰	۳۶۰	۰	۲۷	۰	۳۱	۵۶۰	۵۷۰	۲	۶۴	۱۲	۵۳
۳۶۰	۳۷۰	۱۲	۲۷	۰	۳۲	۵۷۰	۵۸۰	۴	۶۵	۰	۵۵
۳۷۰	۳۸۰	۸	۲۸	۰	۳۳	۵۸۰	۵۹۰	۶	۶۶	۴	۵۶
۳۸۰	۳۹۰	۴	۲۹	۰	۳۴	۵۹۰	۶۰۰	۸	۶۷	۸	۵۷
۳۹۰	۴۰۰	۰	۳۰	۰	۳۵	۶۰۰	۶۱۰	۱۰	۶۸	۱۲	۵۸
۴۰۰	۴۱۰	۱۲	۳۰	۰	۳۶	۶۱۰	۶۲۰	۱۲	۶۹	۰	۶۰
۴۱۰	۴۲۰	۸	۳۱	۰	۳۷	۶۲۰	۶۳۰	۱۴	۷۰	۴	۶۱
۴۲۰	۴۳۰	۴	۳۲	۰	۳۸	۶۳۰	۶۴۰	۰	۷۲	۸	۶۲
۴۳۰	۴۴۰	۰	۳۳	۰	۳۹	۶۴۰	۶۵۰	۲	۷۳	۱۲	۶۳
۴۴۰	۴۵۰	۱۲	۳۳	۰	۴۰	۶۵۰	۶۶۰	۴	۷۴	۰	۶۵
۴۵۰	۴۶۰	۸	۳۴	۰	۴۱	۶۶۰	۶۷۰	۶	۷۵	۴	۶۶
۴۶۰	۴۷۰	۴	۳۵	۰	۴۲	۶۷۰	۶۸۰	۸	۷۶	۸	۶۷
۴۷۰	۴۸۰	۰	۳۶	۰	۴۳	۶۸۰	۶۹۰	۱۰	۷۷	۱۲	۶۸

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو-پی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو-پی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۶۹۰	۷۰۰	۱۲	۷۸	۰	۷۰	۹۰۰	۹۱۰	۶	۱۰۲	۴	۹۶
۷۰۰	۷۱۰	۱۴	۷۹	۴	۷۱	۹۱۰	۹۲۰	۸	۱۰۳	۸	۹۷
۷۱۰	۷۲۰	۰	۸۱	۸	۷۲	۹۲۰	۹۳۰	۱۰	۱۰۴	۱۲	۹۸
۷۲۰	۷۳۰	۲	۸۲	۱۲	۷۳	۹۳۰	۹۴۰	۱۲	۱۰۵	۰	۱۰۰
۷۳۰	۷۴۰	۴	۸۳	۰	۷۵	۹۴۰	۹۵۰	۱۴	۱۰۶	۴	۱۰۱
۷۴۰	۷۵۰	۶	۸۴	۴	۷۶	۹۵۰	۹۶۰	۰	۱۰۸	۸	۱۰۲
۷۵۰	۷۶۰	۸	۸۵	۸	۷۷	۹۶۰	۹۷۰	۲	۱۰۹	۱۲	۱۰۳
۷۶۰	۷۷۰	۱۰	۸۶	۱۲	۷۸	۹۷۰	۹۸۰	۴	۱۱۰	۰	۱۰۵
۷۷۰	۷۸۰	۱۲	۸۷	۰	۸۰	۹۸۰	۹۹۰	۶	۱۱۱	۴	۱۰۶
۷۸۰	۷۹۰	۱۴	۸۸	۴	۸۱	۹۹۰	۱۰۰۰	۸	۱۱۲	۸	۱۰۷
۷۹۰	۸۰۰	۰	۹۰	۸	۸۲	۱۰۰۰	۱۱۰۰	۰	۱۲۰	۱۲	۱۱۳
۸۰۰	۸۱۰	۲	۹۱	۱۲	۸۳	۱۱۰۰	۱۲۰۰	۸	۱۲۷	۰	۱۲۰
۸۱۰	۸۲۰	۴	۹۲	۰	۸۵	۱۲۰۰	۱۳۰۰	۰	۱۳۵	۴	۱۲۶
۸۲۰	۸۳۰	۶	۹۳	۴	۸۶	۱۳۰۰	۱۴۰۰	۸	۱۴۲	۸	۱۳۲
۸۳۰	۸۴۰	۸	۹۴	۸	۸۷	۱۴۰۰	۱۵۰۰	۰	۱۵۰	۱۲	۱۳۸
۸۴۰	۸۵۰	۱۰	۹۵	۱۲	۸۸	۱۵۰۰	۱۶۰۰	۸	۱۵۷	۰	۱۴۵
۸۵۰	۸۶۰	۱۲	۹۶	۰	۹۰	۱۶۰۰	۱۷۰۰	۰	۱۶۵	۴	۱۵۱
۸۶۰	۸۷۰	۱۴	۹۷	۴	۹۱	۱۷۰۰	۱۸۰۰	۸	۱۷۲	۸	۱۵۷
۸۷۰	۸۸۰	۰	۹۹	۸	۹۲	۱۸۰۰	۱۹۰۰	۰	۱۸۰	۱۲	۱۶۳
۸۸۰	۸۹۰	۲	۱۰۰	۱۲	۹۳	۱۹۰۰	۲۰۰۰	۸	۱۸۷	۰	۱۷۰
۸۹۰	۹۰۰	۴	۱۰۱	۰	۹۵	۲۰۰۰	۲۱۰۰	۰	۱۹۵	۴	۱۷۶

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۲۱۰۰	۲۲۰۰	۸	۲۰۲	۸	۱۸۲	۴۲۰۰	۴۳۰۰	۰	۳۶۰	۱۲	۳۱۳
۲۲۰۰	۲۳۰۰	۰	۲۱۰	۱۲	۱۸۸	۴۳۰۰	۴۴۰۰	۸	۳۶۷	۰	۳۲۰
۲۳۰۰	۲۴۰۰	۸	۲۱۷	۰	۱۹۵	۴۴۰۰	۴۵۰۰	۰	۳۷۵	۴	۳۲۶
۲۴۰۰	۲۵۰۰	۰	۲۲۵	۴	۲۰۱	۴۵۰۰	۴۶۰۰	۸	۳۸۲	۸	۳۳۲
۲۵۰۰	۲۶۰۰	۸	۲۳۲	۸	۲۰۷	۴۶۰۰	۴۷۰۰	۰	۳۹۰	۱۲	۳۳۸
۲۶۰۰	۲۷۰۰	۰	۲۴۰	۱۲	۲۱۳	۴۷۰۰	۴۸۰۰	۸	۳۹۷	۰	۳۴۵
۲۷۰۰	۲۸۰۰	۸	۲۴۷	۰	۲۲۰	۴۸۰۰	۴۹۰۰	۰	۴۰۵	۴	۳۵۱
۲۸۰۰	۲۹۰۰	۰	۲۵۵	۴	۲۲۶	۴۹۰۰	۵۰۰۰	۸	۴۱۲	۸	۳۵۷
۲۹۰۰	۳۰۰۰	۸	۲۶۲	۸	۲۳۲	۵۰۰۰	۵۲۵۰	۸	۴۲۷	۰	۳۷۰
۳۰۰۰	۳۱۰۰	۰	۲۷۰	۱۲	۲۳۸	۵۲۵۰	۵۵۰۰	۸	۴۴۲	۸	۳۸۲
۳۱۰۰	۳۲۰۰	۸	۲۷۷	۰	۲۴۵	۵۵۰۰	۵۷۵۰	۸	۴۵۷	۰	۳۹۵
۳۲۰۰	۳۳۰۰	۰	۲۸۵	۴	۲۵۱	۵۷۵۰	۶۰۰۰	۸	۴۷۲	۸	۴۰۷
۳۳۰۰	۳۴۰۰	۸	۲۹۲	۸	۲۵۷	۶۰۰۰	۶۲۵۰	۸	۴۸۷	۰	۴۲۰
۳۴۰۰	۳۵۰۰	۰	۳۰۰	۱۲	۲۶۳	۶۲۵۰	۶۵۰۰	۸	۵۰۲	۸	۴۳۲
۳۵۰۰	۳۶۰۰	۸	۳۰۷	۰	۲۷۰	۶۵۰۰	۶۷۵۰	۸	۵۱۷	۰	۴۴۵
۳۶۰۰	۳۷۰۰	۰	۳۱۵	۴	۲۷۶	۶۷۵۰	۷۰۰۰	۸	۵۳۲	۸	۴۵۷
۳۷۰۰	۳۸۰۰	۸	۳۲۲	۸	۲۸۲	۷۰۰۰	۷۲۵۰	۸	۵۴۷	۰	۴۷۰
۳۸۰۰	۳۹۰۰	۰	۳۳۰	۱۲	۲۸۸	۷۲۵۰	۷۵۰۰	۸	۵۶۲	۸	۴۸۲
۳۹۰۰	۴۰۰۰	۸	۳۳۷	۰	۲۹۵	۷۵۰۰	۷۷۵۰	۸	۵۷۷	۰	۴۹۵
۴۰۰۰	۴۱۰۰	۰	۳۴۵	۴	۳۰۱	۷۷۵۰	۸۰۰۰	۸	۵۹۲	۸	۵۰۷
۴۱۰۰	۴۲۰۰	۸	۳۵۲	۸	۳۰۷	۸۰۰۰	۸۲۵۰	۸	۶۰۷	۰	۵۲۰

قسم	عدالت سب ججی جبکہ مالیت زائد از [illegible]	عدالت مفصلی خفیفہ ججی جبکہ مالیت [illegible]	عدالت مفصلی خفیفہ ججی جبکہ مالیت [illegible]
حکم نیلام	۴ر	[illegible]	۱۰ر
فیس دخل	لعہ بابت ایک موضع زائد فی موضع ۱۱ مجموعی [illegible]	للعہ بابت ایک موضع زائد فی موضع ۱۰ مجموعی عہ	۶ بابت ایک موضع زائد فی موضع ۸ر مجموعی [illegible]
طلبانہ اشتہار	چار ٹنک ۴ر زائد فی پرت ۱۰ر مجموعی [illegible]	چار ٹنک ۴ر زائد فی پرت ۵ر مجموعی ۴ر	دو ٹنک زائد فی پرت ۳ر مجموعی [illegible]
طلبانہ ضروری	۴ر	۵ر	۱۰ر

نوٹ :۔ اجرا میں جب کہ اصل معہ سود کے [illegible] سے زائد نہ ہو حسب خانہ [illegible] جب کہ [illegible] سے زائد مگر ایک ہزار سے زائد نہ ہو حسب خانہ [illegible] جب کہ ایک ہزار سے زائد ہو حسب خانہ [illegible]

تشریح اسٹامپ برائے رقعہ و دستاویزات ضروری

	یوپی	پنجاب
رقعہ جب کہ روپیہ عند الطلب واجب ہو		
(الف) جب کہ رقم ۲۵۰ روپیہ سے زائد نہ ہو	۱ر	۱ر
(ب) جب کہ رقم ۲۵۰ سے زائد لیکن ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو	۲ر	۲ر
(ج) جب کہ رقم ایک ہزار سے زائد ہو	۴ر	۴ر
رقعہ جب کہ رقم عند الطلب واجب الادا نہ ہو	حسب ہنڈی	
ہنڈی جب کہ رقم عند الطلب واجب ہو	۱ر	۱ر
جب کہ ہنڈی اندر زائد ایک سال واجب الادا ہو	حسب تمسک	
تمسک جب کہ رقم دس سے زائد نہ ہو	۲ر	۲ر
جب کہ رقم ۱۰ سے زیادہ لیکن ۵۰ سے زیادہ نہ ہو	۴ر	۴ر

	یوپی	پنجاب
جب کہ رقم ۵۰ سے زیادہ لیکن ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۸ر	۸ر
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	عہ ر	عہ ۴ر
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	عہ ۸ر	عہ ۱۲ر
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	[illegible]	[illegible] ۸ر
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	[illegible]	سے ۱۲ر
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃	سے ۴ر	للعہ ۸ر
〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃	للعہ ر	صہ ۴ر
〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃 ۸۰۰ 〃 〃	للعہ ۱۲ر	سے ر
〃 〃 ۸۰۰ 〃 〃 ۹۰۰ 〃 〃	صہ ۸ر	سے ۱۲ر
〃 〃 ۹۰۰ 〃 〃 ۱۰۰۰ 〃 〃	سے ۴ر	لعہ ۸ر
〃 〃 ۱۰۰۰ سے زائد ہو فی پانچسو یا جزو پانچسو پر	سے ۱۲ر	سے ۱۲ر

رہن دخلی و بیع وہبہ کے اسٹامپ کی تفصیل

	یوپی	پنجاب
جب کہ زر ثمن ۵۰ سے زائد نہ ہو	۸ر	۱۲ر
جب کہ زر ثمن ۵۰ سے زیادہ لیکن ۱۰۰ سے زاید نہ ہو	عہ ر	عہ ۸ر
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	[illegible]	سے
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	سے	للعہ ۸ر
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	للعہ	سے ر
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	صہ ر	لعہ ۸ر
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃	سے ۸ر	لعہ ر
〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃	سٹے ر	[illegible] ۸ر

	یوپی	پنجاب
سند نیلام جب کہ نیلام صہ سے زائد نہ ہو	۴ر	۶ر
دیگر صورتوں میں		حسب بیعنامہ
نقل دستاویزات جب کہ اصل پر عہ سے زائد کا اسٹامپ نہ ہو	۸ر	۱۲ر
(الف) اگر نقل پٹہ کاشتکاری کی ہو یا بیعنامہ اراضی کاشتکاری کا ہو	۸ر	۱۲ر
دیگر صورتوں میں	۱۲ر	ع۸ر
اگر نقل پٹہ کاشتکاری کی ہو یا اراضی کاشتکاری کا بیعنامہ یا رہن نامہ کا ہو	عہ	ع۸ر
دیگر صورتوں میں	ع۸ر	ع۸ر
مثنیٰ دستاویز جب کہ اصل پر عہ سے زاید کا اسٹامپ نہ ہو		جو اصل پر ہو
دیگر صورتوں میں	ع۸ر	ع۸ر
فسخ ازدواج	صہ	صہ
تبادلہ نامہ دونوں چیزوں میں جو زیادہ مالیت کی ہو اس پر		حسب بیعنامہ
مشروط الرہن		
(الف) اگر پہلا رہن نامہ دخلی ہو		حسب بیعنامہ
(ب) اگر پہلا رہن نامہ کفالتی ہو		"
(۱) اگر مشروط الرہن دخلی ہو		حسب بیعنامہ
(۲) اگر مشروط الرہن بلا دخلی ہو		حسب تمسک
<u>پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط یا کرایہ نامہ</u>		
(۱) جب کہ زرلگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ ادا نہ کیا جاوے		
(۱) جب کہ مدت ایک سال سے کم ہو مقررہ کرایہ پر		"
(۲) جب کہ مدت ایک سال یا اس سے زیادہ ہو لیکن پانچ سال سے زائد نہ ہو سالانہ کرایہ پر		"
(۳) " " پانچ سال " " دس سال " " " "		حسب بیعنامہ
(۴) " " دس سال " " بیس سال " سالانہ کرایہ کے دوچند پر		"
(۵) " " بیس سال " " تیس سال " سالانہ کرایہ کے تین گنے پر		"
(۶) " " تیس سال " " سو سال " " " چوگنے پر		"

(۷) جب کہ مدت سو سال یا اس سے زیادہ یا دوامی ہو تو شروع کے پچاس سال کے کرایہ کے — حسب بیعنامہ

(الف) اگر پٹہ کاشتکاری ہو ⅙ حصہ پر اور دیگر صورت میں ⅕ حصہ پر — ؍؍

(۸) اگر کوئی خاص مدت مقررہ نہ ہو تو شروع دس سال کے سالانہ کرایہ کے اوسط کے تگنے پر — ؍؍

(ب) اگر نذرانہ قرار پایا ہو تو نذرانہ پر — ؍؍

رہن نامہ صبنی

(الف) جب کہ رقم تین ماہ کے اندر واجب الادا ہو

؍؍ ؍؍ دو سو سے زیادہ نہ ہو — ۱ر — ۱۰ر

۲۰۰ سے زائد فی ۲۰۰ یا جزو دوسو — ۱ر — ۱۰ر

(ب) جب کہ رقم تین ماہ سے زاید لیکن ۱۸ ماہ کے اندر واجب ہو

؍؍ ؍؍ سو سے زیادہ نہ ہو — ۲ر — ۳ر

۱۰۰ سے زائد پر فی سو یا جزو سو — ۲ر — ۳ر

تقسیم نامہ سب سے بڑے حصہ تقسیم شدہ پر — حسب تمسک

شراکت نامہ

(الف) جبکہ شراکت کی مالیت پانچسو روپیوں سے زائد نہ ہو — ۱۲ر — صہ،

جبکہ ۵۰۰ سے زیادہ لیکن ۲۰۰۰ سے زاید نہ ہو — ۱عہ — ۱عہ

دیگر صورتوں میں — ملعہ — ملعہ

پراکسی — ۲ر — ۲ر

رسید — ۱ر — ۱ر

واپسی رہن

جب کہ رقم ۱۰۰۰ سے زاید نہ ہو — حسب بیعنامہ

مختار نامہ

جب کہ دستاویز کو رجسٹری کرنے کے لئے کیا جاوے — ۸ر — صہ،

مختار نامہ خاص

جب کہ صرف کسی ایک کام کے لئے ایک یا زیادہ آدمیوں کے حق میں تحریر کیا جائے — صہ، — علعہ

مختارنامہ عام	یوپی	پنجاب
جب کہ پانچ آدمی تک مقرر کئے جاویں	عہ	۱۰
جب کہ پانچ آدمی سے زیادہ لیکن ۱۰ سے کم آدمیوں کو مقرر کیا جائے	۸	۱۰
جب کہ ثنات کو فروخت کرنے کا حق دیا جائے	نسبا بیعنامہ	

تعداد اسٹامپ برائے درخواست ہائے نالشات وغیرہ

	یوپی	پنجاب
(۱) درخواست جو عدالت دیوانی یا خفیفہ یا عدالت مال میں بہ تعین کسی نالش یا مقدمہ کے جس میں تعداد مالیت پچاس روپیہ سے کم ہو گذرانی جائے	۱۲/	۲/
(۲) درخواست نقل جب کہ کسی عدالت دیوانی و فوجداری یا مال میں گذرانی جائے	۲/	۲/
(۳) استغاثہ فوجداری کسی جرم کی بابت سوائے اس جرم کے جس کی بابت اہلکاران پولس بلا وارنٹ گرفتار کر سکیں	۱۲/	عہ
(۴) درخواست جو کسی عدالت دیوانی۔ مال فوجداری میں گذرانی جائے جس کے لئے کورٹ فیس ایکٹ میں کوئی خاص کورٹ فیس مقرر نہیں کیا گیا	۱۲/	عہ
(۵) درخواست بنا بر دخل کرنے زر لگان یا مال گذاری	۱۲/	عہ
(۶) درخواست بنا بر طے کرنے معاوضہ کہ جو زمیندار کی طرف داشتکار کو دینا چاہئے	۱۲/	عہ
(۷) درخواست ہائی کورٹ بنا بر نظر ثانی (ریویو) وغیرہ یو پی میں ۳ سے پنجاب میں عہ)	للعہ	عہ
(۸) درخواست طلبی مسل (علاوہ فیس طلبی مسل)	۲/	عہ
(۹) درخواست بنا بر اجازت مفلسی میں نالش کرنے کے لئے	۸/	۸/
(۱۰) درخواست بنا بر مفلسی میں اپیل کرنے کے لئے :-		
(۱) اگر درخواست ڈسٹرکٹ جج کے یہاں دی جائے	عہ	عہ

تفصیل	یوپی	پنجاب
(۲) اگر درخواست ہائی کورٹ میں دی جائے	عـ	عـ
(۱۱) نالش یا موجبات اپیل بابتہ استقرار حق دخیل کاری	۱۲ار	عہ ر
(۱۲) ضمانت نامہ حسب ضابطہ دیوانی یا ضابطہ فوجداری	۱۲ار	۸ر
(۱۳) اقرارنامہ حسب دفعہ ۴۹ قانون طلاق	۱۲ار	عہ
(۱۴) مختارنامہ ۔ وکالت نامہ وغیرہ		
(۱) ہر ایک عدالت دیوانی و فوجداری میں سوائے عدالت ہائی کورٹ کے عدالت مال میں سوائے کمشنر بورڈ کے	۱۲ار	عہ
(۲) بعدالت کمشنر	عا	عہ
(۳) بعدالت ہائی کورٹ بورڈ	سے	عـ
(۱۵) موجبات اپیل جب کہ اپیل کسی حکم کا جو بمنزلہ ڈگری نہ ہو کیا جائے بعدالت ۔ دیوانی سوائے ہائی کورٹ	۱۲ار	عہ
عدالت کمشنر	عا	للعہ
(۱۶) بعدالت ہائی کورٹ	سے	للعہ
(۱۷) عذرداری نسبت عطائے پروبیٹ یا چٹھی مہتممی جبکہ مالیت پانچ ہزار سے زیادہ ہو	صہ	صہ
دیگر صورتوں میں	عہ	عہ
(۱۸) نالش فسخ ازدواج ہندوستانی عیسائی کی طرف سے	۸عہ	صہ
(۱۹) نالش بغرض منسوخی سرسری فیصلہ یا حکم	صلہ	عہ
(۲۰) نالش نسبت تصحیح کیوٹ	صلہ	عہ
(۲۱) نالش استقرار جبکہ کوئی استدعا نہ ہو	صلہ	عہ
(۲۲) نالش واسطے منسوخی فیصلہ ثالثی	صلہ	عہ
(۲۳) نالش واسطے منسوخی تبنیت	صلہ	عہ
(۲۴) ہر ایک نالش جس میں کہ شے متنازعہ کی قیمت نقد مقرر نہ ہو سکتی ہو اور جسکے لئے ایکٹ کورٹ فیس میں اور کہیں ذکر نہ ہو	صلہ	عہ

قواعد ضروری متعلق کورٹ فیس

۱۔ نالشات ذیل میں کورٹ فیس حسب طریقہ ذیل شمار کیا جائے گا۔

(الف) نالشات زرنقد میں (جن میں نالشات ہرجہ معاوضہ وبقایا زرنان نفقہ وبقایا رقوم ہائے مقررہ سالانہ وبقایا و دیگر رقوم جو اوقات مقررہ پر قابل ادا ہوں شامل ہیں) کورٹ فیس رقم متدعویہ پر ادا کی جائیگی۔

(ب) نالشات میں جو بغرض تعین وقائم کرانے رقوم نان ونفقہ و رقوم واجب الادا سالانہ دیگر رقوم جو اوقات مقررہ پر ادا کرنے کے واسطے دائر کی جائیں کورٹ فیس ایک سال کے مطالبہ کے دس گنہ پر لگیگا

(ج) نالشات جائداد ہائے منقولہ (با استثنائے زرنقد) میں کورٹ فیس قیمت بازاری پر شمار کرنا چاہئے (اگر قیمت بازاری قائم ہوسکتی ہو)

(د) نالشات ذیل یعنی :۔

(۱) بابت جائداد ہائے منقولہ جب کہ قیمت بازاری مقرر نہ ہوسکتی ہو۔

(۲) نفاذ حق ایسی جائداد کے حصہ میں جو مشترکہ خاندانی ہو۔

(۳) بغرض حصول ڈگری یا حکم استقراریہ جبکہ دیگر دادرسی طلب کی گئی ہو۔

(۴) حصول حکم امتناعی۔

(۵) بابت حق متعلق اراضی (جس کی بابت اور کوئی طریقہ شمار کورٹ فیس مقرر نہیں ہے)۔

(۶) حساب فہمی میں کورٹ فیس اس رقم پر شمار کیا جائے گا جو تعین دعوے میں قائم کی گئی ہو

(ہ) نالشات حصول قبضہ اراضی ومکانات و باغات پر کورٹ فیس قیمت بازاری جائداد متنازعہ پر لگے گا۔ قیمت بازاری حسب طریقہ ذیل قائم کی جائے گی

(۱) جبکہ اراضی مسلم حقیت یا علاقہ ہو یا جزو منقسم مسلم حقیت یا علاقہ کا ہو اور اس کی بابت مال گذاری ادا کی جاتی ہو یا کاغذات مال میں اس حقیت پر صدا لگا نہ مال گزاری تشخیص ہو

اور بندوبست دوامی ہو تو مال گزاری کا دس گونہ اس کی قیمت بازاری متصور ہوگی ۔

(۲) اگر حالات بالا میں بندوبست دوامی نہیں ہو تو مال گزاری کا پنج گونہ اسکی قیمت بازاری متصور ہوگی

(۳) اگر مال گذاری ادا نہیں کی جاتی ہو یا ادائے مال گزاری سے جزواً مستثنیٰ ہے یا رقم مقررہ بجائے مال گزاری قائم ہے اور سال ماقبل نالش میں منافع خالص اراضی مذکور سے حاصل ہوا ہے تو منافع مذکورہ کا پندرہ گونہ اس کی قیمت بازاری متصور ہوگی۔ اگر منافع حاصل نہیں ہوا ہے تو جو قیمت عدالت قائم کرے اس پر کورٹ فیس ادا ہوگا ۔

(۴) اگر اراضی پر مال گزاری قائم ہے مگر وہ حقیت یا علاقہ کی جز متعین نہیں ہو اور اس پر علیحدہ مال گزاری نہیں ہو تو بلحاظ حیثیت جو قیمت اراضی مذکور کی ہوگی وہی قیمت بازاری بغرض ادائے کورٹ فیس متصور ہوگی ۔

(۵) مکانات و باغات کی قیمت بازاری بلحاظ حیثیت بغرض ادائے کورٹ فیس قائم کی جائے گی ۔

(و) نالشات شفع میں۔ کورٹ فیس حسب حساب مندرجہ فقرہ (ہ) ادا کیا جائے گا ۔

(ز) نالشات انفکاک و بیعات میں کورٹ فیس زر اصل پر لگے گا ۔

(ح) نالشات تقسیم اگر مدعی قابض جائداد ہو کورٹ فیس معینہ مبلغ ۱۰ کا لگے گا اگر (غیر قابض ہو قیمت بازاری پر لگے گا ۔

(ط) نالشات تعمیل مختص معاہدہ میں کورٹ فیس حسب طریقہ ذیل تشخیص ہوگا ۔

(۱) تعمیل مختص معاہدہ بیع میں زرثمن پر۔

(۲) تعمیل مختص معاہدہ رہن میں زر اصل پر ۔

(۳) تعمیل مختص معاہدہ پٹہ میں زر پیشگی (اگر ہو) اور زر کرایہ جو سال اول میں ادا ہونا قرار پایا ہو

(۴) تعمیل مختص فیصلہ ثالثی میں رقم یا قیمت جائداد متنازعہ پر۔

(ی) نالشات ذیل زمیندار کاشتکاران کے درمیان حسب ذیل طریقہ سے کورٹ فیس کا تعین ہوگا

(۱) بغرض حصول قبولیت کاشتکار یا کرایہ دار سے ۔

(۲) اضافہ لگان کاشتکار دخیلکار۔

(۳) حصول پٹہ زمیندار یا پٹہ دہندہ سے۔

(۴) بید خلی کاشتکار یا کرایہ دار از جائداد غیر منقولہ۔

(۵) تخفیف لگان۔

یک سال ماقبل نالش کے لگان یا کرایہ یا زرپٹہ پر کورٹ فیس لگے گا۔

(۲) نالشات محض استقرار حق میں اور نالشات اعادہ حق زن وشوہر میں ۱۵ روپیہ کا اسٹامپ لگتا ہے۔

(۳) اگر نالش دخل و اصلاحات کسی جائداد کی بابت ہو تو کورٹ فیس اثمن بغرض دخل اور تعین زر اصلاحات کے مجموعہ پر لگے گا نہ کہ ہر رقم پر علیحدہ علیحدہ۔

(۴) کل ڈگری کے خلاف اپیل کرنے میں اسی قدر کورٹ فیس لگے گا جس قدر ابتدائی نالش میں لگا تھا۔

(۵) اگر کوئی عرضی دعویٰ میں بیان تحریری مجرا گذارے تو اس پر کورٹ فیس تعین پر لگے گا۔

قواعد متعلق محنتانہ وکلاء

۱۔ نالشات اور اپیل نزاعی میں جو واقعات پر طے ہوں محنتانہ وکلاء بحساب ذیل عاید کیا جاتا ہے۔

(الف) اگر تعین دعویٰ ۵۰۰۰ پانچ ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہے تو (۵) پانچ روپیہ فیصدی

(ب) اگر تعین دعویٰ پانچ ہزار روپیہ سے زائد بیس ہزار روپیہ زائد نہیں ہے تو پانچ ہزار روپیہ پر بحساب پانچ روپیہ فیصدی اور مابقی پر بحساب ۳ روپیہ فی صدی۔

(ج) اگر تعین ۲۰۰۰۰ سے زائد ہے لیکن ۵۰۰۰۰ سے زائد نہیں ہے تو بیس ہزار پر بحساب مذکور اور بقیہ پر ایک روپیہ فیصدی۔

(د) اگر تعین ۵۰۰۰۰ ہزار سے زائد ہے لیکن ۸۰۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو ۵۰۰۰۰ ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۸ آنہ فیصدی۔

(ہ) اگر تعین اسی ہزار سے زائد ہے تو اسی ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۴ آنہ فیصدی لیکن

تعداد محنتانہ زیادہ سے زیادہ ایک ہزار پانچ سو روپیہ ہے

(۳) اگر نالش یا اپیل یک طرفہ ہے یا اقبال دعویٰ یا اپیل حسب آرڈر ۱۲ قاعدہ ۱۔ ضابطہ دیوانی منظور ہوا ہے تو محنتانہ حسب طریقۂ ذیل ہوگا۔

(الف) اگر تعین پانچ ہزار سے زیادہ نہیں ہے تو ۵؎ فی صدی

(ب) اگر تعین پانچ ہزار سے زائد لیکن بیس ہزار سے زائد نہیں ہے تو پانچ ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ایک روپیہ فی صدی

(ج) اگر تعین بیس ہزار روپیہ سے زائد لیکن پچاس ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہے تو بیس ہزار پر بحساب بالا بقیہ پر ۸؎ فی صدی۔

(د) اگر تعین نالش پچاس ہزار سے زائد لیکن اسّی ہزار سے زائد نہیں ہے تو پچاس ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۴؎ فی صدی۔

(ہ) اگر تعین اسّی ہزار روپیہ سے زائد ہے تو محنتانہ پانچ سو روپیہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۳) درخواست ہائے شیڈول دوئم فقرہ ۱۷ و ۲۰ ضابطہ دیوانی میں محنتانہ اُسی حساب سے لگایا جاوے گا جس حساب سے نمبر ۲ میں ذکر کیا گیا ہے۔

(۴) تحقیقات مفلسی زیر آرڈر ۳۳ ضابطہ دیوانی میں محنتانہ وکیل سرکار کو جو درخواست مفلسی میں عذرداری کرے یا مدعی کو غیر مفلس قرار دینے کی درخواست دے ۱۰؎ فیصدی رقم کورٹ فیس کا ہوگا جو عرضی دعوے پر بحالت مفلس نہ ہونے کے ادا کیا جاتا لیکن ایسے محنتانہ کی تعداد ۵۰۰ روپیہ سے کبھی زائد نہ ہوگی۔

(۵) احکامات کی اپیل اور دوسرے معاملات میں محنتانہ بحساب ذیل ہوگا۔

(الف) اگر تعین ۵ ہزار سے زائد نہیں ہے تو ۱۲؎ فیصدی

(ب) اگر تعین ۵ ہزار سے زائد لیکن ۲۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو پانچ ہزار پر بحساب مذکور اور بقیہ پر آٹھ آنہ فی صدی۔

(ج) اگر تعین ۲۰۰۰۰ ہزار سے زاید لیکن ۵۰۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہی تو بیس ہزار پر بحساب مذکور اور بقیہ پر ۴ فیصدی

(د) اگر تعین ۵۰۰۰۰ ہزار سے زائد لیکن ۸۰۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہی تو پچاس ہزار پر بحساب بالا بقیہ پر ۲ فیصدی

(ہ) اگر تعین اسّی ہزار سے زاید ہے تو ۲۵۰ دوسو پچاس۔

(۶) تعین سے مراد تعین بغرض اختیار سماعت ہی۔

(۷) ڈگری دار کو اجراء ڈگری میں کوئی محنتانہ وکیل نہیں دیا جائے گا

(۸) عدالت کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ میں وجوہات خاص پر محنتانہ مقررہ سے کم یا زیادہ محنتانہ دلائے

(۹) اُن مقدمات میں کہ جن میں تعین نہیں ہو سکتا عدالت مناسب محنتانہ دلائے گی۔

(۱۰) تاریخ سماعت اوّل (یعنی وہ تاریخ جس پر شہادت شروع ہونیوالی ہو) پر یا اُس سے پیشتر قبل سماعت نالش سارٹیفکٹ ادائے محنتانہ داخل کرنا چاہیئے اگر سارٹیفکٹ نہیں داخل ہوا ہی تو محنتانہ خرچہ میں محسوب نہیں ہوگا الا وہ اس صورت میں جب کہ عدالت کسی خاص وجہ سے خرچہ محسوب کئے جانیکا حکم صادر کرے اگر تاریخ سماعت مقررہ پر کسی وجہ سے مقدمہ ملتوی ہو تو اُس تاریخ پر ضرور سارٹیفکیٹ محنتانہ تصدیق کرادینا چاہیئے ورنہ حساب میں مجرا نہ ہوگا

وصیّت اہل اسلام

(۱) وصیت زبانی و تحریری دونوں طرح جائز ہے اسٹامپ یا رجسٹری کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) وصیّت وارث کے حق میں ناجائز ہے لیکن بموجب مسئلہ اہل سنت و جماعت اگر ورثا بعد وفات موصی رضامندی ظاہر کریں تو وارث کے حق میں بھی وصیت جائز ہو جائے گی بموجب مسئلہ شیعہ رضامندی قبل وفات موصی بھی جائز ہے۔

(۳) وصیت ایک ثلث ترکہ تک جائز ہے ایک ثلث سے زائد کے لئے ناجائز ہے لیکن بموجب مسئلہ اہل سنت و جماعت

اگر ورثار بعد مرنے موصی کے رضامندی ظاہر کریں تو ایک ثلث سے زائد کے واسطے بھی جائز ہے بموجب مسئلہ شیعہ رضامندی قبل وفات موصی بھی جائز ہے۔

(۴) ایسے شخص کے حق میں جو بوقت وفات موصی پیدا نہیں ہوا ہے وصیت ناجائز ہے لیکن ایسے بچہ کے حق میں جو تاریخ وصیت سے چھ ماہ کے اندر پیدا ہو جائے وصیت جائز ہے۔

(۵) اگر موصی لہٗ حیات موصی میں فوت ہو جائے تو بموجب مسئلہ اہل سنت وجماعت وصیت مسترد سمجھی جائے گی اور جزو وصیت شدہ شامل متروکہ موصی ہوگا جب مسئلہ شیعہ جزو وصیت شدہ ورثائے موصی لہٗ کو ملے گا۔ بشرطیکہ موصی وصیت کو منسوخ نہ کرے۔ اگر موصی لہٗ کے کوئی وارث نہیں ہے تو شامل ترکہ موصی ہو جائے گا۔

(۶) موصی کو وصیت کے منسوخ کر دینے کا ہر وقت اختیار حاصل ہے۔

(۷) وصیت کا نفاذ بعد وفات موصی ہوتا ہے۔

ہبہ اہل اسلام

(۱) ہبہ زبانی وتحریری دونوں طرح جائز ہے اگر ہبہ تحریری ہو تو اسٹامپ اور رجسٹری کی ضرورت ہے

(۲) ایجاب وقبول جلسہ ہبہ میں لازمی ہے۔

(۳) واہب کو فوراً قبضہ چھوڑ دینا چاہیئے اور موہوب لہٗ کا قبضہ ہونا چاہیئے اگر واہب نے قبضہ نہیں چھوڑا ہے تو ہبہ ناجائز ہے۔

(۴) ایسے شخص کے حق میں جو بوقت ہبہ پیدا نہیں ہوا ہے ہبہ ناجائز ہے۔

(۵) واہب کو اختیار ہے کہ اپنی کل جائداد ہبہ کر دے اور جس کے حق میں چاہے ہبہ کر دے خواہ وہ وارث ہو یا غیر۔

(۶) اگر شئے موہوبہ ناقابل تقسیم ہے تو مشاع کا ہبہ جائز ہے۔

(۷) اگر شئے موہوبہ قابل تقسیم ہے تو مشاع کا ہبہ فاسد ہے نہ کہ باطل۔ بعد تقسیم ہبہ مکمل ہو سکتا ہے

(۸) مرض الموت کا ہبہ وصیت کا اثر رکھتا ہے اور جملہ مسائل وصیت اس سے متعلق ہو جاتے ہیں۔
(۹) اگر ہبہ کے ساتھ کوئی ایسی شرط لگادی ہے جو منافی تکملہ ہبہ ہے تو وہ شرط ناجائز ہے۔

شفع شرعی

(۱) اشخاص ذیل شفع شرعی کر سکتے ہیں۔
(الف) جو جائداد مبیعہ میں شریک ہو۔ شفیع شریک۔
(ب) جس کو جائداد مبیعہ میں حق آسایش حاصل ہو۔ شفیع خلیط
(ج) جس کی جائداد پیوستہ و ملحق جائداد مبیعہ ہو۔ شفیع جار
(۲) اشخاص شفعہ (الف) کو اشخاص طبقہ (ب) و (ج) پر ترجیح ہے اور اشخاص طبقہ (ب) کو اشخاص طبقہ (ج) پر ترجیح ہے۔
(۳) اگر ایک ہی طبقہ کے چند اشخاص ہوں تو وہ سب شفع کر سکتے ہیں اور ہر ایک کو برابر حصہ ملے گا
(۴) بربناء جار حق شفع دیہات اور زمینداریوں سے متعلق نہیں ہے۔
(۵) مسائل مذہب شیعہ کے مطابق صرف شریک جائداد ہی شفع کر سکتا ہے اگر تعداد شرکا دو سے زائد ہے تو شفع نہیں ہو سکتا ہے اور کسی حق سے شفیع نہیں ہو سکتا ہے۔
(۶) حق شفع جائز مکمل اور واقعی بیع پر ہوتا ہے۔ ہبہ صدقہ۔ وقف۔ وراثت۔ وصیت یا پٹہ (اگرچہ دوامی ہی کیوں نہ ہو) پر پیدا نہیں ہوتا ہے۔ کفالت و رہن (اگرچہ رہن بیع بالوفا ہو) پر حق شفع حاصل نہیں ہوتا ہے۔ الا بصورت بیعات ہو جانے کے۔
(۷) بائع اور شفیع کا مسلمان ہونا حق شفع کے پیدا ہونے کے لئے ضروری ہے۔ مشتری کا مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔
(۸) باہم شیعہ و سنی کے شفع کے قواعد حسب ذیل ہیں۔
(الف) اگر بائع اور شفیع دونوں سنی ہیں تو حق شفع بموجب مسائل اہل سنت و جماعت

دیکھا جائے اور اگر شیعہ ہیں تو بموجب مسائل اہل شیعہ۔

(ب) اگر بائع سنی ہے اور شفیع شیعہ ہے تو حق شفع بموجب مسائل اہل شیعہ دیکھا جائیگا اگر مسائل شیعہ کے مطابق پیدا ہوتا ہے تو شفع ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

(ج) اگر بائع شیعہ ہو اور شفیع سنی ہے تو بھی بموجب مسائل اہل شیعہ حق شفع دیکھا جائیگا۔

(۹) شفیع کو لازم ہے کہ بیع کی خبر پاتے ہی فوراً بلا تاخیر و وقفہ کے طلب مواثبت ادا کرے یعنی یہ کہے کہ میں شفیع ہوں حق شفع طلب کرتا ہوں میرا حق شفع ہے بعد ازاں فوراً بلا تاخیر غیر ضروری کم از کم دو گواہان کو ساتھ لے کر مشتری کے پاس یا بائع کے پاس (اگر وہ ہنوز قابض جائداد مبیعہ ہے) یا جائداد مبیعہ پر جاکر طلب استشہاد کرے یعنی یہ کہے کہ میں شفیع ہوں۔ اپنا حق شفع طلب کرتا ہوں میرا حق شفع ہے اور بیع کی خبر پاتے ہی فوراً بلا وقفہ کے اپنا حق شفع طلب کر چکا ہوں اور اظہار کر چکا ہوں اور گواہان سے مخاطب ہو کر کہے کہ آپ گواہ رہیں کہ میں نے طلب استشہاد کی ہے اور مشتری سے کہے کہ قیمت واقعی مجھ سے لے کر جائداد مجھ کو واپس کر دو۔

(۱۰) طلب مواثبت و استشہاد بعد مکمل ہونے بیع کے کرنی چاہیے قبل تکمیل بیع بیکار ہے۔

(۱۱) طلب استشہاد کے وقت قیمت پیش کرنا ضروری نہیں بلکہ روپیہ لے کر جانے کی وجہ سے اگر دیر ہوگی تو حق شفع زائل ہو جائے گا۔

(۱۲) نالش شفع دائر کرنے کی میعاد یوم رجسٹری بیعنامہ سے ایک سال ہے۔

وقف اہل اسلام

۱۔ ہر مسلمان بالغ و صحیح الحواس اپنی جائداد کو وقف کر سکتا ہے۔

۲۔ وقف زبانی و تحریری دونوں طرح جائز ہے اگر وقف تحریری ہو تو اسٹامپ اور رجسٹری کی ضرورت ہے۔ اسٹامپ جائداد موقوفہ کی قیمت پر بحساب ۲ فی صدی لگتا ہے۔

۳ - وقف بطور وصیت بھی ہو سکتا ہے اور ایسے وقف سے مسائل وصیت متعلق ہوتے ہیں۔

۴ - واقف کو اختیار ہے کہ اپنی کل جائداد وقف کرے لیکن وقف بالوصیت ہو تو ایک ثلث سے زائد کا وقف نہیں ہو سکتا ہے۔

۵ - مرض الموت کے دوران کا وقف وصیت کا اثر رکھتا ہے اور مسائل وصیت اس سے متعلق ہوتے ہیں۔

۶ - واقف خود متولی ہو سکتا ہے۔

۷ - واقف کو فوراً قبضہ مالکانہ چھوڑ دینا چاہیے۔

۸ - وقف مشروطاً نہیں ہونا چاہیے۔

۹ - اغراض وقف مذہبی خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہونے چاہئیں۔

۱۰ - ایک مسلمان کو جائز ہے کہ اپنے کنبہ اور اولاد و در اولاد صلبی کی پرورش اور گذارہ کے واسطے وقف کرے بشرطیکہ بحالت اشخاص مذکور کے نہ رہنے کے اغراض وقف مذہبی خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہوں۔

۱۱ - حنفی المذہب مسلمان کے واسطے جائز ہے کہ خود اپنی پرورش اور گذر اوقات کے لیے یا اپنے قرضہ کی ادائگی کے واسطے وقف کرے بشرطیکہ آخری غرض وقف مذہبی خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہوں۔

۱۲ - تولیت میں وراثت نہیں ہے - جانشینی متولی موافق شرائط مقرر کردہ واقف ہوگی۔

۱۳ - تیدنکمیل کے وقف مسترد نہیں ہو سکتا ہے - الا بحالت وقف بالوصیت ہونے کے -

دھرم شاستر

۱ - خاندان مشترکہ اہل ہنود میں کسی ممبر خاندان کو جائداد خاندانی موروثی کے انتقال کرنے کا حق حاصل نہیں ہے جب تک کہ جملہ ممبران رضامند نہ ہوں یا ضرورت جائز خاندانی ہو

۲ - اہل ہنود میں ذاتی پیدا کردہ جائداد کے بابت وصیت ہو سکتی ہے اور وہ ہبہ بھی ہو سکتی ہے

لیکن جائداد موروثی خاندانی مشترکہ کے بابت نہ وصیت ہوسکتی ہے اور نہ وہ ہبہ ہوسکتی ہے۔ وصیت کل جائداد کی بھی جائز ہے۔

۳۔ عورتوں میں بیوہ۔ بیٹی۔ ماں۔ دادی اور باپ کی دادی دھرم شاستر کی رو سے وارث ہیں لیکن ان سب کا حق حین حیاتی ہے اور محدود ہے۔ بہن صرف احاطہ بمبئی اور مدراس اور یوپی میں وارث مانی گئی ہے۔

۴۔ اہل ہنود میں تبنیت جائز ہے بمسلمانوں میں تبنیت ناجائز ہے۔

۵۔ خاندان مشترکہ اہل ہنود میں بیوہ کو وراثتاً جائداد نہیں ملتی ہے اُس کو نان ونفقہ پانے کا حق حاصل ہے۔

ریلوے پر نالش

۱۔ اگر ریلوے کمپنی کی ملکیت ہے تو ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کو اگر ریلوے گورنمنٹ یا کسی دیسی ریاست کی ملکیت ہے۔ تو منیجر ریلوے کو نقصان مال یا گم گشتگی مال کا نوٹس معہ قیمت یا ہرجہ وغیرہ کی مفصل تاریخ روانہ کرنے مال سے چھ ماہ کے اندر بذریعہ جوابی رجسٹری کے دینا چاہیے نوٹس چھ ماہ کے اندر ہی پہونچ جانا چاہیے ورنہ نالش نہیں ہوسکتی ہے کسی اور کو نوٹس دینا بیکار ہے اور اس نوٹس کے ذریعہ سے نالش نہیں ہوسکتی ہے۔

۲۔ اگر نالش گورنمنٹ ریلوے پر کرنی ہے تو نالش بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل ہوگی اور اس صورت میں دفعہ ۸۰ ضابطہ دیوانی کے مطابق قبل نالش ۲ ماہ کا نوٹس سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل کو دینا چاہیے جو صاحب کلکٹر ضلع کے پاس بذریعہ جوابی رجسٹری بھیجدینا چاہیے۔

۳۔ اگر نالش نقصان یا گم گشتگی مال کی بابت ہے تو نقصان یا گم گشتگی مال سے ایکسال کے اندر نالش ہونی چاہیے۔ اگر مال حوالہ ہی نہیں ہوا ہے یا دیر میں حوالہ ہوا ہے تو نالش اس تاریخ سے ایکسال کے اندر ہونی چاہیے کہ جس تاریخ کو حوالہ ہونا چاہیے تھا۔

۴۔ اگر ایک ریلوے لائن پر سے مال روانہ کیا گیا ہے اس مقام کے واسطے جو دوسرے ریلوے

لائن پر ہو تو ایسی حالت میں دونوں ریلوے کو نوٹس اندر چھ ماہ روانگی مال سے دینا چاہیئے جس ریلوے سے کہ مال روانہ کیا گیا ہے وہ ہر حال میں ذمہ دار ہے۔ خواہ نقصان یا گم گشتگی کسی ریلوے پر ہو۔ دوسری لائن صرف اُسی وقت ذمہ دار ہوگی جب یہ ثابت کردیا جائے گا کہ گم گشتگی وغیرہ اس لائن پر ہوئی ہے جس کا ثابت کرنا نہایت مشکل ہے۔

قواعد متعلق میعاد سماعت

۱ ۔ تمادی کا عذر نہ بھی کیا گیا ہو لیکن عدالت تمادی کی بنا پر نالش خارج کر سکتی ہے۔

۲ ۔ اگر میعاد سماعت جو کسی نالش یا اپیل یا درخواست کے واسطے مقرر ہے بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو جائز ہے کہ وہ نالش یا اپیل یا درخواست اس دن رجوع یا پیش کی جائے جس دن عدالت کھلے

۳ ۔ اگر وہ شخص جو مستحق نالش کرنے یا درخواست اجراء ڈگری گزارنے کا ہے اس وقت جب سے میعاد سماعت شمار کی جانی چاہیئے نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو اس کو جائز ہے کہ بعد دور ہو جانے وجہ ناقابلیت کے نالش اسی میعاد کے اندر رجوع کرے یا درخواست دے۔ درصورت نہونے وجہ ناقابلیت مقرر کی گئی ہے لیکن یہ اصول نالشات حق شفع سے متعلق نہیں ہے اور نہ کسی صورت میں ناقابلیت ختم ہونے کے تین سال بعد نالش ہو سکتی ہے

۴ ۔ جب ایک مرتبہ میعاد شروع ہو جائے تو ناقابلیت من لیے میعاد سماعت کو نہیں بڑھاتی ہے۔

۵ ۔ اگر قبل منقضی ہوئی اس میعاد کے جو کسی جائداد یا حق کی بابت نالش یا درخواست کے لئے مقرر ہے اس جائداد یا حق کی بابت کوئی اقرار یا ذمہ داری کا تحریر پاکر اس پر دستخط اس شخص کے ہو جائیں جس کے مقابلہ میں اس جائداد یا حق کا دعویٰ کیا جاوے یا کسی ایسے شخص کے ہوں جس کے ذریعہ سے اُس پر استحقاق یا ذمہ داری عاید ہوئی ہو تو نئی میعاد سماعت اس وقت سے شمار کی جائے گی جب کہ اقرار مذکور پر اس طور سے دستخط کئے جائیں ۔

۶ ۔ جب بوجہ کسی قرضہ کا قبل انقضائی میعاد معین کے اس شخص نے جو ذمہ دار ادائے قرضہ کا ہو

یا اس کے مختار نے جو حسب ضابطہ اس باب میں مجاز کیا گیا ہو ادا کیا ہو یا جب جزو زر اصل قبل انقضائی میعاد معین کے مدیون نے یا اس کے مختار مجاز نے ادا کیا ہو تو نئی میعاد سماعت اس وقت سے شمار کی جاوے گی جب کہ ادائے مذکور عمل میں آیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ در صورت جزو زر اصل ادا ہونے کے واقعہ ادائیگی بدستخط اس شخص کے جو ادا کرے ظاہر ہوتا ہو۔

میعاد سماعت نالشات

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
۱۰	نالش شفع بربنا شرع محمدی یا رواج عام	ایک سال	جب کہ مشتری نے قبضہ واقعی حاصل کر لیا ہو اگر شے فروخت شدہ ایسی ہو کہ واقعی قبضہ اس پر نہ ہو سکے تو بیعنامہ کی رجسٹری سے ۔
۲۳	نالش ہرجہ بابت استغاثہ مبنی بر عداوت	ایک سال	جب کہ مدعی بری کیا گیا ہو یا استغاثہ کسی اور طریقہ پر ختم ہو گیا ہو ۔
۲۴	نالش بابتہ ہرجہ ازالہ حیثیت عرفی	ایک سال	جب کہ ازالہ حیثیت عرفی کی گئی ہو
۷	نالش بابت تنخواہ ملازم خانگی یا اجرت کاریگر یا مزدور کی	ایک سال	جب تنخواہ یا اجرت واجب الوصول کا وقت گذر گیا ہو۔
۸	نالش بابت قیمت خوراک یا شراب کے جو کسی ہوٹل یا شراب خانہ یا سرائے کے مالک نے فروخت کی ہو	ایک سال	جب خوراک یا دوسری شے حوالہ کی گئی ہو
۳۰	نالش بنام مہتمم مال کو گم کر دینے یا	ایک سال	جبکہ مال گم ہو جائے یا نقصان پہونچے ۔

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
	نقصان پہونچانے کے ہرجہ کی بابت		
۳۱	نالش بنام بردندہ مال حوالگی میں دیر کرنے یا عدم حوالگی کے ہرجہ کی بابت	ایکسال	جب کہ مال حوالہ ہونا چاہیئے تھا
۵۵	نالش بابت قیمت درختان یا فصل اشیاء کے جو مدعی نے مدعاعلیہ کے ہاتھ بیچی ہو اور اس کے ادا کے لئے کسی مدت کا وعدہ نہ ٹھیرا ہو۔	تین سال	تاریخ فروختگی سے
۵۹	نالش بابت ایسے قرضہ کے جو عندالطلب ادا کیا جانا قرار پایا ہو	تین سال	تاریخ دئے جانے قرضہ سے
۶۰	نالش بربنار تمسک جس میں زمانہ ادائگی تحریر ہو	تین سال	تاریخ گذرنے زمانہ ادائگی سے
۶۷	نالش بربنا تمسک جبکہ زمانہ ادائگی مقرر ہو	تین سال	یوم تحریر تمسک سے
۸۱	نالش منجانب ضامن بنام اصل دیون کے	تین سال	جب ضامن دائن کو روپیہ ادا کرے
۹۱	نالش واسطے تنسیخ یا انفساخ دستاویز جس کے واسطے کوئی میعاد مقرر نہ ہو	تین سال	جب کہ وہ واقعات جس سے کہ مدعی کو دستاویز کے منسوخ کرانے یا فسخ کرانے کا استحقاق حاصل ہوا اس کو معلوم ہوئے ہوں
۹۹	نالش واسطے حاصل کرنے رسدی کے	تین سال	اُس تاریخ سے جس تاریخ سے کہ مدعی نے اپنے حصّہ سے زیادہ ادا کیا ہے۔
۱۰۳	نالش بابت مہر معجل	تین سال	جب کہ مہر طلب کیا گیا ہو اور اس کی ادائگی سے

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
			انکار کیا گیا ہو اگر دوران قیام تعلق زن و شو میں مطالبہ نہیں کیا گیا تو اس وقت سے کہ وفات یا طلاق کی وجہ سے تعلق زن و شو ختم ہو گیا ہو۔
۱۰۴	نالش بابت مہر موجل	تین سال	جب کہ تعلق زن و شو بوجہ وفات یا طلاق کے ختم ہو گیا۔
۱۰۵	نالش منجانب راہن جبکہ زر راہن ادا ہو گیا ہو واسطے دلا پانے زر فاضل واصلات کے جو مرتہن نے وصول کیا ہو	تین سال	جب کہ راہن جائداد مرہونہ پر دخیل ہو
۱۰۶	نالش واسطے حساب ورحصہ منافع شراکت فسخ شدہ کے	تین سال	تاریخ انفساخ شراکت سے
۱۰۹	نالش بابت منافع جائداد غیر منقولہ مدعی کے جو مدعا علیہ نے بیجا وصول کیا ہو	تین سال	جب کہ منافع وصول کیا گیا ہو
۱۱۰	نالش بقایا لگان یا کرایہ	تین سال	جب کہ بقایا واجب الوصول ہوئی ہو
۱۱۳	نالش واسطے تعمیل مخصوص معاہدہ کے	تین سال	اس تاریخ سے جو واسطے تعمیل کے مقرر ہو اگر کوئی تاریخ مقرر نہ ہو تو جب کہ مدعی کو یہ اطلاع ہو کہ تعمیل سے انکار کیا گیا۔
۱۱۴	نالش واسطے تنسیخ معاہدہ کے	تین سال	جب کہ وہ واقعات جن سے مدعی کو معاہدہ کی تنسیخ کرانے کا استحقاق ہو اول مرتبہ اسے

نمبر از ایکٹ قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
			معلوم ہوتے ہوں: یوم خلاف ورزی معاہدہ
۱۱۵	نالش ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ جو رجسٹری شدہ نہ ہو اور جس کے واسطے کوئی خاص میعاد نالش مقرر نہ ہو	تین سال	یوم خلاف ورزی معاہدہ سے
۱۱۶	نالش ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ تحریری رجسٹری شدہ	چھ سال	اس زمانہ سے جبکہ معاہدہ غیر رجسٹری شدہ کی میعاد شمار کی جائے —
۱۱۸	نالش استقرار اس امر کے کہ بیان کردہ تبنیت ناجائز ہے یا درحقیقت وقوع میں نہیں آئی	چھ سال	جب کہ بیان کردہ تبنیت کا علم مدعی کو ہوا ہو
۱۱۹	نالش استقرار اس امر کی کہ تبنیت جائز ہے	چھ سال	جب کہ حقوق پسر متبنی میں مداخلت کی گئی ہو۔
۱۲۰	نالش جس کے واسطے اور کوئی میعاد مقرر نہ ہو	چھ سال	جب کہ استحقاق نالش پیدا ہوا ہو۔
۱۲۶	نالش شخص ہندو کی جس پر حکم متاکشرا کا نافذ ہو بغرض منسوخ کرانے انتقال جائداد موروثی کا جو اس کے باپ نے کیا ہو	۱۲ سال	جب منتقل الیہ جائداد پر قبضہ لے
۱۳۲	نالش بابت ادائے اس روپیہ کے جس کا مواخذہ بار جائداد غیر منقولہ پر ہو	۱۲ سال	جب روپیہ متنازعہ واجب الوصول ہو
۱۳۹	نالش بحیثیت مالک کے واسطے حصول قبضہ کرایہ دار سے	۱۲ سال	یوم ختم کرایہ داری سے۔

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شروع کی جاوے گی
۱۴۲	نالش حصول قبضہ جائداد غیر منقولہ جس سے مدعی بیدخل کیا گیا ہو یا جس کا مدعی نے قبضہ چھوڑ دیا ہو	۱۲ سال	تاریخ بیدخل یا چھوڑ دینے قبضہ سے
۱۴۴	نالش حصول قبضہ جائداد غیر منقولہ یا کسی حق جائداد غیر منقولہ کے جس کے واسطے کوئی خاص میعاد مقرر نہ ہو	۱۲ سال	یوم قبضہ مخالفانہ مدعاعلیہ کے شروع ہونے سے
۱۴۵	نالش بنام امانت دار یا گرودار کے واسطے دلاپانے مال منقولہ امانتی یا بطور رہن ہونے کے	تیس سال	تاریخ امانت یا رہن سے
۱۴۷	نالش مرتہن کی واسطے بیع بدیا بیع کے	۶۰ سال	یوم زر رہن کے واجب الادا ہونے سے
۱۴۸	نالش بنام مرتہن واسطے انفکاک رہن یا دلاپانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے۔	۶۰ سال	یوم پیدا ہونے حق انفکاک یا حصول قبضہ سے
۱۴۹	نالشات منجانب یا بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل	۶۰ سال	جب کہ میعاد پرائیویٹ شخص کے مقابلہ میں شمار ہونا شروع ہو۔
میعاد سماعت بابت اپیل			
۱۵۰	اپیل حکم سزائے موت صادر کردہ سیشن جج سے۔	۷ یوم	تاریخ حکم سزا سے
۱۵۲	اپیل بعدالت جج بموجب ضابطہ دیوانی	۳۰ یوم	یوم ڈگری یا حکم سے جس کا اپیل ہو

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	وقت جب سے میعاد شروع ہوگی۔
۱۵۴	اپیل بموجب ضابطہ فوجداری علاوہ ہائیکورٹ کے اور عدالتوں میں	۳۰ یوم	تاریخ سزا یا حکم جس کا اپیل ہو
۱۵۶	اپیل بعدالت ہائی کورٹ بموجب ضابطہ دیوانی	۹۰ یوم	تاریخ ڈگری یا حکم جس کا اپیل ہو۔

ایکٹ میعاد

دفعہ ۳ ۔ اگر نالش بعد گزر جانے میعاد سماعت کے دائر کی جائے گی تو خارج کر دی جائیگی۔

دفعہ ۴ ۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالش یا اپیل اس دن رجوع کی جائے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ ۵ ۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گزران سکے تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس دن سے میعاد شمار ہوتی ہو و تاریخ سنائے جانے فیصلہ و ایام حصول نقوش شمار نہیں ہوتے۔

دفعہ ۱۳ جب تک کہ مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہے وہ میعاد میں محسوب نہیں ہوتا

دفعہ ۱۵ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جائے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ ۱۶ جب تک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۱۹ ۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرار ذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر ذمہ دار شخص کے دستخط ہو جاویں تو میعاد اُس وقت سے شمار ہو گی جب کہ اقرار مذکور پر دستخط کیے جاویں

دفعہ ۲۰ اگر کوئی رقم بطور اصل یا سود کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہو گی جب کہ ادائگی بجانب مدعا علیہ ہو کر دستخط اس کے یا اُس کے مختار کے ہوئے ہوں۔

ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائداد غیر منقولہ وہاں دائر ہوگی جہاں جائداد متنازعہ واقع ہو (دفعہ ۱۶)
نالش وہاں ہوگی جہاں مدعاعلیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے مخاصمت پیدا ہو (دفعہ ۲۰)

اگر مدیون ڈگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیون کے جائز قائم مقام پر ڈگری جاری ہوسکتی ہے لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہوگی جس قدر جائداد مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہوگی (دفعہ ۵۰)

اجرائے ڈگری زر نقد میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہوسکتی (دفعہ ۵۶)

عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو رہا کر دے لیکن ایسا شخص پھر گرفتار ہوسکتا ہے۔ (دفعہ ۵۹)

اُن مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیفہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہوسکے گی (دفعہ ۱۰۲)

پردہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۳۲)

ایک شخص جملہ اشخاص حق دار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں۔ نالش یا جواب دہی کرسکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں کوئی جزو چھوڑ دے تو آیندہ اس جزو کی بابت کوئی نالش نہیں کرسکتا (رول ۲ قاعدہ ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کا اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آرڈر ۱۶)

عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور گواہ طلب نہ کرایا ہو بغرض شہادت طلب کرسکتی ہے (رول ۱ آرڈر ۱۶)

ڈگری دار بغیر اجازت کے نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۷۲ آرڈر ۲۱)

اگر بوقت سماعت اپیل اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل خارج کر دیا جائیگا (رول ۱۷ آرڈر ۴۱)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰ یوم کے اندر دی جا سکتی ہے (رول ۱۹ آرڈر ۴۱)

عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کر سکتی ہے (رول ۲۵ آرڈر ۴۱)

سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اُس کے کارندہ پر ہو سکتی ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلبانہ داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ پر سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہوگا (رول ۲ آرڈر ۹)

تمام دستاویزات جو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی پیشی پر داخل کرنی چاہئیں ورنہ آئندہ شامل مثل نہیں ہوں گی (رول ۱ - آرڈر ۱۳)

اگر گواہ کہیں جانے والا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اُس کی شہادت فوراً لی جا سکتی ہے (رول ۱۷، آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی ہند سے باہر سکونت رکھتا ہو اور اُس کی کوئی جائداد برطانوی ہند میں نہ ہو تو اُس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعوی خارج کر دیا جائے گا (رول ۲ - آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو بند سوال جاری ہو سکتے ہیں ! مگر اُسے حاضری پر مجبور نہیں کیا جائے گا - (رول ۱۹ - آرڈر ۱۶)

مفید اور ضروری باتیں

(۱) ا سے ۱۰۰۰ ہزار تک کی مالیت کی نالش عدالت خفیفہ میں ہوتی ہے -

(۲) ایک ہزار سے پانچہزار کی نالش منصفی میں ہوتی ہے -

(۳) عدالت منصفی کی ڈگری سے اپیل صاحب جج کی عدالت میں ہوتا ہے - ایسے اپیل کو صاحب جج

بغرض سماعت عدالت سب ججی میں منتقل کر سکتے ہیں۔ (۵) دس ہزار سے زائد کا اپیل پریوی کونسل میں ہوگا

(۶) عدالت سب ججی کی ڈگری ابتدائی سے اپیل اگر مالیت نالش صہ۵۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہے صاحب جج کی عدالت میں ہوگا اگر مالیت صہ۵۰۰۰ ہزار سے زائد ہے تو ہائی کورٹ میں ہوگا۔

(۷) عدالت خفیفہ کی ڈگری کا اپیل ہو سکتا۔ اگر عدالت موصوف نے کوئی قانونی مسئلہ طے کیا ہے تو نگرانی ہائی کورٹ میں ہو سکتی ہے۔ واقعات پر ڈگری قطعی ہو سکتی ہے۔

(۸) سیکرٹری آف اسٹیٹ پر نالش کرنے سے قبل صاحب موصوف کو ۲ ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔

(۹) خاندان مشترکہ اہل ہنود میں کسی ممبر خاندان کو جائداد خاندانی موروثی کے انتقال کرنے کا حق حاصل نہیں ہے جب تک جملہ ممبران رضامند نہ ہوں یا ضرورت جائز خاندانی نہ ہو

(۱۰) ہندو بیوہ کا حق جائداد پیدا کردہ شوہر میں محض حین حیاتی ہے۔

(۱۱) مسلمانوں میں تبنیت ناجائز ہے۔ اہل ہنود میں جائز ہے

(۱۲) ۱۸ سال کی عمر میں ہر مرد و عورت بالغ ہوتا ہے اگر صاحب جج کے یہاں ولی ذات یا جائداد یا دونوں کا مقرر ہو گیا ہے تو ایسی حالت میں عمر بلوغیت ۲۱ سال ہے۔

(۱۳) نابالغ مدعی کی جانب سے کسی بالغ کی رفاقت میں نالش ہوتی ہے اور نابالغ مدعا علیہ کا ولی مقرر کرایا جاتا ہے۔

(۱۴) اہل ہنود میں ذاتی اور پیدا کردہ جائداد کی بابت وصیت ہو سکتی ہے اور وہ ہبہ بھی ہو سکتی ہے لیکن جائداد موروثی خاندانی مشترکہ اہل ہنود کی بابت نہ وصیت ہو سکتی ہے اور نہ وہ ہبہ ہو سکتی ہے۔ وصیت کل جائداد کی بھی جائز ہے

دیوانی کے ضابطوں کی تشریح

تشریح	دفعہ
درخواست التواء مقدمہ	۱۰

تشریح	دفعہ
نالش ملنے جائداد غیر منقولہ کے جو مختلف عدالتوں کے علاقہ اختیار میں واقع ہو (وہاں) دائر ہوگی جس کے علاقہ اختیار کے اندر اس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو۔	۱۷
نالش وہاں دائر کی جاتی ہے (۱) جہاں مدعا علیہ رہتا ہو (۲) یا جہاں بنا مخاصمت پیدا ہو	۲۰
درخواست انتقال مقدمہ	۲۴
ڈگری کا اجرا اس عدالت کے ذریعہ ہوگا۔ جس نے ڈگری صادر کی ہو یا جس عدالت میں وہ برائے اجرا بھیجی جائے۔	۳۸
عدالت ڈگری دار کی درخواست پر اجرائے منتقل کرا سکتی ہے	۳۹
درخواست پر لیٹ	۴۶

تشریح	دفعہ	تشریح	دفعہ
مدیون ڈگری کی وفات پر ڈگری دار اس کے قایم مقام پر درخواست اجرا دے سکتا ہے اور قایم مقام مدیون اس حد تک ذمہ دار ہونگے جس قدر جائداد شخص متوفی کی اس کے ہاتھ آئی ہو	۵۰	درخواست بمراد اس امر کے کہ برائے ملاحظہ بہیات کمیشن جاری فرمایا جائے	۷۵
مدیون ڈگری کی گرفتاری وقید	۵۵	نوٹس بنام سکریٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند باجلاس کونسل یا باہتمام کسی عہدہ دار سرکاری	۸۰
اجرا ڈگری زر نقد میں عورت گرفتار نہیں ہو سکتی	۵۶	نالشات متعلق اوقات مذہبی باجازت ایڈووکیٹ جنرل نہیں ہو سکتی ہیں	۹۲
بیماری کی وجہ پر مدیون ڈگری رہا ہو سکتا ہے	۵۹	عدالت ہرجانہ نسبت گرفتاری یا قرقی حکم امتناعی چند روزہ بوجوہ غیر کافی دلا سکتی ہے	۹۵
جائداد قابل قرقی ونیلام بعلت اجرا ڈگری	۶۰		
درخواست بمراد اس امر کے کہ بذریعہ نقض شکنی قرقی کی جائے	(۲) ۶۳	اپیل بنا راضی ڈگریات ابتدائی کا اس عدالت میں ہوگا جو عدالتہا سماعت ابتدائی کے فیصلوں کی نارضگی سے اپیل سننے کی مجاز ہے	۹۶
درخواست تقسیم رسدی درمیان ڈگری داران	۷۳		

تشریح	دفعہ
اپیل بناراضی ڈگری قطعی جب کہ ڈگری ابتدائی کا کوئی اپیل نہ ہو تو فریق ڈگری ابتدائی مذکور صحت میں کچھ عذر نہ کر سکے گا ۔	۹۷
اپیل ثانی عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں ہوگا	۱۰۰
مقدمات از قسم قابل سماعت عدالت مقدمہ خفیفہ جن کی مالیت پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اپیل ثانی نہ ہوگا	۱۰۲
بعض مستورات حسب دستور و رواج ملک اصالتاً عدالت سے معاف ہیں ۔	۱۳۲
درخواست قرقی قبل از فیصلہ جائداد بیرون از علاقہ اختیار سماعت	۱۳۶
درخواست نسبت بازیافت	۱۴۴
درخواست اجراء بنام ضامن ہو سکتی ہے	۱۴۵
درخواست بمراد عطا اجازت راضی نامہ	۱۴۷
عدالت اپنے صوابدید سے وقتاً فوقتاً مدت مذکور کی توسیع کر سکتی ہے جو مدت ابتدائی میں ہو وہ گزر چکی ہو	۱۴۸
عدالت بھی کورٹ فیس کو پورا کر سکتی ہے	۱۴۹
الفاظ اور ہندسوں کی غلطیاں جو تجویز یا ڈگری یا حکم میں واقع ہوں بوجہ لغزش یا ترک اتفاقی ہوں ۔ فریقین کی درخواست پر ہر وقت درست ہو سکتی ہیں ۔	۱۵۲

تشریح	آرڈر	دفعہ
ایک شخص جملہ اشخاص حق دار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں نالش یا جواب دہی کر سکتا ہے	۰	۸
درخواست بنابر نہ سنائے جانے مدعلیہ یا مدعی باخراج بنام مدعی یا مدعا علیہ	۱	۰
نالش ڈگری کا دعوے شامل کیا جائے گا چند بنا ہائے دعوے ایک دعوے میں شامل کی جا سکتی ہیں جب کہ مدعی اور مدعا علیہ کے پاس ہوں ۔	۲	۳
عذرداری بربنا بیجا استعمال ہو سکتی ہے	۲	۷
تعمیل سمن مدعا علیہ کی ذات پر ورنہ اس کے کارندہ پر ہوگی	۵	۱۲
تعمیل سمن بذریعہ اشتہار ہوگی اگر مدعا علیہ دیدہ و دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہوگا ۔	۵	۲۰

تشریح	آرڈر	دفعہ
تعمیل بر یاستوں میں معرفت پولیٹیکل ایجنٹ یا عدالت کے ہوگی	۵	۲۶
تعمیل سمن بذریعہ خط ہوسکتی ہے	۵	۲۴
باجازت عدالت دعوی ہر وقت ترمیم ہوسکتا ہے	۶	۱۷
اگر بعد ملنے حکم ترمیم کے ۱۴ روز کے اندر ترمیم نہ کی جائے تو عرضی دعوے نامنظور ہوگا	۶	۱۸
تصدیق دستاویزات کی جن کی بنا پر مدعی نالش کرے ہمراہ عرضی دعوے شامل ہونی چاہئے۔	۷	۱۴
بیان تحریری جدید واقعات صراحت کیساتھ مندرج ہونے چاہئیں۔	۸	۲
بیان تحریری میں مطالبہ مجری اطلاب کی تفصیل ہونی چاہئے	۸	۶
فریق دوئم بعد حکم عدالت بیان تحریری داخل نہ کرے تو عدالت برخلاف اس کے فیصلہ کرے گی	۸	۱۰
جب سمن کی تعمیل اس وجہ پر نہ ہوئی ہو کہ مدعی نے طلبانہ داخل نہیں کیا یا فریقین میں سے کوئی حاضر نہ ہو تو فیصلہ ڈسمس ہوگا۔	۹	۲
درخواست منسوخی حکم ہوسکتی ہے	۹	۳

تشریح	آرڈر	دفعہ
نیز اگر میعاد ہو تو جدید نالش ہوسکتی ہے	۵	۲
ڈسمسی مقدمہ جب مدعی بعد واپسی سمن غیر تعمیل شدہ کے سمن جدید کی درخواست میعاد معین تک نہ گزرانے	۹	۵
درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ جو بخلاف مدعا علیہ صادر ہوئی ہو	۹	۱۳
ڈگری بغیر اطلاع فریق ثانی کے منسوخ نہیں کی جاویگی	۹	۱۴
درخواست معائنہ دستاویزات جن کا ذکر عرضی دعوے یا بیان تحریری یا بیان حلفی میں آیا	۱۱	۱۵
جملہ دستاویزات وجہ ثبوت اولی پیشی کے وقت پیش ہونی چاہئیں	۱۳	۱
اگر وہ پیش نہ کرے گا تو آئندہ وہ شامل مثل نہیں ہوگی	۱۳	۲
دستاویزات منظور شدہ شامل مثل ہونگی اور نامنظور شدہ واپس کی جائیں گی	۱۳	۷
عدالت کسی دوسرے مقدمہ کی مثل اپنے کسی دوسری عدالت کے دفتر سے طلب کر سکتی ہے	۱۳	۱۰ (۱)
درخواست طلبی گواہان واسطے ادائے شہادت یا در پیشی دستاویزات	۱۶	۱

تشریح	آرڈر	دفعہ	تشریح	آرڈر	دفعہ
بوقت درخواست اجراسمن خرچہ عدالت میں داخل			درخواست جائداد منقولہ کی قرقی کیلئے		
ہونا چاہیئے۔	۱۶	۲	ڈگری دار کو لازم ہے کہ زر فیصلہ شامل کرے	۲۱	
گواہ کو اصالتاً حاضری کا حکم نہیں دیا جائیگا			درخواست قرقی جائداد غیر منقولہ میں صراحت		
اگر وہ سو میل سے زیادہ فاصلہ پر بستا ہو	۱۶	۹	جائداد واسطے تباحت وحصہ واستحقاق		
عدالت مہلت دے سکتی ہے اور پیشی بڑھا سکتی ہے	۱۷	۱	مدیون ہونی چاہیئے	۲۱	۱۳
اگر گواہ جلدی باہر جانے والا ہو یا کوئی اور			درخواست اجرا از جانب منتقل الیہ	۲۱	۱۶
وجہ ہو تو اس کی شہادت فوراً لے لی جائیگی	۱۸	۱۶	درخواست اجرا کو ٹالانے حکم التوا اجرا		
حکم بنسبت اس کے کہ کوئی خالص امر اتفاقی			ملتوی کر سکتی ہے	۲۱	۲۶
بیان حلفی کی رو سے ثابت کیا جائے	۱۹	۱	اگر عدالت مناسب خیال کرے تو مدیون		
بعد صادر ہونے ڈگری کے مدیون ڈگری			کے نام ایک نوٹس بدیں مضمون جاری کرے		
درخواست دے سکتا ہے کہ ادائگی منظور کی جاوے	۲۰	(۲)۱۱	کہ وہ بیان کرے کہ کیوں اس کو گرفتار نہ		
فیصلہ اور ڈگری کی نقول مصدقہ درخواست			کیا جاوے۔ اگر بعد تعمیل حاضر نہ ہوگا تو		
کرنے پر ان کے خرچ سے دی جائے گی	۲۰	۲۰	وارنٹ گرفتاری جاری ہوگا	۲۱	۳۷
اگر زر ڈگری بتوسط عدالت نہ کی جاوے تو			دعوے ازالہ عذرداری نسبت جائداد مقرقہ		
۹۰ یوم کے اندر معرفت عدالت تصدیق ہونا چاہیئے	۲۱	۲	منجانب غیر شخص۔	۲۱	(۱) ۱۵
جو عدالت کہ ڈگری کو اجرا کے لئے کسی			عدالت بر طبق درخواست عذرداری نیلام		
دوسری عدالت کو بھیجے گی کاغذات ذیل ہمراہ بھیجے گی			یا انفصال عذرداری ملتوی کر سکتی ہے	۱۲	(۱) ۵۹
الف نقل ڈگری (ب) سرٹیفکیٹ اس مضمون			بعد فیصلہ عذرداری نالش نمبری ہوگی	۲۱	۶۳
کا کہ زر ڈگری کا ایفا نہیں ہوا (ج) نقل			بعد ہونے قرق جائداد مدیون درخواست		
کسی حکم کی واسطے جاری ہونے کے صادر ہوا ہو	۲۱	۶	جو گزرے گی اس میں درج ہوگا (۱) جائداد		

تشریح	آرڈر	دفعہ
جو نیلام ہونے والی ہو (۲) بارکفالت جو جائداد مقروقہ پر ہو (۳) تعداد یا مطالبہ ڈگری ارسب کی وصولی کیلئے حکم نیلام دیا گیا ہو	۲۱	۶۶
ڈگری دار بغیر اجازت بولی نہیں دے سکتا	۲۱	۷۲
التوائے نیلام تاکہ مدیون زر ڈگری فراہم کر سکے برائے راہن یا مستاجری	۲۱	۸۲
خریدار پچیس روپیہ سینکڑہ جمع کریگا ورنہ جائداد پھر نیلام کی جاویگی	۲۱	۸۴
بقیہ قیمت ۱۵ روز کے اندر داخل عدالت کرنی پڑے گی۔ درخواست انفساخ نیلام منجانب مدیون پانچ روپیہ سینکڑہ زرثمن پر خریدار کے دینے کے لئے پیش کرنے پر گذر سکتی ہے۔	۲۱	۸۹
درخواست انفساخ نیلام بربنا بے ضابطگی یا فریب خریدار درخواست دے سکتا ہے کہ نیلام منسوخ کیا جائے اس وجہ سے کہ مدیون جائداد میں کوئی حق نہیں رکھتا تھا	۲۱	۹۱
جائداد غیر منقولہ کے نیلام مسترد ہونے پر زرثمن واپس مل سکتا ہے	۲۱	۹۲
درخواست سرٹیفکٹ خریداری نیلام	۲۱	۹۴
درخواست دلائے جانے دخل خرید شدہ جائداد غیر منقولہ	۲۱	۹۵
درخواست نسبت جہت مدیون یا منجانب مدیون کسی شخص دیگر بوقت دخل	۲۱	۹۰
درخواست منجانب کسی دعوے دار جائز جب کہ خریدار نیلام اس کو بے دخل کر دے	۲۱	۳/۱۰۰
درخواست بمراد اس امر کے کہ بجائے متوفی مدعی ... کو قائم مقام بنا دیا جائے	۲۲	(۱)
درخواست بمراد اس امر کے کہ بجائے متوفی مدعا علیہ کو قائم مقام مدعا علیہ بنایا جائے	۲۲	۴
مدعی با جازت عدالت دعوے سے دست بردار ہو سکتا ہے	۲۳	
مدعا علیہ دعوے کی بیباقی کے واسطے روپیہ داخل کر سکتا ہے	۲۴	
اگر مدعی کوئی جائداد برٹش انڈیا میں نہ رکھتا ہو اور برٹش انڈیا سے باہر سکونت رکھتا ہو تو اس سے ضمانت خرچہ مدعا علیہ کی لی جاویگی	۲۵	۱
اگر مدعی حسب الحکم عدالت ضمانت نہ داخل کریگا تو دعوے خارج ہو گا۔	۲۵	۲(۱)
بوجہ معقول طریق درخواست حکم اخراج دعوے قابل منسوخی ہے		

تشریح	آرڈر	قاعدہ
عدالت برائے لینے اظہار کمیشن مقرر کر سکتی ہے	۲۶	(۱)
نابالغ کی طرف سے رفیق نالش کر سکتا ہے	۳۲	۱
اگر بغیر رفیق کے نالش کی جائیگی تو خارج ہوگی	۳۲	۲
مدعا علیہ نابالغ کا ولی معرفت عدالت مقرر ہوگا	۳۲	۳
نابالغ کی طرف سے کوئی ولی یا رفیق بغیر اجازت تصفیہ یا معاہدہ نہیں کرسکتا ہے۔	۳۲	۴۱
اگر نابالغ کی طرف بلا اجازت عدالت کوئی معاہدہ یا صلحنامہ ہو جائے تو وہ سب کے مقابلے میں قابل انفساخ ہوگا۔	۳۳	ضمیمہ ۲
وہ شخص بعینیہ مفلسی دعوے کر سکتا ہے کہ جس کے پاس علاوہ شئے متدعویہ کے مبلغ ۱۰۰ روپیہ کا اثاثہ نہ ہو اور رسوم عرضی دعویٰ ادا نہ کر سکے	۳۳	۰
مضمون درخواست مفلسی ہمراہ عرضی دعویٰ ہوگا اور اس کے ساتھ ایک فہرست مال و اسباب جائداد کی ہوگی جو بوقت دائری نالش مدعی کے قبضہ میں ہوگی۔	۳۳	۴
درخواست مفلسی اصالتاً دائر عدالت کریگا	۳۳	۳
عدالت درخواست نامنظور کریگی اگر عرضی دعویٰ کے ساتھ فہرست جائداد نہ ہو یا اصالتاً پیش نہ کی جاوے یا سائل مفلس نہ ہو وہ		

تشریح	آرڈر	قاعدہ
کوئی جائداد منتقل نہ کی ہو	۳۳	۵
ڈگری قطعی صادر ہوگی اگر مدعا علیہ اندر میعاد مقررہ بقیہ ڈگری ادا نہ کرے	۳۴	۵
درخواست وصولی بعینیہ زر ڈگری مدیون کی ذات و دیگر جائداد مدیون	۳۴	۶
درخواست ڈگری قطعی انفکاک رہن	۳۴	۸
درخواست گرفتاری قبل از فیصلہ	۳۸	۱
درخواست حکم امتناعی چند روزہ	۳۹	۱
عدالت بنظر انصاف و سہولیت ریسیور مقرر کر سکتی ہے	۴۰	۱
درخواست التواء اجراء ڈگری بصورت دائر اپیل	۴۱	۵
اگر اپیل عدم پیروی میں خارج ہو جائے تو درخواست برآمدگی گزر سکتی ہے	۴۱	۱۹
اگر اپیل یکطرفہ سماعت ہو تو درخواست منسوخی گزر سکتی ہے	۴۱	۳
عذرات بالمقابل منجانب رسپانڈنٹ نوٹس پہنچنے کے ۳۰ یوم کے اندر ہو سکتی ہے۔	۴۱	۲۲
عدالت اپیل مقدمہ کو مکرر سماعت کے واسطے عدالت ماتحت میں بھیج سکتی ہے	۴۱	۲۳
اگر کوئی شخص پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنا		

تشریح	آرڈر	قاعدہ	تشریح	آرڈر	قاعدہ
چاہیے تو درخواست اس عدالت میں پیش ہوگی جس کی ناراضگی کا اپیل ہو	۴۵		فریقین حکم ثالثی کے لئے درخواست کر سکتے ہیں	ضمیمہ دوم	۱
درخواست تجویز ثانی	۴۷		درخواست واسطے ادخال اقرارنامہ ثالثی عدالت میں	״	۱۷
حکم نامنظوری تجویز ثانی کا اپیل نہیں ہو سکتا					
منظوری کا اپیل ہو سکتا ہے	۴۷	۲	درخواست ادخال فیصلہ ثالثی	״	۲۰

نقشہ سن فصلی مطابقت سن عیسوی

سنہ ۱۳۳۹ فصلی یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء لغایت ۳۰ جون سنہ ۱۹۳۲ء
سنہ ۱۳۴۰ فصلی ״ ״ سنہ ۱۹۳۲ء ״ ״ ״ سنہ ۱۹۳۳ء
سنہ ۱۳۴۱ ״ ״ ״ سنہ ۱۹۳۳ء ״ ״ ״ سنہ ۱۹۳۴ء
سنہ ۱۳۴۲ ״ ״ ״ سنہ ۱۹۳۴ء ״ ״ ״ سنہ ۱۹۳۵ء

سن عیسوی سے اگر سن فصلی نکالنا ہو۔ یکم جنوری سے ۳۰ جون تک۔ سات سن عیسوی کے آخری دو ہندسوں میں جوڑیں اور یکم جولائی سے ۳۱ دسمبر تک آٹھ سن عیسوی کے آخیر کے دو ہندسوں میں جوڑیں تو سن فصلی کے آخیر کے دو ہندسے نکل آئیں گے مثلاً جنوری سنہ ۱۹۳۳ء کے آخری دو ہندسوں میں سات جوڑنے سے ۴۰ آیا اس لئے سنہ فصلی ہوگا

مطابقت سنین

یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء مطابق یکم ماہ ماگھ سنہ ۱۳۴۱ فصلی
۱۴ رمضان سنہ ۱۳۵۲ ہجری ״ ۱۸ پوس سنہ ۱۳۴۱ بنگلہ
۲۹ جدی سنہ ۱۳۴۳ ف الٰہی ״ ۱۹ پوس سنہ ۱۹۹۰ بکرمی

وقف علی الاولاد	جائداد کی مالیت پر تمسک کا کاغذ لگے گا ۔
مختارنامہ	اگر ایسا ہو کہ بیعنامہ کی رجسٹری مختار کرا دے تو ۱۰ر کا کاغذ لگے گا
مختارنامہ خاص	صرف ایک کام کرنے کے لئے ۱۲ر کا کاغذ
مختارنامہ عام	جتنے نفر دستاویز میں ہونگے ہر ایک نغر پر پانچ پانچ روپیہ کا کاغذ لگیگا اس میں پانچ مختار عام تک بن سکتے ہیں اگر جائداد مشترکہ ہو تو خواہ کتنے ہی نفر ہوں صرف پانچ روپیہ کا کاغذ لیکن اس میں امتیاز عقل سے کام بھی لینا پڑتا ہی
انتقال دستاویز	الت ۱ زرد تک وہی اسٹامپ جو اصل پر ہے دوسری صورت میں ہبہ کا پہلے صفحہ کا
تبنیت نامہ	صہ
تتمہ دستاویز	عہ پہ
مثنیٰ دستاویز	۸ر پہ

ایک سال سے کم مدت[۱۵] یعنی تمسک کا کاغذ جو بلا قبضہ پر ہے
ایک سال سے زیادہ ۵ سال تک ۔ ایک سال کے کرایہ کے مجموعہ پر تمسک کا کاغذ جو بلا قبضہ ہو
پانچ سال سے دس سال تک ۔ بیعنامہ کا کاغذ یعنی ایک سال کا جو کرایہ یا لگان ہوگا اس پر
۱۰ سال سے ۲۰ سال تک ۔ سالانہ کرایہ کے دو چند پر بیعنامہ مدت[۲۳] کا کاغذ
۲۰ ″ ″ ۳۰ ″ ″ ۔ ″ ″ سہ چند پر ″ ″ ″
۳۰ ″ ″ ۱۰۰ ″ ″ ۔ ″ ″ چار گنا پر ″ ″ ″
۱۰۰ سال سے زیادہ یا دوام ہو ۔ اگر زراعت کی بابت ہو تو ½ پر اسٹامپ بیعنامہ کا یعنی پانچ سال کے مجموعہ پر ۔ جو پانچ سال کا کرایہ یا لگان ہو ۔
دوسری صورت میں ۵۰ سال کا اوسط لگان کے ½ پر بیعنامہ کا ۔
بلا میعاد پر ۳ سال کے مجموعہ پر اسٹامپ ۔

سفرخرچ و دیگر خرچ گواہان کی شرح

قسم گواہ	شرح یوپی	شرح پنجاب
(الف) مزدور۔ کسان اور چھوٹے درجہ کے آدمیوں کے لئے	۸ر	۶ر
(ب) متوسط درجہ کے آدمیوں کے لئے مثلاً وکیل۔ سوداگر زمیندار وغیرہ	۱۲ر	۸ر
(س) اونچے درجہ کے آدمیوں کے لئے نیز سرکاری ملازمان جن کی تنخواہ دوسو روپیہ سے کم نہ ہو	؏ سے ۵؏ تک	۳؏ سے ۵؏ تک

شرح طلبانہ ہائے صوبہ پنجاب و صوبہ دہلی

قسم	بعدالت ہائی کورٹ	بعدالت ڈسٹرکٹ جج	بعدالت خفیفہ و تحصیل	بعدالت فوجداری	بعدالت مال
طلبانہ مدعا علیہ	چار تک ۴ بعدہ ۱ر فی غایت درجہ ۱؏	چار تک ۱؏ بعدہ ۴ر غایت درجہ ۱؏	چار تک ۴ر بعدہ ۴ر غایت درجہ ؏	۴ر فی غایت درجہ ۱؏	ایک سے چار تک ۱؏ بعدہ ۲ر فی
طلبانہ گواہان		۸ر فی کس	۸ر فی	۴ر فی	۸ر فی
فیس قرقی		۱؏	۱۲ر		۸ر فی
وارنٹ گرفتاری		۱۱۲ر	۱؏		
حکم امتناعی	۱؏ فی کس	۱؏	۱۲ر		
طلبانہ دخل		۱۲ر	۸ر		

ایکٹ رجسٹری ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء مرممہ حال

دفعہ ۱۷ ۔ دستاویز ذیل کی رجسٹری لازمی ہے۔
(ا) ہبہ نامہ جائداد غیر منقولہ (ب) دیگر دستاویزات بلاوصیتی جو کسی جائداد غیر منقولہ مالیتی یکصد روپیہ یا زائد یک صدروپیہ سے تعلق رکھتی ہو (ج) دیگر دستاویزات بلاوصیتی بابت استحقاق یا حقیت قرار نسبت جائداد غیر منقولہ (د) پٹہ جات یا سرخط بابت جائداد غیر منقولہ جو زاید ایکسال و مالیتی زاید از یکصد روپیہ ہو اجازت نامہ تبنیت۔

دفعہ ۱۸ ۔ دستاویزات ذیل کی رجسٹری اختیاری ہے۔
(الف) دستاویزات سوائے وثیقہ ہبہ نامہ اور وصیت نامہ جات جن کا اثر یا استحقاق زمانہ آئندہ میں ہو یا شرطیہ ہو اور کل مالیت یک صدروپیہ سے کم ہو اور جائداد غیر منقولہ کے متعلق ہو۔
(ب) وثیقہ جات اقرار وصولی یا ادائے ہونے کسی زر معاوضہ کے یا حوالہ کئے جانے یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت کے (ج) پٹہ جات یا سرخط نسبت جائداد غیر منقولہ جس کی میعاد ایک برس سے زیادہ نہ ہو۔

رسوم رجسٹری پٹہ جات غیر منقولہ یا استعفا پٹہ جات مذکور

مد نمبر ۱ ۔ تمسک ۔ جبکہ مالیت ۵۰ سے زاید نہ ہو ۸ ۔ ۵۰ سے ۱۰۰ تک ۱۲
۱۰۰ سے ۱۵۰ تک ۱ ۔ ۲۵۰ سے ۵۰۰ تک ۲
جبکہ مالیت ۵۰۰ سے زائد ہو اسی رسوم کی آدھی رسوم لی جائیگی جو اس کے برابر کی مالیت دستاویز کے بابت مد نمبر ۳ کے بموجب لی جائے گی۔

مد نمبر ۳ ۔ کل دوسری دستاویزیں جو وصیت نامہ نہ ہوں اور جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہوں جب مالیت زر معاوضہ مندرجہ دستاویز دس روپیہ سے زاید نہ ہو ۸
ایک سے ۱۰ دس تک ۸ ۔ ۱۰ سے ۲۵ تک ۱۲ ۔ ۲۵ سے ۵۰ تک ۱ ۔ ۵۰ سے ۱۰۰ تک ۲

۷۵ سے ۱۰۰ تک عہ/۲	۱۰۰۰ سے ۱۵۰۰ تک صہ/۱۰	۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ تک لعہ
۱۰۰ سے ۲۰۰ تک عہ/۱۱	۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ تک سے/۱۲	۴۰۰۰ ،، ۵۰۰۰ تک بلعہ
۲۰۰ سے ۵۰۰ تک سے/۶	۲۰۰۰ سے ۲۵۰۰ تک مہ/۱۴	۵۰۰۰ ،، ۷۵۰۰ تک صلعہ/۱۲
۵۰۰ سے ۱۰۰۰ تک للعہ/۸	۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ تک لعہ/	۷۵۰۰ ،، ۱۰۰۰۰ تک مللعہ

ہر ایک ہزار یا اُس کے جزو کی بابت دس روپیہ سے زاید عہ/۲

رسوم رجسٹری جائداد غیر منقولہ

۱ سے ۵۰ تک ۵/	۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ تک لعہ/
۵۰ سے ۱۰۰ تک ۹/	۳۰۰۰ ،، ۴۰۰۰ تک للعہ/۲
۱۰۰ ،، ۲۰۰ تک عہ/۲	۴۰۰۰ ،، ۵۰۰۰ تک ڈللعہ/۴
۲۰۰ ،، ۵۰۰ تک للعہ/۴	۵۰۰۰ ،، ۷۵۰۰ تک سللعہ/۸
۵۰۰ ،، ۱۰۰۰ تک للعہ/۸	۷۵۰۰ ،، ۱۰۰۰۰ تک صللعہ/۱۲
۱۰۰۰ ،، ۱۵۰۰ تک صہ/۱۰	۱۰۰۰۰ ،، ۱۵۰۰۰ تک مللعہ
۱۵۰۰ ،، ۲۰۰۰ تک سے/۱۲	۱۵۰۰۰ ،، ۲۰۰۰۰ تک ملعہ/۴
۲۰۰۰ ،، ۲۵۰۰ تک مہ/۱۴	

(نوٹ) ہر ۵۰۰۰ روپیہ یا اُس کے جزو کے لئے جب ۲۰ ہزار روپیہ سے زاید ہو پچاس ہزار تک نہ کہ اس سے زاید عہ/۲

(۲) ہر پچاس ہزار روپیہ یا اُس کے جزو کے لئے جب کہ پچاس ہزار روپیہ سے زاید ہو ایک لاکھ روپیہ تک ۹/

(۳) ہر ۵۰۰۰ روپیہ یا اس کے جزو کے لئے جب کہ ایک لاکھ روپیہ سے زاید ہو۔ ۵/

شرح نامہ رسوم رجسٹری

مد نمبر ۲ ۔ جائداد غیر منقولہ کے متعلق نیلام کے سرٹیفکیٹ جو نیلام کا خریدار رجسٹری کے لئے پیش کرے خواہ ۱۰۰ سے زائد ہو یا کم :۔

ایک سے پچاس تک ۹ ؍ ۵۰ سے زاید عہ

شرح نامہ رسوم رجسٹری

مد نمبر ۱ ۔ جو تصدیق کی ہوئی نقلیں رجسٹری کے کاغذوں کی رجسٹری کرنے والے عہدہ داران کی بابت رسوم وہی ہوں گے جو مد نمبر ۲ میں درج ہیں مگر کم سے کم تعداد حسب ذیل ہوگی

نقل دستاویز زیادہ سے زیادہ عہ ۔ ا ہی یا فہرستیں زیادہ سے زیادہ ۹ ؍

نقل اظہار یا بیان یا حکم کی نقل یا دوسرے متفرق کاغذوں کی نقل پانچ آنے یا زیادہ سے زیادہ ۹ ؍

بیان حلفی :۔ ۸ ؍

فیصلہ پنچایت بموجب دفعہ ۱۰ ۔ ایک ہزار تا پانچ ہزار عہ اس سے زیادہ انتہائی عہ

دستاویز فسخ یا انتقال نامہ پر عہ کا اسٹامپ ہوگا

اسٹامپ سارٹیفکٹ نیلام ۱۲۰

طلاق نامہ فسخ از دواج پر اسٹامپ صہ

اسٹامپ فیس شراکت نامہ ۱۲۰

کسی دستاویز کو جو وصیت نامہ نہ ہو رجسٹرار کے لوہے کے صندوق میں حفاظت سے رکھنے کی بابت دو روپیہ چار آنہ (عہ)

علاوہ اس رسوم رجسٹری کے جو مد نمبر ۱ کے بموجب لگائی جا سکتی ہے ہر دستاویز کی بابت جس کی نقل بہی نمبر ۱-۲-۳-۴ میں کی جائے نیچے لکھی ہوئی شرحوں سے نقل کی رسوم لگائی جائے گی ۔

لگان مذکور و تعداد ہر حصہ مطلوبہ یا ڈگری شدہ پر بھی کورٹ فیس لگانا پڑتا ہے ۔

نالش تقرر لگان دفعہ ۵۴ میں بھی لگان سالانہ قائم کردہ مدعی پر کورٹ فیس لگایا جاتا ہے ۔ نالشات استقرار لگان نوعیت وغیرہ میں جو کاشتکار زمیندار پر یا زمیندار کاشتکار پر دائر کرتا ہے خواہ لگان کچھ ہی ہو مقررہ کورٹ فیس دس کا لگتا ہے لیکن نالش استقرار کے اپیل میں بجز ایسے اپیل کے جو کاشتکار کی نوعیت کے استقرار کی بابت کورٹ فیس مقررہ للعہ کا بلا لحاظ مالیت لگیگا ۔

نالشات اضافہ لگان میں موجودہ لگان اراضی پر کورٹ فیس لگتا ہے ۔ نالش بٹوارہ میں محض درخواست کا ٹکٹ لگایا جاتا ہے

قواعد محنتانہ وکلا رقریب قریب وہی ہیں جو عدالت دیوانی میں ہیں صرف ذیل فرق ہے ۔

جب پیروی ذریعہ مختار ہو تو ایک چہارم کی کمی کردی جائے گی ۔

یک طرفہ سماعت میں نصف محنتانہ لگایا جاوے گا ۔

نزاعی مقدمہ میں کم سے کم دو روپیہ اور غیر نزاعی میں کم سے کم ایک روپیہ محنتانہ لگتا ہے

متفرق مقدمات میں حسب ذیل عدالت جو بلحاظ مخاصمت عدالت انتہائی تعداد ہیں حسب ذیل ہے

صاحبان بورڈ مال	صاحب کمشنر	صاحب کلکٹر	اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول	اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم
۱۰	۱۰	۱۶	لعہ	لعہ

وجوب مال گزاری مال گزاری سرکار حسب ذیل تواریخ میں واجب ہوتی ہے
فصل خریف ۱۵ر نومبر و ۱۹ر دسمبر
فصل ربیع ۱۵ر مئی و ۱۹ر جون

وجوب لگان - لگان زمیندار حسب ذیل تواریخ میں واجب ہوتا ہے۔
(الف) اگر کوئی وقت یا تاریخ مابین زمیندار و کاشتکار قرار پا جائے تو اس تاریخ پر۔
(ب) اگر معاہدہ نہ ہو تو ان تواریخ پر جو مہتمم بندوبست نے مقرر کی ہیں
(ج) اگر ایسا بھی نہ ہو تو کاشتکاران دخیل کار کے لئے ۲۱ یوم اور دیگر کاشتکاران کے لئے تین یوم قبل وجوب مال گزاری سرکار۔ لیکن عموماً نہ تو کوئی خاص معاہدہ ہوتا ہے اور نہ مہتمم بندوبست تاریخ مقرر کرتے ہیں اس لئے بموجب فقرہ (ج) مذکورہ بالا تواریخ مقرر ہیں جو حسب ذیل پڑتی ہیں۔

	فصل خریف	فصل ربیع
دخیل کار	۲۵ر اکتوبر و ۲۵ر نومبر	۲۵ر اپریل و ۲۵ر مئی
دیگر	۱۵ر اکتوبر و ۱۵ر نومبر	۱۵ر اپریل و ۱۵ر مئی

میعاد نالش بقایا لگان - لگان واجب ہونے سے تین سال کے اندر بقایا لگان کی نالش ہو سکتی ہے۔ اگر مطالبہ دو سال سے کم ہے تو دعوی تحصیلدار کے یہاں ہوگا۔ اگر دو سو سے زائد ہے تو حاکم پرگنہ کے یہاں دعوی ہوگا۔

قرقی خود اختیاری یا پنجر وزہ - زمیندار کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ ایک سال کے لگان کی بقایا میں بطور خود کاشتکار کی فصل قرق کرے جس کو عموماً پنجر وزہ کہا جاتا ہے لیکن حسب ذیل شکل میں پنجر وزہ نہیں لگایا جا سکتا۔

(۱) ایسا زمیندار پنجر وزہ نہیں لگا سکتا جو کھاتہ کا کل لگان وصول نہ کرتا ہو

(۲) ایسا زمیندار جس نے پنجروزہ نہ لگانے کا معاہدہ کرلیا ہو۔
(۳) ایسی فصل پر جس کے کل یا جزو پر پہلے پنجروزہ لگایا جاچکا ہو
(۴) ایک سال سے زائد کی بقایا کی نسبت
(۵) ایسے مطالبہ میں جس کی ضمانت زمیندار نے لی ہو
(۶) ایسے مطالبہ کی نسبت جو حکماً معاف یا ملتوی کردیا گیا ہو۔

پنجروزہ یا تو زمیندار خود لگا سکتا ہے یا اس کا مختار عام جس کے مختار نامہ میں اس کی اجازت ہو یا اور کوئی ملازم جس کو اجازت دی گئی ہو۔

اجازت نامہ و پنجروزہ لگانے کا سادہ کاغذ پر لکھا جاتا ہے کوئی ٹکٹ نہیں لگتا ہے فصل تیار ہونے سے زیادہ سے زیادہ تین یوم قبل پنجروزہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس سے پہلے نہیں الا جب فصل جمع ہوجائے تو اس پر پنجروزہ نہیں لگتا ہے۔

مختصر طریقہ پنجروزہ کا یہ ہے کہ قبل قرقی کرنے کے زمیندار ایک تحریری تقاضا اپنی بقایا کا کاشتکار پر کرے اور اس کے ہمراہ ایک حساب بقایا لگان جو فرد وصول باقی کہلاتا ہے اس کو دے۔ ان ہر دو کاغذات کی تعمیل اس پر کی جاوے۔

اگر کاشتکار فوراً مطالبہ ادا نہ کرلے تو اس کی فصل کو قرق کرکے ایک فرد قرقی مرتب کی جاویگی اور شحنہ مقرر کردیا جاوے گا۔

قرقی سے سات دن کے اندر درخواست نیلام پیش کی جاویگی اور طلبانہ داخل کرنا ہوگا ان سب کے مطبوعہ فارم اسٹامپ فروشوں کے یہاں سے ملتے ہیں۔

پنجروزہ میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اگر آراضی ذیلی کے قبضہ میں ہو تو پنجروزہ میں اس کو بھی فریق بنانا چاہیے۔

استعفار کاشت۔ ہر کاشتکار کو اختیار ہے کہ وہ سال زراعتی کے ختم پر آراضی چھوڑ دے لیکن اس سے قبل اس کو لازم ہے کہ یکم اپریل سے قبل زمیندار کو ذریعہ رجسٹری نوٹس

ڈاک یا ذریعہ تحصیل اپنے اس ارادہ سے مطلع کرے۔

ایسا کاشتکار جو کسی معاہدہ کے بموجب مقررہ میعاد کے لئے کاشتکار ہو یا اور کسی خاص معاہدہ کا پابند ہو جو بلا اختتام میعاد یا تکمیل اس معاہدہ کے استعفا نہیں دے سکتا اور اپنے کھاتہ کے جز رقبہ سے استعفا نہیں دے سکتا۔ اگر کھاتہ میں ایک یا زائد کاشتکار ہوں تو ان میں چند مستعفی نہیں ہو سکتے۔

اگر اس قسم کا کوئی ناجائز استعفا کوئی دے تو نوٹس وصول ہونے سے پندرہ دن کے اندر زمیندار کو دعویٰ منسوخی استعفا، عدالت حاکم پرگنہ میں دائر کرنا چاہئے ایسے دعوے پر صرف ۸ کا ٹکٹ لگتا ہے۔

بیدخلی خلاف قانون - اگر کوئی زمیندار کسی کاشتکار کو خلاف قانون زبردستی بیدخل کر دے یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ ایسا کرے تو کاشتکار کو اختیار ہے کہ واسطے واپسی دخل و ہرجہ کے غیر قابض ہونے سے چھ ماہ کے اندر عدالت حاکم پرگنہ صاحب دعویٰ کرے۔

منافع - منافع زمینداری ان اضلاع میں یکم اگست کو واجب ہوتا ہے لیکن بعض بعض مواضعات میں حساب فہمی کا طریقہ فصل وار ہے وہاں پر فصل وار واجب ہوتا ہے اور یکم فروری و یکم اگست دو تاریخ ہیں۔ تاریخ وجوب سے تین سال کے اندر نالش ہو سکتی ہے۔ نالش مال گزاری و منافعہ خواہ کتنے ہی کی ہوں حاکم پرگنہ کے اجلاس میں دائر ہوتی ہیں۔

میعاد اپیل عدالت مال - عدالت مال میں میعاد اپیل بہ اجلاس صاحب کمشنر ۳۰ یوم ہے اور صاحب کمشنر اور صاحب جج کے یہاں اپیل کی میعاد بھی ۳۰ یوم لیکن صاحبان بورڈ مال کے یہاں اپیل کی میعاد ۹۰ یوم ہے ایام تعطیل اور اس کے علاوہ شمار کئے جاتے ہیں۔

اقسام کاشتکار - کاشتکار حسب ذیل قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) کاشتکاران قبضہ مستقل }
(۲) کاشتکاران شرح معین } یہ دونوں یہاں پر نہیں ہیں بلکہ بعض اضلاع مشرقی میں ہیں

(۳) ساقط الملکیت (۴) دخیلکار (۵) کاشتکاران حق دار یعنی قانونی یا حقیقی یا حیاتی (۶) وارثان کاشتکاران حقیقی (۷) کاشتکاران غیرہ دخیلکار

وراثت کاشت - کاشتکار کے مرنے پر وراثت بلالحاظ اس کے کہ متوفی کاشتکار کس قوم اور کس فرقہ کا ہے حسب ذیل طریقہ پر عود کرتی ہے -

(۱) اس کی نسل ذکور کو یعنی لڑکا پوتا وغیرہ - اگر ان میں سے کوئی نہ ہو تو (۲) اس کی بیوہ کو تاحیات یا عقد ثانی - اگر یہ بھی نہ ہو تو (۳) باپ کو - اگر یہ بھی نہ ہو تو (۴) اس کی ماں کو بشرطیکہ وہ بیوہ ہو - اگر یہ بھی نہ ہو تو (۵) اس کے بھائی کو بشرطیکہ وہ اور متوفی ایک ہی باپ سے ہوں - اگر یہ بھی نہ ہو تو (۶) نواسہ کو - اگر یہ بھی نہ ہو تو (۷) نواسہ کو اگر یہ بھی نہ ہو تو (۸) قریبی رشتہ دار طرفی نسل ذکور کو

مگر نواسہ قریبی رشتہ دار طرفی نسل ذکور کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اس وقت مستحق وراثت ہونگے جبکہ وہ وقت وفات کاشتکار متوفی اس کے شریک کاشت رہے ہوں ورنہ نہیں -

بشکل مذکورہ بالا بیوہ کو جو حق پہنچتا ہے وہ اس کے انتقال یا عقد ثانی میں اس کے متوفی شوہر کے ورثا کو بمطابق ترتیب مذکورہ بالا پہنچتی ہے -

قیود نسبت ذیلیان - کوئی کاشتکار دخیلکار ساقط الملکیت ۵ سال سے زائد کے لئے اپنی زمین ذیلیان کو نہیں اٹھا سکتے ہیں اور کاشتکاران حق دار تین سال سے زائد کے لئے نہیں اٹھا سکتے اور اس کے بعد پھر اتنی ہی مدت یعنی ۵ و ۳ سال اُن کو خود کاشت کرنی چاہیئے اور اگر وہ درمیان میں پھر اٹھائے تو زمیندار کو حق ہے کہ وہ اصلی و ذیلی دونوں کی بیدخلی کی نالش عدالت حاکم پرگنہ صاحب میں دائر کرے - اس نالش کی اب کوئی میعاد نہیں ہے - پہلے قانون میں ایک سال تھی کورٹ میں کھاتہ کے لگان سالانہ پر لگایا جاتا ہے -

اوقات دخل - ہر حکم بیدخلی کے نفاذ میں کارروائی دخل صرف ماہ اپریل مئی و جون میں ہوتی ہے لیکن نسبت بقایا لگان دفعہ ۷۹ میں جو بیدخلی ہوتی ہے اس کا دخل ہر وقت

ہوسکتا ہے۔

رجسٹری ۔ ایسے پٹہ یا اقرارنامجات جن کا لگان سو روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو اور جن کی میعاد دس سال سے زائد نہ ہو یا اقرارنامہ یا اجازت لگانے باغ کی ہو تو اس کو بجائے دفتر رجسٹری میں رجسٹری کرانے کے قانون گوئے گرداور حلقہ کے یہاں تصدیق کرایا جا سکتا ہے اور ایسی تصدیق حسب دفعہ ۱۲۷ قانون لگان رجسٹری کا اثر رکھتی ہے۔

اوزان نسبت پیمائش وغیرہ

ایک گٹھہ = ۸ ۱/۴ فٹ = ۲ ۳/۴ گز = ۸ گٹھہ = ۲۲ گز = ۱۰۰ کڑی = ایک جریب گنٹر

گٹھہ × گٹھہ = ۷ ۹/۱۶ مربع گز = ایک بسوانسی

۲۰ گٹھہ × ۲۰ گٹھہ = ۵۵ گز × ۵۵ گز = ۳۰۲۵ مربع گز = ایک بیگہ

ایک ایکڑ = ۴۸۴۰ مربع گز = ۱ ۳/۵ بیگہ ۲۰ گٹھہ = ۵۵ گز = ایک جریب شاہجہانی

۱۶ ڈرام = ایک اونس = ۱۶ اونس = ایک پونڈ ۔ ۲۸ پونڈ = ایک کوارٹر ۔ ۴ کوارٹر = ایک ہنڈریڈ ویٹ ۔ ۲۰ ہنڈریڈویٹ = ایک ٹن = ۲۷ من ۸ سیر

یادداشت برائے پٹواریان

یکم جنوری ۔ اس تاریخ کو پٹواری حسب دفعہ ۱۴ میلان فصل ربیع کا کام شروع ہوتا ہے و جانچ قانون گو کھتونی جمعبندی شروع ہوتی ہے۔

۱۵ فروری ۔ اس تاریخ کو پٹواری کا میلان ربیع ختم ہوتا ہے

۱۵ مارچ ۔ داخلہ جنس وار ربیع و میعاد پڑتال ربیع قانون گو ختم ہوتی ہے

۳۱ مارچ ۔ اس تاریخ کو میعاد قانون گو جانچ کھتونی مختصر و تصدیق سیاہہ خریف ختم ہوتی ہے

یکم اپریل ۔ اس تاریخ سے حسب دفعہ ۱۴۶ کام تحریر مفصل کھتونی جمعبندی شروع ہوتا ہے۔

۱۵ر اپریل - اس تاریخ سے حسب دفعہ ۹۰ میلان فصل زائد شروع ہوتا ہے -

۳۰ر اپریل - اس تاریخ کو میعاد میلان فصل زائد و داخلہ جنس وار زائد و میعاد پڑتال فصل زائد قانون گو ختم ہوتی ہے -

یکم مئی - اس تاریخ کو پٹواری کا حسب دفعہ ۱۴۲ کام میلان خسرہ شروع ہوتا ہے

۱۵ر مئی - اس تاریخ کو پٹواری کی میعاد داخلہ میلان خسرہ ختم ہوتی ہے

۱۳ر مئی - اس تاریخ کو میعاد تحریر مفصل کھتونی جمعبندی اور جانچ میلان خسرہ قانون گو ختم ہوتی ہے

۳۰ر جون - اس تاریخ کو میعاد قانون گو تصدیق سیاہہ ربیع و جانچ کھتونی مفصل ختم ہوتی ہے

یکم جولائی - تحریر کھیوٹ و جانچ کھیوٹ قانون گو شروع ہوتی ہے -

۱۵ر جولائی - اس تاریخ کو نقشہ نوعیت کاشت گرداور قانون گو کے پاس داخل ہونا چاہیئے -

۳۱ر جولائی - اس تاریخ کو میعاد جانچ جمعبندی و نقشہ نوعیت کاشت قانون گو ختم ہوتی ہے -

۳۱ر اگست - میعاد داخلہ کاغذات سالانہ میعاد جانچ مشکوکی و مقابلہ روزنامچہ پٹواری تحریر کھیوٹ و جانچ کھیوٹ ختم ہوتی ہے -

یکم ستمبر - اس تاریخ سے میلان خریف شروع ہوتی ہے -

۱۵ر اکتوبر - اس تاریخ کو پٹواری کی میعاد میلان خریف ختم ہوتی ہے -

۳۱ر اکتوبر - اس تاریخ کو میعاد داخلہ جنس وار خریف اور پڑتال خریف قانون گو ختم ہوتی ہے -

یکم نومبر - اس تاریخ سے پٹواری مفصل کھتونی کی تحریر کے لئے تیاری شروع کرتا ہے تحریر مختصر کھتونی کا کام شروع ہوتا ہے -

۳۰ر نومبر - اس تاریخ کو تحریر مختصر کھتونی کا کام ختم ہوتا ہے -

نوٹ

ان کے علاوہ ہر ماہ کی آخیر تاریخ کو حسب دفعہ ۱۱ کیفیت فصل روزنامچہ پٹواری میں درج ہونی چاہئے -

دفعات جن کی اکثر پٹواری کو ضرورت ہوتی ہے

نمبر دفعہ	کام متعلقہ	نمبر دفعہ	کام متعلقہ
۸	درخواست رخصت پٹواری	۹۸	خانہ پوری خانہ ملا ۴ خسرہ چوسالہ
۱۶	تبادلہ چارج پٹواری	۱۳۹	میزان جنس تیاری جنسوار ہر سہ فصل
۱۹	حاضری تحصیل بغرض تنخواہ	۱۴۲	تیاری میلان خسرہ جہاں یکسالہ خسرہ ہے۔
۲۱	اطلاع آفات	۱۴۸	میزان جنس تیاری جنسوار ہر سہ فصل
۲۳	داخلہ کاغذات سالانہ	۱۵۱	تیاری میلان خسرہ جہاں چوسالہ خسرہ ہے۔
۲۴	معائنہ کرنا و نقل دینا	۱۵۴	تحریر فرد تودہ و سرحدات چوسالہ
۳۳	امداد افسر پولیس	۱۵۸	تحریر کھتونی حصہ دوئم
۴۰	تشریح تحریر روزنامچہ	۱۵۹	تحریر سیاہہ و کھتونی حصہ اول
۴۰ فقرہ ۲	حاضری عدالت	۱۶۴	تحریر و تکمیل کھتونی جمعبندی
۴۱	کیفیت فصل ہر ماہ دینا	۱۹۰	تکمیل جمعبندی
۴۶	گشت ہر سہ فصلیں	۲۰۱	تحریر بہی کھاتہ جنس
۵۱	خانہ پوری خسرہ یکسالہ ملا ۳	۲۰۲	تیاری نقشہ نوعیت کاشت و لگان
۶۱	کھاتہ کھتونی خسرہ یکسالہ خانہ ملا ۴	۲۰۴	داخلہ نقشہ نوعیت کاشت و لگان
۹۴	میلان ہر سہ فصل	۲۱۶	تحریر کھیوٹ
۹۶	ترمیم شجرہ جہاں چوسالہ ہے	۲۱۷	تکمیل کھیوٹ۔

ضابطہ فوجداری کا ضروری اقتباس

پولیس کسی شخص کو معقول شبہ کی بنا پر بغیر وارنٹ یا بغیر حکم مجسٹریٹ کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۵۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ زیر حراست نہیں رکھا جاسکتا دفعہ ۶۱

اگر یہ اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص محبوس ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کرسکتا ہے (دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منسوخی ضمانت کی درخواست کرسکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو کسی قابل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہونے پر اصالتاً حاضری سے معاف کرسکتا ہے دفعہ ۲۰۵

عدالت اپیل اگر چاہے تو مزید شہادت لے سکتی ہے (دفعہ ۴۲۶)

اگر پہلے ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کے واسطے حکم دے سکتی ہے (دفعہ ۵۰۱)

ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھمکی۔ فریب اور غلط بیانی سے کوئی رضامندی حاصل کی جائے تو قابل تنسیخ ہے (دفعہ ۱۱)

کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۴)

ہر وہ معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہو ناجائز ہے اور اس کے متعلق کوئی نالش نہیں ہو سکتی دفعہ ۲۹

جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے متعلق فروخت کرنیوالا اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو (دفعہ ۳۰)

ضامن اصل مدیون کی طرح ذمہ دار ہے البتہ اگر معاہدہ میں بغیر رضامندی ضامن کے کچھ ترمیم کی جائے تو ضامن اس کے بعد واقع ہونے والے تمام معاملات کی ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے دفعہ ۱۱۳

ایکٹ پولیس دفعہ ۳۴ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء

جو شخص کسی شاہراہ یا کھلے ہوئے مقام یا سڑک یا گذرگاہ پر کسی ایسے شہر کی حدود کے اندر جہاں یہ دفعہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے خاص کر وسعت پذیر کی جائے۔ نیچے لکھے ہوئے جرموں میں سے کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو یا جو باشندوں یا راہ گیروں کے حق میں رکاوٹ یا دقت یا تکلیف یا جوکھم

یا خطرہ یا نقصان پیدا کرے، وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو مجرم ثابت ہونے پر ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا ایسی قید بامشقت یا بے مشقت کا جس کی میعاد آٹھ دن سے زیادہ نہ ہو۔

(۱) تعزیرات ہند نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۰ء

ضرر کا بیان - بالارادہ ضرر پہونچانا صورت جرم ۳۲۳ و خطرناک حملوں حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہونچانا صورت جرم ۳۲۴

بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔ صورت جرم ۳۲۵

خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔ صورت جرم ۳۲۶۔

(۲) مزاحمت بیجا و حبس بیجا

بیجا طور پر کسی شخص سے مزاحمت کرنی صورت جرم ۳۴۱ اور بیجا طور پر کسی شخص کو حبس میں رکھنا صورت جرم ۲ ۳۴ ہوگی۔

(۳) جبر مجرمانہ و حملہ سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا صورت جرم ۳۵۲ کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔ صورت جرم ۳۵۴

(۴) انسان کو لے بھاگنا - انسان کو برٹش انڈیا یا ولی جائز کی حفاظت سے جو شخص لے بھاگے۔ صورت جرم ۳۶۳۔ کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اس کو خراب وغیرہ کرنے کے بھاگنا یا بھگا لے جانا۔ صورت جرم ۳۶۶

(۵) زنا بالجبر در زنا بالجبر کی صورت میں جرم ۳۷۶ خلاف وضع فطری کرنے کی حالت میں جرم ۳۷۷

(۶) **سرقہ** - صورت جرم ۳۷۹ - مکان سکونتی وغیرہ میں سرقہ صورت جرم ۳۸۰ - سرقہ بالجبر صورت جرم ۳۹۲ ہوگی۔

(۷) **مال کا تصرف بیجا مجرمانہ** - بددیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اس کو اپنے کام میں لانا - صورت جرم ۴۰۳

(۸) **خیانت مجرمانہ** - صورت جرم ۴۰۶ - مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بددیانتی سے لینا - صورت جرم زیر دفعہ ۴۱۱

دغا دہی - صورت جرم ۴۱۷

دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بددیانتی مال حوالہ کرنے یعنی کسی کفالۃ المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی قیمت دینی - صورت جرم ۴۲۰

جرائم اور اُن کی سزا

دفعہ	جرم	سزا	دفعہ	جرم	سزا	دفعہ	جرم	سزا
۱۲۴الف	بغاوت	دریائے شور	۲۸۹	خطرناک جانور کی حفاظت نہ کرنا	۳سال	۳۷۷	خلاف وضع فطری	۱۰سال
۱۴۷	بلوہ	۲سال	۲۹۲	فحش کتاب بیچنا	۳ماہ	۳۷۹	چوری	۳سال
۱۶۰	رشوت لینا	۳سال	۲۹۴	فحش گیت	۳ماہ	۳۹۵	ڈکیتی	۱۰سال
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا	۲سال	۲۹۵	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین	۲سال	۴۰۶	امانت میں خیانت	۳سال
۱۸۲	سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر دینا	۶ماہ	۳۰۲	قتل عمد	پھانسی یا دریائے شور	۴۰۸	ملازم کی طرف سے خیانت	۷سال
۱۹۳	جھوٹی گواہی دینا	۳سال				۴۱۱	چوری کا مال لینا	۳سال
۲۱۱	جھوٹا الزام لگانا	۲سال	۳۰۹	اقدام خودکشی	۱سال	۴۲۰	دغا	۷سال
۲۲۴	گرفتاری میں مزاحمت کرنا	۲سال	۳۱۲	اسقاط حمل	۳سال	۴۳۶	آگ لگانا	۱۰سال
			۳۲۳	مارپیٹ	۱سال			
۲۶۴	غلط تولنا	۱سال	۳۲۵	ضرب شدید	۷سال	۴۴۸	مداخلت بیجا	۱سال
۲۷۲	کھانے پینے کی چیز میں ملاوٹ	۶ماہ	۳۴۲	حبس بیجا	۱سال	۴۷۷	جھوٹا حساب بنانا	۷سال
			۳۵۳	سرکاری ملازم پر حملہ	۲سال	۴۹۸الف	عورت منکوحہ کا اغوا	۲سال
۲۸۸	خطرناک مکان کو گرانا	۲سال	۳۷۶	زنا بالجبر	۱۰سال یا دریائے شور			

نقشہ اسمائے کواکب متحیرہ

نمبر شمار	نام گرہ ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سورج	آفتاب شمس	سن
۲	چاند	ماہتاب قمر	مون
۳	منگل	مریخ	مارز
۴	بدھ	عطارد	مرکری
۵	گورو	مشتری	جوپیٹر
۶	شکر	زہرہ	وینس
۷	شنی	زحل	سیٹرن
۸	راہو	راس	ڈریگن ہیڈ
۹	کیتو	ذنب	ایضاً

نام ایام ہفتہ ہائے مختلف

نمبر	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سوموار	دوشنبہ	منڈے
۲	منگلوار	سہ شنبہ	ٹیوزڈے
۳	بدھوار	چہارشنبہ	وینسڈے
۴	گوروار	پنجشنبہ	تھرسڈے
۵	شکروار	جمعہ	فرائڈے
۶	شنی وار	شنبہ و ہفتہ	سیٹرڈے
۷	اتوار	یک شنبہ	سنڈے

نام موسم ہائے متفرق

نمبر	نام موسم ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	ششیر رتو	موسم خزاں	اوٹم
۲	بسنت رتو	موسم بہار	سپرنگ
۳	گریشم رتو	موسم گرما	سمر
۴	برسا رتو	موسم برسات یا بارش	رینی
۵	شرد رتو	موسم سرما	ونٹر
۶	ہیمنت رتو	موسم بہاری یعنی ٹھنڈا	سنوی

نام فلک البروج مختلف

نمبر شمار	ہندی	فارسی	انگریزی	ماہ ہندی	ماہ انگریزی
۱	میکھ	حمل	اریز	بیساکھ	اپریل
۲	برکھ	ثور	ٹورس	جیٹھ	مئی
۳	متھن	جوزا	جیمنی	اساڑھ	جون
۴	کرک	سرطان	کینسر	ساون	جولائی
۵	سنگھ	اسد	لیو	بھادوں	اگست
۶	کنیا	سنبلہ	ورگو	اسوج	ستمبر
۷	تلا	میزان	لیبرا	کاتک	اکتوبر
۸	برشچک	عقرب	سکورپیو	منگسر	نومبر
۹	دھن	قوس	سیجی ٹیریس	پوہ	دسمبر
۱۰	مکر	جدی	کیپری کورن	ماگھ	جنوری
۱۱	کمبھ	دلو	اکواریس	پھاگن	فروری
۱۲	مین	حوت	پیسیس	چیت	مارچ

اسمائے مختلف

نمبر شمار	ماہ ہندی	ماہ پرویشٹہ	دن	ماہ عربی	دن	ماہ فارسی	ماہ انگریزی
۱	چیت	مین	۳۰	محرم	۲۹	حوت	مارچ
۲	بیساکھ	میکھ	۳۱	صفر	۲۹	حمل	اپریل
۳	جیٹھ	برکھ	۳۲	ربیع الاول	۳۰	ثور	مئی
۴	اساڑھ	متھن	۳۱	ربیع الآخر	۲۹	جوزا	جون
۵	ساون	کرک	۳۲	جمادی الاولیٰ	۳۰	سرطان	جولائی
۶	بھادوں	سنگھ	۳۱	جمادی الآخر	۲۹	اسد	اگست
۷	اسوج	کنیا	۳۰	رجب	۲۹	سنبلہ	ستمبر
۸	کاتک	تلا	۳۰	شعبان	۲۹	میزان	اکتوبر
۹	منگسر	برشچک	۲۹	رمضان	۳۰	عقرب	نومبر
۱۰	پوہ	دھن	۳۰	شوال	۲۹	قوس	دسمبر
۱۱	ماگھ	مکر	۲۹	ذوالقعدہ	۳۰	جدی	جنوری
۱۲	پھاگن	کمبھ	۳۰	ذی الحجہ	۳۰	دلو	فروری

نوٹ: انگریزی و ہندی و پرویشٹہ مہینوں کے دن ۳۲ تا ۳۱ و ۳۰ و ۲۹ ہوتے ہیں صرف عربی مہینہ یعنی قمری مہینوں کے دن ۲۹ و ۳۰ ہوتے ہیں۔ چنانچہ قمری مہینہ میں ہر سال ۱۰ دن کا فرق پڑجاتا ہے اس وجہ سے کچھ عرصہ کے بعد اسلامی سمت پورا نام معلوم ہوتا مگر یہ حساب اصلی نہیں ہے بلکہ بناوٹی ہے یعنی قمری پر ہے اور اصلی حساب ہندی پرویشٹہ و فارسی مہینوں کا سورج پر ہے جس کی رفتار ہر سال ہر وقت یکساں اور ایک رہتی ہے۔ اسی وجہ سے سنکرانت ہر ماہ عموماً اسی دن آکر پڑتی ہے۔

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ نظام دکن بابت ۱۳۴۳ف ۱۹۳۴ء بطور جدید

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
نیو ایرس ڈے	۲۹ر بہمن	۱	عام
یادگار تخت نشینی مبارک	۲ر اسفندار	۱	"
فاتحہ خلیفہ چہارم	۶ر "	۱	"
تل کی شنکرانت	۱۱ر "	۱	"
شب قدر و عید الفطر	۱۱ر تا ۱۸ر اسفندار	۷	"
عرس شاہ تراب الحق صاحب	۱۹ر "	۱	خاص دفاتر بھن کے لیے
شیوراتری	۱۱ر فروردین	۱	عام
ہولی و دھولینڈی	۲۶ر تا ۲۸ر "	۳	"
عرس گلبرگہ شریف	" " "	۳	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عرس حضرت سید محمد جونپوری	۲ر اردی بہشت	۱	خاص مہدویہ کے لیے
عرس حضرت شاہ عبد النبی صاحب	۳ر "	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
عرس حضرت شاہ نظام الدین رح	۶ر "	۱	"
اوگادی	۱۲ر "	۱	عام
جاترا پیٹھن	۱۳ر "	۱	خاص دفاتر پیٹھن کے لیے
عرس حضرت سید شاہ علی حسین رح	۱۵ر "	۱	دفاتر عالم پور رائچور کے لیے
رام نومی	۲۰ر "	۱	عام
عید الضحیٰ	۲۱ر تا ۲۵ر "	۵	"
فاتحہ خلیفہ سوم	۲۹ر "	۱	"
عشرہ شریف	۱۲ر تا ۲۳ر خورداد	۱۲	"
امپائر ڈے	۱۹ر تیر	۱	"
عرس حضرت سید شمس عالم صاحب	۲۴ر "	۱	دفاتر رائچور کے لیے
سالگرہ قیصر ہند	۲۹ "	۱	عام
چہلم	۳۰ "	۱	"
عرس حضرت شاہ فضل بیابانی	۷ر امرداد	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
آخری چہار شنبہ	۸ر "	۱	عام
عرس خواجہ منتخب الدین	۱۴ر تا ۱۶ "	۳	اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۱۹ و ۲۰ "	۲	عام
عرس حضرت ابو الفیض صاحب	۲۶ "	۱	دفاتر بیدر کے لیے
یادگار سالگرہ غفران مکان	۱۳ر شہریور	۱	عام

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ نظام دکن بابت سنہ ۱۹۳۴ء بطرز جدید

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
عرس حضرت شاہ زین الدین صاحب [illegible]	۱۷ / شہریور	۱	دفاتر بیدر کے لیے
یازدہم شریف	۱۸ / "	۱	عام
چاند گرہن	۲۱ / "	۱	"
راکھی پونم	۱۸ / مہر	۱	"
عرس جمال بہار	" "	۱	دفاتر بھونگیر کے لیے
میلاد و شریعت سید محمد جونپوری	۱۹ / "		فرقہ مہدویہ کے لیے
جنم اشٹمی	۲۵ / "	۱	عام
گنیش چوتھ	۸ / آبان	۱	"
اننت چودس	۱۷ / "	۱	"
فاتحہ خلیفہ اول	۲۷ "	۱	"
سال نو	یکم آذر	۱	"
سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت حضور نظام	۶ / "	۱	"
عرس خواجہ اجمیری رح	۱۱ / "	۱	"
دسہرہ	۱۱ و ۱۲ / "	۲	"
عرس حضرت شمس الدین غازی	۲۱ و ۲۲ / "	۲	دفاتر عثمان آباد کے لیے
عرس کوہ شریف	۲۲ و ۲۳ / "	۲	دفاتر بلدہ کے لیے
عرس حضرت معشوق ربانی صاحب	۲۸ / "	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
شب معراج	یکم و ۲ / دے	۲	عام
دیوالی	۳ و ۴ "	۲	"
دربار اعلان خود مختاری	۴ / "	۱	"
یادگار عقد مبارک شاہزادگان آصفی	۸ / "	۱	"
شب برات	۱۸ و ۱۹ "	۲	"
عرس بابا شرف الدین	۲۳ "	۱	دفاتر بلدہ و حوالی کے لیے
یادگار وفات حسرت آیات غفران مکان	۸ / بہمن	۱	عام
کرسمس ڈے	۲۱ تا ۲۷ "	۷	یوم عام باقی عیسائیوں کے لیے

نوٹ ماسوائے تعطیلات مندرجہ کے ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے عیسائیوں کے لیے ہر اتوار کو تعطیل مقرر ہے جو تعطیل جمعہ یا دیگر تعطیلات میں ختم ہوجائے اسکا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی و فوجداری و مالی کل محکمہ جات ریاست بھوپال بابت سنہ ۱۹۳۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم
نیوا یرس ڈے	یکم جنوری	۱	رکھشا بندھن	۲۴ر اگست	۱
مکر کی سنکرانت	۱۳ر "	۱	گنیش چوتھ	۲۶ر "	۱
عشرۂ رمضان المبارک	۸ تا ۱۸ "	۱۱	گوال پنچمی	۱۲ر ستمبر	۱
سالگرہ نواب گوہر تاج سلطان عابدہ بیگم صاحبہ	۱۴ر "	۱	سالگرہ شاہ بانو بیگم صاحبہ	۱۵ر "	۱
بسنت پنچمی	۲۰ر "	۱	ڈول گیارس	۱۹ر "	۱
مہا شیوراتری	۲ر فروری	۱	نو درگا	۱۶ر اکتوبر	۱
ہولی	یکم تا ۴ر مارچ	۴	دسہرا	۱۷ر "	۱
صدر نشینی اعلیٰ حضرت سکندر صولت نواب افتخار الملک بہادر دام اقبالہ	۱۴ر "	۱	دیوالی	۶ و ۷ نومبر	۳
رام نومی	۲۴ر "	۱	شب برات	۲۲ر "	۱
یوم حج و عید الضحیٰ	۲۵ تا ۲۸ "	۴	دربار اعلان تاجپوشی	۱۲ دسمبر	۱
محرم	۲۴ و ۲۵ اپریل	۲	یوم کلاں	۲۵ و ۲۶ "	۲
یادگار تعطیل [illegible] افتخار الملک بہادر	۲۴ر مئی	۱			
سالگرہ حضور قیصر ہند	۳ر جون	۱			
سالگرہ اعلیٰ حضرت سکندر صولت افتخار الملک	۲۱ر "	۱			
بارہ وفات	۲۵ر "	۱			
گیارھویں شریف	۲۴ر جولائی	۱			
چاند گرہن	۲۶ر "	۱			

نوٹ: علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے - عیسائیوں کے لیے ہر اتوار کو تعطیل مقرر ہے جو تعطیل جمعہ یا دیگر تعطیلات میں ختم ہو جائے اس کا معاوضہ دیا جاتا ہے

گرہن بابت سنہ ۱۹۳۴ء

نام شہر	چاند گرہن ۲۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۴ء	نام شہر	چاند گرہن ۲۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۴ء
لندن	۱۲ بجے	رامپور	۴ بجے
قسطنطنیہ	۲ "	فرخ آباد	۴ "
مصر	۲ "	کانپور	۴ "
زنجبار	۳ "	الہ آباد	۴ "
مکہ معظمہ	۳ "	بنارس	۴ "
شیراز	۳ "	پٹنہ	۵ "
کابل	۴ "	مرشدآباد	۵ "
بمبئی	۴ "	کلکتہ	۵ "
لاہور	۴ "	رنگون	۵ "
دہلی	۴ "	چین	۶ "
حیدرآباد دکن	۴ "	میکسیکو	۴ "

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	کیفیت	[illegible]
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پیر	۱	۱۴	۱۱	ماگھ	۱۸	۷	۱	۴	۵۹		[illegible]	
منگل	۲	۱۵	۱۲	۲	۱۹	۷	۱	۴	۵۹		ولادت امام حسین	
بدھ	۳	۱۶	۱۳	۳	۲۰	۷	۱	۴	۵۹			
جمعرات	۴	۱۷	۱۴	۴	۲۱	۷	۰	۵	۰			
جمعہ	۵	۱۸	۱۵	۵	۲۲	۷	۰	۵	۰		سنکٹ چوتھ	
ہفتہ	۶	۱۹	۱۶	۶	۲۳	۷	۰	۵	۰			
اتوار	۷	۲۰	۱۷	۷	۲۴	۶	۵۹	۵	۱		عرس بابا شرف الدین [illegible]	
پیر	۸	۲۱	۱۸	۸	۲۵	۶	۵۹	۵	۱			
منگل	۹	۲۲	۱۹	۹	۲۶	۶	۵۸	۵	۲			
بدھ	۱۰	۲۳	۲۰	۱۰	۲۷	۶	۵۸	۵	۲			
جمعرات	۱۱	۲۴	۲۱	۱۱	۲۸	۶	۵۸	۵	۲		شٹ تلا ایکادشی	
جمعہ	۱۲	۲۵	۲۲	۱۲	۲۹	۶	۵۷	۵	۳		جمعۃ الوداع	
ہفتہ	۱۳	۲۶	۲۳	۱۳	ماگھ	۶	۵۷	۵	۳		لیلۃ القدر، مکر سنکرانت پردوش	
اتوار	۱۴	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۶	۵۷	۵	۳			
پیر	۱۵	۲۸	۲۵	۱۵	۳	۶	۵۶	۵	۴		سوموار اماوس (مونی اماوس)	
منگل	۱۶	۲۹	۲۶	۱۶	۴	۶	۵۶	۵	۴			
بدھ	۱۷	۳۰	۲۷	۱۷	۵	۶	۵۶	۵	۴		رویت ہلال	
جمعرات	۱۸	شوال	۲۸	۱۸	۶	۶	۵۵	۵	۵		عید الفطر	
جمعہ	۱۹	۲	۲۹	۱۹	۷	۶	۵۴	۵	۶			
ہفتہ	۲۰	۳	۳۰	۲۰	۸	۶	۵۴	۵	۶		تل چوتھ	
اتوار	۲۱	۴	دلو	۲۱	۹	۶	۵۳	۵	۷		بسنت پنچمی	
پیر	۲۲	۵	۲	۲۲	۱۰	۶	۵۳	۵	۷		رتھ سپتمی۔ اسنان سپتمی	
منگل	۲۳	۶	۳	۲۳	۱۱	۶	۵۲	۵	۸			
بدھ	۲۴	۷	۴	۲۴	۱۲	۶	۵۱	۵	۹		بھیشم اشٹمی	
جمعرات	۲۵	۸	۵	۲۵	۱۳	۶	۵۰	۵	۱۰			
جمعہ	۲۶	۹	۶	۲۶	۱۴	۶	۴۹	۵	۱۱			
ہفتہ	۲۷	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۶	۴۹	۵	۱۱			
اتوار	۲۸	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۶	۴۸	۵	۱۲		بھیشم دوادشی۔ پردوش	
پیر	۲۹	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۶	۴۷	۵	۱۳			
منگل	۳۰	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	۶	۴۶	۵	۱۴		ماگھ اسنان ختم	
بدھ	۳۱	۱۴	۱۱	پھاگن	۱۹	۶	۴۵	۵	۱۵			

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب گھنٹہ	منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	منٹ	[illegible]	کیفیت	[illegible]
جمعرات	۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۶	۴۴	۵	۱۶			
جمعہ	۲	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۶	۴۳	۵	۱۷			
ہفتہ	۳	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۶	۴۳	۵	۱۷			
اتوار	۴	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۵	۱۸			
پیر	۵	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۶	۴۱	۵	۱۹			
منگل	۶	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۶	۴۱	۵	۱۹			
بدھ	۷	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۶	۴۰	۵	۲۰			
جمعرات	۸	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۶	۳۹	۵	۲۱		عرس سید مہر علی شاہ اکبر آبادی	
جمعہ	۹	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۶	۳۸	۵	۲۲			
ہفتہ	۱۰	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۶	۳۷	۵	۲۳		بجیا ایکادشی	
اتوار	۱۱	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۶	۳۶	۵	۲۴		پردوش	
پیر	۱۲	۲۶	۲۳	۱۳	پھاگن	۶	۳۵	۵	۲۵		کمبھ کی سنکرانت شیوراتری برت	
منگل	۱۳	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۶	۳۵	۵	۲۵			
بدھ	۱۴	۲۸	۲۵	۱۵	۳	۶	۳۴	۵	۲۶		ایش ڈیڈنس ڈے	
جمعرات	۱۵	۲۹	۲۶	۱۶	۴	۶	۳۳	۵	۲۷		رویت ہلال پھلیرا دوج	
جمعہ	۱۶	ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	۶	۳۲	۵	۲۸		نکاح خاتون جنت	
ہفتہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۶	۶	۳۱	۵	۲۹			
اتوار	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۷	۶	۳۰	۵	۳۰			
پیر	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۸	۶	۳۰	۵	۳۰			
منگل	۲۰	۵	حوت	۲۱	۹	۶	۲۹	۵	۳۱			
بدھ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۰	۶	۲۸	۵	۳۳		بدھ اشٹمی۔ ہولاشٹک شروع	عرس عبد الرحمٰن لکھنوی
جمعرات	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۱	۶	۲۷	۵	۳۳			
جمعہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۲	۶	۲۶	۵	۳۴			
ہفتہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۳	۶	۲۵	۵	۳۵		عرس شاہ مشتاق سنبھلی	
اتوار	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۴	۶	۲۴	۵	۳۶		آملکی ایکادشی	
پیر	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۵	۶	۲۳	۵	۳۷		پردوش۔ ولادت امام علی رضا	
منگل	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۶	۶	۲۳	۵	۳۷			
بدھ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۷	۶	۲۳	۵	۳۸		ہولی	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			کیفیت	[illegible]
جمعرات	۱	۱۴	۱۰	۳۰	۱۸	۶	۲۱	۵	۳۹		دھولینڈی [illegible]	
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	چیت	۱۹	۶	۲۰	۵	۴۰			
ہفتہ	۳	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۶	۱۹	۵	۴۱			
اتوار	۴	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۶	۱۸	۵	۴۲			
پیر	۵	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۶	۱۷	۵	۴۳			
منگل	۶	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۶	۱۶	۵	۴۴			
بدھ	۷	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۵	۵	۴۵			
جمعرات	۸	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۶	۱۴	۵	۴۶		شیتلا اشٹمی اٹھوں کا میلا	
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۶	۱۳	۵	۴۷			
ہفتہ	۱۰	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۶	۱۲	۵	۴۸		وفات امام علی رضا	
اتوار	۱۱	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۶	۱۱	۵	۴۹		[illegible]	
پیر	۱۲	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۶	۱۰	۵	۵۰		[illegible]	
منگل	۱۳	۲۶	۲۲	۱۲	۳۰	۶	۹	۵	۵۱		میکھ کی سنکرانت پردوش	
بدھ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۳	چیت	۶	۸	۵	۵۲			
جمعرات	۱۵	۲۸	۲۴	۱۴	۲	۶	۷	۵	۵۳			
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۵	۳	۶	۶	۵	۵۴		سمت ۱۹۸۸ بکرمی شروع	
ہفتہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۶	۴	۶	۵	۵	۵۵		نوراتے [illegible]	
اتوار	۱۸	ذوالحجہ	۲۷	۱۷	۵	۶	۴	۵	۵۶		گنیش چوتھ	
پیر	۱۹	۲	۲۸	۱۸	۶	۶	۳	۵	۵۷			
منگل	۲۰	۳	۲۹	۱۹	۷	۶	۲	۵	۵۸		[illegible]	
بدھ	۲۱	۴	۳۰	۲۰	۸	۶	۱	۵	۵۹			
جمعرات	۲۲	۵	حمل	۲۱	۹	۶	۰	۶	۰			
جمعہ	۲۳	۶	۲	۲۲	۱۰	۵	۵۹	۶	۱		درگا اشٹمی وفات امام محمد باقر	
ہفتہ	۲۴	۷	۳	۲۳	۱۱	۵	۵۸	۶	۲		رام نومی	
اتوار	۲۵	۸	۴	۲۴	۱۲	۵	۵۷	۶	۳		یوم حج	
پیر	۲۶	۹	۵	۲۵	۱۳	۵	۵۶	۶	۴		عید اضحیٰ	
منگل	۲۷	۱۰	۶	۲۶	۱۴	۵	۵۵	۶	۵			
بدھ	۲۸	۱۱	۷	۲۷	۱۵	۵	۵۴	۶	۶		پردوش	
جمعرات	۲۹	۱۲	۸	۲۸	۱۶	۵	۵۳	۶	۷			
جمعہ	۳۰	۱۳	۹	۲۹	۱۷	۵	۵۲	۶	۸		گورو نانک [illegible]	
ہفتہ	۳۱	۱۴	۱۰	بیساکھ	۱۸	۵	۵۱	۶	۹		بیساکھ اشنان شروع	

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]	[illegible]
منگل	۱	۱۶	۱۱	۲	۱۹	۵	۲۳	״	۳۸				
بدھ	۲	۱۷	۱۲	۳	۲۰	۵	۲۱	-	۳۹				
جمعرات	۳	۱۸	۱۳	۴	۲۱	۵	۲۰	۶	۴۰				
جمعہ	۴	۱۹	۱۴	۵	۲۲	۵	۱۹	۶	۴۱				
ہفتہ	۵	۲۰	۱۵	۶	۲۳	۵	۱۹	۶	۴۱				
اتوار	۶	۲۱	۱۶	۷	۲۴	۵	۱۸	۶	۴۲				
پیر	۷	۲۲	۱۷	۸	۲۵	۵	۱۷	۶	۴۳		وفات امام زین العابدین		
منگل	۸	۲۳	۱۸	۹	۲۶	۵	۱۶	۶	۴۴				
بدھ	۹	۲۴	۱۹	۱۰	۲۷	۵	۱۵	۶	۴۵		کملا ایکادشی برت		
جمعرات	۱۰	۲۵	۲۰	۱۱	۲۸	۵	۱۵	۶	۴۵				
جمعہ	۱۱	۲۶	۲۱	۱۲	۲۹	۵	۱۴	۶	۴۶				
ہفتہ	۱۲	۲۷	۲۲	۱۳	۳۰	۵	۱۳	۶	۴۷				
اتوار	۱۳	۲۸	۲۳	۱۴	۳۱	۵	۱۲	۶	۴۸				
پیر	۱۴	۲۹	۲۴	۱۵	[illegible]	۵	۱۱	۶	۴۹		برکھ کی سنکرانت		
منگل	۱۵	۳۰	۲۵	۱۶	۲	۵	۱۱	۶	۴۹		رویت ہلال		
بدھ	۱۶	صفر	۲۶	۱۷	۳	۵	۱۰	۶	۵۰		اکھشے تیج پرسرام جنم		
جمعرات	۱۷	۲	۲۷	۱۸	۴	۵	۹	۶	۵۱				
جمعہ	۱۸	۳	۲۸	۱۹	۵	۵	۸	۶	۵۲		ولادت امام محمد باقر		
ہفتہ	۱۹	۴	۲۹	۲۰	۶	۵	۷	۶	۵۳				
اتوار	۲۰	۵	۳۰	۲۱	۷	۵	۷	۶	۵۳		گنگا ستی گنگا جنم		
پیر	۲۱	۶	۳۱	۲۲	۸	۵	۶	۶	۵۴				
منگل	۲۲	۷	جوزا	۲۳	۹	۵	۶	۶	۵۴				
بدھ	۲۳	۸	۲	۲۴	۱۰	۵	۶	۶	۵۴				
جمعرات	۲۴	۹	۳	۲۵	۱۱	۵	۵	۶	۵۵		ایپار ڈے		
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۶	۱۲	۵	۵	۶	۵۵		موہنی ایکادشی		
ہفتہ	۲۶	۱۱	۵	۲۷	۱۳	۵	۴	۶	۵۶				
اتوار	۲۷	۱۲	۶	۲۸	۱۴	۵	۴	۶	۵۶		نرسنگھ چودس - پردوش		
پیر	۲۸	۱۳	۷	۲۹	۱۵	۵	۳	۶	۵۷		بیساکھی اشنان ختم		
منگل	۲۹	۱۴	۸	[illegible]	۱۶	۵	۳	۶	۵۷				
بدھ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	۵	۳	۶	۵۷				
جمعرات	۳۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	۵	۲	۶	۵۸		میلہ سترکھ		

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]
جمعہ	۱	۱۷	۱۱	۴	۱۹	۵	۲	۶	۵۸		ولادت امام موسیٰ کاظم مہابیر کا میلہ	
ہفتہ	۲	۱۸	۱۲	۵	۲۰	۵	۲	۶	۵۸			
اتوار	۳	۱۹	۱۳	۶	۲۱	[illegible]	۱	۶	۵۹		[illegible] سالگرہ [illegible]	
پیر	۴	۲۰	۱۴	۷	۲۲	۵	۱	۶	۵۹		چہلم شہدائے کربلا	
منگل	۵	۲۱	۱۵	۸	۲۳	۵	۱	۶	۵۹			
بدھ	۶	۲۲	۱۶	۹	۲۴	۵	۱	۶	۵۹		عرس شاہ مینا لکھنوی	
جمعرات	۷	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	۵	۰	۷	۰		میلا بھدر کالی	
جمعہ	۸	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	۵	۰	۷	۰		املا ایکا دشی برت	
ہفتہ	۹	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	۵	۰	۷	۰		پردوش	
اتوار	۱۰	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	۴	۵۹	۷	۱		عرس مجدد الف ثانی	
پیر	۱۱	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	۴	۵۹	۷	۱		عرس امیر علی امیٹھوی	
منگل	۱۲	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	۴	۵۸	۷	۲		برگداہی۔ شہادت امام حسن	
بدھ	۱۳	۲۹	۲۳	۱۶	۳۱	۴	۵۸	۷	۲		رویت ہلال ربیع	
جمعرات	۱۴	بھادوں	۲۴	۱۷	[illegible]	۴	۵۸	۷	۲		سنگھ کی سنکرانت	
جمعہ	۱۵	۲	۲۵	۱۸	۲	۴	۵۸	۷	۲			
ہفتہ	۱۶	۳	۲۶	۱۹	۳	۴	۵۷	۷	۲			
اتوار	۱۷	۴	۲۷	۲۰	۴	۴	۵۷	۷	۳			
پیر	۱۸	۵	۲۸	۲۱	۵	۴	۵۷	۷	۳		وفات [illegible] بنت حسین	
منگل	۱۹	۶	۲۹	۲۲	۶	۴	۵۷	۷	۳		عرس خواجہ منتخب الدین	
بدھ	۲۰	۷	۳۰	۲۳	۷	۴	۵۶	۷	۴			
جمعرات	۲۱	۸	۳۱	۲۴	۸	۴	۵۶	۷	۴		وفات امام حسن عسکری	
جمعہ	۲۲	۹	سرطان	۲۵	۹	۴	۵۶	۷	۴		گنگا دسہرہ	
ہفتہ	۲۳	۱۰	۲	۲۶	۱۰	۴	۵۶	۷	۴		نرجلا ایکا دشی	
اتوار	۲۴	۱۱	۳	۲۷	۱۱	۴	۵۶	۷	۴		پردوش	
پیر	۲۵	۱۲	۴	۲۸	۱۲	۴	۵۶	۷	۴		ولادت و رحلت محمد صلعم	
منگل	۲۶	۱۳	۵	۲۹	۱۳	۴	۵۷	۷	۳		عرس [illegible] پیران کلیر	
بدھ	۲۷	۱۴	۶	۳۰	۱۴	۴	۵۷	۷	۳			
جمعرات	۲۸	۱۵	۷	[illegible]	۱۵	۴	۵۷	۷	۳			
جمعہ	۲۹	۱۶	۸	۲	۱۶	۴	۵۷	۷	۳		ولادت امام جعفر صادق	
ہفتہ	۳۰	۱۷	۹	۳	۱۷	۴	۵۸	۷	۲			

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	[illegible]	کیفیت	[illegible]
اتوار	۱	۱۸	۱۰	۴	۱۸	۴	۵۸	۷	۲		عرس حاجی عنایت حسین	
پیر	۲	۱۹	۱۱	۵	۱۹	۴	۵۸	۷	۲			
منگل	۳	۲۰	۱۲	۶	۲۰	۴	۵۸	۷	۲			
بدھ	۴	۲۱	۱۳	۷	۲۱	۴	۵۹	۷	۱			
جمعرات	۵	۲۲	۱۴	۸	۲۲	۴	۵۹	۷	۱		عرس مولانا فضل الرحمن	
جمعہ	۶	۲۳	۱۵	۹	۲۳	۴	۵۹	۷	۱			
ہفتہ	۷	۲۴	۱۶	۱۰	۲۴	۵	۰	۷	۰			
اتوار	۸	۲۵	۱۷	۱۱	۲۵	۵	۰	۷	۰		پردوش	
پیر	۹	۲۶	۱۸	۱۲	۲۶	۵	۱	۶	۵۹			
منگل	۱۰	۲۷	۱۹	۱۳	۲۷	۵	۱	۶	۵۹			
بدھ	۱۱	۲۸	۲۰	۱۴	۲۸	۵	۲	۶	۵۸			
جمعرات	۱۲	۲۹	۲۱	۱۵	۲۹	۵	۲	۶	۵۸			
جمعہ	۱۳	۳۰	۲۲	۱۶	۳۰	۵	۲	۶	۵۸		رویت ہلال - رتھ جاترا	
ہفتہ	۱۴	ربیع الثانی	۲۳	۱۷	۳۱	۵	۳	۶	۵۷			
اتوار	۱۵	۲	۲۴	۱۸	۳۲	۵	۳	۶	۵۷			
پیر	۱۶	۳	۲۵	۱۹	ساون	۵	۳	۶	۵۷		کرک کی سنکرانت	
منگل	۱۷	۴	۲۶	۲۰	۲	۵	۴	۶	۵۶		ولادت امام حسن عسکری	
بدھ	۱۸	۵	۲۷	۲۱	۳	۵	۴	۶	۵۶			
جمعرات	۱۹	۶	۲۸	۲۲	۴	۵	۵	۶	۵۵			
جمعہ	۲۰	۷	۲۹	۲۳	۵	۵	۵	۶	۵۵			
ہفتہ	۲۱	۸	۳۰	۲۴	۶	۵	۵	۶	۵۵			
اتوار	۲۲	۹	۳۱	۲۵	۷	۵	۶	۶	۵۴		[illegible] شبلی اکاڈمی	
پیر	۲۳	۱۰	۳۲	۲۶	۸	۵	۶	۶	۵۴		وفات آمنہ خاتون رض	
منگل	۲۴	۱۱	اساڑھ	۲۷	۹	۵	۷	۶	۵۴		گیا عرس شریف	
بدھ	۲۵	۱۲	۲	۲۸	۱۰	۵	۷	۶	۵۳			
جمعرات	۲۶	۱۳	۳	۲۹	۱۱	۵	۸	۶	۵۲		چندر گرہن - بیاس پوجا	
جمعہ	۲۷	۱۴	۴	ساون	۱۲	۵	۸	۶	۵۲			
ہفتہ	۲۸	۱۵	۵	۲	۱۳	۵	۹	۶	۵۱			
اتوار	۲۹	۱۶	۶	۳	۱۴	۵	۱۰	۶	۵۰			
پیر	۳۰	۱۷	۷	۴	۱۵	۵	۱۱	۶	۴۹			
منگل	۳۱	۱۸	۸	۵	۱۶	۵	۱۲	۶	۴۸			

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]
بدھ	۱	۱۹	۹	۶	۱۷	۵	۱۳	۶	۴۷			
جمعرات	۲	۲۰	۱۰	۷	۱۸	۵	۱۳	۶	۴۷			
جمعہ	۳	۲۱	۱۱	۸	۱۹	۵	۱۴	۶	۴۶			
ہفتہ	۴	۲۲	۱۲	۹	۲۰	۵	۱۵	۶	۴۵			
اتوار	۵	۲۳	۱۳	۱۰	۲۱	۵	۱۶	۶	۴۴			
پیر	۶	۲۴	۱۴	۱۱	۲۲	۵	۱۷	۶	۴۳		کامدا ایکادشی	
منگل	۷	۲۵	۱۵	۱۲	۲۳	۵	۱۸	۶	۴۲		پردوش	
بدھ	۸	۲۶	۱۶	۱۳	۲۴	۵	۱۹	۶	۴۱			
جمعرات	۹	۲۷	۱۷	۱۴	۲۵	۵	۱۹	۶	۴۰			
جمعہ	۱۰	۲۸	۱۸	۱۵	۲۶	۵	۲۰	۶	۳۹		ہرتالی اادشی	
ہفتہ	۱۱	۲۹	۱۹	۱۶	۲۷	۵	۲۱	۶	۳۸		رویت ہلال صریح	
اتوار	۱۲	۳۰	۲۰	۱۷	۲۸	۵	۲۲	۶	۳۸			
پیر	۱۳	ربیع الاول	۲۱	۱۸	۲۹	۵	۲۲	۶	۳۸			عرس حضرت عرفان شاہ اکبرآبادی
منگل	۱۴	۲	۲۲	۱۹	۳۰	۵	۲۳	۶	۳۷			
بدھ	۱۵	۳	۲۳	۲۰	۳۱	۵	۲۴	۶	۳۶		ناگ پنچمی	
جمعرات	۱۶	۴	۲۴	۲۱	بھادوں	۵	۲۵	۶	۳۵		سنگھ کی سنکرانت	
جمعہ	۱۷	۵	۲۵	۲۲	۲	۵	۲۶	۶	۳۴			
ہفتہ	۱۸	۶	۲۶	۲۳	۳	۵	۲۷	۶	۳۴			
اتوار	۱۹	۷	۲۷	۲۴	۴	۵	۲۷	۶	۳۳			
پیر	۲۰	۸	۲۸	۲۵	۵	۵	۲۸	۶	۳۲			
منگل	۲۱	۹	۲۹	۲۶	۶	۵	۲۹	۶	۳۱			
بدھ	۲۲	۱۰	۳۰	۲۷	۷	۵	۳۰	۶	۳۰		پردوش	
جمعرات	۲۳	۱۱	۳۱	۲۸	۸	۵	۳۰	۶	۳۰			
جمعہ	۲۴	۱۲	ستمبر	۲۹	۹	۵	۳۱	۶	۲۹		سلونو	
ہفتہ	۲۵	۱۳	۲	کوار	۱۰	۵	۳۲	۶	۲۸			
اتوار	۲۶	۱۴	۳	۲	۱۱	۵	۳۳	۶	۲۷			
پیر	۲۷	۱۵	۴	۳	۱۲	۵	۳۴	۶	۲۶		کجلی تیج کوری برت	
منگل	۲۸	۱۶	۵	۴	۱۳	۵	۳۴	۶	۲۶		عرس شاہ قطب المدار	
بدھ	۲۹	۱۷	۶	۵	۱۴	۵	۳۵	۶	۲۵			
جمعرات	۳۰	۱۸	۷	۶	۱۵	۵	۳۶	۶	۲۴			
جمعہ	۳۱	۱۹	۸	۷	۱۶	۵	۳۷	۶	۲۳		جنم اشٹمی	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	کیفیت	[illegible]
ہفتہ	۱	۲۰	۹	۸	۱۷	۵	۳۸	۶	۲۳		جنم اشٹمی ویشنم
اتوار	۲	۲۱	۱۰	۹	۱۸	۵	۳۸	۶	۲۳		[illegible]
پیر	۳	۲۲	۱۱	۱۰	۱۹	۵	۳۹	۶	۲۱	۹	
منگل	۴	۲۳	۱۲	۱۱	۲۰	۵	۴۰	۶	۲۰		
بدھ	۵	۲۴	۱۳	۱۲	۲۱	۵	۴۱	۶	۱۹		
جمعرات	۶	۲۵	۱۴	۱۳	۲۲	۵	۴۲	۶	۱۸		پردوش
جمعہ	۷	۲۶	۱۵	۱۴	۲۳	۵	۴۳	۶	۱۷		
ہفتہ	۸	۲۷	۱۶	۱۵	۲۴	۵	۴۴	۶	۱۶		
اتوار	۹	۲۸	۱۷	۱۶	۲۵	۵	۴۵	۶	۱۵		
پیر	۱۰	۲۹	۱۸	۱۷	۲۶	۵	۴۶	۶	۱۴		رویت ہلال
منگل	۱۱	[illegible]	۱۹	۱۸	۲۷	۵	۴۷	۶	۱۳		
بدھ	۱۲	۲	۲۰	۱۹	۲۸	۵	۴۸	۶	۱۲		ہرتالکا تیج
جمعرات	۱۳	۳	۲۱	۲۰	۲۹	۵	۴۹	۶	۱۱		گنیش چوتھ۔ رشی پنچمی
جمعہ	۱۴	۴	۲۲	۲۱	۳۰	۵	۵۰	۶	۱۰		
ہفتہ	۱۵	۵	۲۳	۲۲	۳۱	۵	۵۱	۶	۹		سنتان ستی
اتوار	۱۶	۶	۲۴	۲۳	[illegible] ۱	۵	۵۲	۶	۸		کنیاں کی سنکرانت
پیر	۱۷	۷	۲۵	۲۴	۲	۵	۵۳	۶	۷		
منگل	۱۸	۸	۲۶	۲۵	۳	۵	۵۴	۶	۶		وفات صدیق اکبر
بدھ	۱۹	۹	۲۷	۲۶	۴	۵	۵۵	۶	۵		پدما ایکادشی
جمعرات	۲۰	۱۰	۲۸	۲۷	۵	۵	۵۶	۶	۴		پردوش
جمعہ	۲۱	۱۱	۲۹	۲۸	۶	۵	۵۷	۶	۳		
ہفتہ	۲۲	۱۲	۳۰	۲۹	۷	۵	۵۸	۶	۲		انت چودس
اتوار	۲۳	۱۳	۳۱	۳۰	۸	۵	۵۹	۶	۱		عرس شاہ عبدالحق ردولوی
پیر	۲۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	۹	۶	۰	۶	۰		پتر پکش شروع
منگل	۲۵	۱۵	۲	۲	۱۰	۶	۱	۵	۵۹		
بدھ	۲۶	۱۶	۳	۳	۱۱	۶	۲	۵	۵۸		
جمعرات	۲۷	۱۷	۴	۴	۱۲	۶	۳	۵	۵۷		
جمعہ	۲۸	۱۸	۵	۵	۱۳	۶	۴	۵	۵۶		
ہفتہ	۲۹	۱۹	۶	۶	۱۴	۶	۵	۵	۵۵		
اتوار	۳۰	۲۰	۷	۷	۱۵	۶	۶	۵	۵۴		ولادت خاتون جنت

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	[illegible]	کیفیت	[illegible]
جمعرات	۱	۲۲	۹	۰	۱۶	۶	۳۸	۵	۲۲			
جمعہ	۲	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷	۶	۳۹	۵	۲۱			
ہفتہ	۳	۲۴	۱۱	۱۲	۱۸	۶	۴۰	۵	۲۰		رما ایکادشی برت	
اتوار	۴	۲۵	۱۲	۱۳	۱۹	۶	۴۱	۵	۱۹		[illegible] / وفات امام موسیٰ کاظم	
پیر	۵	۲۶	۱۳	۱۴	۲۰	۶	۴۲	۵	۱۸		نرک چودس شب معراج	
منگل	۶	۲۷	۱۴	۱۵	۲۱	۶	۴۳	۵	۱۷		دیوالی	
بدھ	۷	۲۸	۱۵	۱۶	۲۲	۶	۴۴	۵	۱۶			
جمعرات	۸	۲۹	۱۶	۱۷	۲۳	۶	۴۵	۵	۱۵		رویت ہلال	
جمعہ	۹	شعبان	۱۷	۱۸	۲۴	۶	۴۶	۵	۱۴			
ہفتہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۵	۶	۴۷	۵	۱۳		وفات امام اعظم ابو حنیفہ	
اتوار	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۶	۶	۴۸	۵	۱۲		ولادت امام حسین	
پیر	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۷	۶	۴۹	۵	۱۱			
منگل	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۸	۶	۵۰	۵	۱۰		ولادت امام زین العابدین	
بدھ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۲۹	۶	۵۱	۵	۹		گوپا اشٹمی	
جمعرات	۱۵	۷	۲۳	۲۴	۳۰	۶	۵۲	۵	۸			
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	مگھر	۶	۵۳	۵	۷		برچھک کی سنکرانت	
ہفتہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۲	۶	۵۴	۵	۶		دیو اٹھانی ایکادشی	
اتوار	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۳	۶	۵۴	۵	۶		پردوش	
پیر	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۴	۶	۵۵	۵	۵		بیکنٹھ چودس	
منگل	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۵	۶	۵۶	۵	۴			
بدھ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۶	۶	۵۶	۵	۴		کاتک کی پورنماشی	
جمعرات	۲۲	۱۴	۳۰	مگھر	۷	۶	۵۷	۵	۳		شب برات لیلۃ القدر	
جمعہ	۲۳	۱۵	پوس	۱	۸	۶	۵۸	۵	۲			
ہفتہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۹	۶	۵۸	۵	۲			
اتوار	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۰	۶	۵۸	۵	۲			
پیر	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۱	۶	۵۹	۵	۲			
منگل	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۲	۶	۵۹	۵	۱		عرس [illegible]	
بدھ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۳	۶	۵۹	۵	۱			
جمعرات	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۴	۶	۵۹	۵	۱			
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۵	۶	۵۹	۵	۱			

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کیفیت	[illegible]	[illegible]
ہفتہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۶	۶	۵۹	۵	۱				
اتوار	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۷	۶	۵۹	۵	۱		اپرن ایکادشی		
پیر	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۸	۷	[illegible]	۵	۰				
منگل	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۱۹	۷	۰	۵	۰		پربودش		
بدھ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۰	۷	۰	۵	۰				
جمعرات	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۱	۷	۰	۵	۰				
جمعہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۲	۷	۰	۵	۰				
ہفتہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۳	۷	۱	۴	۵۹		رویت ہلال		
اتوار	۹	رمضان	۱۷	۱۸	۲۴	۷	۱	۴	۵۹		آغاز ماہ صیام		
پیر	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۵	۷	۱	۴	۵۹				
منگل	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۶	۷	۱	۴	۵۹		وفات سیدہ خاتون جنت		
بدھ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۷	۷	۲	۴	۵۸				
جمعرات	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۸	۷	۲	۴	۵۸				
جمعہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۲۹	۷	۲	۴	۵۸				
ہفتہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	پوہ	۷	۲	۴	۵۸		دھن کی سنکرانت		
اتوار	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۷	۲	۴	۵۸		موکشدا ایکادشی		
پیر	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۷	۳	۴	۵۷				
منگل	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۷	۳	۴	۵۷		سوم پربودش		
بدھ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۷	۳	۴	۵۷				
جمعرات	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۷	۳	۴	۵۷				
جمعہ	۲۱	۱۳	۲۹	پوہ	۷	[illegible]	۴	۴	۵۶				
ہفتہ	۲۲	۱۴	[illegible]	۲	۸	۷	۴	۴	۵۶				
اتوار	۲۳	۱۵	۲	۳	۹	۷	۴	۴	۵۶		ولادت امام حسن		
پیر	۲۴	۱۶	۳	۴	۱۰	۷	۴	۴	۵۶				
منگل	۲۵	۱۷	۴	۵	۱۱	۷	۴	۴	۵۶		بڑا دن		
بدھ	۲۶	۱۸	۵	۶	۱۲	۷	۴	۴	۵۶				
جمعرات	۲۷	۱۹	۶	۷	۱۳	۷	۳	۴	۵۷				
جمعہ	۲۸	۲۰	۷	۸	۱۴	۷	۳	۴	۵۷		عرس بابا شرف الدین		
ہفتہ	۲۹	۲۱	۸	۹	۱۵	۷	۳	۴	۵۷		شہادت حضرت علیؓ		
اتوار	۳۰	۲۲	۹	۱۰	۱۶	۷	۲	۴	۵۸				
پیر	۳۱	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷	۷	۲	۴	۵۸				